بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ [سورة القمر ١٧]

"اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

الٓمّٓ ①

7

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

http://salfibooks.blogspot.com

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿17﴾﴾ سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

﴿وَقَالَ الَّذِيْنَ 19﴾

پروفیسر عبد الرّحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیتُ القرآن

لاھور - پاکستان

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿وَقَالَ الَّذِيْنَ﴾ پارہ نمبر 19
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
اشاعت اول	جولائی 2012
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص وعام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2 "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات وخواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کارِ خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کارِ خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔
فون: 042-111 737 111 ایکسٹینشن 115
فیکس 042-111 737 111 ایکسٹینشن 111
ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org
ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔
فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔
فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا	اور کہا (ان لوگوں نے) جو اُمید نہیں رکھتے ہماری ملاقات کی
لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ	کیوں نہیں اُتارے گئے ہم پر فرشتے
اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ	یا ہم دیکھتے اپنے رب کو
لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	بلاشبہ یقیناً انہوں نے تکبر کیا اپنے دلوں میں
وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا (21)	اور سرکشی اختیار کی بہت بڑی سرکشی۔ (21)
يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ	جس دن وہ دیکھیں گے فرشتوں کو
لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ	کوئی خوشخبری نہیں ہوگی اس دن مجرموں کے لیے
وَيَقُوْلُوْنَ	اور وہ (فرشتے) کہیں گے (اب تم پر)
حِجْرًا مَّحْجُوْرًا (22)	ممنوع ہے (جنت، رحمت، خوشی وراحت) بالکل ممنوع۔ (22)
وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا	اور ہم آئیں گے اس کی طرف جو
عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ	انہوں نے کوئی عمل کیا ہوگا۔
فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا (23)	تو ہم بنادیں گے اسے بکھرا ہوا غبار۔ (23)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	اسْتَكْبَرُوْا	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَنْفُسِهِمْ	: نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
يَرْجُوْنَ	: اُمیدورجا، بیم ورجا۔	يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
لِقَآءَنَا	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	بُشْرٰى	: بشارت، مبشر، بشیر۔
اُنْزِلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	لِّلْمُجْرِمِيْنَ	: جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
عَلَيْنَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	قَدِمْنَآ	: مقدم، مقدمہ، تقدیم، قدم۔
الْمَلٰٓئِكَةُ	: ملک الموت، ملائکہ۔	اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
نَرٰى	: رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا
اور	کہا	جو	نہیں	وہ سب اُمید رکھتے	ہماری ملاقات

لَوْلَآ ①	اُنْزِلَ ②	عَلَيْنَا	الْمَلٰٓئِكَةُ ③	اَوْ	نَرٰى	رَبَّنَا ط
کیوں نہیں	نازل کیے گئے	ہم پر	فرشتے	یا	ہم دیکھتے	اپنے رب (کو)

لَقَدِ	اسْتَكْبَرُوْا	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	وَ	عَتَوْ ④
بلاشبہ یقیناً	ان سب نے تکبر کیا	اپنے دلوں میں	اور	ان سب نے سرکشی اختیار کی

عُتُوًّا	كَبِيْرًا (21)	يَوْمَ	يَرَوْنَ	الْمَلٰٓئِكَةَ ③
سرکشی	بہت بڑی	جس دن	وہ سب دیکھیں گے	فرشتوں (کو)

لَا بُشْرٰى	يَوْمَئِذٍ	لِّلْمُجْرِمِيْنَ	وَ	يَقُوْلُوْنَ
کوئی خوشخبری نہیں	اس دن	سب مجرموں کے لیے	اور	وہ سب کہیں گے

حِجْرًا ⑤	مَّحْجُوْرًا (22)	وَ	قَدِمْنَآ	اِلٰى
ممنوع	بالکل ممنوع	اور	ہم آئیں گے	(اس کی) طرف

مَا	عَمِلُوْا	مِنْ عَمَلٍ	فَجَعَلْنٰهُ	هَبَآءً	مَّنْثُوْرًا (23)
جو	ان سب نے کیا	کسی عمل سے	تو ہم بنا دیں گے اسے	غبار	بکھرا ہوا

ضروری وضاحت

① لَوْلَا کے بعد فعل ہو تو اس کا ترجمہ کیوں نہیں ہوتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یہاں ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کیلئے ہے۔ ④ عَتَوْ قرآنی کتابت میں "ا" نہیں ہے۔ ⑤ حِجْر روک دینے کو کہتے ہیں اور مَحْجُوْرًا تاکید کیلئے آیا ہے یعنی فرشتے مجرموں سے کہیں گے آج تم سے مسرت، کامیابی اور رحمت روک دی گئی ہے یا یہ کلمہ مجرم فرشتوں سے ڈرتے ہوئے خود کہیں گے (اللہ کی پناہ) کیونکہ عرب عموماً کسی سخت آفت کے آنے پر یہ محاورہ استعمال کرتے تھے جیسے ہم کہتے ہیں (اے اللہ بچائیو)۔

اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ یَوۡمَىِٕذٍ	جنت والے اس دن
خَیۡرٌ مُّسۡتَقَرًّا	بہتر ہوں گے ٹھکانے کے اعتبار سے
وَّاَحۡسَنُ مَقِیۡلًا ﴿24﴾	اور بہت اچھے ہوں گے آرام گاہ کے اعتبار سے۔ ﴿24﴾
وَیَوۡمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالۡغَمَامِ	اور جس دن آسمان پھٹ جائے گا بادلوں کیساتھ
وَنُزِّلَ الۡمَلٰٓىِٕكَةُ تَنۡزِیۡلًا ﴿25﴾	اور اُتارے جائیں گے فرشتے (مسلسل) اُتارنا۔ ﴿25﴾
اَلۡمُلۡكُ یَوۡمَىِٕذِ الۡحَقُّ لِلرَّحۡمٰنِ ؕ	حقیقی بادشاہی اس دن رحمان کی ہو گی
وَكَانَ یَوۡمًا عَلَی الۡكٰفِرِیۡنَ عَسِیۡرًا ﴿26﴾	اور ہوگا (وہ) دن کافروں پر بہت سخت۔ ﴿26﴾
وَیَوۡمَ یَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰی یَدَیۡهِ	اور جس دن دانتوں سے کاٹے گا ظالم اپنے ہاتھوں کو
یَقُوۡلُ یٰلَیۡتَنِی اتَّخَذۡتُ	کہے گا اے کاش میں اختیار کرتا
مَعَ الرَّسُوۡلِ سَبِیۡلًا ﴿27﴾ یٰوَیۡلَتٰی	رسول کے ساتھ راستہ۔ ﴿27﴾ ہائے بربادی
لَیۡتَنِیۡ لَمۡ اَتَّخِذۡ فُلَانًا خَلِیۡلًا ﴿28﴾	کاش میں نہ بناتا فلاں کو دلی دوست۔ ﴿28﴾
لَقَدۡ اَضَلَّنِیۡ عَنِ الذِّكۡرِ	بلاشبہ یقیناً اس نے مجھے گمراہ کردیا (اس) ذکر (یعنی قرآن) سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَصۡحٰبُ	صاحب، صحابی، صحابہ۔	نُزِّلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
یَوۡمَىِٕذٍ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	اَلۡمُلۡكُ	ملک، ملوکیت، مملکت، ملکی حالات۔
خَیۡرٌ	خیر، خیریت، خیرخواہی، صبح بخیر۔	عَلٰی	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مُّسۡتَقَرًّا	قول وقرار۔	یَدَیۡهِ	ید بیضا، یدطولیٰ، رفع الیدین۔
اَحۡسَنُ	حسن، محسن، تحسین۔	یَقُوۡلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مَقِیۡلًا	قیلولہ۔	اتَّخَذۡتُ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
تَشَقَّقُ	شق قمر، واقعہ شق صدر۔	سَبِیۡلًا	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
السَّمَآءُ	کتب سماویہ، ارض وسماء۔	اَضَلَّنِیۡ	ضلالت وگمراہی۔

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ①	يَوْمَىِٕذٍ	خَيْرٌ	مُّسْتَقَرًّا	وَّ	اَحْسَنُ②
جنت والے	اس دن	بہتر	ٹھکانا	اور	بہت اچھے

مَقِيْلًا ﴿24﴾	وَ	يَوْمَ	تَشَقَّقُ①③	السَّمَآءُ	بِالْغَمَامِ	وَ
آرام گاہ	اور	(جس) دن	پھٹ جائے گا	آسمان	بادلوں کیساتھ	اور

نُزِّلَ④	الْمَلٰٓىِٕكَةُ⑤	تَنْزِيْلًا ﴿25﴾	اَلْمُلْكُ	يَوْمَىِٕذِ	الْحَقُّ
نازل کیے جائیں گے	فرشتے	اتارنا	بادشاہی	اس دن	حقیقی

لِلرَّحْمٰنِ⑥ ط	وَ	كَانَ⑦	يَوْمًا	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	عَسِيْرًا⑧ ﴿26﴾	وَيَوْمَ
رحمان کی	اور	ہوگا	دن	سب کافروں پر	بہت سخت	اور (جس) دن

يَعَضُّ	الظَّالِمُ	عَلٰى يَدَيْهِ	يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِى	اتَّخَذْتُ
وہ دانتوں سے کاٹے گا	ظالم	اپنے ہاتھوں پر	وہ کہے گا	اے کاش میں	میں اختیار کرتا

مَعَ الرَّسُوْلِ	سَبِيْلًا ﴿27﴾	يٰوَيْلَتٰى	لَيْتَنِىْ	لَمْ	اَتَّخِذْ
رسول کے ساتھ	راستہ	ہائے بربادی	کاش میں	نہ	میں بناتا

فُلَانًا	خَلِيْلًا ﴿28﴾	لَقَدْ	اَضَلَّنِىْ	عَنِ الذِّكْرِ
فلاں (کو)	دلی دوست	بلاشبہ یقیناً	اس نے گمراہ کر دیا مجھے	ذکر سے

ضروری وضاحت

① ۃ اور ت واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ تَشَقَّقُ اصل میں تَتَشَقَّقُ تھا ایک تَ تخفیف کے لیے گرادی گئی ہے۔ ④ نُزِّلَ کا اصل ترجمہ نازل کیا گیا ہے یہاں ضرورتاً "کیے جائیں گے" ہوا ہے۔ ⑤ یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کیلئے ہے۔ ⑥ لِ اسم کے شروع میں ہو تو ترجمہ کیلئے یا کا، کی، کے، کو ہوتا ہے۔ ⑦ كَانَ کا ترجمہ تھا یا ہے ہوتا ہے ضرورتاً یہاں ترجمہ ہوگا کیا گیا ہے۔ ⑧ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

بَعْدَ اِذْ جَآءَنِیْ ؕ	اس کے بعد کہ جب وہ آیا میرے پاس
وَكَانَ الشَّیْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ	اور ہے شیطان انسان کو
خَذُوْلًا ﴿29﴾	(عین موقعہ پر) چھوڑ جانے والا (یعنی دغا دینے والا ہے)۔﴿29﴾
وَقَالَ الرَّسُوْلُ یٰرَبِّ اِنَّ	اور رسول عرض کریں گے اے میرے رب بیشک
قَوْمِی اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿30﴾	میری قوم نے بنا رکھا تھا اس قرآن کو چھوڑا ہوا۔﴿30﴾
وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِیٍّ	اور اسی طرح ہم نے بنایا ہر نبی کے لیے
عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِیْنَ ؕ وَكَفٰی بِرَبِّكَ	ایک دشمن مجرموں میں سے، اور کافی ہے آپ کا رب
هَادِیًا وَّنَصِیْرًا ﴿31﴾ وَقَالَ	ہدایت دینے والا اور مدد کرنے والا۔﴿31﴾ اور کہا
الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَیْهِ	(ان لوگوں نے) جنہوں نے کفر کیا کیوں نہیں اُتارا گیا اس پر
معٰ7 الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۛۚ كَذٰلِكَ ۛۚ	قرآن اکٹھا ایک ہی بار، اسی طرح (ہم نے اتارا)
لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ	تاکہ ہم مضبوط بنائیں اس کے ذریعے آپ کے دل کو
وَرَتَّلْنٰهُ	اور ہم نے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا اسے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	هَادِیًا	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
اتَّخَذُوْا	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	نَصِیْرًا	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
هٰذَا	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
كَذٰلِكَ	کما حقہ، کالعدم۔	نُزِّلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
لِكُلِّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	عَلَیْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
عَدُوًّا	عدوّ، اعداء، عداوت۔	جُمْلَةً	جملہ، جملہ احکام۔
مِّنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	لِنُثَبِّتَ	ثابت قدم، ثبوت، اثبات، مثبت۔
كَفٰی	کافی، ناکافی، کفایت۔	رَتَّلْنٰهُ	تجوید و ترتیل۔

بَعۡدَ	اِذۡ	جَآءَنِیۡ ط ①	وَ	كَانَ	الشَّیۡطٰنُ	لِلۡاِنۡسَانِ
اس کے بعد	جب	وہ آیا میرے پاس	اور	ہے	شیطان	انسان کو

خَذُوۡلًا ﴿29﴾	وَ	قَالَ	الرَّسُوۡلُ ②	یٰرَبِّ ③	اِنَّ	قَوۡمِی
چھوڑ جانے والا	اور	کہا	رسول	اے (میرے) رب	بیشک	میری قوم

اتَّخَذُوۡا	هٰذَا	الۡقُرۡاٰنَ	مَهۡجُوۡرًا ④ ﴿30﴾	وَ	كَذٰلِكَ	جَعَلۡنَا
انہوں نے بنایا	اس	قرآن (کو)	چھوڑا ہوا	اور	اسی طرح	ہم نے بنایا

لِكُلِّ نَبِیٍّ	عَدُوًّا	مِّنَ الۡمُجۡرِمِیۡنَ ط	وَ	كَفٰی	بِرَبِّكَ ⑤
ہر نبی کے لیے	ایک دشمن	مجرموں میں سے	اور	کافی ہے	آپ کا رب

هَادِیًا	وَّ	نَصِیۡرًا ⑥ ﴿31﴾	وَ	قَالَ	الَّذِیۡنَ	كَفَرُوۡا
ہدایت دینے والا	اور	بہت مدد کرنے والا	اور	کہا	جن	سب نے کفر کیا

مع 7

لَوۡلَا ⑦	نُزِّلَ ⑧	عَلَیۡهِ	الۡقُرۡاٰنُ	جُمۡلَةً	وَّاحِدَةً ج	كَذٰلِكَ ج
کیوں نہیں	اتارا گیا	اس پر	قرآن	اکٹھا	ایک ہی بار	اسی طرح

لِنُثَبِّتَ	بِهٖ	فُؤَادَكَ	وَ	رَتَّلۡنٰهُ
تاکہ ہم مضبوط بنائیں	اس کے ذریعے	آپ کا دل	اور	ہم نے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا اسے

ضروری وضاحت

① فعل کے ساتھ اگر ی آئے تو درمیان میں نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جس پر پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔③ یٰرَبِّ اصل میں یا رَبِّیۡ تھا تخفیف کے لیے ی گر گئی ہے۔④ مَفۡعُوۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ لَوۡلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں کیا جاتا ہے۔⑧ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

تَرۡتِیۡلًا ﴿32﴾	خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔ ﴿32﴾
وَلَا یَاۡتُوۡنَکَ بِمَثَلٍ	اور نہیں وہ لاتے آپکے پاس کوئی مثال (یعنی کوئی نیا اعتراض)
اِلَّا جِئۡنٰکَ بِالۡحَقِّ	مگر (یہ کہ) ہم لے آتے ہیں آپ کے پاس حق کو
وَاَحۡسَنَ تَفۡسِیۡرًا ﴿33﴾	اور بہت اچھی توجیہ (بیان کر دیتے ہیں)۔ ﴿33﴾
اَلَّذِیۡنَ یُحۡشَرُوۡنَ	(وہ لوگ) جو اکٹھے کیے جائیں گے
عَلٰی وُجُوۡهِهِمۡ اِلٰی جَهَنَّمَ	اپنے چہروں کے بل جہنم کی طرف
اُولٰٓئِکَ شَرٌّ مَّکَانًا	وہی لوگ بدترین ہیں ٹھکانے کے لحاظ سے
وَّاَضَلُّ سَبِیۡلًا ﴿34﴾ ع	اور بہت گمراہ ہیں راستے کے اعتبار سے۔ ﴿34﴾
وَلَقَدۡ اٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡکِتٰبَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دی موسیٰؑ کو کتاب
وَجَعَلۡنَا مَعَهٗۤ اَخَاهُ	اور ہم نے بنایا اس کے ساتھ اس کے بھائی
هٰرُوۡنَ وَزِیۡرًا ﴿35﴾	ہارون کو بوجھ بٹانے والا (یعنی مددگار بنایا)۔ ﴿35﴾
فَقُلۡنَا اذۡهَبَاۤ اِلَی الۡقَوۡمِ	تو ہم نے کہا تم دونوں جاؤ (اس) قوم کی طرف

ع 3 14 1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِمَثَلٍ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	شَرٌّ	: خیر وشر، شریر، شرارت۔
اِلَّا	: الّا ماشاء اللہ، الّا قلیل، الّا یہ کہ۔	مَّکَانًا	: کون ومکان، مکانات۔
اَحۡسَنَ	: بطریقِ احسن، حسن، محسن، تحسین۔	اَضَلُّ	: ضلالت وگمراہی۔
تَفۡسِیۡرًا	: تفسیر، مفسر، تفاسیر۔	مَعَهٗۤ	: مع اہل وعیال، معیت۔
یُحۡشَرُوۡنَ	: حشر، روزِ محشر، حشر ونشر۔	اَخَاهُ	: اخوت، مؤاخات۔
عَلٰی	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	وَزِیۡرًا	: وزیر، وزارت، وزراء۔
وُجُوۡهِهِمۡ	: وجہ، متوجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔	فَقُلۡنَا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اِلٰی	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	اِلَی	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

تَرْتِيْلًا (32)	وَ	لَا	يَاْتُوْنَكَ	بِمَثَلٍ ①	اِلَّا
خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا	اور	نہیں	وہ سب لاتے آپکے پاس	کسی مثال کو	مگر

جِئْنٰكَ	بِالْحَقِّ	وَ	اَحْسَنَ ②	تَفْسِيْرًا (33) ط
ہم لے آتے ہیں آپ کے پاس	حق کو	اور	بہت اچھی	توجیہ

اَلَّذِيْنَ	يُحْشَرُوْنَ ③	عَلٰى وُجُوْهِهِمْ	اِلٰى جَهَنَّمَ لا
(وہ لوگ) جو	وہ سب اکٹھے کیے جائیں گے	اپنے چہروں کے بل	جہنم کی طرف

3
ع 14
1

اُولٰٓئِكَ	شَرٌّ	مَّكَانًا ④	وَّ	اَضَلُّ ②	سَبِيْلًا ④ (34) ع
وہی (لوگ)	بدترین	ٹھکانے (کے لحاظ سے)	اور	بہت گمراہ	راستے (کے اعتبار سے)

وَ	لَقَدْ ⑤	اٰتَيْنَا ⑥	مُوْسَى	الْكِتٰبَ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے دی	موسیٰ (کو)	کتاب

وَ	جَعَلْنَا ⑥	مَعَهٗٓ	اَخَاهُ	هٰرُوْنَ
اور	ہم نے بنایا	اس کے ساتھ	اس کے بھائی	ہارون (کو)

وَزِيْرًا (35) صلے	فَقُلْنَا ⑥	اذْهَبَآ ⑦	اِلَى الْقَوْمِ
بوجھ بٹانے والا	تو ہم نے کہا	دونوں جاؤ	(اس) قوم کی طرف

ضروری وضاحت

①ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔② اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔③ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ بعض اوقات ایسے اسم میں جس کے آخر میں دوزبر ہوں ''کے لحاظ سے یا کے اعتبار سے'' کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑥ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑦ فعل کے آخر میں ''ا'' میں عموماً دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ	جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو
فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ؕ﴿36﴾	تو ہم نے ہلاک کر دیا انہیں بری طرح ہلاک کرنا۔﴿36﴾
وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ	اور نوح کی قوم کو (بھی) جب انہوں نے رسولوں کو جھٹلایا
اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ	(تو) ہم نے غرق کر دیا انہیں اور ہم نے بنا دیا انہیں
لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ وَاَعْتَدْنَا	لوگوں کیلئے ایک نشانی اور ہم نے تیار کر رکھا ہے
لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۚۖ﴿37﴾	ظالموں کے لیے ایک دردناک عذاب۔﴿37﴾
وَّعَادًا وَّثَمُوْدَاۡ	اور (اسی طرح ہم نے ہلاک کر دیا) عاد اور ثمود کو
وَ اَصْحٰبَ الرَّسِّ	اور کنویں والوں کو
وَقُرُوْنًا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿38﴾	اور (ہلاک کر دیا) اسکے درمیان بہت سی (دیگر) قوموں کو۔﴿38﴾
وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۫	اور ہر ایک (قوم) ہم نے بیان کیں اس کے لیے مثالیں
وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿39﴾	اور ہر ایک کو ہم نے تباہ کیا بری طرح تباہ کرنا۔﴿39﴾
وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ	اور بلاشبہ یقیناً وہ آ (یعنی گزر) چکے ہیں (اس) بستی پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَّبُوْا	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	ثَمُوْدَاْ	قومِ ثمود۔
بِاٰيٰتِنَا	آیت، آیات قرآنی۔	اَصْحٰبَ	صاحب، صحابی، صحابہ۔
قَوْمَ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	بَيْنَ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
الرُّسُلَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	كَثِيْرًا	کثرت، اکثر، کثیر۔
اَغْرَقْنٰهُمْ	غرق، غرقاب، مستغرق۔	كُلًّا	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
لِلنَّاسِ	عوام الناس۔	وَ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
اَلِيْمًا	الم ناک حادثہ، عذاب الیم، رنج و الم۔	عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
عَادًا	قومِ عاد۔	الْقَرْيَةِ	قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا ط ①	فَدَمَّرْنٰهُمْ ②	تَدْمِيْرًا ③ ط (36)
جن	سب نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	تو ہم نے ہلاک کر دیا انہیں	(بری طرح) ہلاک کرنا

وَ	قَوْمَ نُوْحٍ	لَّمَّا	كَذَّبُوا	الرُّسُلَ ④	اَغْرَقْنٰهُمْ ②
اور	نوح کی قوم	جب	ان سب نے جھٹلایا	رسولوں (کو)	ہم نے غرق کر دیا انہیں

وَ	جَعَلْنٰهُمْ ②	لِلنَّاسِ	اٰيَةً ط ⑤⑥	وَ	اَعْتَدْنَا ②
اور	ہم نے بنا دیا انہیں	لوگوں کے لیے	ایک نشانی	اور	ہم نے تیار کر رکھا ہے

لِلظّٰلِمِيْنَ	عَذَابًا ⑥	اَلِيْمًا ج (37)	وَّ	عَادًا	وَّ	ثَمُوْدَا۟
سب ظالموں کے لیے	ایک عذاب	دردناک	اور	عاد (کو)	اور	ثمود (کو)

وَ	اَصْحٰبَ الرَّسِّ	وَ	قُرُوْنًۢا	بَيْنَ ذٰلِكَ	كَثِيْرًا (38)
اور	کنویں والوں (کو)	اور	قوموں (کو)	اسکے درمیان	بہت سی

وَكُلًّا	ضَرَبْنَا ②	لَهُ	الْاَمْثَالَ ز ④	وَ	كُلًّا	تَبَّرْنَا ②
اور ہر ایک	ہم نے بیان کیں	اس کی	مثالیں	اور	ہر ایک (کو)	ہم نے تباہ کیا

تَتْبِيْرًا ③ (39)	وَ	لَقَدْ ⑦	اَتَوْا	عَلَى الْقَرْيَةِ
(بری طرح) تباہ کرنا	اور	بلا شبہ یقیناً	یہ سب آ چکے ہیں	بستی پر

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔② علامت نا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③ یہ گزرے ہوئے فعل کا مصدر ہے جو تاکید کے لیے آیا ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑦ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ؕ	جس پر برسائی گئی بری بارش
اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ	تو کیا نہیں تھے وہ دیکھا کرتے اسے
بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿40﴾	بلکہ وہ اُمید نہیں رکھتے تھے دوبارہ (جی) اُٹھنے کی۔ ﴿40﴾
وَاِذَا رَاَوْكَ	اور جب وہ دیکھتے ہیں آپ کو
اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا	نہیں بناتے آپ کو مگر مذاق (کہتے ہیں) کیا یہی ہے
الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿41﴾	جسے اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے۔ ﴿41﴾
اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا	بے شک قریب تھا ضرور وہ گمراہ کر دیتا ہمیں
عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ؕ	ہمارے معبودوں سے اگر یہ نہ ہوتا کہ ہم جمے رہے ان پر
وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ	اور آگے چل کر جان لیں گے جب وہ دیکھیں گے عذاب کو
مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿42﴾	(کہ) کون زیادہ گمراہ ہے راستے کے اعتبار سے۔ ﴿42﴾
اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ	کیا تو نے دیکھا (اس شخص کو) جس نے بنا لیا اپنا معبود
هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ	اپنی خواہش کو، تو کیا آپ ہو سکتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

السَّوْءِ	علماءِ سوء، سوءِ ظن۔	هٰذَا	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
يَرَوْنَهَا	رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال۔	بَعَثَ	بعثت، مبعوث۔
يَرْجُوْنَ	اُمید و رجا، بیم و رجا۔	لَيُضِلُّنَا	ضلالت و گمراہی۔
نُشُوْرًا	حشر و نشر۔	اٰلِهَتِنَا	الٰہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔
وَ	شیر و شکر، رنج و الم، سحر و افطار۔	لَآ	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَتَّخِذُوْنَكَ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	يَرَوْنَ	رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال۔
اِلَّا	الّا ماشاء اللہ، الّا قلیل، الّا یہ کہ۔	اَضَلُّ	ضلالت و گمراہی۔
هُزُوًا	استہزاء کرنا۔	اتَّخَذَ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔

الَّتِيْٓ	اُمْطِرَتْ ①②	مَطَرَ السَّوْءِ ؕ	اَ	فَلَمْ	يَكُوْنُوْا
جو	وہ برسائی گئی	بری بارش	کیا	پس نہیں	وہ سب تھے

يَرَوْنَهَا ③ ج	بَلْ	كَانُوْا	لَا يَرْجُوْنَ	نُشُوْرًا (40)	وَ	اِذَا
وہ سب دیکھا کرتے اسے	بلکہ	سب تھے	نہیں وہ سب امید رکھتے	دوبارہ (جی) اٹھنا	اور	جب

رَاَوْكَ	اِنْ ④	يَتَّخِذُوْنَكَ	اِلَّا	هُزُوًا ؕ	اَ	هٰذَا
وہ سب دیکھیں آپ کو	نہیں	وہ سب بناتے آپ کو	مگر	مذاق	کیا	یہ

الَّذِيْ	بَعَثَ	اللّٰهُ	رَسُوْلًا (41)	اِنْ ⑤	كَادَ	لَيُضِلُّنَا
جسے	بھیجا ہے	اللہ (نے)	رسول (بنا کر)	بیشک	قریب تھا	ضرور وہ گمراہ کر دیتا ہمیں

عَنْ اٰلِهَتِنَا	لَوْلَآ ⑥	اَنْ	صَبَرْنَا	عَلَيْهَا ؕ	وَ سَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ
ہمارے معبودوں سے	اگر نہ	کہ	ہم جمے رہے	ان پر	اور عنقریب	وہ سب جان لیں گے

حِيْنَ	يَرَوْنَ ③	الْعَذَابَ	مَنْ	اَضَلُّ ⑦	سَبِيْلًا (42)
جب	وہ سب دیکھیں گے	عذاب	کون	زیادہ گمراہ	راستہ (کے لحاظ سے)

اَ	رَءَيْتَ	مَنِ	اتَّخَذَ	اِلٰهَهٗ	هَوٰىهُ ؕ	اَفَاَنْتَ	تَكُوْنُ
کیا	تونے دیکھا	جس نے	بنالیا	اپنا معبود	اپنی خواہش (کو)	تو کیا آپ	آپ ہو سکتے ہیں

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ يَرَوْنَ اصل میں يَرْءَيُوْنَ تھا پڑھنے میں آسانی کیلئے کچھ حروف گرائے گئے ہیں۔ ④ یہاں اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے یہ اِنْ استعمال ہوا ہے۔ ⑥ لَوْلَا کے متصل بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ہوتا ہے ورنہ اگر نہ ترجمہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ اَضَلُّ کے أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿43﴾ اَمْ تَحْسَبُ	اس پر نگہبان۔﴿43﴾ کیا آپ (یہ) گمان کرتے ہیں
اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ	کہ بے شک ان کے اکثر سنتے ہیں یا سمجھتے ہیں
اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ	نہیں ہیں وہ سب مگر چوپاؤں کی طرح بلکہ وہ سب
اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿44﴾	(ان سے بھی) زیادہ گمراہ ہیں راستے کے اعتبار سے۔﴿44﴾
اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ	کیا نہیں آپ نے دیکھا اپنے رب (کی قدرت) کی طرف
كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ	(کہ) کیسے اس نے پھیلا دیا سائے کو
وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ثُمَّ	اور اگر وہ چاہتا ضرور کر دیتا اسے ساکن، پھر
جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿45﴾	ہم نے بنایا سورج کو اس پر دلالت کرنے والا۔﴿45﴾
ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا	پھر ہم نے سمیٹ لیا اسے اپنی طرف
قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿46﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ	آہستہ آہستہ سمیٹنا۔﴿46﴾ اور (اللہ) وہی ہے جس نے بنایا
لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا	تمہارے لیے رات کو لباس (پردہ) اور نیند کو آرام (بنا دیا)
وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿47﴾	اور بنایا دن کو اٹھ کھڑے ہونے کا وقت۔﴿47﴾

ع 4/10/2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	سَبِيْلًا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
وَكِيْلًا	: وکیل، وکالت، موکّل۔	مَدَّ	: مد، بڑی مد، چھوٹی مد۔
اَكْثَرَ	: کثرت، اکثر، کثیر۔	الظِّلَّ	: ظل سبحانی، ظل ہما۔
يَسْمَعُوْنَ	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	شَآءَ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
يَعْقِلُوْنَ	: عقل، عاقل، معقول۔	قَبَضْنٰهُ	: قابض، قبضہ، مقبوضہ۔
اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الّا قلیل، الّا یہ کہ۔	اِلَيْنَا	: مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
كَالْاَنْعَامِ	: عوام کالانعام۔	يَّسِيْرًا	: میسّر۔
بَلْ	: بلکہ۔	نُشُوْرًا	: حشر ونشر۔

عَلَيۡهِ	وَكِيۡلًا ۝43 لا	اَمۡ ①	تَحۡسَبُ	اَنَّ	اَكۡثَرَهُمۡ	يَسۡمَعُوۡنَ
اس پر	نگہبان	کیا	آپ گمان کرتے ہیں	کہ بیشک	ان کے اکثر	وہ سب سنتے ہیں

اَوۡ	يَعۡقِلُوۡنَ ؕ	اِنۡ ②	هُمۡ	اِلَّا	كَالۡاَنۡعَامِ	بَلۡ	هُمۡ	اَضَلُّ ③
یا	وہ سب سمجھتے ہیں	نہیں	وہ	مگر	چوپاؤں کی طرح	بلکہ	وہ	زیادہ گمراہ

ع 4 10 2

سَبِيۡلًا ۝44 ④ ع	اَ	لَمۡ	تَرَ	اِلٰى رَبِّكَ	كَيۡفَ	مَدَّ	الظِّلَّ ⑤ ج
راستہ (کے لحاظ سے)	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	اپنے رب کی طرف	کیسے	اس نے پھیلادیا	سایہ

وَلَوۡ	شَآءَ	لَجَعَلَهٗ	سَاكِنًا ج	ثُمَّ	جَعَلۡنَا ⑥	الشَّمۡسَ ⑤
اور اگر	وہ چاہے	ضرور کردے اسے	ساکن	پھر	ہم نے بنایا	سورج

عَلَيۡهِ	دَلِيۡلًا ۝45 لا	ثُمَّ	قَبَضۡنٰهُ ⑥	اِلَيۡنَا	قَبۡضًا ⑦
اس پر	دلالت کرنے والا	پھر	ہم نے سمیٹ لیا اسے	اپنی طرف	سمیٹنا

يَّسِيۡرًا ۝46 ⑧	وَ	هُوَ	الَّذِىۡ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيۡلَ ⑤	لِبَاسًا
آہستہ آہستہ	اور	وہ	جس نے	بنایا	تمہارے لیے	رات (کو)	لباس

وَّالنَّوۡمَ	سُبَاتًا	وَّ	جَعَلَ	النَّهَارَ ⑤	نُشُوۡرًا ۝47
اور نیند (کو)	آرام	اور	بنایا	دن (کو)	اٹھ کھڑا ہونا

ضروری وضاحت

① اَمۡ کا ترجمہ کبھی یا اور کبھی کیا کیا جاتا ہے۔ ② اِنۡ کے بعد اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ③ اَضَلُّ کے أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ④ اسم کے آخر میں دو زبر میں کبھی کے لحاظ سے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑥ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑦ قَبۡضًا گزرے ہوئے فعل کا مصدر ہے جو تاکید کیلئے آیا ہے۔ ⑧ يَسِيۡرًا کے شروع میں يَا اصل لفظ کا حصہ ہے۔

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ	اور وہی ہے جس نے بھیجا ہواؤں کو
بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ	خوشخبری کیلئے اپنی رحمت (بارش) سے پہلے
وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿48﴾	اور ہم نے اتارا آسمان سے پاک پانی۔ ﴿48﴾
لِّنُحْيِ بِهٖ	تاکہ ہم زندہ کریں اس کے ذریعے
بَلْدَةً مَّيْتًا	ایک مردہ شہر کو (یعنی بنجر زمین کو تروتازہ کر دیں)،
وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ	اور ہم پلائیں اس (پانی) کو ان میں سے جنہیں ہم نے پیدا کیا
اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿49﴾	(یعنی) بہت سے جانوروں اور انسانوں کو۔ ﴿49﴾
وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیا ہے اس (قرآن) کو
بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى	انکے درمیان تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں پھر (بھی) انکار کیا
اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿50﴾	اکثر لوگوں نے مگر کفر کرنے یا ناشکری سے (انکار نہ کیا)۔ ﴿50﴾
وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ	اور اگر ہم چاہتے ضرور ہم بھیجتے ہر بستی میں
نَّذِيْرًا ﴿51﴾ ۖ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ	ایک ڈرانے والا۔ ﴿51﴾ تو آپ کہنا نہ مانیں کافروں کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَرْسَلَ	رسول، مرسل، ارسال، رسالت۔	خَلَقْنَا	خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔
الرِّيٰحَ	ریح، ریح المسک، ریح بادی۔	اَنَاسِيَّ	جِنّ واِنس، انسان، انسانیت۔
بُشْرًا	بشارت، مبشر، بشیر۔	صَرَّفْنٰهُ	صرفِ نظر۔
بَيْنَ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	لِيَذَّكَّرُوْا	ذکر، تذکیر۔
يَدَيْ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
اَنْزَلْنَا	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	شِئْنَا	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
بَلْدَةً	بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔	لَبَعَثْنَا	بعثتِ انبیاء، مبعوث۔
نُسْقِيَهٗ	ساقی، ساقیٔ کوثر۔	قَرْيَةٍ	قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔

وَ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	الرِّيٰحَ ①	بُشْرًا	بَيْنَ	يَدَيْ ②
اور	وہ	جس نے	بھیجا	ہوائیں	خوشخبری (کے لیے)	درمیان	ہاتھوں (کے) یعنی آگے (پہلے)

رَحْمَتِهٖ ③ ج	وَ	اَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	طَهُوْرًا ﴿48﴾ لا
اپنی رحمت (کے)	اور	ہم نے اتارا	آسمان سے	پانی	پاک

لِّنُحْيِۦَ	بِهٖ	بَلْدَةً ④	مَّيْتًا	وَّ	نُسْقِيَهٗ ③
تاکہ ہم زندہ کریں	اس کے ذریعے	ایک شہر	مردہ (کو)	اور	ہم پلائیں اسے

مِمَّا ⑤	خَلَقْنَآ	اَنْعَامًا	وَّ	اَنَاسِيَّ	كَثِيْرًا ﴿49﴾	وَلَقَدْ ⑥
(ان میں) سے جنہیں	ہم نے پیدا کیا	جانوروں	اور	انسانوں	بہت سے	اور بلاشبہ یقیناً

صَرَّفْنٰهُ ③	بَيْنَهُمْ	لِيَذَّكَّرُوْا صلے	فَاَبٰٓى ⑦
ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیا ہے اسے	انکے درمیان	تاکہ وہ سب نصیحت حاصل کریں	پھر انکار کیا

اَكْثَرُ	النَّاسِ	اِلَّا	كُفُوْرًا ﴿50﴾	وَ	لَوْ	شِئْنَا	لَبَعَثْنَا
اکثر	لوگ	مگر	کفر کرنا	اور	اگر	ہم چاہتے	ضرور ہم بھیجتے

فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ	نَّذِيْرًا ⑧ ﴿51﴾ صلے	فَلَا	تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ
ہر بستی میں	ایک ڈرانے والا	تو نہ	آپ کہنا مانیں	کافروں کا

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔② بَيْنَ کا ترجمہ درمیان اور يَدَيْ کا ترجمہ دونوں ہاتھ یعنی
دونوں ہاتھوں کے درمیان اس سے مراد آگے (پہلے) ہے۔③ اسم کے ساتھ ہٗ، ہٖ کا ترجمہ اس کا، اسکی، اسکے، یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل
کے ساتھ اسے ہوتا ہے۔④ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔⑥ لَ اور قَدْ
دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑦ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَجَاهِدْهُمْ	اور آپ جہاد کریں ان سے
بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿52﴾	اس (قرآن) کے ذریعے بہت بڑا جہاد۔ ﴿52﴾
وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ	اور (اللہ) وہی ہے جس نے ملا دیا دو سمندروں کو
هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ	یہ میٹھا ہے پیاس بجھانے والا
وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ	اور یہ نمکین (کھارا) ہے بہت کڑوا
وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا	اور اس نے بنا دیا ان دونوں کے درمیان ایک پردہ
وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿53﴾	اور ایک مضبوط آڑ (بنادی)۔ ﴿53﴾
وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا	اور وہی ہے جس نے پیدا کیا پانی سے انسان کو
فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۭ	پھر اُس نے بنایا اُسے نسب (والا) اور سسرال (والا)،
وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿54﴾	اور ہے آپ کا رب بہت قدرت والا۔ ﴿54﴾
وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور وہ عبادت کرتے ہیں اللہ کے علاوہ کی
مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۭ	جو نہ نفع دیتا ہے انہیں اور نہ نقصان دیتا ہے انہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَبِيْرًا	: کبریائی، اکبر۔	بَشَرًا	: بشر، بشری تقاضا، نور و بشر، خیر البشر۔
الْبَحْرَيْنِ	: بحر قلزم، بحیرۂ عرب، برّ و بحر۔	نَسَبًا	: نسبی رشتہ، حسب و نسب۔
هٰذَا	: حاملِ رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	قَدِيْرًا	: قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
بَيْنَهُمَا	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	يَعْبُدُوْنَ	: عابد، عبادت، معبود۔
بَرْزَخًا	: برزخ، برزخی زندگی۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مِنَ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	يَنْفَعُهُمْ	: نفع، منافع، منفعت، نفع و نقصان۔
الْمَآءِ	: ماء الحیات، ماء اللحم۔	يَضُرُّهُمْ	: مضر صحت، ضرر رساں۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ	جَاهِدْهُمْ	بِهٖ ①	جِهَادًا	كَبِيْرًا (52)	وَ هُوَ	الَّذِيْ
اور	آپ جہاد کریں ان سے	اس کے ذریعے	جہاد	بہت بڑا	اور وہ	جس نے

مَرَجَ	الْبَحْرَيْنِ ②	هٰذَا	عَذْبٌ	فُرَاتٌ	وَّ	هٰذَا	مِلْحٌ
ملا دیا	دو سمندر	یہ	میٹھا	پیاس بجھانے والا	اور	یہ	نمکین

اُجَاجٌ ج	وَ	جَعَلَ	بَيْنَهُمَا	بَرْزَخًا ③	وَّ	حِجْرًا ③
بہت کڑوا	اور	اس نے بنا دیا	ان دونوں کے درمیان	ایک پردہ	اور	ایک آڑ

مَّحْجُوْرًا (53)	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	مِنَ الْمَآءِ
مضبوط روک	اور	وہ	جس نے	پیدا کیا	پانی سے

بَشَرًا ③	فَجَعَلَهٗ	نَسَبًا ④	وَّ	صِهْرًا ⑤ ط	وَ	كَانَ
ایک انسان	پھر بنایا اسے	نسب	اور	سسرال	اور	ہے

رَبُّكَ	قَدِيْرًا (54)	وَ	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑥
آپ کا رب	بہت قدرت والا	اور	وہ سب عبادت کرتے ہیں	اللہ کے علاوہ

مَا ⑦	لَا	يَنْفَعُهُمْ ⑧	وَ	لَا	يَضُرُّهُمْ ⑧ ط
جو	نہ	وہ نفع دیتا ہے انہیں	اور	نہ	وہ نقصان دیتا ہے انہیں

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی بسبب، بوجہ، کے ذریعے کیا جاتا ہے۔② یْنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔④ نَسَبًا سے مراد وہ رشتے جو ماں باپ کی طرف سے ہوں۔⑤ صِهْرًا سے مراد بیوی کی طرف سے سسرالی رشتے ہیں۔⑥ اگر لفظ دُوْنِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑦ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔⑧ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

وَكَانَ الْكَافِرُ	اور ہے کافر (ہمیشہ)
عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿55﴾	اپنے رب کے خلاف (شیطان کا) مددگار۔ ﴿55﴾
وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا	اور نہیں ہم نے بھیجا آپ کو مگر
مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿56﴾	خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر)۔ ﴿56﴾
قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ	کہہ دیجئے نہیں میں مانگتا تم سے اس (دعوت وتبلیغ) پر
مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ	کوئی صلہ مگر جو چاہے
اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿57﴾	کہ وہ پکڑے اپنے رب کی طرف کوئی راستہ۔ ﴿57﴾
وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ	اور آپ مکمل بھروسا کیجئے (اس) زندہ پر
الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ	جو نہیں مرتا
وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۭ وَكَفٰى بِهٖ	اور تسبیح کیجئے اس کی تعریف کے ساتھ اور کافی ہے وہ
بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ﴿58﴾ ۚ	اپنے بندوں کے گناہوں کی خوب خبر رکھنے والا۔ ﴿58﴾ مع 8
الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	(وہ) جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْكَافِرُ	کفر، کافر، کفار۔	تَوَكَّلْ	توکل، متوکل علی اللہ۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الْحَيِّ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
اَرْسَلْنٰكَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اِلَّا	الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔	يَمُوْتُ	موت وحیات، میت۔
نَذِيْرًا	بشارت وانذار، نذیر۔	سَبِّحْ	تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
شَآءَ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	كَفٰى	کافی، ناکافی، کفایت۔
يَّتَّخِذَ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	خَلَقَ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
سَبِيْلًا	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	الْاَرْضَ	ارض وسما، قطعہ ارض، ارض مقدس۔

وَ	كَانَ	الْكَافِرُ	عَلٰى رَبِّهٖ	ظَهِيْرًا ① (55)	وَ	مَآ
اور	ہے	کافر	اپنے رب پر (یعنی اپنے رب کیخلاف)	بہت مددگار	اور	نہیں

اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	مُبَشِّرًا ②	وَّ	نَذِيْرًا ① (56)	قُلْ
ہم نے بھیجا آپ کو	مگر	خوشخبری دینے والا	اور	بہت ڈرانے والا	کہہ دیجیے

مَآ	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ ③	اِلَّا	مَنْ
نہیں	میں مانگتا تم سے	اس پر	کسی اجر سے	مگر	جو

شَآءَ	اَنْ	يَّتَّخِذَ	اِلٰى رَبِّهٖ	سَبِيْلًا ③ (57)	وَتَوَكَّلْ ④
وہ چاہے	کہ	وہ پکڑے	اپنے رب کی طرف	کوئی راستہ	اور آپ مکمل بھروسا کیجیے

عَلَى الْحَيِّ	الَّذِيْ	لَا يَمُوْتُ ⑤	وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِهٖ ط
زندہ پر	جو	نہیں وہ مرتا	اور	آپ تسبیح بیان کیجیے	اس کی تعریف کے ساتھ

وَ	كَفٰى	بِهٖ ⑥	بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ	خَبِيْرًا ① (58) ج
اور	کافی ہے	وہ (اللہ)	اپنے بندوں کے گناہوں کی	خوب خبر رکھنے والا

معٰ 8

الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ⑦	وَ	الْاَرْضَ
جس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین

ضروری وضاحت

① فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑥ بِهٖ کا اصل ترجمہ اسکے ساتھ ہے لیکن یہاں مراد وہ اللہ ہے اور یہاں بِ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔⑦ ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	اور جو ان دونوں کے درمیان ہے چھے دنوں میں
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ اَلرَّحْمٰنُ	پھر وہ جا ٹھہرا عرش پر، (وہی) بہت رحم والا ہے
فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿59﴾	سو پوچھیے اس کے بارے میں کسی پورے باخبر سے۔ ﴿59﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ	اور جب کہا جائے ان سے (کہ) سجدہ کرو رحمان کو
قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ ۖ	(تو) وہ کہتے ہیں اور کیا ہے رحمان
اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا	کیا ہم سجدہ کریں (اس) کو جس کا تو حکم دیتا ہے ہمیں
وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ۩ ﴿60﴾	اور (یہ بات) زیادہ کر دیتی ہے انہیں نفرت میں۔ ۩ ﴿60﴾
تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ	بہت برکت والی ہے (وہ ذات) جس نے بنائے
فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا	آسمان میں برج اور اس نے بنایا اس میں
سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿61﴾	ایک چراغ اور روشنی کرنے والا چاند۔ ﴿61﴾
وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ	اور (اللہ) وہ ہے جس نے بنایا رات اور دن کو
خِلْفَةً	(ایک دوسرے کے) پیچھے آنے والا

السجدة 7 — ع 16 — 5 — 3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	زَادَهُمْ	زیادہ، مزید، زائد۔
بَيْنَهُمَا	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	نُفُوْرًا	نفرت، متنفر، منافرت۔
اَيَّامٍ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	تَبٰرَكَ	برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
اسْتَوٰى	مستوی ہونا، خطِ استواء۔	بُرُوْجًا	برج، چوبرجی۔
فَسْـَٔلْ	سوال، سائل، مسئول۔	سِرٰجًا	سراجِ منیر۔
خَبِيْرًا	خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔	قَمَرًا	شمس وقمر، قمری مہینہ۔
نَسْجُدُ	سجدہ، مسجودِ ملائکہ، ساجد۔	مُّنِيْرًا	بدرِ منیر، نور، منور انوار۔
تَاْمُرُنَا	امر، آمر، مامور، امارت، امور۔	خِلْفَةً	خلیفہ، خلافت خلف۔

وَمَا	بَيْنَهُمَا	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ①	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ ۚ
اور جو	ان دونوں کے درمیان	چھے دنوں میں	پھر	وہ جا ٹھہرا	عرش پر

اَلرَّحْمٰنُ	فَسْئَلْ ②	بِهٖ	خَبِيْرًا ③ (59)	وَاِذَا	قِيْلَ ④
بہت رحم والا	سو پوچھیے	اس کے بارے میں	کسی پورے باخبر (سے)	اور جب	کہا جائے

لَهُمُ	اسْجُدُوْا ⑤	لِلرَّحْمٰنِ	قَالُوْا	وَ	مَا	الرَّحْمٰنُ ۗ
ان سے	تم سب سجدہ کرو	رحمان کو	وہ سب کہتے ہیں	اور	کیا	رحمان

اَ	نَسْجُدُ	لِمَا	تَاْمُرُنَا	وَزَادَهُمْ ⑥
کیا	ہم سجدہ کریں	(اس) کو جو	تو حکم دیتا ہے ہمیں	اور زیادہ کر دیتی ہے انہیں

نُفُوْرًا (60) السجدۃ	تَبٰرَكَ ⑦	الَّذِيْ	جَعَلَ	فِي السَّمَآءِ	بُرُوْجًا
نفرت (میں)	بہت برکت والا ہے	جس نے	بنائے	آسمان میں	برج

وَّ	جَعَلَ	فِيْهَا	سِرٰجًا ⑧	وَّ	قَمَرًا ⑧	مُّنِيْرًا (61)
اور	اس نے بنایا	اس میں	ایک چراغ	اور	ایک چاند	روشنی کرنے والا

وَ	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	خِلْفَةً ①
اور	وہ	جس نے	بنایا	رات	اور دن	پیچھے آنے والا

ع 16 5 3 السجدۃ 8

ضروری وضاحت

① ةً واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر، سو کیا جاتا ہے۔③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ قِيْلَ اصل میں قُوِلَ تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے قِيْلَ کیا گیا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑥ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔⑦ علامت تَ اور اَ میں کبھی مبالغے کا مفہوم ہے۔⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

لِّمَنْ اَرَادَ	(یہ باتیں) اس کے لیے ہیں جو ارادہ کرے
اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿62﴾	کہ وہ نصیحت حاصل کرے یا وہ ارادہ کرے شکر گزاری کا۔﴿62﴾
وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ	اور رحمان کے بندے وہ ہیں جو
يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا	چلتے ہیں زمین پر آہستگی سے
وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ	اور جب مخاطب ہوتے ہیں ان سے جاہل
قَالُوْا سَلٰمًا ﴿63﴾	(تو) کہتے ہیں سلام ہے۔﴿63﴾
وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ	اور وہ لوگ جو راتیں گزارتے ہیں اپنے رب کیلئے
سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿64﴾	سجدہ کرتے ہوئے اور قیام کرتے ہوئے۔﴿64﴾
وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ	اور وہ جو کہتے ہیں اے ہمارے رب پھیر دے
عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا	ہم سے جہنم کا عذاب، بے شک اس کا عذاب
كَانَ غَرَامًا ۖ ﴿65﴾	چمٹ جانے والی مصیبت ہے۔﴿65﴾
اِنَّهَا سَآءَتْ	بے شک وہ (جہنم) بری ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَرَادَ	ارادہ، مرید، مراد۔	وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
يَذَّكَّرَ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	لِرَبِّهِمْ	الحمدللہ، لہٰذا، رب، ربوبیت۔
شُكُوْرًا	شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔	سُجَّدًا	سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
عِبَادُ	عابد، عبادت، معبود۔	قِيَامًا	قیام وطعام۔
عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اصْرِفْ	صرفِ نظر، صارف۔
خَاطَبَهُمُ	خطاب، مخاطب۔	عَذَابَ	عذاب، عذاب آخرت، تعذیب۔
قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	جَهَنَّمَ	جہنم، جہنمی، اہل جہنم۔
سَلٰمًا	سلام، سلامتی، سلامت۔	سَآءَتْ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔

لِّمَنْ	اَرَادَ	اَنْ ①	يَّذَّكَّرَ ②	اَوْ	اَرَادَ
(اس) کے لیے جو	وہ ارادہ کرے	کہ	وہ نصیحت حاصل کرے	اور	ارادہ کرے

شُكُوْرًا ﴿62﴾	وَ	عِبَادُ الرَّحْمٰنِ	الَّذِيْنَ	يَمْشُوْنَ
شکرگزاری	اور	رحمان کے بندے	جو	وہ سب چلتے ہیں

عَلَى الْاَرْضِ	هَوْنًا	وَّ	اِذَا	خَاطَبَهُمُ	الْجٰهِلُوْنَ
زمین پر	آہستگی	اور	جب	مخاطب ہوتے ہیں ان سے	سب جاہل

قَالُوْا	سَلٰمًا ﴿63﴾	وَ	الَّذِيْنَ	يَبِيْتُوْنَ	لِرَبِّهِمْ
سب کہتے ہیں	سلام (ہے)	اور	جو	وہ سب رات گزارتے ہیں	اپنے رب کیلئے

سُجَّدًا	وَّ	قِيَامًا ﴿64﴾	وَ	الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ
سجدہ کرتے ہوئے	اور	قیام کرتے ہوئے	اور	جو	وہ سب کہتے ہیں

رَبَّنَا ③	اصْرِفْ ④	عَنَّا ⑤	عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ	اِنَّ ⑥
(اے) ہمارے رب	تو پھیر دے	ہم سے	جہنم کا عذاب	بے شک

عَذَابَهَا	كَانَ ⑦	غَرَامًا ۖ ﴿65﴾	اِنَّهَا	سَآءَتْ ⑧
اس کا عذاب	ہے	چمٹ جانے والی مصیبت	بے شک وہ	بری ہے

ضروری وضاحت

①اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔② يَذَّكَّرَ اصل میں يَتَذَكَّرَ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے ت کو ذ سے بدلا گیا ہے۔③ یہ اصل میں يَا رَبَّنَا تھا تخفیف کے لیے يَا کو گرا دیا گیا ہے۔④ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑤ عَنَّا دراصل عَنْ + نَا مجموعہ ہے۔⑥ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑦ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑧ علامت تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔

مُسۡتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿66﴾	قرارگاہ اور قیام گاہ۔ ﴿66﴾
وَالَّذِيۡنَ اِذَاۤ اَنۡفَقُوۡا	اور وہ لوگ جو کہ جب خرچ کرتے ہیں
لَمۡ يُسۡرِفُوۡا	(تو) نہ فضول خرچی کرتے ہیں
وَلَمۡ يَقۡتُرُوۡا وَكَانَ	اور نہ خرچ میں تنگی کرتے ہیں اور ہوتا ہے (انکا خرچ)
بَيۡنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿67﴾	اس کے درمیان معتدل۔ ﴿67﴾
وَالَّذِيۡنَ لَا يَدۡعُوۡنَ مَعَ اللّٰهِ	اور وہ لوگ جو نہیں پکارتے اللہ کے ساتھ
اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقۡتُلُوۡنَ	کسی دوسرے معبود کو اور نہ وہ قتل کرتے ہیں
النَّفۡسَ الَّتِىۡ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالۡحَـقِّ	اس جان کو جسے اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ
وَلَا يَزۡنُوۡنَ ۚ وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ	اور نہ وہ زنا کرتے ہیں اور جو یہ (کام) کرے گا
يَلۡقَ اَثَامًا ﴿68﴾ ۙ	وہ ملے گا سخت گناہ (کی سزا) کو۔ ﴿68﴾
يُّضٰعَفۡ لَهُ الۡعَذَابُ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ	دگنا کیا جائے گا اس کے لیے عذاب قیامت کے دن
وَيَخۡلُدۡ فِيۡهٖ مُهَانًا ﴿69﴾ ۖ	اور وہ ہمیشہ رہے گا اس میں ذلیل ہو کر۔ ﴿69﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُسۡتَقَرًّا	قول وقرار۔	النَّفۡسَ	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
مُقَامًا	مقام ومرتبہ، مقام محمود، اعلیٰ مقام۔	اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
اَنۡفَقُوۡا	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	يَزۡنُوۡنَ	زنا، زِنا کار، زانی۔
يُسۡرِفُوۡا	اسراف وتبذیر۔	يَّفۡعَلۡ	فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
بَيۡنَ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	يَلۡقَ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
يَدۡعُوۡنَ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	يُّضٰعَفۡ	ذو اضعاف اقل۔
مَعَ	مع اہل وعیال، معیت۔	يَخۡلُدۡ	خالد، خلد بریں۔
يَقۡتُلُوۡنَ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	مُهَانًا	توہین، اہانت۔

مُسْتَقَرًّا	وَّ	مُقَامًا (66)	وَالَّذِيْنَ	اِذَآ	اَنْفَقُوْا
قرار گاہ	اور	قیام گاہ	اور وہ لوگ جو	جب	سب خرچ کرتے ہیں

لَمْ	يُسْرِفُوْا	وَ	لَمْ	يَقْتُرُوْا	وَ
نہ	وہ سب فضول خرچی کرتے ہیں	اور	نہ	وہ سب خرچ میں تنگی کرتے ہیں	اور

كَانَ ①	بَيْنَ ذٰلِكَ	قَوَامًا (67)	وَ	الَّذِيْنَ	لَا يَدْعُوْنَ ②
ہے	اس کے درمیان	معتدل	اور	جو	نہیں وہ سب پکارتے

مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا ③	اٰخَرَ	وَ	لَا يَقْتُلُوْنَ ②	النَّفْسَ ④	الَّتِيْ
اللہ کے ساتھ	کوئی معبود	دوسرا	اور	نہ وہ سب قتل کرتے ہیں	جان	جسے

حَرَّمَ اللّٰهُ ④	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	لَا يَزْنُوْنَ ② ج	وَمَنْ
اللہ نے حرام کیا	مگر	حق کے ساتھ	اور	نہ وہ سب زنا کرتے ہیں	اور جو

يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ ⑤	يَلْقَ	اَثَامًا (68) لا	يُّضٰعَفْ ⑥	لَهُ
وہ کرے گا	یہ	وہ ملے گا	سخت گناہ (کی سزا کو)	دُگنا کیا جائے گا	اس کے لیے

الْعَذَابُ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ⑦	وَ	يَخْلُدْ	فِيْهٖ	مُهَانًا (69) صلے
عذاب	قیامت کے دن	اور	وہ ہمیشہ رہے گا	اس میں	ذلیل ہوکر

ضروری وضاحت

① كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول اور اگر پیش ہو تو
وہ اس کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔ ⑥ یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا
ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے اور یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ	مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل کیا
عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ	نیک عمل تو یہی لوگ ہیں (کہ) بدل دے گا اللہ
سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ	ان کے گناہوں کو نیکیوں سے
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿70﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم والا ہے۔ ﴿70﴾
وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ	اور جو توبہ کرے اور نیک عمل کرے تو بے شک وہ
يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿71﴾	رجوع کرتا ہے اللہ کی طرف رجوع کرنا۔ ﴿71﴾
وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ	اور جو نہیں گواہی دیتے جھوٹی،
وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ	اور جب وہ گزریں بے ہودہ کام (کے پاس) سے
مَرُّوْا كِرَامًا ﴿72﴾	(تو) وہ باعزت گزر جاتے ہیں۔ ﴿72﴾
وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا	اور وہ جو (کہ) جب وہ نصیحت کیے جائیں
بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا	اپنے رب کی آیات کیساتھ (تو) نہیں گر پڑتے ان پر
صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿73﴾	بہرے اور اندھے ہو کر (بلکہ غور و فکر کرتے ہیں)۔ ﴿73﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا	: الّا ماشاءاللہ، الّا قلیل، الّا یہ کہ۔	غَفُوْرًا	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
تَابَ	: توبہ، تائب، توبۃ النصوح۔	اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اٰمَنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔	يَشْهَدُوْنَ	: شاہد، شہادت، مشاہدہ۔
عَمِلَ	: عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔	بِاللَّغْوِ	: لغویات، لغو کام۔
صَالِحًا	: اصلاح، اعمال صالحہ، صالح اولاد۔	مَرُّوْا	: مرورِ زمانہ۔
يُبَدِّلُ	: تغیر و تبدل، تبدیلی، متبادل۔	كِرَامًا	: اکرام، تکریم، مکرم، علماءِ کرام۔
سَيِّاٰتِهِمْ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءِ ظن۔	ذُكِّرُوْا	: ذکر، اذکار، تذکیر۔
حَسَنٰتٍ	: حسنہ، حسنات، قرضِ حسنہ۔	عَلَيْهَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

اِلَّا مَنْ	تَابَ	وَاٰمَنَ	وَعَمِلَ	عَمَلًا	صَالِحًا	فَاُولٰٓئِكَ ①
مگر جس نے	توبہ کی	اور ایمان لایا	اور عمل کیا	عمل	نیک	تو یہی لوگ

يُبَدِّلُ	اللّٰهُ ②	سَيِّاٰتِهِمْ ③	حَسَنٰتٍ ③ ؕ	وَ	كَانَ اللّٰهُ	غَفُوْرًا
وہ بدل دے گا	اللہ	انکے گناہوں (کو)	نیکیوں (سے)	اور	ہے اللہ	بہت بخشنے والا

رَّحِيْمًا ④ (70)	وَمَنْ	تَابَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَاِنَّهٗ
بہت رحم والا	اور جو	توبہ کرے	اور عمل کرے	نیک	تو بے شک وہ

يَتُوْبُ	اِلَى اللّٰهِ	مَتَابًا (71)	وَ	الَّذِيْنَ	لَا يَشْهَدُوْنَ ⑤
وہ رجوع کرتا ہے	اللہ کی طرف	رجوع کرنا	اور	جو	نہیں وہ سب گواہی دیتے

الزُّوْرَ ⑥ ۙ	وَاِذَا	مَرُّوْا	بِاللَّغْوِ	مَرُّوْا
جھوٹ	اور جب	وہ سب گزریں	بے ہودہ کام (کے پاس) سے	سب گزر جاتے ہیں

كِرَامًا (72)	وَالَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِّرُوْا ⑦	بِاٰيٰتِ ③	رَبِّهِمْ
باعزت	اور جو	جب	وہ سب نصیحت کیے جائیں	آیات کیساتھ	اپنے رب کی

لَمْ	يَخِرُّوْا	عَلَيْهَا	صُمًّا	وَّ	عُمْيَانًا (73)
نہیں	وہ سب گر پڑتے	ان پر	بہرے	اور	اندھے

ضروری وضاحت

① اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہی لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔③ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا — اور وہ جو کہتے ہیں اے ہمارے رب عطا کر ہمیں

مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا — ہماری بیویوں اور ہماری اولاد کی طرف سے

قُرَّةَ اَعْيُنٍ — آنکھوں کی ٹھنڈک،

وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿74﴾ — اور بنا ہمیں پرہیزگاروں کا امام۔ ﴿74﴾

اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ — یہی لوگ بدلے میں دیئے جائیں گے (جنت میں) اونچا محل

بِمَا صَبَرُوْا — اس وجہ سے کہ انہوں نے صبر کیا

وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا — اور وہ استقبال کیے جائیں گے اس میں

تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿75﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ — دعا وسلام کے ساتھ۔ ﴿75﴾ ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں

حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿76﴾ — اچھی ہے وہ قرارگاہ اور قیام گاہ۔ ﴿76﴾

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا — آپ کہہ دیجیے نہیں پرواہ کرتا تمہاری میرا رب اگر نہ ہو

دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ — تمہارا پکارنا (اس کو)، سو بے شک تم نے جھٹلایا ہے

فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿77﴾ ع — تو جلد ہی (اس کی سزا) لازمی ہوگی۔ ﴿77﴾ ع — الرکوع 6 / 17 / 4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَقُوْلُوْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يُلَقَّوْنَ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
هَبْ	ہبہ کرنا، وہبی علم۔	فِيْهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	خٰلِدِيْنَ	خالد، خلد بریں۔
اَزْوَاجِنَا	زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	حَسُنَتْ	حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔
ذُرِّيّٰتِنَا	ذریت آدم، ذریت ابلیس۔	مُسْتَقَرًّا	قول وقرار۔
اَعْيُنٍ	عینی شاہد، معاینہ، عین اس وقت۔	قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يُجْزَوْنَ	جزا وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	كَذَّبْتُمْ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	لِزَامًا	لازم وملزوم، التزام۔

وَ	الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا ①	هَبْ ②	لَنَا	مِنْ اَزْوَاجِنَا
اور	جو	وہ سب کہتے ہیں	(اے) ہمارے رب	عطا کر	ہم کو	ہماری بیویوں سے

وَ	ذُرِّيّٰتِنَا ③	قُرَّةَ اَعْيُنٍ ④	وَّ	اجْعَلْنَا	لِلْمُتَّقِيْنَ	اِمَامًا (74)
اور	ہماری اولاد	آنکھوں کی ٹھنڈک	اور	بنا ہمیں	پرہیزگاروں کا	امام

اُولٰٓئِكَ ⑤	يُجْزَوْنَ ⑥	الْغُرْفَةَ ③	بِمَا	صَبَرُوْا
یہی لوگ	وہ سب بدلہ دیئے جائیں گے	اُونچا محل	اس وجہ سے جو	ان سب نے صبر کیا

وَ	يُلَقَّوْنَ ⑥	فِيْهَا	تَحِيَّةً ③	وَّ	سَلٰمًا (75) لا
اور	وہ سب استقبال کیے جائیں گے	اس میں	دعا	اور	سلام (کے ساتھ)

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ط	حَسُنَتْ ④	مُسْتَقَرًّا	وَّ	مُقَامًا (76)
سب ہمیشہ رہنے والے	اس میں	اچھی ہے وہ	قرارگاہ	اور	قیام گاہ

قُلْ	مَا	يَعْبَؤُا	بِكُمْ	رَبِّيْ	لَوْلَا ⑦	دُعَآؤُكُمْ ج
کہہ دیجیے	نہیں	وہ پرواہ کرتا	تمہاری	میرا رب	اگر نہ (ہو)	تمہارا پکارنا (اس کو)

فَقَدْ	كَذَّبْتُمْ	فَسَوْفَ	يَكُوْنُ	لِزَامًا (77) ع
سو بے شک	تم نے جھٹلایا ہے	تو جلد ہی	وہ ہوگی	لازمی (اس کی سزا)

ع 6 17 4 الربع

ضروری وضاحت

① رَبَّنَا کے شروع میں یا تخفیف کے لیے گرا ہوا ہے۔ ② هَبْ وَهَبَ سے بنا ہے قواعد کی رو سے شروع سے و کو گرایا گیا ہے۔ ③ اسم کے ساتھ نَا کا ترجمہ ہمارا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ④ ة اسم کے ساتھ اور تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑥ اگر يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔

اٰيَاتُهَا 227 — 26 سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ 47 — رُكُوْعَاتُهَا 11

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓمّٓ ⦿1	طٰسٓمّٓ ⦿1
تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ⦿2	یہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں۔ ⦿2
لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ	شاید آپ ہلاک کرنے والے ہیں اپنے آپ کو
اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ⦿3	(اس پر) کہ نہیں ہوتے وہ ایمان والے۔ ⦿3
اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ	اگر ہم چاہیں (تو) ہم نازل کر دیں ان پر
مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ	آسمان سے کوئی نشانی پھر ہو جائیں
اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ⦿4	ان کی گردنیں اس کے سامنے جھکنے والی۔ ⦿4
وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ	اور نہیں آتی ان کے پاس کوئی نصیحت
مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ	رحمان کی طرف سے (جو) نئی (ہو)
اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ⦿5	مگر وہ ہوتے ہیں اس سے منہ موڑنے والے۔ ⦿5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰيٰتُ	: آیت، آیات قرآنی۔	مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْكِتٰبِ	: کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	السَّمَآءِ	: کتب سماویہ، ارض وسماء۔
الْمُبِيْنِ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	خٰضِعِيْنَ	: خشوع وخضوع۔
نَّفْسَكَ	: نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔	وَ	: شان وشوکت، سحر وافطار۔
مُؤْمِنِيْنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔	ذِكْرٍ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
نَّشَاْ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔	الرَّحْمٰنِ	: رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
نُنَزِّلْ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مُعْرِضِيْنَ	: اعراض کرنا۔

www.bait-ul-quran.org

اٰيَاتُهَا 227 — 26 سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ 47 — رُكُوْعَاتُهَا 11

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓمّٓ ﴿1﴾	تِلْكَ ①	اٰيٰتُ ②	الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿2﴾	لَعَلَّكَ
طسم	یہ	آیتیں	واضح کتاب	شاید آپ

بَاخِعٌ	نَّفْسَكَ	اَلَّا ③	يَكُوْنُوْا
ہلاک کرنے والے	اپنے آپ کو	کہ نہیں	ہوتے وہ سب

مُؤْمِنِيْنَ ④ ﴿3﴾	اِنْ	نَّشَاْ	نُنَزِّلْ	عَلَيْهِمْ	مِّنَ السَّمَآءِ
سب ایمان والے	اگر	ہم چاہیں	(تو) ہم نازل کر دیں	ان پر	آسمان سے

اٰيَةً ②⑤	فَظَلَّتْ ②	اَعْنَاقُهُمْ	لَهَا	خٰضِعِيْنَ ﴿4﴾
کوئی نشانی	پھر ہو جائیں	ان کی گردنیں	اس کے لیے	سب جھکنے والے

وَ	مَا	يَاْتِيْهِمْ ⑥	مِّنْ ذِكْرٍ ⑤⑦	مِّنَ الرَّحْمٰنِ
اور	نہیں	آتی ان کے پاس	کوئی نصیحت	رحمان (کی طرف) سے

مُحْدَثٍ	اِلَّا	كَانُوْا	عَنْهُ	مُعْرِضِيْنَ ④ ﴿5﴾
نئی	مگر	وہ سب ہوتے ہیں	اس سے	سب منہ موڑنے والے

ضروری وضاحت

① تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ② ةٌ، اتٌ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں یہ فعل مذکر ہے کیونکہ لفظ نصیحت اردو میں مؤنث ہے اس لیے فعل کا ترجمہ وہ آتی کیا گیا ہے۔ ⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

المنزل 5

فَقَدْ كَذَّبُوْا	پس یقیناً وہ جھٹلا چکے
فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢـبٰٓؤُا	تو جلد ہی آ جائیں گی انکے پاس خبریں
مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿6﴾	(اسکی) جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ ﴿6﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ	اور کیا نہیں دیکھا انہوں نے زمین کی طرف
كَمْ اَنْۢبَتْنَا	کتنے ہم نے اگائے ہیں
فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿7﴾	اس میں ہر عمدہ قسم سے۔ ﴿7﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ	بلاشبہ اس میں یقیناً نشانی ہے اور نہیں ہیں
اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿8﴾	ان کے اکثر ایمان لانے والے۔ ﴿8﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ	اور بے شک آپ کا رب یقیناً وہی
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿9﴾ ع	نہایت غالب اور بہت رحم والا ہے۔ ﴿9﴾ ع
وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى	اور جب آواز دی آپ کے رب نے موسیٰؑ کو
اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿10﴾	کہ جاؤ ظالم قوم کے پاس۔ ﴿10﴾

ع 1/9/5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَّبُوْا	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	كَرِيْمٍ	: کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔
اَنْۢـبٰٓؤُا	: نبی، نبوت، انبیاء۔	فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يَسْتَهْزِءُوْنَ	استہزاء کرنا۔	لَاٰيَةً	: آیت، آیات قرآنی۔
يَرَوْا	: رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال۔	وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
اِلَى	: الداعی الی الخیر، مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔	اَكْثَرُهُمْ	: کثرت، اکثر، کثیر۔
الْاَرْضِ	: ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	مُّؤْمِنِيْنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
اَنْۢبَتْنَا	: نباتات وجمادات۔	الرَّحِيْمُ	: رحیم وکریم، رحم وکرم۔
كُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	نَادٰى	: ندا، منادی، ندائے ملت۔

فَقَدۡ	كَذَّبُوۡا	فَسَيَاۡتِيۡهِمۡ ①	اَنۡۢبٰٓؤُا	مَا
پس بیشک	وہ سب جھٹلا چکے	تو جلد ہی وہ آئے گا انکے پاس	خبریں	جو

كَانُوۡا	بِهٖ	يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ۝6	اَوَ	لَمۡ	يَرَوۡا ②
وہ سب تھے	اس کا	وہ سب مذاق اڑاتے	اور کیا	نہیں	دیکھا ان سب نے

اِلَى الۡاَرۡضِ	كَمۡ	اَنۡۢبَتۡنَا	فِيۡهَا	مِنۡ كُلِّ زَوۡجٍ ③	كَرِيۡمٍ ۝7
زمین کی طرف	کتنی	ہم نے اگائے	اس میں	ہر قسم سے	عمدہ

اِنَّ	فِىۡ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً ④ ؕ	وَ	مَا	كَانَ
بلاشبہ	اس میں	یقیناً نشانی	اور	نہیں	ہیں

اَكۡثَرُهُمۡ	مُّؤۡمِنِيۡنَ ۝8	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ
ان کے اکثر	سب ایمان لانے والے	اور	بیشک	آپ کا رب

ع 1 9 5

لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ ⑤⑥	الرَّحِيۡمُ ⑥ ۝9 ع	وَ	اِذۡ	نَادٰى
یقیناً وہی نہایت غالب	بہت رحم والا	اور	جب	آواز دی

رَبُّكَ	مُوۡسٰۤى	اَنِ ⑦	ائۡتِ ⑧	الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ۝10 ۙ
آپ کے رب (نے)	موسیٰؑ (کو)	کہ	تم آؤ	ظالم لوگوں کے پاس

ضروری وضاحت

① فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔② لَمۡ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ وہ کی بجائے عموماً اس یا ان کیا جاتا ہے۔
③ زَوۡجٍ کا اصل ترجمہ جوڑا ہے مراد قسم ہے۔④ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑤ هُوَ کے بعد اَلۡ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔
⑥ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ نہایت یا بہت کیا گیا ہے۔⑦ یہ دراصل اَنۡ
تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔⑧ یہاں مراد تم جاؤ ہے۔

قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿11﴾	فرعون کی قوم کے پاس، کیا وہ ڈرتے نہیں۔ ﴿11﴾
قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ	اس نے کہا اے میرے رب بیشک میں ڈرتا ہوں
اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ؕ ﴿12﴾	کہ وہ جھٹلائیں گے مجھے۔ ﴿12﴾
وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ	اور تنگ ہوتا ہے میرا سینہ
وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ	اور نہیں چلتی میری زبان
فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ﴿13﴾	سو تو (حکم) بھیج ہارون کی طرف (کہ وہ میرے ساتھ چلے)۔ ﴿13﴾
وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ	اور ان کا میرے ذمے ایک گناہ ہے
فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۚ ﴿14﴾	پس میں ڈرتا ہوں کہ وہ قتل کر دیں گے مجھے۔ ﴿14﴾
قَالَ كَلَّا ۚ	فرمایا ہرگز نہیں (یعنی ایسا ہرگز نہ ہوگا)
فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ	پس تم دونوں جاؤ ہماری نشانیوں کے ساتھ۔
اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿15﴾	بے شک ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں۔ ﴿15﴾
فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ	تو تم دونوں جاؤ فرعون کے پاس پس تم دونوں کہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَوْمَ : قوم، اقوام، قومیت، اقوام متحدہ۔
لَا : لاعلاج، لاجواب، لاتعداد۔
يَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَخَافُ : خوف، خائف، خوف و ہراس۔
يُّكَذِّبُوْنِ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
يَضِيْقُ : ضیق الصدر، ضیق النفس، مضائقہ۔
صَدْرِيْ : صدر مقام، صدر بازار، شق صدر۔

لِسَانِيْ : لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔
فَاَرْسِلْ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
اِلٰى : الداعی الی الخیر، مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔
يَّقْتُلُوْنِ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
قَالَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
بِاٰيٰتِنَآ : آیت، آیات قرآنی۔
مَعَكُمْ : مع اہل و عیال، معیت۔
مُّسْتَمِعُوْنَ : سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔

قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ	اَ	لَا	يَتَّقُوْنَ ﴿11﴾	قَالَ
فرعون کی قوم	کیا	نہیں	وہ سب ڈرتے	اس نے کہا

رَبِّ ①	اِنِّیْٓ	اَخَافُ	اَنْ	يُّكَذِّبُوْنِ ② ﴿12﴾ ؕ
(اے میرے) رب	بیشک میں	میں ڈرتا ہوں	کہ	وہ سب جھٹلائیں گے مجھے

وَ	يَضِيْقُ	صَدْرِیْ	وَ	لَا	يَنْطَلِقُ ③
اور	وہ تنگ ہوتا ہے	میرا سینہ	اور	نہیں	وہ چلتی ہے

لِسَانِیْ	فَاَرْسِلْ	اِلٰى هٰرُوْنَ ﴿13﴾	وَ	لَهُمْ
میری زبان	سو تو بھیج	ہارون کی طرف	اور	ان کا

عَلَیَّ ④	ذَنْبٌ ⑤	فَاَخَافُ	اَنْ	يَّقْتُلُوْنِ ② ﴿14﴾ ۚ
مجھ پر	ایک گناہ	پس میں ڈرتا ہوں	کہ	وہ سب قتل کر دیں گے مجھے

قَالَ	كَلَّا ۚ	فَاذْهَبَا	بِاٰيٰتِنَآ	اِنَّا
فرمایا	ہرگز نہیں	پس تم دونوں جاؤ	ہماری نشانیوں کے ساتھ	بے شک ہم

مَعَكُمْ	مُّسْتَمِعُوْنَ ⑥ ﴿15﴾	فَاْتِيَا ⑦	فِرْعَوْنَ	فَقُوْلَآ
تمہارے ساتھ	سننے والے	تو تم دونوں آؤ	فرعون	پس تم دونوں کہو

ضروری وضاحت

① رَبِّ اصل میں یَارَبِّیْ تھا یَا اور یْ تخفیف کے لیے گر گئے ہیں۔ ② اصل میں یُكَذِّبُوْنِیْ اور یَقْتُلُوْنِیْ تھا تخفیف کے لیے آخر سے یْ کو گرایا گیا ہے۔ ③ یَنْطَلِقُ مذکر ہے کیونکہ اسکا تعلق لِسَانِیْ سے ہے جو کہ اُردو میں مؤنث ہے اس لیے اسکا ترجمہ وہ چلتی ہے کیا گیا ہے۔ ④ عَلَیَّ دراصل عَلٰی + یْ کا مجموعہ ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں علامت وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ فَاْتِیَا سے مراد یہاں تم دونوں جاؤ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿16﴾	بیشک ہم سب جہانوں کے رب کے رسول ہیں۔ ﴿16﴾
اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿17﴾	یہ کہ تو بھیج دے ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو۔ ﴿17﴾
قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ	اس نے کہا کیا نہیں ہم نے پالا تجھے
فِيْنَا وَلِيْدًا	اپنے اندر اس حال میں کہ (تو) بچہ تھا
وَّلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ﴿18﴾	اور تو ٹھہرا رہا ہم میں اپنی عمر کے کئی سال۔ ﴿18﴾
وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ	اور تو نے کیا اپنا وہ کام جو تو نے کیا
وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿19﴾	اور تو ناشکروں میں سے ہے۔ ﴿19﴾
قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا	کہا (موسیٰ نے) میں نے کیا اس (کام) کو اس وقت
وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿20﴾	جبکہ میں گمراہوں (خطا کاروں) میں سے تھا۔ ﴿20﴾
فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ	پھر میں بھاگ گیا تم سے جب میں ڈرا تم سے
فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا	پھر عطا کیا مجھے میرے رب نے حکم (نبوت وعلم)
وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿21﴾	اور اس نے بنایا مجھے رسولوں میں سے۔ ﴿21﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَسُوْلُ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	سِنِيْنَ	سن پیدائش، سن بلوغت، سن 2001۔
الْعٰلَمِيْنَ	عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔	فَعَلْتَ	فعل، فاعل، مفعول۔
بَنِيْٓ	ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔	الْكٰفِرِيْنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
فِيْنَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الضَّآلِّيْنَ	ضلالت وگمراہی۔
وَلِيْدًا	ولد، ولدیت، اولاد۔	فَفَرَرْتُ	فرار، مفرور، مفرّ، راہ فرار اختیار کرنا۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	خِفْتُكُمْ	خوف، خائف، خوف وہراس۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فَوَهَبَ	ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔
عُمُرِكَ	عمر، عمرِ دراز، عمریں بیت گئیں۔	حُكْمًا	حکم، حاکم، محکوم، تحکم۔

اِنَّا ①	رَسُوْلُ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿16﴾ لا	اَنْ	اَرْسِلْ ②	مَعَنَا
بیشک ہم	رسول	سب جہانوں کے رب	یہ کہ	تو بھیج دے	ہمارے ساتھ

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿17﴾ ط	قَالَ	اَ	لَمْ	نُرَبِّكَ	فِيْنَا
بنی اسرائیل	اس نے کہا	کیا	نہیں	ہم نے پالا تجھے	اپنے میں

وَلِيْدًا	وَّ	لَبِثْتَ	فِيْنَا	مِنْ عُمُرِكَ ③④	سِنِيْنَ ﴿18﴾ ⑤ لا
بچہ	اور	تو ٹھہرا رہا	ہم میں	اپنی عمر کے	کئی سال

وَ	فَعَلْتَ	فَعْلَتَكَ	الَّتِيْ	فَعَلْتَ	وَ	اَنْتَ
اور	تو نے کیا	اپنا وہ کام	جو	تو نے کیا	اور	تو

مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿19﴾	قَالَ	فَعَلْتُهَآ	اِذًا	وَّ ⑥	اَنَا
ناشکروں میں سے	کہا	میں نے کیا اُسے	اس وقت	جبکہ	میں

مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿20﴾ ط	فَفَرَرْتُ	مِنْكُمْ	لَمَّا ⑦	خِفْتُكُمْ	فَوَهَبَ
گمراہوں میں سے	پھر میں بھاگ گیا	تم سے	جب	میں ڈرا تم سے	پھر عطا کیا

لِيْ	رَبِّيْ	حُكْمًا	وَّ	جَعَلَنِيْ ⑧	مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿21﴾
مجھ کو	میرے رب (نے)	حکم	اور	اس نے بنایا مجھے	رسولوں میں سے

ضروری وضاحت

①اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔②فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
③مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے ضرورتاً کے کیا گیا ہے۔④كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی،
اپنے کیا جاتا ہے۔⑤يْنَ جمع کی علامت ہے اسی لیے ترجمہ کئی کیا گیا ہے۔⑥وَ کا ترجمہ کبھی جبکہ بھی کیا جاتا ہے۔⑦ لَمَّا کا
ترجمہ کبھی جب اور کبھی ابھی تک نہیں کیا جاتا ہے۔⑧فعل کے آخر میں یْ لگانی ہو تو درمیان میں نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔

وَتِلۡكَ نِعۡمَةٌ	اور (کیا) یہ احسان ہے
تَمُنُّهَا عَلَیَّ اَنۡ	(کہ) توجتلا رہا ہے اسے مجھ پر (اور یہ بھول گیا) کہ
عَبَّدۡتَّ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ ﴿22﴾	تو نے غلام بنا رکھا ہے (میری قوم) بنی اسرائیل کو۔ ﴿22﴾
قَالَ فِرۡعَوۡنُ وَمَا رَبُّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿23﴾	فرعون نے کہا اور کیا (چیز) ہے رب العالمین۔ ﴿23﴾
قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	(موسیٰؑ نے) کہا آسمانوں اور زمین کا رب اور
وَمَا بَیۡنَهُمَا ؕ	جو ان دونوں کے درمیان ہے
اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّوۡقِنِیۡنَ ﴿24﴾	اگر ہو تم یقین کرنے والے۔ ﴿24﴾
قَالَ لِمَنۡ حَوۡلَهٗۤ	(فرعون نے) کہا (ان) سے جو اس کے ارد گرد تھے
اَلَا تَسۡتَمِعُوۡنَ ﴿25﴾ قَالَ رَبُّكُمۡ	کیا تم سنتے نہیں۔ ﴿25﴾ (موسیٰؑ نے) کہا تمہارا رب ہے
وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿26﴾	اور تمہارے پہلے آباؤ اجداد کا رب ہے۔ ﴿26﴾
قَالَ اِنَّ رَسُوۡلَكُمُ الَّذِیۡۤ	کہا (فرعون نے) بے شک تمہارا (یہ) رسول جو
اُرۡسِلَ اِلَیۡكُمۡ لَمَجۡنُوۡنٌ ﴿27﴾	بھیجا گیا ہے تمہاری طرف یقیناً دیوانہ ہے۔ ﴿27﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	تَسۡتَمِعُوۡنَ	سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
عَلَیَّ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عَبَّدۡتَّ	عابد، عبادت، معبود۔	الۡاَوَّلِیۡنَ	اوّل و آخر، اوّلین فرصت، اوّل پوزیشن۔
بَنِیۡۤ	ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔	وَ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
الۡعٰلَمِیۡنَ	عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔	اٰبَآئِكُمۡ	آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔
بَیۡنَهُمَا	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	اِلَیۡكُمۡ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
مُّوۡقِنِیۡنَ	یقین، یقین محکم، یقین کامل۔	رَسُوۡلَكُمۡ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
حَوۡلَهٗۤ	ماحول، ماحولیات۔	لَمَجۡنُوۡنٌ	مجنون، جنون۔

وَ	تِلْكَ ①	نِعْمَةٌ ②	تَمُنُّهَا	عَلَيَّ ③	اَنْ	عَبَّدْتَّ
اور	یہ	احسان	تو جتلا رہا ہے اسے	مجھ پر	کہ	تو نے غلام بنا رکھا ہے

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿22﴾ؕ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	وَ	مَا ④	رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿23﴾ؕ
بنی اسرائیل	کہا	فرعون نے	اور	کیا (ہے)	جہانوں کا رب

قَالَ	رَبُّ السَّمٰوٰتِ ②	وَالْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا ؕ
کہا	آسمانوں کا رب	اور زمین (کا)	اور	جو	ان دونوں کے درمیان

اِنْ	كُنْتُمْ	مُّوْقِنِيْنَ ⑤ ﴿24﴾	قَالَ	لِمَنْ	حَوْلَهٗٓ
اگر	ہو تم	سب یقین کرنیوالے	کہا	(ان) سے جو	اس کے اردگرد

اَ	لَا ⑥	تَسْتَمِعُوْنَ ﴿25﴾	قَالَ	رَبُّكُمْ
کیا	نہیں	تم سب سنتے	کہا	تمہارا رب

وَ	رَبُّ	اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿26﴾	قَالَ	اِنَّ ⑦
اور	رب	تمہارے پہلے سب آباؤ اجداد کا	کہا	بے شک

رَسُوْلَكُمُ	الَّذِيْٓ	اُرْسِلَ ⑧	اِلَيْكُمْ	لَمَجْنُوْنٌ ﴿27﴾
تمہارا رسول	جو	بھیجا گیا ہے	تمہاری طرف	یقیناً دیوانہ

ضروری وضاحت

① تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ② ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ عَلَيَّ دراصل عَلٰى + يْ کا مجموعہ ہے۔ ④ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑦ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑧ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ	(موسیٰؑ نے) کہا (جو) مشرق اور مغرب کا رب ہے۔
وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ	اور (اس کا) جو ان دونوں کے درمیان ہے
اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿28﴾	اگر ہو تم عقل رکھتے۔ ﴿28﴾
قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ	کہا (فرعون نے) یقیناً اگر تو نے بنایا
اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ	کوئی معبود میرے علاوہ بلاشبہ ضرور میں کردوں گا تجھے
مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿29﴾	قیدیوں میں سے۔ ﴿29﴾
قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ	(موسیٰؑ نے) کہا اور کیا اگر میں لے آؤں تیرے پاس
بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ﴿30﴾ قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ	کوئی واضح چیز۔ ﴿30﴾ (فرعون نے) کہا پس لے آ تو اس کو
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿31﴾	اگر تو ہے سچوں میں سے۔ ﴿31﴾
فَاَلْقٰى عَصَاهُ	تو پھینکی (موسیٰؑ نے) اپنی لاٹھی
فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ۚۖ ﴿32﴾	تو اچانک وہ واضح اژدھا تھی۔ ﴿32﴾
وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ	اور نکالا اپنا ہاتھ تو اچانک وہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بِشَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
الْمَشْرِقِ	: مشرق ومغرب، شرق وغرب۔	مُّبِيْنٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
وَ	: مال ودولت، عفوودرگزر، لازم وملزوم۔	الصّٰدِقِيْنَ	: صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔
بَيْنَهُمَا	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	فَاَلْقٰى	: القاء۔
تَعْقِلُوْنَ	: عقل، عاقل، معقول۔	عَصَاهُ	: عصا، عصائے موسیٰ۔
اتَّخَذْتَ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	مُّبِيْنٌ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
غَيْرِيْ	: دیار غیر، غیر اللہ، اغیار۔	نَزَعَ	: حالت نزع، نزعی بیان۔
مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَدَهٗ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔

قَالَ	رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا ؕ
کہا	مشرق اور مغرب کا رب	اور	جو	ان دونوں کے درمیان

اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْقِلُوْنَ ﴿28﴾	قَالَ	لَئِنِ
اگر	ہو تم	تم سب عقل رکھتے	کہا	یقیناً اگر

اتَّخَذْتَ	اِلٰهًا ①	غَيْرِيْ	لَاَجْعَلَنَّكَ ②
تو نے بنایا	کوئی معبود	میرے علاوہ	بلاشبہ ضرور میں بنادوں گا تجھے

مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿29﴾	قَالَ	اَوَ ③	لَوْ	جِئْتُكَ
قیدیوں میں سے	کہا	اور کیا	اگر	میں لے آؤں تیرے پاس

بِشَيْءٍ ①④	مُّبِيْنٍ ج ﴿30﴾	قَالَ	فَاْتِ ⑤	بِهٖٓ ④	اِنْ
کسی چیز کو	واضح	کہا	پس تو لے آ	اس کو	اگر

كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿31﴾	فَاَلْقٰى ⑤	عَصَاهُ	فَاِذَا ⑤⑥	هِيَ ⑦
تو ہے	سچوں میں سے	تو اس نے پھینکی	اپنی لاٹھی	تو اچانک	وہ

ثُعْبَانٌ	مُّبِيْنٌ ۚ ﴿32﴾	وَّ	نَزَعَ	يَدَهٗ	فَاِذَا ⑤⑥	هِيَ ⑦
اژدھا	واضح	اور	نکالا	اپنا ہاتھ	تو اچانک	وہ

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔ ② فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ③ اَوَ یا اَفَ میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ ⑤ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ⑥ اِذَا کا ترجمہ عموماً جب ہوتا ہے کبھی اس کا ترجمہ اچانک بھی کیا جاتا ہے۔ ⑦ هِيَ واحد مؤنث کیلئے اور هُوَ واحد مذکر کے لیے استعمال ہوتا ہے دونوں کا ترجمہ وہ کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

ع 2/24/6

بَيۡضَآءُ لِلنّٰظِرِيۡنَ ﴿33﴾ ع	سفید (چمکدار) تھا دیکھنے والوں کے لیے۔ ﴿33﴾
قَالَ لِلۡمَلَاِ حَوۡلَهٗۤ	کہا (فرعون نے) سرداروں سے (جو) اسکے اردگرد تھے
اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيۡمٌ ﴿34﴾ لا	بلاشبہ یہ یقیناً علم رکھنے والا جادوگر ہے۔ ﴿34﴾
يُّرِيۡدُ اَنۡ يُّخۡرِجَكُمۡ	وہ چاہتا ہے کہ وہ نکال دے تمہیں
مِّنۡ اَرۡضِكُمۡ بِسِحۡرِهٖ ۖ	تمہاری سرزمین سے اپنے جادو سے
فَمَاذَا تَاۡمُرُوۡنَ ﴿35﴾	تو تم کیا حکم دیتے ہو۔ ﴿35﴾
قَالُوۡۤا اَرۡجِهۡ	انہوں نے کہا مہلت دے (انتظار میں رکھ) اسے
وَاَخَاهُ وَابۡعَثۡ فِى الۡمَدَآئِنِ	اور اسکے بھائی کو اور تو بھیج شہروں میں
حٰشِرِيۡنَ ﴿36﴾ لا يَاۡتُوۡكَ	اکٹھا کرنے والے۔ ﴿36﴾ (کہ) وہ لے آئیں تیرے پاس
بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيۡمٍ ﴿37﴾	ہر بڑے جادوگر کو (جو) خوب علم رکھنے والا (ماہر) ہو۔ ﴿37﴾
فَجُمِعَ السَّحَرَةُ	تو جمع کیے گئے جادوگر
لِمِيۡقَاتِ يَوۡمٍ مَّعۡلُوۡمٍ ﴿38﴾ لا	معین دن کے طے شدہ وقت پر۔ ﴿38﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَيۡضَآءُ	: ید بیضاء۔	اَرۡضِكُمۡ	: ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
لِلنّٰظِرِيۡنَ	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔	تَاۡمُرُوۡنَ	: امر، آمر، مامور، امارت اسلامی۔
لِلۡمَلَاِ	: الحمدللہ، لہٰذا۔	اَخَاهُ	: اخوت، مواخات۔
حَوۡلَهٗۤ	: ماحول، ماحولیات۔	ابۡعَثۡ	: بعثت، مبعوث۔
لَسٰحِرٌ	: سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	الۡمَدَآئِنِ	: مدینۃ الاولیاء، مدنیت، تمدن۔
عَلِيۡمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	حٰشِرِيۡنَ	: حشر، محشر، حشر نشر۔
يُّرِيۡدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔	فَجُمِعَ	: جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
يُّخۡرِجَكُمۡ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	لِمِيۡقَاتِ	: میقاتِ حج، وقت، اوقات۔

ع 2 24 6

بَيْضَآءُ ①	لِلنّٰظِرِيْنَ ع (33)	قَالَ	لِلْمَلَاِ ②	حَوْلَهٗٓ
سفید	سب دیکھنے والوں کے لیے	اس نے کہا	سرداروں سے	اپنے اردگرد

اِنَّ	هٰذَا	لَسٰحِرٌ	عَلِيْمٌ ③ لا (34)	يُّرِيْدُ
بلاشبہ	یہ	یقیناً جادوگر	خوب علم رکھنے والا	وہ چاہتا ہے

اَنْ	يُّخْرِجَكُمْ ④	مِّنْ اَرْضِكُمْ ④	بِسِحْرِهٖ صلے
کہ	وہ نکال دے تمہیں	تمہاری سرزمین سے	اپنے جادو سے

فَمَاذَا	تَاْمُرُوْنَ (35)	قَالُوْٓا	اَرْجِهْ ⑤	وَ
توکیا	تم سب حکم دیتے ہو	ان سب نے کہا	مہلت دے اسے	اور

اَخَاهُ	وَ	ابْعَثْ	فِي الْمَدَآئِنِ	حٰشِرِيْنَ لا (36)
اسکے بھائی (کو)	اور	توبھیج	شہروں میں	سب اکٹھا کرنے والے

يَاْتُوْكَ	بِكُلِّ سَحَّارٍ ③	عَلِيْمٍ ③ (37)
وہ سب لے آئیں تیرے پاس	ہر بڑا جادوگر کو	خوب علم رکھنے والا

فَجُمِعَ ⑥	السَّحَرَةُ ⑦	لِمِيْقَاتِ	يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ لا (38)
توجمع کیے گئے	جادوگر	طے شدہ وقت پر	معین دن

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں آء واحد مؤنث کی علامت ہوتی ہے۔② قَالَ وغیرہ کے بعد لِ کا ترجمہ عموماً سے کیا جاتا ہے۔③اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے کیا جاتا ہے۔⑤ اَرْجِهْ دراصل اَرْجِ+ هٖ تھا قرآنی کتابت میں هٖ کو ساکن لکھا گیا ہے۔⑥فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ السَّحَرَةُ کے آخر میں ةُ جمع کے لیے آئی ہے۔

وَّقِيۡلَ لِلنَّاسِ هَلۡ اَنۡتُمۡ مُّجۡتَمِعُوۡنَ ۙ﴿39﴾	اور کہا گیا لوگوں سے کیا تم جمع ہونے والے ہو۔﴿39﴾
لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ	تاکہ ہم (ان) ان جادوگروں کے پیروکار بن جائیں
اِنۡ كَانُوۡا هُمُ الۡغٰلِبِيۡنَ ﴿40﴾	اگر ہوں وہی غلبہ پانے والے۔﴿40﴾
فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ	پھر جب آ گئے جادوگر
قَالُوۡا لِفِرۡعَوۡنَ	(تو) انہوں نے کہا فرعون سے
اَئِنَّ لَنَا لَاَجۡرًا	کیا واقعی ہمارے لیے ضرور کوئی صلہ ہوگا
اِنۡ كُنَّا نَحۡنُ الۡغٰلِبِيۡنَ ﴿41﴾	اگر ہم ہی غالب ہوئے۔﴿41﴾
قَالَ نَعَمۡ وَاِنَّكُمۡ اِذًا	اس نے کہا ہاں اور بے شک تم اس وقت
لَّمِنَ الۡمُقَرَّبِيۡنَ ﴿42﴾	ضرور (میرے) مقرب لوگوں میں سے ہو گے۔﴿42﴾
قَالَ لَهُمۡ مُّوۡسٰى	موسیٰؑ نے ان سے کہا
اَلۡقُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ مُّلۡقُوۡنَ ﴿43﴾	تم ڈالو جو کچھ تم ڈالنے والے ہو۔﴿43﴾
فَاَلۡقَوۡا حِبَالَهُمۡ وَعِصِيَّهُمۡ	تو انہوں نے ڈالیں اپنی رسیاں اور اپنی لاٹھیاں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَّ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	لِفِرۡعَوۡنَ	الحمدللہ، لہٰذا/ فرعون، فرعونیت۔
قِيۡلَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لَاَجۡرًا	اجر وثواب، اجرِ عظیم، اجرت۔
لِلنَّاسِ	عوام الناس، عامۃ الناس۔	لَّمِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
مُّجۡتَمِعُوۡنَ	جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	الۡمُقَرَّبِيۡنَ	قرب، قریب، مقرب، تقرب۔
نَتَّبِعُ	اتباع، تابع، متبع سنت۔	اَلۡقُوۡا	القاء۔
السَّحَرَةَ	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	مَاۤ	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
الۡغٰلِبِيۡنَ	غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔	عِصِيَّهُمۡ	عصا، عصائے موسیٰ۔

وَ	قِیْلَ ①	لِلنَّاسِ	هَلْ	اَنْتُمْ	مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿39﴾ لا
اور	کہا گیا	لوگوں سے	کیا	تم	سب جمع ہونے والے ہو

لَعَلَّنَا	نَتَّبِعُ	السَّحَرَةَ ②	اِنْ	كَانُوْا
تاکہ ہم	ہم پیروکار بن جائیں	جادوگروں	اگر	ہوں وہ سب

هُمُ الْغٰلِبِیْنَ ③ ﴿40﴾	فَلَمَّا	جَآءَ	السَّحَرَةُ ②	قَالُوْا	لِفِرْعَوْنَ ④
وہی سب غلبہ پانے والے	پھر جب	آ گئے	جادوگر	ان سب نے کہا	فرعون سے

اَئِنَّ	لَنَا ⑤	لَاَجْرًا	اِنْ	كُنَّا	نَحْنُ الْغٰلِبِیْنَ ③ ﴿41﴾
کیا واقعی	ہمارے لیے	ضرور کوئی صلہ	اگر	ہوئے ہم	ہم سب ہی غلبہ پانے والے

قَالَ	نَعَمْ	وَ	اِنَّكُمْ	اِذًا ⑥	لَّمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ ﴿42﴾
کہا	ہاں	اور	بے شک تم	اس وقت	ضرور مقرب لوگوں میں سے

قَالَ	لَهُمْ ④⑤	مُّوْسٰی	اَلْقُوْا	مَآ	اَنْتُمْ
کہا	ان سے	موسیٰؑ نے	تم سب ڈالو	جو	تم

مُّلْقُوْنَ ⑦ ﴿43﴾	فَاَلْقَوْا	حِبَالَهُمْ ⑧	وَ	عِصِیَّهُمْ ⑧
سب ڈالنے والے	تو ان سب نے ڈالیں	اپنی رسیاں	اور	اپنی لاٹھیاں

ضروری وضاحت

① قِیْلَ اصل میں قُوِلَ تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے وٗ کو یٗ کیا گیا ہے۔ ② السَّحَرَةُ کے آخر میں ۃُ جمع کے لیے آئی ہے۔
③ هُمْ اور نَحْنُ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ قَالَ، قَالُوْا وغیرہ کے بعد لِ یا لَ کا ترجمہ عموماً سے کیا
جاتا ہے۔ ⑤ لِ جب نَا اور هُمْ وغیرہ کیساتھ آئے تو وہ لَ ہو جاتا ہے۔ ⑥ اِذًا کا ترجمہ کبھی تب یا اس وقت ہوتا ہے اور اِذَا کا
ترجمہ جب ہوتا ہے۔ ⑦ مُلْقُوْنَ اصل میں مُلْقِیُوْنَ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے یا کو گرایا گیا ہے۔

وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ	اور انہوں نے کہا فرعون کی عزت کی قسم
اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿44﴾	بلاشبہ یقیناً ہم ہی غالب ہونے والے ہیں۔ ﴿44﴾
فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ	پھر پھینکی موسیٰؑ نے اپنی لاٹھی تو اچانک وہ
تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿45﴾	نگل رہی تھی (انکو) جو وہ جھوٹ موٹ بنا رہے تھے۔ ﴿45﴾
فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿46﴾	تو گرا دیے گئے جادوگر سجدہ کرتے ہوئے۔ ﴿46﴾
قَالُوْٓا اٰمَنَّا	انہوں نے کہا ہم ایمان لائے
بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿47﴾	سب جہانوں کے رب پر۔ ﴿47﴾
رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿48﴾	موسیٰؑ اور ہارونؑ کے رب پر۔ ﴿48﴾
قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ	(فرعون نے) کہا (کیا) تم ایمان لائے اس پر
قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ	اس سے پہلے کہ میں اجازت دیتا تم کو
اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ	بلاشبہ وہ یقیناً تمہارا بڑا ہے جس نے
عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ	تمہیں سکھایا ہے جادو سو یقیناً جلد ہی تم جان لوگے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔	سٰجِدِيْنَ	سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اٰمَنَّا	ایمان، مؤمن، امن۔
بِعِزَّةِ	عزت، باعزت، معزز۔	بِرَبِّ	رب، ربوبیت، رب العلمین۔
الْغٰلِبُوْنَ	غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔	الْعٰلَمِيْنَ	عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔
فَاَلْقٰى	القا۔	قَبْلَ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
عَصَاهُ	عصا، عصائے موسیٰ۔	اٰذَنَ	اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	لَكَبِيْرُكُمْ	کبریائی، اکبر۔
السَّحَرَةُ	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	عَلَّمَكُمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

وَ	قَالُوْا	بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ ①②	اِنَّا ③
اور	ان سب نے کہا	فرعون کی عزت کی قسم	بلاشبہ ہم

لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿44﴾ ④	فَاَلْقٰى	مُوْسٰى	عَصَاهُ	فَاِذَا ⑤
یقیناً ہم سب ہی غالب ہونے والے	پھر پھینکی	موسیٰؑ (نے)	اپنی لاٹھی	تو اچانک

هِيَ	تَلْقَفُ ②	مَا	يَاْفِكُوْنَ ﴿45﴾ ج	فَاُلْقِيَ ⑥
وہ	نگل رہی تھی	جو	وہ سب جھوٹ موٹ بنا رہے تھے	تو گرا دیے گئے

السَّحَرَةُ ⑦	سٰجِدِيْنَ ﴿46﴾ لا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا
جادوگر	سب سجدہ کرنے والے	ان سب نے کہا	ہم ایمان لائے

بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿47﴾ لا	رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿48﴾	قَالَ	اٰمَنْتُمْ
سب جہانوں کے رب پر	موسیٰؑ اور ہارونؑ کے رب	اس نے کہا	تم نے بات مانی

لَهٗ	قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ ⑧	لَكُمْ ج	اِنَّهٗ	لَكَبِيْرُكُمُ
اس کی	پہلے	کہ	میں اجازت دیتا	تم کو	بلاشبہ وہ	یقیناً تمہارا بڑا

الَّذِيْ	عَلَّمَكُمُ	السِّحْرَ ج	فَلَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ط
جس نے	تمہیں سکھایا ہے	جادو	سو یقیناً جلد ہی	تم سب جان لوگے

ضروری وضاحت

① بِعِزَّةِ میں بِ قسم کے لیے استعمال ہوا ہے۔② ة اسم کے آخر میں اور تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔③ اِنَّا
دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔④ نَحْنُ کے بعد اَلْ میں تاکید کا مفہوم ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔⑤ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب
اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ السَّحَرَةُ کے آخر
میں ةُ جمع کے لیے آئی ہے۔⑧ اٰذَنَ اصل میں اَاْذَنَ تھا دوسرے ہمزے کو آسانی کے لیے الف سے بدلا گیا ہے۔

لَاُقَطِّعَنَّ اَيۡدِيَكُمۡ	بلا شبہ ضرور میں کاٹوں گا تمہارے ہاتھ
وَاَرۡجُلَكُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ	اور تمہارے پاؤں مخالف سمت سے
وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿49﴾	اور ضرور بالضرور میں سولی دوں گا تمہیں سب کو۔ ﴿49﴾
قَالُوۡا لَا ضَيۡرَ ۫	انہوں نے کہا کوئی نقصان (کی بات) نہیں
اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا مُنۡقَلِبُوۡنَ ۚ﴿50﴾	بلا شبہ ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ ﴿50﴾
اِنَّا نَطۡمَعُ اَنۡ يَّغۡفِرَ لَنَا	بے شک ہم اُمید رکھتے ہیں کہ بخش دے گا ہم کو
رَبُّنَا خَطٰيٰنَاۤ اَنۡ كُنَّاۤ	ہمارا رب ہمارے گناہ (اس لیے) کہ ہم ہوئے ہیں
ع 3 18 7 اَوَّلَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿51﴾ؕ وَاَوۡحَيۡنَاۤ	پہلے ایمان لانے والے۔ ﴿51﴾ ع اور ہم نے وحی کی
اِلٰى مُوۡسٰٓى اَنۡ اَسۡرِ بِعِبَادِىۡۤ	موسیٰؑ کی طرف یہ کہ تو نکال لے جا رات کو میرے بندوں کو
اِنَّكُمۡ مُّتَّبَعُوۡنَ ﴿52﴾	بے شک تم پیچھا کیے جانے والے ہو۔ ﴿52﴾
فَاَرۡسَلَ فِرۡعَوۡنُ	تو بھیج دیئے فرعون نے
فِى الۡمَدَآئِنِ حٰشِرِيۡنَ ۚ﴿53﴾	شہروں میں اکٹھا کرنے والے (ہرکارے)۔ ﴿53﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَاُقَطِّعَنَّ : قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔
اَيۡدِيَكُمۡ : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
خِلَافٍ : خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
لَاُوصَلِّبَنَّكُمۡ : صلیب، مصلوب۔
ضَيۡرَ : مضر صحت، ضرر رساں۔
مُنۡقَلِبُوۡنَ : انقلاب، انقلابی اقدام۔
نَطۡمَعُ : مطمعِ نظر، لالچ وطمع۔
يَّغۡفِرَ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

خَطٰيٰنَاۤ : خطا، خطا کار۔
اَوۡحَيۡنَاۤ : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
بِعِبَادِىۡۤ : عابد، عبادت، معبود۔
مُّتَّبَعُوۡنَ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
فَاَرۡسَلَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
فِى : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الۡمَدَآئِنِ : مدینہ منورہ، مدینۃ الاولیاء، تمدن۔
حٰشِرِيۡنَ : حشر، محشر، حشر نشر۔

لَاُقَطِّعَنَّ ①	اَيۡدِيَكُمۡ	وَ	اَرۡجُلَكُمۡ	مِّنۡ خِلَافٍ
بلاشبہ ضرور میں کاٹوں گا	تمہارے ہاتھ	اور	تمہارے پاؤں	مخالف (سمت) سے

وَّ	لَاُوصَلِّبَنَّكُمۡ ①②	اَجۡمَعِيۡنَ ③ (49)	قَالُوۡا	لَا ضَيۡرَ ④ ز
اور	ضرور بالضرور میں سولی دوں گا تمہیں	سب کے سب	ان سب نے کہا	نہیں کوئی نقصان

اِنَّآ ⑤	اِلٰى رَبِّنَا	مُنۡقَلِبُوۡنَ ⑥ (50) ج	اِنَّا ⑤	نَطۡمَعُ
بلاشبہ ہم	اپنے رب کی طرف	سب لوٹنے والے	بے شک ہم	ہم اُمید رکھتے ہیں

اَنۡ	يَّغۡفِرَ	لَنَا ⑦	رَبُّنَا	خَطٰيٰنَآ	اَنۡ	كُنَّآ
کہ	وہ بخش دے گا	ہم کو	ہمارا رب	ہمارے گناہ	کہ	ہم ہوئے ہیں

ع 3 18 7

اَوَّلَ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ⑥ (51) ع	وَ	اَوۡحَيۡنَآ	اِلٰى مُوۡسٰٓى
پہلے	سب ایمان لانے والے	اور	ہم نے وحی کی	موسیٰؑ کی طرف

اَنۡ	اَسۡرِ	بِعِبَادِىۡٓ	اِنَّكُمۡ	مُّتَّبَعُوۡنَ ⑥ (52)
(یہ) کہ	تو نکال لے جا رات کو	میرے بندوں کو	بے شک تم	سب پیچھا کیے جانے والے ہو

فَاَرۡسَلَ	فِرۡعَوۡنُ ⑧	فِى الۡمَدَآئِنِ	حٰشِرِيۡنَ (53) ج
تو بھیجا	فرعون (نے)	شہروں میں	سب اکٹھا کرنے والے

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔② لَاُوصَلِّبَنَّكُمۡ میں وقرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ③ يۡنَ کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ ضَيۡرَ اور ضرر دونوں کا ترجمہ نقصان ہوتا ہے۔⑤ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔⑥ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے اور زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ لِ علامت نَا کیساتھ لَ ہو جاتا ہے۔⑧ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ	(اور کہا کہ) بیشک یہ لوگ
لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿54﴾	یقیناً ایک تھوڑی سی جماعت ہیں۔ ﴿54﴾
وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿55﴾	اور بیشک وہ ہمیں یقیناً غصہ دلانے والے ہیں۔ ﴿55﴾
وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿56﴾	اور بیشک ہم یقیناً سب چوکنّے رہنے والے ہیں۔ ﴿56﴾
فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿57﴾	تو ہم نے نکال دیا انہیں باغات اور چشموں سے۔ ﴿57﴾
وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿58﴾	اور خزانوں اور عمدہ جگہوں (سے)۔ ﴿58﴾
كَذٰلِكَ	اسی طرح (ہوا)،
وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿59﴾	اور ہم نے وارث بنایا ان (چیزوں) کا بنی اسرائیل کو۔ ﴿59﴾
فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿60﴾	تو انہوں نے پیچھا کیا انکا سورج نکلتے (یعنی صبح کرتے) ہی۔ ﴿60﴾
فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ	پھر جب ایک دوسرے کو دیکھا دونوں جماعتوں نے
قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى	کہا موسیٰؑ کے ساتھیوں نے
اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿61﴾	بے شک ہم یقیناً پکڑے جانے والے ہیں۔ ﴿61﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَلِيْلُوْنَ	قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔	كَذٰلِكَ	کما حقہ، کالعدم۔
لَغَآئِظُوْنَ	غیظ وغضب۔	اَوْرَثْنٰهَا	وارث، وراثت، ورثا۔
لَجَمِيْعٌ	جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	فَاَتْبَعُوْهُمْ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
فَاَخْرَجْنٰهُمْ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	مُّشْرِقِيْنَ	شرق وغرب، نماز اشراق۔
مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	تَرَآءَ	رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال۔
جَنّٰتٍ	جنت الفردوس، جنات۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مَقَامٍ	مقام ومرتبہ، مقام محمود، اعلیٰ مقام۔	اَصْحٰبُ	صاحب، صحابی، صحابہ۔
كَرِيْمٍ	کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔	لَمُدْرَكُوْنَ	فہم وادراک، درک۔

اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	لَشِرْذِمَةٌ ①②	قَلِيْلُوْنَ (54) ③ لا	وَ
بے شک	یہ لوگ	یقیناً ایک جماعت	بہت تھوڑے	اور

اِنَّهُمْ	لَنَا ④	لَغَآئِظُوْنَ (55) لا	وَ	اِنَّا ⑤
بیشک وہ	ہم کو	ضرور سب غصہ دلانے والے	اور	بیشک ہم

لَجَمِيْعٌ	حٰذِرُوْنَ (56) ط	فَاَخْرَجْنٰهُمْ	مِّنْ جَنّٰتٍ ①
یقیناً سب	سب چوکنّے رہنے والے	تو ہم نے نکال دیا انہیں	باغات سے

وَّ	عُيُوْنٍ (57) لا	وَّ	كُنُوْزٍ	وَّ	مَقَامٍ كَرِيْمٍ (58) لا
اور	چشموں	اور	خزانوں	اور	عمدہ جگہوں (سے)

كَذٰلِكَ ط	وَ	اَوْرَثْنٰهَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (59) ط	فَاَتْبَعُوْهُمْ
اسی طرح	اور	ہم نے وارث بنایا انکا	بنی اسرائیل (کو)	تو ان سب نے پیچھا کیا انکا

مُّشْرِقِيْنَ ⑥ (60)	فَلَمَّا	تَرَآءَ ⑦	الْجَمْعٰنِ
صبح کرتے ہی	پھر جب	ایک دوسرے کو دیکھا	دونوں جماعتوں (نے)

قَالَ	اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى	اِنَّا ⑤	لَمُدْرَكُوْنَ ⑧ (61) ج
کہا	موسیٰؑ کے ساتھی	بیشک ہم	یقیناً سب پکڑ لیے جانے والے

ضروری وضاحت

① ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ علامت وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ لِ علامت نَا کے ساتھ لَ ہو جاتا ہے۔⑤ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔⑥ مُشْرِقِيْنَ کا اصل ترجمہ صبح کرنے والے ہے اور یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ علامت تَ اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔⑧ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جانے والا کا مفہوم ہوتا ہے۔

قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ	کہا (موسیٰؑ نے) ہرگز نہیں، بے شک میرے ساتھ
رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿62﴾	میرا رب ہے وہ ضرور میری رہنمائی کرے گا۔ ﴿62﴾
فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ	تو ہم نے وحی کی موسیٰؑ کی طرف کہ تم مارو
بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ فَانْفَلَقَ فَكَانَ	اپنی لاٹھی کو سمندر پر تو وہ (سمندر) پھٹ گیا پس ہو گیا
كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ۚ﴿63﴾	ہر ٹکڑا بڑے پہاڑ کی طرح۔ ﴿63﴾
وَاَزْلَفْنَا	اور ہم نزدیک لے آئے
ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ۚ﴿64﴾	وہاں دوسروں (فرعون اور اس کی قوم) کو۔ ﴿64﴾
وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى	اور ہم نے نجات دی موسیٰؑ کو
وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ۚ﴿65﴾	اور (انہیں) جو اس کے ساتھ تھے سب کے سب۔ ﴿65﴾
ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ؕ﴿66﴾	پھر ہم نے غرق کر دیا دوسروں کو۔ ﴿66﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ	بلاشبہ اس میں یقیناً نشانی ہے
وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿67﴾	اور نہیں تھے ان کے اکثر ایمان لانے والے۔ ﴿67﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَعِيَ	: مع اہل وعیال، معیت۔	كَالطَّوْدِ	: کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
سَيَهْدِيْنِ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	الْعَظِيْمِ	: اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
فَاَوْحَيْنَآ	: وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔	الْاٰخَرِيْنَ	: اخروی زندگی، اوّل وآخر۔
اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	اَنْجَيْنَا	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
اضْرِبْ	: ضربِ کاری، مضروب۔	اَجْمَعِيْنَ	: جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
بِّعَصَاكَ	: عصائے موسیٰ، عصا۔	اَغْرَقْنَا	: غرق، غرقاب، مستغرق۔
الْبَحْرَ	: بحر قلزم، بحیرۂ عرب۔	فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
فِرْقٍ	: فریق، فرقہ پرستی، تفرقہ بازی۔	اَكْثَرُهُمْ	: کثرت، اکثر، کثیر۔

قَالَ	كَلَّا ۚ ①	اِنَّ	مَعِیَ	رَبِّیْ	سَیَهْدِیْنِ ② (62)
کہا	ہرگز نہیں	بے شک	میرے ساتھ	میرا رب	ضرور وہ رہنمائی کرے گا میری

فَاَوْحَیْنَآ	اِلٰی مُوْسٰۤی	اَنِ ③	اضْرِبْ	بِّعَصَاكَ
تو ہم نے وحی کی	موسیٰؑ کی طرف	کہ	تم مارو	اپنی لاٹھی کو

الْبَحْرَ ؕ	فَانْفَلَقَ	فَكَانَ	كُلُّ	فِرْقٍ
سمندر	تو وہ پھٹ گیا	پس ہو گیا	ہر	ٹکڑا

كَالطَّوْدِ الْعَظِیْمِ ۚ (63)	وَ	اَزْلَفْنَا	ثَمَّ ④	الْاٰخَرِیْنَ ۚ (64)	وَ
بڑے پہاڑ کی طرح	اور	ہم نے نزدیک کر دیا	وہاں	دوسروں (کو)	اور

اَنْجَیْنَا	مُوْسٰی	وَ	مَنْ ⑤	مَّعَهٗۤ	اَجْمَعِیْنَ ⑥ ۚ (65)
ہم نے نجات دی	موسیٰؑ (کو)	اور	جو	اس کے ساتھ	سب کے سب

ثُمَّ	اَغْرَقْنَا	الْاٰخَرِیْنَ ؕ (66)	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیَةً ؕ ⑦
پھر	ہم نے غرق کر دیا	دوسروں (کو)	بلاشبہ	اس میں	یقیناً نشانی

وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِیْنَ (67)
اور	نہیں	تھے	ان کے اکثر	سب ایمان لانے والے

ضروری وضاحت

① كَلَّا تنبیہ کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔② فعل کے شروع میں سَ میں عموماً عنقریب اور کبھی تاکید کا مفہوم بھی ہوتا ہے اور فعل کے ساتھ اگر یِ آئے تو درمیان میں نِ کا اضافہ ہوتا ہے یہاں وہی نِ موجود ہے اور یِ یہاں سے گری ہوئی ہے۔③ یہ دراصل اَنْ تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔④ ثَمَّ کا ترجمہ وہاں اور ثُمَّ کا ترجمہ پھر کیا جاتا ہے۔⑤ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو کبھی کون کیا جاتا ہے۔⑥ اَجْمَعِیْنَ میں یْنَ کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ ة واحد مؤنث کی علامت ہے۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ	اور بلاشبہ آپ کا رب یقیناً وہی نہایت غالب
الرَّحِيْمُ ﴿68﴾ وَاتْلُ	(اور) بہت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿68﴾ اور پڑھ کر سنایئے
عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ﴿69﴾	ان (کفارِ مکہ) پر ابراہیمؑ کی خبر۔ ﴿69﴾
اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ	جب کہا (ابراہیم نے) اپنے باپ اور اپنی قوم سے
مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿70﴾ قَالُوْا	کس کی تم عبادت کرتے ہو۔ ﴿70﴾ انہوں نے کہا
نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ	ہم عبادت کرتے ہیں بتوں کی پس ہم ہمیشہ رہتے ہیں
لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿71﴾	ان (کی پوجا) پر جمے رہنے والے۔ ﴿71﴾
قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ	(ابراہیمؑ نے) کہا کیا وہ سنتے ہیں تمہیں
اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿72﴾	جب تم پکارتے ہو۔ ﴿72﴾
اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿73﴾	یا وہ نفع دیتے ہیں تمہیں یا وہ نقصان دیتے ہیں۔ ﴿73﴾
قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا	انہوں نے کہا بلکہ ہم نے پایا ہے اپنے باپ دادا کو
كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿74﴾ قَالَ	اسی طرح وہ کرتے تھے۔ ﴿74﴾ کہا (ابراہیمؑ نے)

ع 4/17 ۔ وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الرَّحِيْمُ : رحمت، رحم، مرحوم۔	عٰكِفِيْنَ : اعتکاف، معتکف۔
اتْلُ : تلاوت، وحی متلو۔	يَسْمَعُوْنَكُمْ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تَدْعُوْنَ : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
نَبَاَ : نبی، نبوت، انبیاء۔	يَنْفَعُوْنَكُمْ : نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يَضُرُّوْنَ : مضر صحت، ضرر رساں۔
لِاَبِيْهِ : آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔	وَجَدْنَآ : وجود، موجود۔
تَعْبُدُوْنَ : عابد، عبادت، معبود۔	كَذٰلِكَ : کما حقہ، کالعدم۔
اَصْنَامًا : صنم، وصال صنم۔	يَفْعَلُوْنَ : فعل، فاعل، مفعول۔

ع 4 17 8

وقف لازم

وَ	اِنَّ ①	رَبَّكَ	لَهُوَ الْعَزِيْزُ ②③	الرَّحِيْمُ ③ ع (68)
اور	بلاشبہ	آپ کا رب	یقیناً وہی نہایت غالب	بہت رحم کرنے والا

وَ	اتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَاَ	اِبْرٰهِيْمَ (69)	اِذْ
اور	تلاوت کیجیے	ان پر	خبر	ابراہیمؑ (کی)	جب

قَالَ	لِاَبِيْهِ ④⑤	وَ	قَوْمِهٖ ⑤	مَا	تَعْبُدُوْنَ (70)
اس نے کہا	اپنے باپ سے	اور	اپنی قوم (سے)	کس کی	تم سب عبادت کرتے ہو

قَالُوْا	نَعْبُدُ	اَصْنَامًا ⑥	فَنَظَلُّ	لَهَا
ان سب نے کہا	ہم عبادت کرتے ہیں	بتوں (کی)	پس ہم ہمیشہ رہتے ہیں	ان کے لیے

عٰكِفِيْنَ (71)	قَالَ	هَلْ	يَسْمَعُوْنَكُمْ ⑦	اِذْ	تَدْعُوْنَ (72) لا
سب جمے رہنے والے	کہا	کیا	وہ سب سنتے ہیں تمہیں	جب	تم سب پکارتے ہو

اَوْ	يَنْفَعُوْنَكُمْ ⑦	اَوْ	يَضُرُّوْنَ (73)	قَالُوْا	بَلْ
یا	وہ سب نفع دیتے ہیں تمہیں	یا	وہ سب نقصان دیتے ہیں	ان سب نے کہا	بلکہ

وَجَدْنَآ ⑧	اٰبَآءَنَا	كَذٰلِكَ	يَفْعَلُوْنَ (74)	قَالَ
ہم نے پایا ہے	اپنے باپ دادا (کو)	اسی طرح	وہ سب کرتے تھے	کہا

ضروری وضاحت

①اِنَّ تاکید کی علامت ہے۔②هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔③فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④قَالَ وغیرہ کے بعد لِ یا لَ کا ترجمہ عموماً سے کیا جاتا ہے۔⑤هٗ، هٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑥فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑦كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔⑧نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿75﴾	پھر کیا تم نے دیکھا (غور کیا) جن کی تم عبادت کرتے ہو۔
اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿76﴾	تم اور تمہارے پہلے باپ دادا۔ ﴿76﴾
فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ	پس بے شک وہ سب میرے دشمن ہیں
اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿77﴾	سوائے رب العالمین کے۔ ﴿77﴾
الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿78﴾	جس نے پیدا کیا مجھے پھر وہی راستہ دکھاتا ہے مجھے۔ ﴿78﴾
وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ﴿79﴾	اور وہ جو (کہ) وہ کھلاتا ہے مجھے اور پلاتا ہے مجھے۔ ﴿79﴾
وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿80﴾	اور جب میں بیمار ہو جاؤں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔ ﴿80﴾
وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿81﴾	اور (وہ) جو موت دے گا مجھے پھر وہ زندہ کرے گا مجھے۔ ﴿81﴾
وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ	اور (وہ) جس سے میں امید رکھتا ہوں
اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿82﴾	کہ وہ بخش دے گا مجھے میری خطا جزا کے دن۔ ﴿82﴾
رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا	اے میرے رب عطا کر مجھے حکمت
وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿83﴾	اور ملا مجھے نیک لوگوں کے ساتھ۔ ﴿83﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَرَءَيْتُمْ	رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال۔	يَسْقِيْنِ	ساقی، ساقیٔ کوثر۔
الْاَقْدَمُوْنَ	مقدم، قدیم، تقدیم، قدامت۔	يَشْفِيْنِ	شفا، ہوالشافی، شفائے کاملہ۔
عَدُوٌّ	عدوّ اللہ، عداوت، اعداء۔	يُمِيْتُنِيْ	موت وحیات، سماع موتی، میت۔
لِّيْٓ	الحمدللہ، لہٰذا۔	يُحْيِيْنِ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	اَطْمَعُ	مطمعِ نظر، لالچ وطمع۔
خَلَقَنِيْ	خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔	يَّغْفِرَ	مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔
يَهْدِيْنِ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	خَطِيْٓـَٔتِيْ	خطا، خطاکار۔
يُطْعِمُنِيْ	قیام وطعام۔	اَلْحِقْنِيْ	الحاق، ملحق، لاحق، ملحقہ۔

اَفَرَءَيۡتُمۡ	مَّا	كُنۡتُمۡ	تَعۡبُدُوۡنَ ﴿75﴾ لا	اَنۡتُمۡ	وَ	اٰبَآؤُكُمُ
کیا پھر تم نے دیکھا	جن کی	ہو تم	تم سب عبادت کرتے	تم	اور	تمہارے باپ دادا

الۡاَقۡدَمُوۡنَ ﴿76﴾ ① صلے	فَاِنَّهُمۡ	عَدُوٌّ	لِّيۡۤ	اِلَّا	رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿77﴾ لا
پہلے	پس بیشک وہ	دشمن	میرے لیے	سوائے	تمام جہانوں کے رب

الَّذِيۡ	خَلَقَنِيۡ ②	فَهُوَ	يَهۡدِيۡنِ ﴿78﴾ ③ لا	وَ	الَّذِيۡ	هُوَ
جس نے	پیدا کیا مجھے	پھر وہ	وہ راستہ دکھاتا ہے مجھے	اور	جو	وہ

يُطۡعِمُنِيۡ ②	وَ	يَسۡقِيۡنِ ﴿79﴾ ③ لا	وَ	اِذَا	مَرِضۡتُ	فَهُوَ
وہ کھلاتا ہے مجھے	اور	وہ پلاتا ہے مجھے	اور	جب	میں بیمار ہو جاؤں	تو وہ

يَشۡفِيۡنِ ﴿80﴾ ③ صلے	وَ	الَّذِيۡ	يُمِيۡتُنِيۡ ②	ثُمَّ	يُحۡيِيۡنِ ﴿81﴾ ③ لا
وہ شفا دیتا ہے مجھے	اور	(وہ) جو	وہ موت دے گا مجھے	پھر	وہ زندہ کرے گا مجھے

وَالَّذِيۡۤ	اَطۡمَعُ	اَنۡ ④	يَّغۡفِرَ	لِيۡ	خَطِيۡٓـَٔتِيۡ	يَوۡمَ الدِّيۡنِ ﴿82﴾ ط
اور جو	میں اُمید رکھتا ہوں	کہ	وہ بخش دے گا	مجھ کو	میری خطا	قیامت کے دن

رَبِّ ⑤	هَبۡ ⑥	لِيۡ ⑦	حُكۡمًا	وَّ	اَلۡحِقۡنِيۡ ②	بِالصّٰلِحِيۡنَ ﴿83﴾ لا
(اے میرے) رب	عطا کر	مجھ کو	حکمت	اور	تو ملا دے مجھے	نیک لوگوں کے ساتھ

ضروری وضاحت

① الۡاَقۡدَمُوۡنَ میں وۡنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔② فعل کے ساتھ جب علامت یۡ لانی ہو تو درمیان میں نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔③ اصل میں يَهۡدِيۡنِيۡ ، يَسۡقِيۡنِيۡ ، يَشۡفِيۡنِيۡ ، يُحۡيِيۡنِيۡ تخفیف کے لیے آخر سے یۡ گر گئی ہے اسی کا ترجمہ مجھے ہے۔④ اَنۡ کا ترجمہ کہ اور اِنۡ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔⑤ رَبِّ اصل میں يَارَبِّيۡ تھا تخفیف کے لیے شروع سے یا اور آخر سے ی گر گئی ہے اسی کا ترجمہ اے میرے کیا گیا ہے۔⑥ هَبۡ وَهَبَ سے بنا ہے قاعدہ کے مطابق و گر گئی ہے۔⑦ لِ کا ترجمہ لیے ہوتا ہے کبھی کو بھی ترجمہ ہو جاتا ہے۔

وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ	اور بنا دے میرے لیے سچائی کی زبان (یعنی ذکرِ خیر)
فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿84﴾ وَاجْعَلْنِيْ	پچھلے لوگوں میں۔ ﴿84﴾ اور بنا دے مجھے
مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿85﴾	نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں سے۔ ﴿85﴾
وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ	اور بخش دے میرے باپ کو
اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿86﴾	بلاشبہ وہ تھا گمراہوں میں سے۔ ﴿86﴾
وَلَا تُخْزِنِيْ	اور نہ تو رسوا کرنا مجھے
يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿87﴾	جس دن وہ سب دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔ ﴿87﴾
يَوْمَ لَا يَنْفَعُ	جس دن نہیں نفع دے گا
مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿88﴾	مال اور نہ بیٹے (اولاد)۔ ﴿88﴾
اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿89﴾	مگر جو آیا اللہ کے پاس سلامتی والے دل کیساتھ۔ ﴿89﴾
وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿90﴾	اور قریب کی جائے گی جنت پرہیزگاروں کے لیے۔ ﴿90﴾
وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿91﴾	اور ظاہر کی جائے گی جہنم گمراہوں کے لیے۔ ﴿91﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صِدْقٍ	صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔	يُبْعَثُوْنَ	بعثت، مبعوث۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَنْفَعُ	نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔
الْاٰخِرِيْنَ	آخرت، یوم آخرت، آخری۔	بَنُوْنَ	ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
وَّرَثَةِ	وارث، وراثت، ورثا۔	بِقَلْبٍ	قلبی تعلق، امراضِ قلب، قلوب واذہان۔
اغْفِرْ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	سَلِيْمٍ	سلام، سلامتی، سلامت۔
الضَّآلِّيْنَ	ضلالت وگمراہی۔	لِلْمُتَّقِيْنَ	تقویٰ، متقی۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	لِلْغٰوِيْنَ	الحمد للہ، لہٰذا / اغواء۔

وَ	اجْعَلْ ①	لِّيْ	لِسَانَ صِدْقٍ	فِي الْاٰخِرِيْنَ (84) لا
اور	تو بنادے	میرے لیے	سچائی کی زبان	پچھلے لوگوں میں

وَ	اجْعَلْنِيْ ②	مِنْ وَّرَثَةِ ③	جَنَّةِ النَّعِيْمِ (85) ④ لا	وَ	اغْفِرْ ①
اور	تو بنادے مجھے	وارثوں میں سے	نعمتوں والی جنت	اور	تو بخش دے

لِاَبِيْٓ	اِنَّهٗ	كَانَ	مِنَ الضَّآلِّيْنَ (86) لا	وَ	لَا
میرے باپ کو	بلاشبہ وہ	تھا	گمراہوں میں سے	اور	نہ

تُخْزِنِيْ ②	يَوْمَ	يُبْعَثُوْنَ ⑤ (87) لا	يَوْمَ	لَا
تو رسوا کرنا مجھے	(جس) دن	وہ سب دوبارہ اٹھائے جائیں گے	(جس) دن	نہیں

يَنْفَعُ	مَالٌ	وَّ	لَا	بَنُوْنَ ⑥ (88) لا	اِلَّا	مَنْ
وہ نفع دے گا	مال	اور	نہ	بیٹے	مگر	جو

اَتَى	اللّٰهَ	بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ (89) ط	وَ	اُزْلِفَتِ ⑦④	الْجَنَّةُ ④
آیا	اللہ (کے پاس)	سلامتی والے دل کے ساتھ	اور	قریب کی جائے گی	جنت

لِلْمُتَّقِيْنَ (90) لا	وَ	بُرِّزَتِ ⑦④	الْجَحِيْمُ	لِلْغٰوِيْنَ (91) لا
سب پرہیزگاروں کے لیے	اور	ظاہر کی جائے گی	جہنم	سب گمراہوں کے لیے

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔② فعل کے ساتھ جب علامت یْ لائی ہو تو درمیان میں نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔③ وَرَثَةِ میں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔④ ۃ، تْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔⑤ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کی جائے گی کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَقِيۡلَ لَهُمۡ	اور کہا جائے گا ان سے
اَيۡنَ مَا كُنۡتُمۡ تَعۡبُدُوۡنَ ۙ﴿92﴾	کہاں ہیں وہ جن کی تم عبادت کرتے تھے۔﴿92﴾
مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ هَلۡ يَنۡصُرُوۡنَكُمۡ	اللہ کے سوا، کیا وہ مدد کر رہے ہیں تمہاری
اَوۡ يَنۡتَصِرُوۡنَ ؕ﴿93﴾	یا وہ بدلہ لے سکتے ہیں۔﴿93﴾
فَكُبۡكِبُوۡا فِيۡهَا	تو اوندھے منہ ڈال دیئے جائیں گے اس (دوزخ) میں
هُمۡ وَالۡغَاوٗنَ ۙ﴿94﴾	وہ اور سب گمراہ۔﴿94﴾
وَجُنُوۡدُ اِبۡلِيۡسَ اَجۡمَعُوۡنَ ؕ﴿95﴾	اور ابلیس کے لشکر سب کے سب۔﴿95﴾
قَالُوۡا وَهُمۡ فِيۡهَا	وہ کہیں گے اس حال میں کہ وہ اس میں
يَخۡتَصِمُوۡنَ ۙ﴿96﴾	جھگڑتے ہوں گے۔﴿96﴾
تَاللّٰهِ اِنۡ كُنَّا لَفِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ۙ﴿97﴾	اللہ کی قسم یقیناً ہم تھے بلاشبہ کھلی گمراہی میں۔﴿97﴾
اِذۡ نُسَوِّيۡكُمۡ بِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿98﴾	جب ہم برابر ٹھہراتے تھے تمہیں جہانوں کے رب کے۔﴿98﴾
وَمَاۤ اَضَلَّنَاۤ اِلَّا الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿99﴾	اور نہیں گمراہ کیا ہمیں مگر (ان) مجرموں نے۔﴿99﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قِيۡلَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مُّبِيۡنٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
تَعۡبُدُوۡنَ	: عابد، عبادت، معبود۔	نُسَوِّيۡكُمۡ	: مساوی، مساوات، خط استواء۔
مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	بِرَبِّ	: رب، ربوبیت، رب العلمین۔
يَنۡصُرُوۡنَكُمۡ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	الۡعٰلَمِيۡنَ	: عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔
فِيۡهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
الۡغَاوٗنَ	: اغواء۔	اَضَلَّنَاۤ	: ضلالت وگمراہی۔
اَجۡمَعُوۡنَ	: جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	اِلَّا	: الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
ضَلٰلٍ	: ضلالت وگمراہی۔	الۡمُجۡرِمُوۡنَ	: جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔

وَ	قِيْلَ ①	لَهُمْ	اَيْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْبُدُوْنَ ﴿92﴾ لا
اور	کہا جائے گا	ان سے	کہاں	جو	تم تھے	تم سب عبادت کرتے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط ②	هَلْ	يَنْصُرُوْنَكُمْ	اَوْ	يَنْتَصِرُوْنَ ﴿93﴾ ط
اللہ کے سوا	کیا	وہ سب مدد کر رہے ہیں تمہاری	یا	وہ سب بدلہ لے سکتے ہیں

فَكُبْكِبُوْا ③	فِيْهَا	هُمْ	وَ	الْغَاوٗنَ ④ ﴿94﴾ لا
تو وہ سب اوندھے منہ ڈال دیئے جائیں گے	اس میں	وہ سب	اور	سب گمراہ

وَ	جُنُوْدُ اِبْلِيْسَ	اَجْمَعُوْنَ ⑤ ﴿95﴾ ط	قَالُوْا ⑥	وَ
اور	ابلیس کے لشکر	سب کے سب	وہ سب کہیں گے	اس حال میں کہ

هُمْ	فِيْهَا	يَخْتَصِمُوْنَ ﴿96﴾ لا	تَاللّٰهِ	اِنْ ⑦
وہ سب	اس میں	وہ سب جھگڑتے ہوں گے	اللہ کی قسم	یقیناً

كُنَّا	لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿97﴾ لا	اِذْ	نُسَوِّيْكُمْ	بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿98﴾
ہم تھے	بلاشبہ کھلی گمراہی میں	جب	ہم برابر ٹھہراتے تھے تمہیں	جہانوں کے رب کے

وَ	مَآ ⑧	اَضَلَّنَآ	اِلَّا	الْمُجْرِمُوْنَ ﴿99﴾
اور	نہیں	گمراہ کیا ہمیں	مگر	مجرموں نے

ضروری وضاحت

① قِيْلَ کا اصل ترجمہ کہا گیا ہے یہاں ضرورتاً کہا جائے گا کیا گیا ہے۔② لفظ دُوْنِ سے پہلے عموماً مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔
③ فَكُبْكِبُوْا کا اصل ترجمہ ہے وہ اوندھے منہ ڈال دیے گئے یہاں ضرورتاً مذکورہ ترجمہ کیا گیا ہے۔④ یہ اصل میں اَلْغَاوُوْنَ ہے قرآنی کتابت میں و پر اُلٹا پیش دیا گیا ہے۔⑤ یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ قَالُوْا کا اصل ترجمہ ہے انہوں نے کہا یہاں ضرورتاً مذکورہ ترجمہ کیا گیا ہے۔⑦ اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے نون کو ساکن کیا گیا ہے۔⑧ مَا کے بعد اگر اِلَّا ہو تو مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

فَمَا لَنَا	پس نہیں ہیں (آج) ہمارے لیے
مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿100﴾	کوئی سفارش کرنیوالے۔ ﴿100﴾
وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿101﴾	اور نہ کوئی گرم جوش (دلی) دوست۔ ﴿101﴾
فَلَوْ اَنَّ لَنَا	تو کاش بے شک ہمارے لیے ہو (دنیا میں)
كَرَّةً فَنَكُوْنَ	واپس جانے کا ایک موقعہ تو ہم ہو جائیں
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿102﴾	ایمان والوں میں سے۔ ﴿102﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً	بیشک اس (ابراہیم کے قصے) میں یقیناً ایک نشانی ہے
وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿103﴾	اور نہیں تھے انکے اکثر ایمان لانے والے۔ ﴿103﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ	اور بلاشبہ آپ کا رب یقیناً وہی
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿104﴾	نہایت غالب بہت رحم والا ہے۔ ﴿104﴾
كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿105﴾	جھٹلایا قومِ نوح نے رسولوں کو۔ ﴿105﴾
اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ	جب کہا ان سے ان کے بھائی نوح نے

ع 5 36 9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَكْثَرُهُمْ	کثرت، اکثر، کثیر۔
شَافِعِيْنَ	شفاعت، شافع محشر، شفیع المذنبین۔	رَبَّكَ	رب، ربوبیت، رب العلمین۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	الرَّحِيْمُ	رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
صَدِيْقٍ	صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔	كَذَّبَتْ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
كَرَّةً	تکرار، نشر مکرر۔	قَوْمُ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
الْمُؤْمِنِيْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	الْمُرْسَلِيْنَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لَاٰيَةً	آیت، آیات قرآنی۔	اَخُوْهُمْ	اخوت، مواخات۔

فَمَا	لَنَا ①	مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿100﴾ لا	وَ	لَا	صَدِيْقٍ ②
پس نہیں	ہمارے لیے	سفارش کرنیوالوں میں سے	اور	نہ	کوئی دوست

حَمِيْمٍ ﴿101﴾	فَلَوْ ③	اَنَّ	لَنَا ①	كَرَّةً ④
گرم جوش	تو کاش	کہ بے شک	ہمارے لیے	دوبارہ واپس جانا

فَنَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿102﴾ ⑤	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ
توہم ہوجائیں	ایمان والوں میں سے	بیشک	اس میں

لَاٰيَةً ط ②④	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ
یقیناً ایک نشانی	اور	نہیں	تھے	ان کے اکثر

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿103﴾ ⑤	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ الْعَزِيْزُ ⑥⑦
سب ایمان لانے والے	اور	بلاشبہ	آپ کا رب	یقیناً وہی نہایت غالب

الرَّحِيْمُ ﴿104﴾ ⑦ ع	كَذَّبَتْ ④	قَوْمُ نُوْحِ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿105﴾ ⑧ صلے
بہت رحم والا	جھٹلایا	قومِ نوحؑ	سب بھیجے گئے ہوئے

ع 5 36 9

اِذْ	قَالَ	لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	نُوْحٌ
جب	کہا	ان سے	ان کے بھائی	نوحؑ (نے)

ضروری وضاحت

①لَنَا میں لَ دراصل لِ تھا۔②ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔ ④ ۃ اسم کے ساتھ اور تْ فعل کیساتھ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔⑤اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑥هُوَ کے بعد اَلْ ہوتو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔⑦فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کبھی مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿106﴾	کیا تم ڈرتے نہیں (اللہ سے)۔ ﴿106﴾
اِنِّیْ لَکُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿107﴾	بیشک میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔ ﴿107﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿108﴾	تو تم اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ ﴿108﴾
وَمَآ اَسْـَٔلُکُمْ عَلَیْهِ	اور نہیں میں سوال کرتا تم سے اس پر
مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ	کسی اجرت کا، نہیں ہے میری اجرت
اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿109﴾	مگر جہانوں کے رب کے ذمے۔ ﴿109﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿110﴾	پس تم اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ ﴿110﴾
قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَکَ	انہوں نے کہا کیا ہم ایمان لائیں تجھ پر
وَاتَّبَعَکَ	جبکہ پیروی کی ہے تیری
الْاَرْذَلُوْنَ ﴿111﴾	سب سے زیادہ ذلیل لوگوں نے۔ ﴿111﴾
قَالَ وَمَا عِلْمِیْ بِمَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿112﴾	کہا (نوح نے) اور مجھے کیا معلوم اسکا جو وہ کرتے تھے۔ ﴿112﴾
اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰی رَبِّیْ	نہیں ہے ان کا حساب مگر میرے رب کے ذمے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اَجْرٍ : اجر وثواب، اجرِ عظیم، اجرت۔
تَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔	اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
اَمِیْنٌ : امانت، امین۔	الْعٰلَمِیْنَ : عالمِ اسلام، عالمِ عقبیٰ، عالمِ برزخ۔
اَطِیْعُوْنِ : اطاعت، مطیع۔	اتَّبَعَکَ : اتباع، تابع، متبعِ سنت۔
قَالُوْٓا : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	الْاَرْذَلُوْنَ : رذیل، رذالت۔
اَسْـَٔلُکُمْ : سوال، سائل، مسئول۔	عِلْمِیْ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
عَلَیْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	یَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	حِسَابُهُمْ : حساب وکتاب، محتسب، احتساب۔

اَ	لَا	تَتَّقُوْنَ ج (106)	اِنِّیْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ ①	اَمِيْنٌ لا (107)
کیا	نہیں	تم سب ڈرتے	بے شک میں	تمہارے لیے	ایک رسول	امانت دار

فَاتَّقُوا	اللّٰهَ ②	وَ	اَطِيْعُوْنِ ③ ج (108)	وَ	مَآ
پس تم سب ڈرو	اللہ (سے)	اور	سب میرا کہا مانو	اور	نہیں

اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ ① ج	اِنْ ④	اَجْرِیَ	اِلَّا
میں سوال کرتا تم سے	اس پر	کسی اجرت سے	نہیں	میری اجرت	مگر

عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ⑤ ج (109)	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ ②	وَ	اَطِيْعُوْنِ ③ ط (110)
سب جہانوں کے رب پر	پس سب ڈرو	اللہ (سے)	اور	سب کہا مانو میرا

قَالُوْٓا	اَ	نُؤْمِنُ	لَكَ	وَ ⑥	اتَّبَعَكَ
ان سب نے کہا	کیا	ہم ایمان لائیں	تجھ پر	جبکہ	پیروی کی ہے تیری

الْاَرْذَلُوْنَ ⑦ ط (111)	قَالَ	وَ	مَا ⑧	عِلْمِیْ	بِمَا
سب سے زیادہ ذلیل لوگوں (نے)	کہا	اور	کیا (ہے)	میرا علم	(اس) کا جو

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ج (112)	اِنْ ④	حِسَابُهُمْ	اِلَّا	عَلٰی رَبِّیْ ⑤
وہ سب تھے	وہ سب کرتے	نہیں	ان کا حساب	مگر	میرے رب پر

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔②فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔③اصل میں اَطِيْعُوْنِیْ تھا تخفیف کے لیے آخر سے یْ گرگئی ہے۔④اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہوتو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑤عَلٰی کا ترجمہ پر ہے یہاں مراد کے ذمے ہے۔⑥ وَ کا ترجمہ کبھی جبکہ یا حالانکہ بھی ہوتا ہے۔⑦اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑧ یہاں مَا کا ترجمہ نہیں بھی کیا جا سکتا ہے۔

لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿113﴾ — کاش تم شعور رکھتے۔ ﴿113﴾

وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿114﴾ — اور نہیں میں ہرگز نکال دینے والا ایمان والوں کو۔ ﴿114﴾

اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿115﴾ — نہیں ہوں میں مگر ایک واضح ڈرانے والا۔ ﴿115﴾

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ — انہوں نے کہا یقیناً اگر تو باز نہ آیا اے نوح

لَتَكُوْنَنَّ — بلاشبہ ضرور تو ہو جائے گا

مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿116﴾ — سنگسار کیے ہوئے لوگوں میں سے۔ ﴿116﴾

قَالَ رَبِّ — کہا (نوحؑ نے) اے میرے رب

اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ﴿117﴾ — بے شک میری قوم نے جھٹلایا ہے مجھے۔ ﴿117﴾

النصف

فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا — تو تو فیصلہ فرما میرے اور ان کے درمیان کھلا فیصلہ

وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ — اور نجات دے مجھے اور (انہیں) جو میرے ساتھ ہیں

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿118﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ — ایمان والوں میں سے۔ ﴿118﴾ چنانچہ ہم نے نجات دی اسے

وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿119﴾ — اور (انہیں) جو اس کیساتھ بھری ہوئی کشتی میں تھے۔ ﴿119﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَشْعُرُوْنَ : عقل وشعور، لاشعور، شعوری طور پر۔

الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔

نَذِيْرٌ : بشارت وانذار، نذیر۔

مُّبِيْنٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

تَنْتَهِ : نہی عن المنکر، منہیات، اوامر ونواہی۔

مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

الْمَرْجُوْمِيْنَ : رجم، رجیم، حد رجم۔

رَبِّ : رب، ربوبیت۔

قَوْمِيْ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔

كَذَّبُوْنِ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔

فَافْتَحْ : افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔

بَيْنِيْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔

نَجِّنِيْ : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔

مَّعِيَ : مع اہل وعیال، معیت۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

لَوْ ①	تَشْعُرُوْنَ ﴿113﴾ ج	وَ	مَآ	اَنَا	بِطَارِدِ ②
کاش	تم سب شعور رکھتے	اور	نہیں	میں	ہرگز نکال دینے والا

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿114﴾ ج	اِنْ ③	اَنَا	اِلَّا	نَذِيْرٌ ④	مُّبِيْنٌ ﴿115﴾ ط
ایمان لانے والوں کو	نہیں	میں	مگر	ایک ڈرانے والا	واضح

قَالُوْا	لَئِنْ	لَّمْ	تَنْتَهِ	يٰنُوْحُ	لَتَكُوْنَنَّ
ان سب نے کہا	یقیناً اگر	نہ	تو باز آیا	اے نوحؑ	بلاشبہ ضرور تو ہو جائے گا

مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿116﴾ ط	قَالَ	رَبِّ ⑤	اِنَّ	قَوْمِيْ
سنگسار کیے ہوئے لوگوں میں سے	کہا	(اے میرے) رب	بے شک	میری قوم

كَذَّبُوْنِ ⑥ ﴿117﴾ صلے	فَافْتَحْ	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَهُمْ
سب نے جھٹلایا ہے مجھے	تو تو فیصلہ فرما	میرے درمیان	اور	ان کے درمیان

فَتْحًا	وَّ	نَجِّنِيْ ⑦	وَمَنْ	مَّعِيَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿118﴾
کھلا فیصلہ	اور	نجات دے مجھے	اور جو	میرے ساتھ	ایمان والوں میں سے

فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ	مَنْ	مَّعَهٗ	فِي الْفُلْكِ	الْمَشْحُوْنِ ﴿119﴾ ج
چنانچہ ہم نے نجات دی اسے	اور	جو	اس کیساتھ	کشتی میں	بھری ہوئی

النصف

ضروری وضاحت

①لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔②مَا کے بعد بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔③اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔④ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤رَبِّ دراصل يَا رَبِّيْ تھا تخفیف کیلئے شروع سے يَا اور آخر سے یْ گر گئی ہے۔
⑥یہ دراصل كَذَّبُوْنِيْ تھا تخفیف کیلئے آخر سے یْ گر گئی ہے۔⑦فعل کیساتھ جب یْ آئے تو درمیان میں نِ کا اضافہ ہوتا ہے۔

ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿120﴾	پھر ہم نے غرق کر دیا اسکے بعد باقی لوگوں کو۔ ﴿120﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ	بے شک اس میں یقیناً نشانی ہے
وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿121﴾	اور نہیں تھے ان کے اکثر ایمان لانے والے۔ ﴿121﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ	اور بلاشبہ آپ کا رب یقیناً وہی
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿122﴾ ع 6 18 10	نہایت غالب بہت رحم والا ہے۔ ﴿122﴾
كَذَّبَتْ عَادُ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿123﴾	جھٹلایا (قوم) عاد نے رسولوں کو۔ ﴿123﴾
اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ	جب کہا ان سے ان کے بھائی ہود نے
اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿124﴾	کیا تم ڈرتے نہیں ہو (اللہ سے)۔ ﴿124﴾
اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿125﴾	بیشک میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔ ﴿125﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿126﴾	تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿126﴾
وَمَآ اَسْـَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ	اور نہیں میں سوال کرتا تم سے اس (تبلیغ) پر
مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ	کوئی اجرت، نہیں ہے میری اجرت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَغْرَقْنَا	غرق، غرقاب، مستغرق۔
بَعْدُ	بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔
الْبٰقِيْنَ	باقی، بقایا، بقیہ۔
لَاٰيَةً	آیت، آیات قرآنی۔
الرَّحِيْمُ	رحمت، رحم، مرحوم۔
الْمُرْسَلِيْنَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَخُوْهُمْ	اخوت، مواخات۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَتَّقُوْنَ	تقویٰ، متقی۔
اَمِيْنٌ	امانت، امین۔
اَطِيْعُوْنِ	اطاعت، مطیع، استطاعت۔
اَسْـَٔـلُكُمْ	سوال، سائل، مسئول۔
عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

ثُمَّ	اَغْرَقْنَا ①	بَعْدُ	الْبٰقِيْنَ ۭ ﴿120﴾	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ②
پھر	ہم نے غرق کردیا	(اس کے) بعد	باقی لوگوں (کو)	بے شک	اس میں

لَاٰيَةً ۭ ③	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ④ ﴿121﴾
یقیناً نشانی	اور	نہیں	تھے	ان کے اکثر	سب ایمان لانے والے

ع 6 18 10

وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ الْعَزِيْزُ ⑤⑥	الرَّحِيْمُ ⑥ ﴿122﴾ ع	كَذَّبَتْ ③
اور	بلاشبہ	آپ کا رب	یقیناً وہی نہایت غالب	بہت رحم والا	جھٹلایا

عَادُ ࣙ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿123﴾ صلے	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	هُوْدٌ
عاد (نے)	رسولوں (کو)	جب	کہا	ان سے	ان کے بھائی	ہودؑ (نے)

اَ	لَا	تَتَّقُوْنَ ﴿124﴾ ج	اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ ﴿125﴾ لا
کیا	نہیں	تم سب ڈرتے ہو	بیشک میں	تمہارے لیے	ایک رسول	امانت دار

فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوْنِ ﴿126﴾ ج	وَ	مَآ
توتم سب ڈرو	اللہ (سے)	اور	تم سب اطاعت کرو میری	اور	نہیں

اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ ۚ	اِنْ ⑦	اَجْرِيَ
میں سوال کرتا تم سے	اس پر	کسی اجرت سے	نہیں	میری اجرت

ضروری وضاحت

①نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔②ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اِس بھی کردیا جاتا ہے۔③ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤هُوَ کے بعد اَلْ کا ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔⑥فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿127﴾	مگر سب جہانوں کے رب کے ذمے۔﴿127﴾
اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً	کیا تم بناتے ہو ہر اونچی جگہ پر ایک نشانی (یادگار)
تَعْبَثُوْنَ ﴿128﴾	(اس حال میں کہ) تم لا حاصل کام کرتے ہو۔﴿128﴾
وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ	اور تم بناتے ہو بڑی بڑی عمارتیں
لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿129﴾	شاید کہ تم (یہاں) ہمیشہ رہو گے۔﴿129﴾
وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿130﴾	اور جب تم پکڑتے ہو (تو) پکڑتے ہو ظالمانہ۔﴿130﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿131﴾	تو تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔﴿131﴾
وَاتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ	اور ڈرو تم اس (اللہ) سے جس نے مدد دی تمہیں
بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿132﴾	ان چیزوں سے جنہیں تم جانتے ہو۔﴿132﴾
اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ﴿133﴾	اس نے مدد دی تمہیں چوپاؤں اور بیٹوں کیساتھ۔﴿133﴾
وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿134﴾	اور باغات اور چشموں (کے ساتھ)۔﴿134﴾
اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ	بے شک میں ڈرتا ہوں تم پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَبِّ : رب، ربوبیت، مربیّ۔	فَاتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔
الْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔	اَطِيْعُوْنِ : اطاعت، مطیع، استطاعت۔
تَبْنُوْنَ : بنایا، بنانا۔	اَمَدَّكُمْ : مدد، امداد، مددگار، ممد ومعاون۔
بِكُلِّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اٰيَةً : آیت، آیات قرآنی۔	بِاَنْعَامٍ : عوام کالانعام۔
تَتَّخِذُوْنَ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	بَنِيْنَ : ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔
تَخْلُدُوْنَ : خالد، خلد بریں۔	اَخَافُ : خوف، خائف، خوف وہراس۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

اِلَّا	عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ① ﴿127﴾	اَ	تَبْنُوْنَ	بِكُلِّ رِيْعٍ ②
مگر	سب جہانوں کے رب کے ذمے	کیا	تم سب بناتے ہو	ہر اونچی جگہ پر

اٰيَةً ③④	تَعْبَثُوْنَ ﴿128﴾	وَ	تَتَّخِذُوْنَ	مَصَانِعَ
ایک نشانی	تم سب لا حاصل کام کرتے ہو	اور	تم سب بناتے ہو	بڑی بڑی عمارتیں

لَعَلَّكُمْ ⑤	تَخْلُدُوْنَ ﴿129﴾	وَ	اِذَا	بَطَشْتُمْ ⑤
شاید کہ تم	تم سب ہمیشہ رہو گے	اور	جب	تم پکڑتے ہو

بَطَشْتُمْ ⑤	جَبَّارِيْنَ ﴿130﴾	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ ⑥	وَ	اَطِيْعُوْنِ ⑦ ﴿131﴾
تم پکڑتے ہو	سب ظالمانہ	تو تم سب ڈرو	اللہ (سے)	اور	سب اطاعت کرو میری

وَ	اتَّقُوا	الَّذِيْٓ	اَمَدَّكُمْ ⑤	بِمَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿132﴾
اور	تم سب ڈرو	جس (نے)	مدد دی تمہیں	(ان چیزوں) سے جنہیں	تم سب جانتے ہو

اَمَدَّكُمْ ⑤	بِاَنْعَامٍ ②	وَّبَنِيْنَ ﴿133﴾	وَ	جَنّٰتٍ ③
اس نے مدد دی تمہیں	چوپاؤں کے ساتھ	اور بیٹوں	اور	باغات

وَّ	عُيُوْنٍ ﴿134﴾	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ
اور	چشموں	بے شک میں	میں ڈرتا ہوں	تم پر

ضروری وضاحت

① عَلٰى کا ترجمہ کبھی پر کبھی کے ذمے کیا جاتا ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔③ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
⑤ علامت ھُمْ، کُمْ، تُمْ تینوں علامتیں جمع مذکر کے لیے ہوتی ہیں۔⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑦ اصل میں اَطِيْعُوْنِيْ تھا فعل اور یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے یہاں سے تخفیف کے لیے یْ کو گرا دیا گیا ہے۔

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿135﴾	ایک بہت بڑے دن کے عذاب سے۔ ﴿135﴾
قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ	انہوں نے کہا برابر ہے ہم پر
اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ	خواہ تو نصیحت کرے یا نہ ہو تو
مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿136﴾	نصیحت کرنے والوں میں سے۔ ﴿136﴾
اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿137﴾	نہیں ہے یہ مگر پہلے لوگوں کی عادت۔ ﴿137﴾
وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿138﴾	اور نہیں ہیں ہم قطعاً عذاب دیئے جانے والے۔ ﴿138﴾
فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ	پھر انہوں نے جھٹلایا اسے تو ہم نے ہلاک کر دیا انہیں
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ	بے شک اس میں یقیناً ایک نشانی ہے
وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿139﴾	اور نہیں تھے ان کے اکثر ایمان لانے والے۔ ﴿139﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ	اور بے شک آپ کا رب یقیناً وہی
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿140﴾ ع 7/18/11	نہایت غالب بہت رحم والا ہے۔ ﴿140﴾
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿141﴾	جھٹلایا (قومِ) ثمود نے رسولوں کو۔ ﴿141﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَوْمٍ	یوم، ایام، یومِ آخرت۔	خُلُقُ	خُلق، اخلاق، خوش خلقی۔
عَظِيْمٍ	اجرِ عظیم، معظم، تعظیم۔	فَكَذَّبُوْهُ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	فَاَهْلَكْنٰهُمْ	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
سَوَآءٌ	مساوی، مساوات، خطِ استواء۔	فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
عَلَيْنَآ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	لَاٰيَةً	آیت، آیات قرآنی۔
وَعَظْتَ	وعظ، واعظ، وعظ و نصیحت۔	وَ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
مِّنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَكْثَرُهُمْ	کثرت، اکثر، کثیر۔
اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	الْمُرْسَلِيْنَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿135﴾	قَالُوْا	سَوَآءٌ	عَلَيْنَآ
ایک بہت بڑے دن کا عذاب	ان سب نے کہا	برابر	ہم پر

اَ ①	وَعَظْتَ	اَمْ	لَمْ	تَكُنْ	مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿136﴾
خواہ	تو نصیحت کرے	یا	نہ	ہو تو	نصیحت کرنے والوں میں سے

اِنْ ②	هٰذَآ	اِلَّا	خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿137﴾	وَ	مَا ③	نَحْنُ
نہیں	یہ	مگر	پہلے لوگوں کی عادت	اور	نہیں	ہم

بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿138﴾ ④	فَكَذَّبُوْهُ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ
سب ہرگز عذاب دیے جانے والے	پھر ان سب نے جھٹلایا اسے	تو ہم نے ہلاک کر دیا انہیں

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ⑤	لَاٰيَةً ⑥	وَ	مَا	كَانَ
بے شک	اس میں	یقیناً ایک نشانی	اور	نہیں	تھے

اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿139﴾	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ
ان کے اکثر	سب ایمان لانے والے	اور	بے شک	آپ کا رب

لَهُوَ الْعَزِيْزُ ⑦	الرَّحِيْمُ ﴿140﴾	كَذَّبَتْ ⑥	ثَمُوْدُ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿141﴾ ④
یقیناً وہی نہایت غالب	بہت رحم والا	جھٹلایا	ثمود (نے)	سب بھیجے جانے والے

ع 7 18 11

ضروری وضاحت

①اَ کا ترجمہ کیا ہوتا ہے اگر اس کے بعد اَمْ ہو تو عموماً ترجمہ خواہ کیا جاتا ہے۔②اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔③مَا کے بعد اسی جملے میں بِ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔④اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جانے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔⑥ةٌ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ	جب کہا ان سے ان کے بھائی صالح نے
اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿142﴾	کیا تم ڈرتے نہیں ہو (اللہ سے)۔ ﴿142﴾
اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿143﴾	بیشک میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔ ﴿143﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿144﴾	تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿144﴾
وَ مَاۤ اَسْئَلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ	اور نہیں میں مانگتا تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجرت
اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿145﴾	نہیں ہے میری اجرت مگر رب العالمین کے ذمے۔ ﴿145﴾
اَتُتْرَكُوْنَ فِیْ مَا	کیا تم چھوڑ دیے جاؤ گے ان (چیزوں) میں جو
هٰهُنَاۤ اٰمِنِیْنَ ﴿146﴾	یہاں (دنیا میں) ہیں امن سے۔ ﴿146﴾
فِیْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ﴿147﴾	(یعنی) باغات اور چشموں میں۔ ﴿147﴾
وَّ زُرُوْعٍ وَّ نَخْلٍ	اور کھیتوں اور کھجوروں (میں)
طَلْعُهَا هَضِیْمٌ ﴿148﴾ وَ تَنْحِتُوْنَ	جن کے خوشے نرم و نازک ہیں۔ ﴿148﴾ اور تم تراشتے ہو
مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا فٰرِهِیْنَ ﴿149﴾	پہاڑوں سے گھر اتراتے ہوئے۔ ﴿149﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَخُوْهُمْ	اخوت، مواخات۔	تُتْرَكُوْنَ	ترک، ترکہ، مال متروکہ، ترک تعلق۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	فِیْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
تَتَّقُوْنَ	تقویٰ، متقی۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
اَطِیْعُوْنِ	اطاعت، مطیع، استطاعت۔	اٰمِنِیْنَ	امن، مامون، امنِ عامّہ۔
اَسْئَلُكُمْ	سوال، سائل، مسئول۔	زُرُوْعٍ	زراعت، زرعی زمین، مزارع۔
عَلَیْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	نَخْلٍ	نخل، نخلستان۔
اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	الْجِبَالِ	جبل اُحد، جبل رحمت، جبال ہمالیہ۔
الْعٰلَمِیْنَ	عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔	بُیُوْتًا	بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔

www.bait-ul-quran.org

اِذْ	قَالَ	لَهُمْ ①②	اَخُوْهُمْ	صٰلِحٌ	اَلَا	تَتَّقُوْنَ ﴿142﴾ ج
جب	کہا	ان سے	ان کے بھائی	صالح (نے)	کیا نہیں	تم سب ڈرتے ہو

اِنِّيْ	لَكُمْ ②	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ ﴿143﴾ لا	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ ③
بیشک میں	تمہارے لیے	ایک رسول	امانت دار	تو تم سب ڈرو	اللہ

وَ	اَطِيْعُوْنِ ﴿144﴾ ④ ج	وَ	مَآ	اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ ج
اور	تم سب اطاعت کرو میری	اور	نہیں	میں سوال کرتا تم سے	اس پر	کسی اُجرت سے

اِنْ ⑤	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿145﴾ ط	اَ	تُتْرَكُوْنَ ⑥
نہیں	میری اجرت	مگر	سب جہانوں کے رب پر	کیا	تم سب چھوڑ دیے جاؤ گے

فِيْ مَا	هٰهُنَآ	اٰمِنِيْنَ ﴿146﴾ لا	فِيْ جَنّٰتٍ	وَّ	عُيُوْنٍ ﴿147﴾ لا
(ان چیزوں) میں جو	یہاں	سب امن سے	باغات میں	اور	چشموں

وَّ	زُرُوْعٍ	وَّ	نَخْلٍ	طَلْعُهَا	هَضِيْمٌ ﴿148﴾ ج
اور	کھیتوں	اور	کھجوروں	اس کے خوشے	نرم و نازک

وَ	تَنْحِتُوْنَ	مِنَ الْجِبَالِ	بُيُوْتًا	فٰرِهِيْنَ ⑦ ﴿149﴾ ج
اور	تم سب تراشتے ہو	پہاڑوں سے	گھر	سب اِتراتے ہوئے

ضروری وضاحت

①قَالَ وغیرہ کے بعد لِ یا لَ ہو تو ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔② هُمْ اور كُمْ کیساتھ لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔③فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔④اصل میں اَطِيْعُوْنِيْ تھا فعل اور ی کے درمیان نِ کالانا ضروری ہوتا ہے یہاں سے تخفیف کے لیے یْ کو گرادیا گیا ہے۔⑤اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑥تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ فٰرِهِيْنَ کا ترجمہ پُرتکلف بھی ہے۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿150﴾	تو اللّٰہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿150﴾
وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿151﴾	اور نہ اطاعت کرو حد سے بڑھنے والوں کے حکم کی۔ ﴿151﴾
الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ	جو فساد کرتے ہیں زمین میں
وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿152﴾	اور وہ اصلاح نہیں کرتے۔ ﴿152﴾
قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿153﴾	انہوں نے کہا یقیناً تو سحر زدہ لوگوں میں سے ہے۔ ﴿153﴾
مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا	نہیں ہے تو مگر ایک انسان ہمارے جیسا۔
فَاْتِ بِاٰيَةٍ	پس لے آ کوئی نشانی
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿154﴾	اگر ہے تو سچوں میں سے۔ ﴿154﴾
قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ	کہا (صالحؑ) نے یہ اونٹنی (معجزہ) ہے
لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ	اس کے لیے پانی پینے کی باری ہے اور تمہارے لیے
شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿155﴾	پانی پینے کی باری ہے ایک مقرر دن میں۔ ﴿155﴾
وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ	اور نہ ہاتھ لگانا اسے کسی برائی (کے ارادے) سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاتَّقُوا	: تقویٰ، متقی۔	اِلَّا	: الا ماشاء اللّٰہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
اَطِيْعُوْنِ	: اطاعت، مطیع، استطاعت۔	بَشَرٌ	: بشر، بشری تقاضا، نور و بشر۔
اَمْرَ	: امر، آمر، مامور، امارت، امور۔	مِّثْلُنَا	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
الْمُسْرِفِيْنَ	: اسراف و تبذیر۔	الصّٰدِقِيْنَ	: صداقت، صدق وصفا، صادق و امین۔
يُصْلِحُوْنَ	: اصلاح، اعمال صالحہ۔	مَّعْلُوْمٍ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
قَالُوْٓا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مِنَ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	تَمَسُّوْهَا	: مس، مساس۔
الْمُسَحَّرِيْنَ	: سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	بِسُوْٓءٍ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔

فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوْنِ ﴿150﴾ ج ①	وَ	لَا	تُطِيْعُوْٓا ②
تو تم سب ڈرو	اللہ	اور	تم سب اطاعت کرو میری	اور	نہ	تم سب اطاعت کرو

اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿151﴾ لا	الَّذِيْنَ	يُفْسِدُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	وَ
حد سے بڑھنے والوں کے حکم (کی)	جو	وہ سب فساد کرتے ہیں	زمین میں	اور

لَا	يُصْلِحُوْنَ ﴿152﴾ ③	قَالُوْٓا	اِنَّمَآ ④	اَنْتَ	مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿153﴾ ج
نہیں	وہ سب اصلاح کرتے ہیں	ان سب نے کہا	یقیناً صرف	تو	سحر زدہ لوگوں میں سے

مَآ	اَنْتَ	اِلَّا	بَشَرٌ ⑤	مِّثْلُنَا ۚ صلے	فَاْتِ ⑥
نہیں	تو	مگر	ایک انسان	ہمارے جیسا	پس تو لے آ

بِاٰيَةٍ ⑤⑦	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿154﴾	قَالَ	هٰذِهٖ
کسی نشانی کو	اگر	ہے تو	سچوں میں سے	کہا	یہ

نَاقَةٌ	لَّهَا	شِرْبٌ	وَّ	لَكُمْ	شِرْبُ
اونٹنی	اس کے لیے	پانی پینے کی باری	اور	تمہارے لیے	پانی پینے کی باری

يَوْمٍ ⑤	مَّعْلُوْمٍ ﴿155﴾ ج	وَ	لَا	تَمَسُّوْهَا ②⑦	بِسُوْٓءٍ ⑤
ایک دن	مقرر	اور	نہ	تم سب ہاتھ لگانا اسے	کسی برائی سے

ضروری وضاحت

①یہ دراصل اَطِيْعُوْنِيْ تھا فعل اور ىْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے، ىْ کو تخفیف کے لیے گرا دیا گیا ہے۔ ②لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا میں سب کیلئے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ③لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ④اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥فَاْتِ کا اصل ترجمہ پس تو آ ہے اگر اسکے بعد بِ ہو تو ترجمہ پس تو لے آ ہو جاتا ہے۔ ⑦ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا ا گر جاتا ہے۔

فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿156﴾	ورنہ پکڑ لے گا تمہیں ایک بڑے دن کا عذاب۔﴿156﴾
فَعَقَرُوْهَا	تو انہوں نے کونچیں کاٹ ڈالیں اس کی
فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿157﴾	پھر وہ ہو گئے شرمندہ ہونے والے۔﴿157﴾
فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ؕ	تو پکڑ لیا انہیں عذاب نے،
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ	بے شک اس میں یقیناً ایک نشانی ہے
وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿158﴾	اور نہیں تھے ان کے اکثر ایمان لانے والے۔﴿158﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ	اور بے شک آپ کا رب یقیناً وہی
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿159﴾	نہایت غالب بہت رحم والا ہے۔﴿159﴾
كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿160﴾	جھٹلایا لوط کی قوم نے رسولوں کو۔﴿160﴾
اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ	جب کہا ان سے ان کے بھائی لوط نے
اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿161﴾	کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔﴿161﴾
اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿162﴾	بیشک میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔﴿162﴾

ع 8 19 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَيَاْخُذَكُمْ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	مُّؤْمِنِيْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
يَوْمٍ : یوم، ایام، یوم آخرت۔	كَذَّبَتْ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
عَظِيْمٍ : اجر عظیم، عظمت، معظم، تعظیم۔	الْمُرْسَلِيْنَ: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
نٰدِمِيْنَ : نادم، ندامت۔	قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اَخُوْهُمْ : اخوّت، مواخات۔
لَاٰيَةً : آیت، آیات قرآنی۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	تَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔
اَكْثَرُهُمْ : کثرت، اکثر، کثیر۔	اَمِيْنٌ : امین، امانت۔

فَيَاْخُذَكُمْ ①	عَذَابُ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿156﴾ ②	فَعَقَرُوْهَا ③
ورنہ پکڑ لے گا تمہیں	عذاب	ایک بڑے دن کا	تو ان سب نے کونچیں کاٹ ڈالیں اسکی

فَاَصْبَحُوْا	نٰدِمِيْنَ ﴿157﴾ لا	فَاَخَذَهُمُ	الْعَذَابُ ط	اِنَّ
پھر وہ سب ہو گئے	سب شرمندہ ہونے والے	تو پکڑ لیا انہیں	عذاب (نے)	بے شک

فِيْ ذٰلِكَ ④	لَاٰيَةً ط ⑤②	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ
اس میں	یقیناً ایک نشانی	اور	نہیں	تھے	ان کے اکثر

مُّؤْمِنِيْنَ ⑥ ﴿158﴾	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ الْعَزِيْزُ ⑧⑦
سب ایمان لانے والے	اور	بے شک	آپ کا رب	یقیناً وہی نہایت غالب

ع 8 19 12

الرَّحِيْمُ ﴿159﴾ ⑧ ع	كَذَّبَتْ ⑤	قَوْمُ لُوْطِ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿160﴾ صلے	اِذْ
بہت رحم والا	جھٹلایا	لوطؑ کی قوم	سب بھیجے گئے ہوئے	جب

قَالَ	لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	لُوْطٌ	اَ	لَا
کہا	ان سے	ان کے بھائی	لوطؑ (نے)	کیا	نہیں

تَتَّقُوْنَ ﴿161﴾ ج	اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ ②	اَمِيْنٌ ⑧ ﴿162﴾ لا
تم سب ڈرتے ہو	بے شک میں	تمہارے لیے	ایک رسول	بہت امانت دار

ضروری وضاحت

①فَ ترجمہ کبھی ورنہ بھی کیا جاتا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔④ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔⑤ةً، تْ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔⑧فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿163﴾	پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿163﴾
وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ	اور نہیں میں مانگتا تم سے اس (تبلیغ) پر
مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ	کوئی اجرت، نہیں ہے میری اجرت
اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿164﴾	مگر رب العالمین کے ذمے۔ ﴿164﴾
اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ	کیا تم آتے ہو (جنسی تسکین کے لیے) مردوں کے پاس
مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿165﴾	جہانوں میں سے۔ ﴿165﴾
وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ	اور (انہیں) تم چھوڑ دیتے ہو جو پیدا کیں ہیں
لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ۭ	تمہارے لیے تمہارے رب نے تمہاری بیویاں،
بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿166﴾	بلکہ تم لوگ ہو حد سے بڑھنے والے۔ ﴿166﴾
قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ	انہوں نے کہا یقیناً اگر تو باز نہ آیا اے لوط (تو)
لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿167﴾	بلاشبہ ضرور تو ہو جائے گا نکالے گئے لوگوں میں سے۔ ﴿167﴾
قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ	کہا (لوط نے) بے شک میں تمہارے (اس) عمل سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَطِيْعُوْنِ	اطاعت، مطیع، استطاعت۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
اَسْـَٔلُكُمْ	سوال، سائل، مسئول۔	خَلَقَ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَزْوَاجِكُمْ	زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	بَلْ	بلکہ۔
اَجْرٍ	اجروثواب، اجر عظیم، اجرت۔	قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الذُّكْرَانَ	مؤنث ومذکر، تذکیروتانیث۔	تَنْتَهِ	نہی عن المنکر، منہیات، اوامرونواہی۔
الْعٰلَمِيْنَ	عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔	الْمُخْرَجِيْنَ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	لِعَمَلِكُمْ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوْنِ ۚ ① (163)	وَ	مَآ	اَسْـَٔلُكُمْ ②
پس تم سب ڈرو	اللّٰہ (سے)	اور	تم سب اطاعت کرو میری	اور	نہیں	میں سوال کرتا تم سے

عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ ۚ ③	اِنْ ④	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۗ ⑤ (164)
اس پر	کسی اجرت سے	نہیں	میری اجرت	مگر	سب جہانوں کے رب کے ذمے

اَ	تَاْتُوْنَ	الذُّكْرَانَ	مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ۙ (165)	وَ
کیا	تم سب آتے ہو	مردوں (کے پاس)	سب جہانوں میں سے	اور

تَذَرُوْنَ	مَا	خَلَقَ	لَكُمْ ⑥	رَبُّكُمْ
تم سب چھوڑ دیتے ہو	جو	پیدا کیں	تمھارے لیے	تمھارے رب (نے)

مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ۭ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	عٰدُوْنَ (166)
تمھاری بیویوں سے	بلکہ	تم	لوگ	سب حد سے بڑھنے والے

قَالُوْا	لَئِنْ	لَّمْ	تَنْتَهِ ⑦	يٰلُوْطُ	لَتَكُوْنَنَّ
ان سب نے کہا	یقیناً اگر	نہ	تو باز آیا	اے لوطؑ	بلاشبہ ضرور تو ہو جائے گا

مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ⑧ (167)	قَالَ	اِنِّيْ	لِعَمَلِكُمْ
نکالے گئے ہوئے لوگوں میں سے	کہا	بے شک میں	تمھارے عمل سے

ضروری وضاحت

①اصل میں اَطِيْعُوْنِيْ تھا فعل اور یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے یہاں تخفیف کے لیے یْ کو گرایا گیا ہے۔②فعل کے ساتھ كُمْ کا ترجمہ تمھیں یا تم سے کیا جاتا ہے۔③ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔④اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑤عَلٰى کا ترجمہ کبھی پر اور کبھی کے ذمے کیا جاتا ہے۔⑥لِ جب كُمْ وغیرہ کے ساتھ آئے تو وہ لَ ہو جاتا ہے۔⑦اصل میں تَنْتَهِيْ تھا آخر سے یْ گر گئی ہے۔⑧مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿168﴾	دشمنی رکھنے والوں میں سے ہوں۔ ﴿168﴾
رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ	اے میرے رب نجات دے مجھے اور میرے گھر والوں کو
مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿169﴾	اس سے جو وہ عمل کرتے ہیں۔ ﴿169﴾
فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿170﴾	تو ہم نے نجات دی اسے اور اس کے گھر والوں سبھی کو۔ ﴿170﴾
اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿171﴾	سوائے ایک بڑھیا کے (جو) پیچھے رہنے والوں میں تھی۔ ﴿171﴾
ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿172﴾	پھر ہم نے ہلاک کردیا دوسروں کو۔ ﴿172﴾
وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ	اور ہم نے بارش برسادی ان پر زبردست بارش
فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿173﴾	پس بری تھی بارش (عذاب سے) ڈرائے گئے لوگوں کی۔ ﴿173﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ	بے شک اس میں یقیناً ایک نشانی ہے
وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿174﴾	اور نہیں تھے انکے اکثر ایمان لانے والے۔ ﴿174﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ	اور بے شک آپ کا رب یقیناً وہی ہے
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿175﴾ ع 9 16 13	نہایت غالب بہت رحم والا۔ ﴿175﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
نَجِّنِيْ : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَهْلِيْ : اہل خانہ، اہلِ بیت۔	فَسَآءَ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءِ ظن۔
يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	الْمُنْذَرِيْنَ : بشارت وانذار، نذیر۔
اَجْمَعِيْنَ : جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	لَاٰيَةً : آیت، آیات قرآنی۔
اِلَّا : الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	اَكْثَرُهُمْ : کثرت، اکثر، کثیر۔
عَجُوْزًا : عاجز، عاجزی، عجز ونیاز۔	مُّؤْمِنِيْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الرَّحِيْمُ : رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔

مِنَ الْقَالِيْنَ ﴿168﴾ ط	رَبِّ ①	نَجِّنِيْ ②	وَ	اَهْلِيْ
دشمنی رکھنے والوں میں سے	(اے میرے) رب	نجات دے مجھے	اور	میرے گھر والوں

مِمَّا ③	يَعْمَلُوْنَ ﴿169﴾	فَنَجَّيْنٰهُ	وَ	اَهْلَهٗٓ
(اس) سے جو	وہ سب عمل کرتے ہیں	تو ہم نے نجات دی اسے	اور	اس کے گھر والوں

اَجْمَعِيْنَ ﴿170﴾ ④ لا	اِلَّا	عَجُوْزًا ⑤	فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿171﴾ ج	ثُمَّ	دَمَّرْنَا
سب کے سب	سوائے	ایک بڑھیا	پیچھے رہنے والوں میں تھی	پھر	ہم نے ہلاک کر دیا

الْاٰخَرِيْنَ ﴿172﴾ ج	وَ	اَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّطَرًا ج	فَسَآءَ
دوسروں کو	اور	ہم نے بارش برسا دی	ان پر	بارش	پس بری تھی

مَطَرُ	الْمُنْذَرِيْنَ ﴿173﴾ ⑥	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً ⑤ ط
بارش	ڈرائے گئے ہوئے لوگوں کی	بے شک	اس میں	یقیناً ایک نشانی

وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿174﴾ ⑥
اور	نہیں	تھے	ان کے اکثر	سب ایمان لانے والے

وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ الْعَزِيْزُ ⑦	الرَّحِيْمُ ﴿175﴾ ع
اور	بیشک	آپ کا رب	یقیناً وہی ہے نہایت غالب	بہت رحم والا

ع 9 16 13

ضروری وضاحت

①رَبِّ اصل میں یَا رَبِّیْ تھا آخر سے تخفیف کے لیے یَا اور یْ کو گرایا گیا ہے۔②اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔③مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔④یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑥اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْـئَيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿176﴾	جھٹلایا ایکہ (بستی) والوں نے رسولوں کو۔ ﴿176﴾
اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿177﴾	جب کہا ان سے شعیب نے کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔ ﴿177﴾
اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿178﴾	بیشک میں تمہارے لیے امانتدار رسول ہوں۔ ﴿178﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿179﴾	پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿179﴾
وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ	اور نہیں میں مانگتا تم سے اس (تبلیغ) پر
مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ	کوئی اجرت، نہیں ہے میری اجرت
اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿180﴾	مگر سب جہانوں کے رب کے ذمے۔ ﴿180﴾
اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا	پورا دو ماپ اور نہ بنو
مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿181﴾	کم دینے والوں میں سے۔ ﴿181﴾
وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿182﴾	اور تم وزن کرو سیدھے ترازو کے ساتھ۔ ﴿182﴾
وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ	اور نہ کم دو لوگوں کو ان کی چیزیں
وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿183﴾	اور مت پھرو زمین میں فسادی بن کر۔ ﴿183﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَّبَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	اَوْفُوا	وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
اَصْحٰبُ	صاحب، صحابی، صحابہ۔	الْمُخْسِرِيْنَ	خسارہ، خائب وخاسر۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	وَزِنُوْا	وزن، میزان، وزنی۔
تَتَّقُوْنَ	تقویٰ، متقی۔	الْمُسْتَقِيْمِ	صراط مستقیم، خط مستقیم، استقامت۔
اَسْـَٔلُكُمْ	سوال، سائل، مسئول۔	النَّاسَ	عوام الناس۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَشْيَآءَ	شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔
اِلَّا	الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	فِی	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْعٰلَمِيْنَ	عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔	مُفْسِدِيْنَ	فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

كَذَّبَ	اَصۡحٰبُ لۡـئَیۡكَةِ ①	الۡمُرۡسَلِیۡنَ ② ۚۖ (176)	اِذۡ	قَالَ	لَهُمۡ	شُعَیۡبٌ
جھٹلایا	ایکہ والے	سب بھیجے گئے ہوئے (رسولوں کو)	جب	کہا	ان سے	شعیب (نے)

اَ	لَا	تَتَّقُوۡنَ ۚ (177)	اِنِّیۡ	لَكُمۡ	رَسُوۡلٌ ③	اَمِیۡنٌ (178) لا
کیا	نہیں	تم سب ڈرتے ہو	بے شک میں	تمہارے لیے	ایک رسول	امانتدار

فَاتَّقُوا	اللّٰهَ ④	وَ	اَطِیۡعُوۡنِ ⑤ ۚ (179)	وَ	مَاۤ	اَسۡـَٔلُكُمۡ
پس تم سب ڈرو	اللہ (سے)	اور	تم سب میری اطاعت کرو	اور	نہیں	میں سوال کرتا تم سے

عَلَیۡهِ	مِنۡ اَجۡرٍ ۚ	اِنۡ ⑥	اَجۡرِیَ	اِلَّا	عَلٰی رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ (180) ط
اس پر	کسی اجرت سے	نہیں	میری اجرت	مگر	سب جہانوں کے رب کے ذمے

اَوۡفُوا	الۡكَیۡلَ ④	وَلَا	تَكُوۡنُوۡا	مِنَ الۡمُخۡسِرِیۡنَ ② ۚ (181)
تم سب پورا دو	ماپ	اور نہ	تم سب بنو	کم دینے والوں میں سے

وَ	زِنُوۡا	بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِیۡمِ ۚ (182)	وَلَا	تَبۡخَسُوا	النَّاسَ ④
اور	تم سب وزن کرو	سیدھے ترازو کے ساتھ	اور نہ	تم سب کم دو	لوگوں (کو)

اَشۡیَآءَهُمۡ	وَ	لَا	تَعۡثَوۡا	فِی الۡاَرۡضِ	مُفۡسِدِیۡنَ ② ۚ (183)
ان کی چیزیں	اور	مت	تم سب پھرو	زمین میں	سب فساد کرنے والے

ضروری وضاحت

① اَیۡكَة ایک درخت کا نام ہے جسکی مدین والے پوجا کرتے تھے اسی لیے انہیں اصحاب الایکہ کہا گیا ہے قرآنی کتابت میں اَلۡاَیۡكَة کے شروع میں اَ نہیں ہے۔② مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ اصل میں اَطِیۡعُوۡنِیۡ تھا فعل اور یۡ کے درمیان نِ کالانا ضروری ہے۔⑥ اِنۡ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ — اور تم ڈرو (اس سے) جس نے پیدا کیا تمہیں

وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿184﴾ — اور پہلی مخلوق کو۔ ﴿184﴾

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿185﴾ — انہوں نے کہا بیشک تو سحر زدہ لوگوں میں سے ہے۔ ﴿185﴾

وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ — اور نہیں ہے تو مگر ایک انسان ہمارے جیسا اور بیشک

نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿186﴾ — ہم سمجھتے ہیں تجھے یقیناً جھوٹوں میں سے۔ ﴿186﴾

فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ — سو گرا دے تو ہم پر ایک ٹکڑا آسمان سے

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿187﴾ — اگر ہے تو سچوں میں سے۔ ﴿187﴾

قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ — کہا (شعیبؑ نے) میرا رب خوب جاننے والا ہے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿188﴾ فَكَذَّبُوْهُ — (اس) کو جو تم عمل کرتے ہو ﴿188﴾ چنانچہ انہوں نے جھٹلایا اسے

فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ؕ — تو آپکڑا انہیں سائبان کے دن والے عذاب نے

اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿189﴾ — یقیناً وہ بڑے دن کا عذاب تھا۔ ﴿189﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ — بے شک اس میں یقیناً نشانی ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔
خَلَقَكُمْ : خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔
الْمُسَحَّرِيْنَ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
اِلَّا : الا ما شاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
بَشَرٌ : بشر، بشری تقاضا، نور و بشر۔
نَّظُنُّكَ : سوءِ ظن، بدظن، ظن غالب۔
لَمِنَ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
الْكٰذِبِيْنَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔

فَاَسْقِطْ : ساقط، سقوط ڈھاکہ، اسقاط حمل۔
عَلَيْنَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
السَّمَآءِ : کتب سماویہ، ارض و سماء۔
اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
فَاَخَذَهُمْ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
الظُّلَّةِ : ظل سبحانی، ظل ہما، ظل عرش۔

وَ	اتَّقُوا	الَّذِیْ	خَلَقَكُمْ	وَ	الْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِیْنَ ①②③ ط (184)
اور	تم سب ڈرو	جس نے	پیدا کیا تمہیں	اور	پہلی مخلوق

قَالُوْٓا	اِنَّمَآ ④	اَنْتَ	مِنَ الْمُسَحَّرِیْنَ ⑤ لا (185)	وَ	مَآ	اَنْتَ
ان سب نے کہا	بے شک	تو	جادو کیے گئے لوگوں میں سے	اور	نہیں	تو

اِلَّا	بَشَرٌ ⑥	مِّثْلُنَا	وَاِنْ	نَّظُنُّكَ	لَمِنَ الْكٰذِبِیْنَ ج (186)
مگر	ایک انسان	ہمارے جیسا	اور بیشک	ہم سمجھتے ہیں تجھے	یقیناً جھوٹوں میں سے

فَاَسْقِطْ	عَلَیْنَا	كِسَفًا ⑥	مِّنَ السَّمَآءِ	اِنْ	كُنْتَ
سو تو گرا دے	ہم پر	ایک ٹکڑا	آسمان سے	اگر	ہے تو

مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ط (187)	قَالَ	رَبِّیْٓ	اَعْلَمُ ⑦	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ (188)
سچوں میں سے	کہا	میرا رب	خوب جاننے والا	(اس) کو جو	تم سب عمل کرتے ہو

فَكَذَّبُوْهُ ⑧	فَاَخَذَهُمْ	عَذَابُ	یَوْمِ الظُّلَّةِ ① ط	اِنَّهٗ
چنانچہ ان سب نے جھٹلایا اسے	تو (آ) پکڑا انہیں	عذاب	سائبان کے دن (کے)	یقیناً وہ

كَانَ	عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ (189)	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیَةً ① ط
تھا	بہت بڑے دن کا عذاب	بے شک	اس میں	یقیناً نشانی

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② اَلْجِبِلَّةَ کا معنی خلائق ہے اسی لیے اسکے ساتھ اَوَّلِیْنَ جمع آیا ہے۔③ یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑦ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑧ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿190﴾	اور نہیں تھے انکے اکثر ایمان لانے والے۔ ﴿190﴾
وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ	اور بے شک آپ کا رب یقیناً وہی
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿191﴾ وَاِنَّهٗ	نہایت غالب بہت رحم والا ہے۔ ﴿191﴾ اور بیشک وہ
لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿192﴾	یقیناً نازل کیا ہوا ہے سب جہانوں کے رب کا۔ ﴿192﴾
نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿193﴾ عَلٰى قَلْبِكَ	اترا اس کو (لیکر) امانت دار فرشتہ۔ ﴿193﴾ آپکے دل پر
لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿194﴾	تا کہ آپ ہو جائیں ڈرانے والوں میں سے۔ ﴿194﴾
بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿195﴾ وَاِنَّهٗ	واضح عربی زبان میں۔ ﴿195﴾ اور بیشک وہ (یعنی اس کا ذکر)
لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿196﴾	یقیناً پہلے لوگوں کی کتابوں میں (بھی موجود) ہے۔ ﴿196﴾
اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً	اور کیا نہیں تھی (یہ) ان کے لیے ایک نشانی
اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿197﴾	کہ جانتے ہیں اسے بنی اسرائیل کے علماء۔ ﴿197﴾
وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿198﴾	اور اگر ہم نازل کرتے اسے عجمیوں میں سے بعض پر۔ ﴿198﴾
فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ	پھر وہ پڑھتا اسے ان پر

ع 10 16 14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	بِلِسَانٍ	: لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔
الرَّحِيْمُ	: رحمت، رحم، مرحوم۔	مُّبِيْنٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
لَتَنْزِيْلُ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	لَفِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْعٰلَمِيْنَ	: عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔	الْاَوَّلِيْنَ	: اوّل وآخر، اوّلین فرصت، اوّل پوزیشن۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَّعْلَمَهٗ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
قَلْبِكَ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	بَنِيْٓ	: ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔
مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الْاَعْجَمِيْنَ	: عرب وعجم، عجمی حضرات۔
الْمُنْذِرِيْنَ	: بشارت وانذار، نذیر۔	فَقَرَاَهٗ	: قاری، قرات، مقابلہ حسن قرات۔

ع 10 16 14

وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ① (190)	وَ	اِنَّ
اور	نہیں	تھے	ان کے اکثر	سب ایمان لانے والے	اور	بے شک

رَبَّكَ	لَهُوَ الْعَزِيْزُ ②③	الرَّحِيْمُ ③ (191) ع	وَ	اِنَّهٗ	لَتَنْزِيْلُ ④
آپ کا رب	یقیناً وہی نہایت غالب	بہت رحم والا	اور	بیشک وہ	یقیناً نازل کیا ہوا

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (192) ط	نَزَلَ	بِهِ	الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ (193) لا	عَلٰى قَلْبِكَ
سب جہانوں کا رب	اترا	اس کو (لے کر)	امانت دار فرشتہ	آپ کے دل پر

لِتَكُوْنَ	مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ① (194) لا	بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ (195) ط	وَ	اِنَّهٗ
تاکہ آپ ہو جائیں	ڈرانے والوں میں سے	واضح عربی زبان کے ساتھ	اور	بیشک وہ

لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ④ (196)	اَوَ ⑤	لَمْ	يَكُنْ	لَّهُمْ	اٰيَةً ⑥⑦
یقیناً پہلے لوگوں کی کتابوں میں	اور کیا	نہیں	وہ تھا	ان کے لیے	ایک نشانی

اَنْ ⑧	يَّعْلَمَهٗ	عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (197) ط	وَ	لَوْ
کہ	وہ جانتے ہیں اسے	بنی اسرائیل کے علماء	اور	اگر

نَزَّلْنٰهُ	عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ (198) لا	فَقَرَاَهٗ	عَلَيْهِمْ
ہم نے نازل کیا (ہوتا) اسے	بعض عجمیوں پر	پھر وہ پڑھتا اسے	ان پر

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔②هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔③فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④لَ اسم، فعل اور حرف کے میں تاکید کی علامت ہے۔⑤أَوَ یا أَفَ میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسلیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑧اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔

مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿199﴾	(تو بھی) نہ ہوتے یہ اس پر ایمان لانے والے۔ ﴿199﴾
كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ	اسی طرح ہم نے چلایا اس (انکار) کو
فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿200﴾	مجرموں کے دلوں میں۔ ﴿200﴾
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ	نہیں وہ ایمان لائیں گے اس پر
حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿201﴾	یہاں تک کہ وہ دیکھ لیں دردناک عذاب کو۔ ﴿201﴾
فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً	پس وہ آپڑے گا ان پر اچانک
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿202﴾	اس حال میں کہ وہ شعور نہیں رکھتے ہونگے۔ ﴿202﴾
فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿203﴾	تو وہ کہیں گے کیا ہم مہلت دیے جانے والے ہیں۔ ﴿203﴾
اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿204﴾	تو کیا ہمارے عذاب کو یہ جلدی طلب کر رہے ہیں۔ ﴿204﴾
اَفَرَءَيْتَ	پس کیا آپ نے دیکھا (یعنی غور کیا)
اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ﴿205﴾	اگر ہم فائدہ دیں انہیں برسوں۔ ﴿205﴾
ثُمَّ جَآءَهُمْ	پھر آئے ان کے پاس

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِهٖ	: بالکل، بہر حال، بالواسطہ، بالمشافہ۔	يَرَوُا	: رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال۔
مُؤْمِنِيْنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔	الْاَلِيْمَ	: عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔
كَذٰلِكَ	: کما حقہ، کالعدم۔	وَّ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
سَلَكْنٰهُ	: مسلک، سلوک، مسالک۔	يَشْعُرُوْنَ	: عقل وشعور، لاشعور، شعوری طور پر۔
فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	فَيَقُوْلُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
قُلُوْبِ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	يَسْتَعْجِلُوْنَ	: عجلت، مہر معجّل۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	مَّتَّعْنٰهُمْ	: متاع کارواں، مال ومتاع۔
حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	سِنِيْنَ	: سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

www.bait-ul-quran.org

مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	مُؤْمِنِيْنَ ① 199 ؕ	كَذٰلِكَ
نہ	ہوتے وہ سب	اس پر	سب ایمان لانے والے	اسی طرح

سَلَكْنٰهُ	فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ① 200 ؕ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ②
ہم نے چلایا اسے	جرم کرنے والوں کے دلوں میں	نہیں	وہ سب ایمان لائیں گے

بِهٖ	حَتّٰى	يَرَوُا	الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ 201 ۙ	فَيَاْتِيَهُمْ
اس پر	یہاں تک کہ	وہ سب دیکھ لیں	دردناک عذاب	پس وہ آپڑے گا ان پر

بَغْتَةً ③	وَّ ④	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ ② 202 ۙ
اچانک	اس حال میں کہ	وہ	نہیں	وہ سب شعور رکھتے ہونگے

فَيَقُوْلُوْا	هَلْ	نَحْنُ	مُنْظَرُوْنَ ⑤ 203 ؕ
تو وہ سب کہیں گے	کیا	ہم	سب مہلت دیے جانے والے

اَفَبِعَذَابِنَا ⑥	يَسْتَعْجِلُوْنَ 204	اَفَرَءَيْتَ ⑥
تو کیا ہمارے عذاب کو	وہ سب جلدی طلب کررہے ہیں	کیا پس آپ نے دیکھا

اِنْ ⑦	مَّتَّعْنٰهُمْ	سِنِيْنَ 205 ۙ	ثُمَّ ⑧	جَآءَهُمْ
اگر	ہم فائدہ دیں انہیں	برسوں	پھر	آئے ان کے پاس

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔②لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔③ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔⑤اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔⑧ثُمَّ کا ترجمہ پھر اور ثَمَّ کا ترجمہ وہاں ہوتا ہے۔

مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿206﴾	(وہ عذاب) جس کا وہ وعدہ دیئے جاتے تھے۔ ﴿206﴾
مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ	(تو) نہیں کفایت کریں گی ان سے (وہ چیزیں)
مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿207﴾	جن سے وہ فائدہ پہنچائے جاتے تھے۔ ﴿207﴾
وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا	اور نہیں ہم نے ہلاک کی کوئی بستی مگر (یہ کہ)
لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿208﴾	اس کے لیے (بھیجے گئے) ڈرانے والے۔ ﴿208﴾
ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿209﴾	یاددہانی (کے لیے) اور نہیں تھے ہم ظلم کرنے والے۔ ﴿209﴾
وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿210﴾	اور نہیں اُترے شیاطین اس (قرآن) کو (لے کر)۔ ﴿210﴾
وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿211﴾	اور نہ یہ لائق ہے ان کے لیے اور نہ وہ (یہ) کر سکتے ہیں ﴿211﴾
اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿212﴾	بیشک وہ (تو اسکے) سننے سے یقیناً دور رکھے گئے ہیں۔ ﴿212﴾
فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ	تو آپ نہ پکاریں اللہ کے ساتھ
اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ	کسی دوسرے معبود کو ورنہ آپ ہو جائیں گے
مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿213﴾	عذاب دیے جانے والوں میں سے۔ ﴿213﴾

معہ 9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُوْعَدُوْنَ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	تَنَزَّلَتْ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
اَغْنٰى	غنی، مستغنی، استغناء۔	يَسْتَطِيْعُوْنَ	استطاعت، حسب استطاعت۔
اَهْلَكْنَا	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	السَّمْعِ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	لَمَعْزُوْلُوْنَ	معزول۔
قَرْيَةٍ	قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔	فَلَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	تَدْعُ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
مُنْذِرُوْنَ	بشارت وانذار، نذیر۔	مَعَ	مع اہل وعیال، معیت۔
ذِكْرٰى	ذکر، اذکار، تذکیر۔	اٰخَرَ	اُخروی زندگی، آخری۔

مَّا	كَانُوْا	يُوْعَدُوْنَ ① لا (206)	مَآ	اَغْنٰى ②	عَنْهُمْ
جس کا	وہ سب تھے	وہ سب وعدہ دیئے جاتے	نہیں	کفایت کرے گا	ان سے

مَّا	كَانُوْا	يُمَتَّعُوْنَ ① ط (207)	وَ	مَآ	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ ③④⑤
جو	وہ سب تھے	وہ سب فائدہ پہنچائے جاتے	اور	نہیں	ہم نے ہلاک کی	کوئی بستی

مع 9

اِلَّا	لَهَا	مُنْذِرُوْنَ ⑥ ۛ (208)	ذِكْرٰى قف	وَ	مَا	كُنَّا
مگر	اس کے لیے	سب ڈرانے والے	یاد دہانی	اور	نہیں	ہیں ہم

ظٰلِمِيْنَ (209)	وَ	مَا	تَنَزَّلَتْ ④⑦	بِهِ	الشَّيٰطِيْنُ (210)
سب ظلم کرنے والے	اور	نہیں	اُترے	اس کو (لے کر)	شیاطین

وَ	مَا	يَنْۢبَغِيْ	لَهُمْ	وَ	مَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ ط (211)
اور	نہ	وہ لائق ہے	ان کے لیے	اور	نہ	وہ سب استطاعت رکھتے ہیں

اِنَّهُمْ	عَنِ السَّمْعِ	لَمَعْزُوْلُوْنَ ط (212)	فَلَا	تَدْعُ	مَعَ اللّٰهِ
بیشک وہ	سننے سے	یقیناً سب دور رکھے گئے ہوئے	تو نہ	تو پکار	اللہ کے ساتھ

اِلٰهًا ⑤	اٰخَرَ	فَتَكُوْنَ	مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ⑥ ج (213)
کوئی معبود	دوسرا	ورنہ آپ ہو جائیں گے	عذاب دیئے جانے والوں میں سے

ضروری وضاحت

①یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔②مَا اَغْنٰی کا اصل ترجمہ نہیں کفایت کیا یہاں ضرورتاً ترجمہ نہیں کفایت کرے گا کیا گیا ہے۔③یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا، اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جانے والا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿214﴾	اور آپ ڈرائیں اپنے قریبی رشتہ داروں کو۔ ﴿214﴾
وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ	اور آپ جھکا دیجئے اپنا بازو اس کے لیے جو
اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿215﴾	پیروی کرے آپ کی مومنوں میں سے۔ ﴿215﴾
فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ	پھر اگر وہ نافرمانی کریں آپ کی تو آپ کہہ دیں
اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿216﴾	بلاشبہ میں بے تعلق ہوں اس سے جو تم کرتے ہو۔ ﴿216﴾
وَتَوَكَّلْ	اور آپ بھروسہ کیجئے
عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿217﴾	نہایت غالب بہت رحم کرنیوالے پر۔ ﴿217﴾
الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿218﴾	جو دیکھتا ہے آپکو جب آپ کھڑے ہوتے ہیں (نماز کیلیے)۔ ﴿218﴾
وَتَقَلُّبَكَ	اور آپ کے پھرنے (یعنی اٹھنے بیٹھنے) کو
فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿219﴾ اِنَّهٗ هُوَ	سجدہ کرنے والوں میں۔ ﴿219﴾ بلاشبہ وہی ہے
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿220﴾ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ	خوب سننے والا خوب جاننے والا ﴿220﴾ کیا میں خبر دوں تمہیں
عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿221﴾	کس پر نازل ہوتے ہیں شیاطین۔ ﴿221﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْذِرْ	: بشارت و انذار، نذیر۔	يَرٰىكَ	: مرئی و غیر مرئی اشیا، رؤیت ہلال۔
الْاَقْرَبِيْنَ	: قرب، قریب، مقرب، تقرب۔	تَقُوْمُ	: اقامت، مقیم، اقامت گاہ، قائم مقام۔
اتَّبَعَكَ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔	وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
عَصَوْكَ	: معصیت، عاصی، غم عصیاں۔	فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
فَقُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	السَّمِيْعُ	: سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
تَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	الْعَلِيْمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
تَوَكَّلْ	: توکل، متوکل علی اللہ۔	اُنَبِّئُكُمْ	: نبی، نبوت، انبیاء۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تَنَزَّلُ	: نازل، نزول، منزل من اللہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ	اَنْذِرْ ①	عَشِيْرَتَكَ	الْاَقْرَبِيْنَ ﴿214﴾ لا	وَ	اخْفِضْ ①	جَنَاحَكَ
اور	آپ ڈرائیں	اپنے رشتہ دار	سب قریبی	اور	آپ جھکا دیں	اپنا بازو

لِمَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿215﴾ ج	فَاِنْ	عَصَوْكَ ②
(اس) کیلئے جو	پیروی کرے آپ کی	مومنوں میں سے	پھر اگر	وہ سب نافرمانی کریں آپ کی

فَقُلْ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا ③	تَعْمَلُوْنَ ﴿216﴾ ج
تو آپ کہہ دیں	بلاشبہ میں	بے تعلق	(اس) سے جو	تم سب کرتے ہو

وَ	تَوَكَّلْ ④	عَلَى الْعَزِيْزِ ⑤	الرَّحِيْمِ ﴿217﴾ ⑤ لا	الَّذِيْ
اور	مکمل بھروسہ کیجیے	نہایت غالب پر	بہت رحم کرنے والا	جو

يَرٰىكَ	حِيْنَ	تَقُوْمُ ﴿218﴾ لا	وَ	تَقَلُّبَكَ ④
وہ دیکھتا ہے آپ کو	جب	آپ کھڑے ہوتے ہیں	اور	آپ کا پھرنا

فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿219﴾	اِنَّهٗ	هُوَ السَّمِيْعُ ⑤⑥	الْعَلِيْمُ ﴿220﴾ ⑤
سجدہ کرنے والوں میں	بلاشبہ وہ	ہی خوب سننے والا	خوب جاننے والا

هَلْ	اُنَبِّئُكُمْ	عَلٰى مَنْ	تَنَزَّلُ ④⑦	الشَّيٰطِيْنُ ﴿221﴾ ط
کیا	میں خبر دوں تمہیں	کس پر	نازل ہوتے ہیں	شیاطین

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو، تو اس میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا ا گر جاتا ہے۔ ③ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ④ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ⑦ تَنَزَّلُ اصل میں تَتَنَزَّلُ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے ایک تَ گر گئی ہے اور تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

تَنَزَّلُ عَلٰی کُلِّ اَفَّاكٍ اَثِیْمٍ ﴿222﴾	نازل ہوتے ہیں وہ ہر بہت جھوٹے گناہ گار پر۔ ﴿222﴾
یُّلْقُوْنَ السَّمْعَ	وہ لا ڈالتے ہیں (اس کے کان میں) سنی ہوئی باتیں
وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿223﴾	اور ان کے اکثر جھوٹے ہیں۔ ﴿223﴾
وَالشُّعَرَآءُ یَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿224﴾	اور شاعر لوگ، ان کی پیروی کرتے ہیں گمراہ لوگ۔ ﴿224﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ	کیا نہیں آپ نے دیکھا کہ بے شک وہ
فِیْ كُلِّ وَادٍ یَّهِیْمُوْنَ ﴿225﴾	(خیال کی) ہر وادی میں سر مارتے پھرتے ہیں۔ ﴿225﴾
وَاَنَّهُمْ یَقُوْلُوْنَ مَا لَا یَفْعَلُوْنَ ﴿226﴾	اور بیشک وہ (وہ بات) کہتے ہیں جو (خود) نہیں کرتے۔ ﴿226﴾
اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے نیک
وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِیْرًا	اور انہوں نے یاد کیا اللہ کو کثرت سے
وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ	اور انہوں نے بدلہ لیا اسکے بعد کہ وہ ظلم کیے گئے
وَسَیَعْلَمُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْۤا	اور عنقریب جان لیں گے (وہ لوگ) جنہوں نے ظلم کیا
اَیَّ مُنْقَلَبٍ یَّنْقَلِبُوْنَ ﴿227﴾ ع 11/36/15	(کہ) کون سی لوٹنے کی جگہ وہ لوٹ کر جائیں گے۔ ﴿227﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كُلِّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	یَقُوْلُوْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
یُلْقُوْنَ	القاء۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
اَكْثَرُهُمْ	کثرت، اکثر، کثیر۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
كٰذِبُوْنَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	یَفْعَلُوْنَ	فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
یَتَّبِعُهُمْ	اتباع، تابع، متبع سنت۔	اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
تَرَ	رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال۔	ذَكَرُوا	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
فِیْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	ظُلِمُوْا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
وَادٍ	وادی، وادیٔ کشمیر۔	مُنْقَلَبٍ	انقلاب، انقلابی اقدام۔

تَنَزَّلُ ①	عَلٰى	كُلِّ	اَفَّاكٍ ②	اَثِيْمٍ ② لا (222)	يُّلْقُوْنَ	السَّمْعَ
وہ نازل ہوتے ہیں	پر	ہر	زبردست جھوٹا	بہت گناہ گار	وہ سب لا ڈالتے ہیں	سنی ہوئی باتیں

وَ	اَكْثَرُهُمْ	كٰذِبُوْنَ ط (223)	وَ	الشُّعَرَآءُ	يَتَّبِعُهُمُ	الْغَاوٗنَ ③ ط (224)
اور	ان کے اکثر	سب جھوٹے	اور	شاعر لوگ	وہ پیروی کرتا ہیں ان کی	سب گمراہ لوگ

اَ	لَمْ	تَرَ ④	اَنَّهُمْ	فِىْ كُلِّ وَادٍ	يَّهِيْمُوْنَ لا (225)
کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	بے شک وہ	ہر وادی میں	وہ سب سر مارتے پھرتے ہیں

وَاَنَّهُمْ	يَقُوْلُوْنَ	مَا لَا	يَفْعَلُوْنَ لا (226)	اِلَّا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور بیشک وہ	وہ سب کہتے ہیں	جو نہیں	وہ سب کرتے	مگر جو	وہ سب ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ⑤	وَ	ذَكَرُوا	اللّٰهَ	كَثِيْرًا	وَّ
اور	ان سب نے عمل کیے	نیک	اور	ان سب نے یاد کیا	اللہ (کو)	کثرت سے	اور

انْتَصَرُوْا	مِنْۢ بَعْدِ مَا ⑥	ظُلِمُوْا ⑦ ط	وَ	سَيَعْلَمُ
ان سب نے بدلہ لیا	(اس کے) بعد کہ	وہ سب ظلم کیے گئے	اور	عنقریب وہ جان لیں گے

ع 11 36 15

الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْٓا	اَىَّ	مُنْقَلَبٍ	يَّنْقَلِبُوْنَ ع (227)
جنہوں نے	سب نے ظلم کیا	کون سی	لوٹنے کی جگہ	وہ سب لوٹ کر جائیں گے

ضروری وضاحت

① تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے اور تَنَزَّلُ دراصل تَتَنَزَّلُ تھا پڑھنے میں آسانی کیلئے ایک تَ گرائی گئی ہے۔ ② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یہ اصل میں الْغَاوُوْنَ تھا ایک واؤ کو الٹا پیش سے ظاہر کیا گیا ہے۔ ④ تَرَ اصل میں تَرٰى تھا گرامر کے مطابق "ا" اور ی گر گئی ہے۔ ⑤ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی اور اسکے بعد مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اٰيَاتُهَا 93 — 27 سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ 48 — رُكُوْعَاتُهَا 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ	طٰسٓ ۚ یہ آیات ہیں قرآن
وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ﴿1﴾ هُدًى وَّبُشْرٰى	اور واضح کتاب کی۔﴿1﴾ ہدایت اور خوشخبری ہے
لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿2﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ	ایمان والوں کے لیے۔﴿2﴾ جو قائم کرتے ہیں
الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ	نماز اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔
وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿3﴾	اور وہ آخرت پر وہ یقین رکھتے ہیں۔﴿3﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	بیشک وہ لوگ جو ایمان (یقین) نہیں رکھتے آخرت پر
زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ	ہم نے مزین کر دیے ان کے لیے ان کے اعمال
فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿4﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	پس وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔﴿4﴾ یہی وہ لوگ ہیں جو
لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ	(کہ) ان کے لیے برا عذاب ہے اور وہ آخرت میں
هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿5﴾	وہی سب سے زیادہ خسارہ پانے والے ہیں۔﴿5﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰيٰتُ	: آیت، آیات، آیتیں۔	الصَّلٰوةَ	: صوم وصلوٰۃ، مصلٰی۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	بِالْاٰخِرَةِ	: آخرت، اخروی زندگی، یوم آخرت۔
كِتَابٍ	: کتاب، کتب، مکتبہ، کتابیں۔	يُوْقِنُوْنَ	: یقین، یقین محکم، یقین کامل۔
مُّبِيْنٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	زَيَّنَّا	: مزین، تزئین وآرائش۔
هُدًى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	اَعْمَالَهُمْ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
بُشْرٰى	: بشارت، مبشر، بشیر۔	سُوْٓءُ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءظن۔
لِلْمُؤْمِنِيْنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يُقِيْمُوْنَ	: اقامت، مقیم، اقامت گاہ، قائم مقام۔	الْاَخْسَرُوْنَ	خسارہ، خائب وخاسر۔

اٰيَاتُهَا 93 | 27 سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ 48 | رُكُوْعَاتُهَا 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓ قف	تِلْكَ ①	اٰيٰتُ ②	الْقُرْاٰنِ	وَ	كِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۙ (1)	هُدًى	وَّ
طٰسٓ	یہ	آیات	قرآن (کی)	اور	واضح کتاب	ہدایت	اور

بُشْرٰى ②	لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ (2)	الَّذِيْنَ ③	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ ②④	وَ
خوشخبری	سب ایمان والوں کے لیے	(وہ) جو	وہ سب قائم کرتے ہیں	نماز	اور

يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ ②④	وَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ ②	هُمْ	يُوْقِنُوْنَ (3)
وہ سب ادا کرتے ہیں	زکوٰۃ	اور	وہ	آخرت پر	وہ	وہ سب یقین رکھتے ہیں

اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ⑤	بِالْاٰخِرَةِ ②	زَيَّنَّا	لَهُمْ
بیشک	جو	نہیں	وہ سب ایمان رکھتے	آخرت پر	ہم نے مزین کردیے	ان کیلئے

اَعْمَالَهُمْ	فَهُمْ	يَعْمَهُوْنَ ؕ (4)	اُولٰٓئِكَ ①	الَّذِيْنَ	لَهُمْ ⑥
ان کے اعمال	پس وہ	وہ سب بھٹکتے پھرتے ہیں	یہی لوگ	جو	ان کیلئے

سُوْٓءُ الْعَذَابِ	وَ	هُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ ②	هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ⑦⑧ (5)
برا عذاب	اور	وہ	آخرت میں	وہی سب بہت زیادہ خسارہ پانے والے

ضروری وضاحت

①تِلْكَ اور اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کردیا جاتا ہے۔②ةَ، ـٰ ی اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③اَلَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔④فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑥ لِ اگر هُمْ وغیرہ کیساتھ آئے تو وہ لَ ہوجاتا ہے۔⑦هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

الثلٰثة

وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ	اور بلا شبہ آپ کو یقیناً دیا (سکھلایا) جاتا ہے قرآن
مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ﴿6﴾	بہت حکمت والے خوب علم والے کی طرف سے۔ ﴿6﴾
اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ	جب کہا موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے
اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ؕ	بے شک میں نے دیکھی ہے آگ،
سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ	عنقریب میں لاؤں گا تمہارے پاس اس سے کوئی خبر
اَوْ اٰتِيْكُمْ	یا میں لاؤں گا تمہارے پاس
بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿7﴾	کوئی انگارہ سلگتا ہوا تاکہ تم تاپو۔ ﴿7﴾
فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ	پھر جب وہ آیا اس کے پاس آواز دی گئی اسے
اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ	کہ برکت دی گئی ہے (اسے) جو آگ میں ہے
وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ	اور جو اس کے ارد گرد ہے
وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿8﴾	اور پاک ہے اللہ (جو) تمام جہانوں کا رب ہے۔ ﴿8﴾
يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ	اے موسیٰ بے شک یہ حقیقت ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَتُلَقّٰى	: القاء۔	نُوْدِيَ	: نداء، منادی، ندائے ملت۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	بُوْرِكَ	: برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
حَكِيْمٍ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
عَلِيْمٍ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	حَوْلَهَا	: ماحول، محکمہ ماحولیات۔
لِاَهْلِهٖٓ	: اہل وعیال، اہل خانہ، اہلیہ۔	سُبْحٰنَ	: سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
نَارًا	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	الْعٰلَمِيْنَ	: عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔
بِخَبَرٍ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔	يٰمُوْسٰٓى	: یارب، یاالٰہی، یااللہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

الثلثة

وَ	اِنَّكَ لَتُلَقَّى ①②	الْقُرْاٰنَ	مِنْ لَّدُنْ	حَكِيْمٍ ③	عَلِيْمٍ ③ (6)
اور	بلاشبہ آپ کو یقیناً دیا جاتا ہے	قرآن	کی طرف سے	بہت حکمت والا	خوب علم والا

اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِاَهْلِهٖٓ	اِنِّيْٓ	اٰنَسْتُ
جب	کہا	موسیٰ (نے)	اپنے گھر والوں سے	بے شک میں	میں نے دیکھی ہے

نَارًا ④ ط	سَاٰتِيْكُمْ	مِّنْهَا ⑤	بِخَبَرٍ ⑥⑦	اَوْ
آگ	عنقریب میں لاؤں گا تمہارے پاس	اس سے	کوئی خبر	یا

اٰتِيْكُمْ	بِشِهَابٍ ⑥⑦	قَبَسٍ	لَّعَلَّكُمْ	تَصْطَلُوْنَ (7)
میں لاؤں گا تمہارے پاس	کوئی انگارہ	سلگتا ہوا	تاکہ تم	تم سب تاپو

فَلَمَّا	جَآءَهَا	نُوْدِيَ ⑧	اَنْۢ	بُوْرِكَ ⑧
پھر جب	وہ آیا اس کے پاس	آواز دی گئی اسے	کہ	برکت دی گئی ہے

مَنْ	فِي النَّارِ	وَ	مَنْ	حَوْلَهَا ⑤ ط	وَ
جو	آگ میں	اور	جو	اس کے اردگرد	اور

سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ (8)	يٰمُوْسٰٓى	اِنَّهٗٓ
پاک	اللہ	رب	سب جہانوں (کا)	اے موسیٰ	بے شک یہ حقیقت ہے

ضروری وضاحت

①علامت كَ اور تُ دونوں کا ملا کر ترجمہ آپ کو کیا گیا ہے۔② تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔④فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ ھَا واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ⑥ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑧فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَنَا اللّٰهُ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُۙ ﴿9﴾	(کہ) میں اللہ ہوں بہت غالب بہت حکمت والا۔ ﴿9﴾
وَاَلۡقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا	اور ڈال دو اپنی لاٹھی، پھر جب اس نے دیکھا اسے
تَهۡتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ	وہ حرکت کر رہی ہے گویا کہ وہ ایک سانپ ہے
وَّلّٰى مُدۡبِرًا وَّلَمۡ يُعَقِّبۡ ؕ	(تو) وہ لوٹا پیٹھ پھیر کر اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا
يٰمُوۡسٰى لَا تَخَفۡ ۖ اِنِّىۡ	(اللہ نے فرمایا) اے موسیٰ مت ڈرو بیشک میں
لَا يَخَافُ لَدَىَّ الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿10﴾ اِلَّا مَنۡ	نہیں ڈرتے میرے پاس رسول۔ ﴿10﴾ مگر جس نے
ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسۡنًاۢ بَعۡدَ سُوۡٓءٍ	ظلم کیا پھر بدل دیا (اسے) نیکی سے برائی کے بعد
فَاِنِّىۡ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿11﴾	تو بیشک میں بہت بخشنے والا بہت رحم کرنیوالا ہوں۔ ﴿11﴾
وَاَدۡخِلۡ يَدَكَ فِىۡ جَيۡبِكَ	اور داخل کر اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں
تَخۡرُجۡ بَيۡضَآءَ مِنۡ غَيۡرِ سُوۡٓءٍ ۖ	وہ نکلے گا سفید (چمکتا ہوا) کسی بیماری کے بغیر
فِىۡ تِسۡعِ اٰيٰتٍ	(ان دو معجزوں کے ساتھ جو) نو معجزوں میں سے ہیں
اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَقَوۡمِهٖ ؕ	فرعون اور اسکی قوم کی طرف (جاؤ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلۡقِ	: القاء۔	اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
عَصَاكَ	: عصائے موسیٰ علیہ السلام۔	بَدَّلَ	: تغیر و تبدل، تبدیلی، متبادل۔
رَاٰهَا	: رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔	سُوۡٓءٍ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔
مُدۡبِرًا	: ادبار زمانہ، دُبر۔	غَفُوۡرٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
يُعَقِّبۡ	: عقبی دروازہ، عقب۔	اَدۡخِلۡ	: داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	يَدَكَ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
تَخَفۡ	: خوف، خائف، خوف و ہراس۔	تَخۡرُجۡ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
الۡمُرۡسَلُوۡنَ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	بَيۡضَآءَ	: ید بیضاء، ابیض، بیاض۔

www.bait-ul-quran.org

اَنَا	اللّٰهُ	الۡعَزِيۡزُ ①	الۡحَكِيۡمُ ① ﴿9﴾	وَ	اَلۡقِ	عَصَاكَ ② ط
میں	اللہ	بہت غالب	بہت حکمت والا	اور	تم ڈال دو	اپنی لاٹھی

فَلَمَّا	رَاٰهَا	تَهۡتَزُّ ③	كَاَنَّهَا	جَآنٌّ	وَّلّٰى	مُدۡبِرًا
پھر جب	اس نے دیکھا اسے	وہ حرکت کر رہی ہے	گویا کہ وہ	ایک سانپ	وہ لوٹا	پیٹھ پھیر کر

وَّ	لَمۡ	يُعَقِّبۡ ④ ط	يٰمُوۡسٰى	لَا	تَخَفۡ ⑤ قف	اِنِّىۡ
اور	نہ	اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا	اے موسیٰ	مت	تو ڈر	بے شک میں

لَا يَخَافُ ⑥	لَدَىَّ	الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿10﴾ صلے	اِلَّا	مَنۡ	ظَلَمَ	ثُمَّ
نہیں وہ ڈرتا	میرے پاس	سب رسول	مگر	جس نے	ظلم کیا	پھر

بَدَّلَ	حُسۡنًا	بَعۡدَ سُوۡٓءٍ	فَاِنِّىۡ	غَفُوۡرٌ ①	رَّحِيۡمٌ ① ﴿11﴾
بدل دیا	نیکی (سے)	برائی کے بعد	تو بے شک میں	بہت بخشنے والا	بہت رحم کرنے والا

وَ	اَدۡخِلۡ ⑦	يَدَكَ ②	فِىۡ جَيۡبِكَ	تَخۡرُجۡ ③	بَيۡضَآءَ ③
اور	تو داخل کر	اپنا ہاتھ	اپنے گریبان میں	وہ نکلے گا	سفید

مِنۡ غَيۡرِ سُوۡٓءٍ قف	فِىۡ تِسۡعِ اٰيٰتٍ ③	اِلٰى فِرۡعَوۡنَ	وَ	قَوۡمِهٖ ط
بغیر کسی بیماری کے	نو معجزوں میں	فرعون کی طرف	اور	اس کی قوم

ضروری وضاحت

①اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ ہوتا ہے۔②اسم کے بعد كَ کا ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔③ تَ ، آء، ات مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ لَمۡ کے بعد يَ کا ترجمہ عموماً اس نے کیا جاتا ہے۔⑤لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑥لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑦فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَوۡمًا فٰسِقِيۡنَ ﴿12﴾	بے شک وہ نافرمان لوگ ہیں۔﴿12﴾
فَلَمَّا جَآءَتۡهُمۡ اٰيٰتُنَا	پھر جب آئیں انکے پاس ہماری نشانیاں (یعنی معجزات)
مُبۡصِرَةً قَالُوۡا	آنکھیں کھول دینے والی (تو) انہوں نے کہا
هٰذَا سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿13﴾ وَجَحَدُوۡا	یہ (تو) واضح جادو ہے۔﴿13﴾ اور انہوں نے انکار کیا
بِهَا وَاسۡتَيۡقَنَتۡهَاۤ اَنۡفُسُهُمۡ	انکا حالانکہ یقین کر چکے تھے انکا ان کے دل
ظُلۡمًا وَّعُلُوًّا ؕ فَانۡظُرۡ	ظلم اور تکبر کی وجہ سے (انکار کیا)، پس دیکھیے
كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿14﴾	کیسا ہوا انجام فساد کرنے والوں کا۔﴿14﴾
وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا دَاوٗدَ وَسُلَيۡمٰنَ عِلۡمًا ۚ	اور بلاشبہ ہم نے دیا داوٗدؑ اور سلیمانؑ کو ایک علم
وَقَالَا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ	اور ان دونوں نے کہا سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے
الَّذِىۡ فَضَّلَنَا	جس نے فضیلت دی ہمیں
عَلٰى كَثِيۡرٍ مِّنۡ عِبَادِهِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿15﴾	اپنے مومن بندوں میں سے اکثر پر۔﴿15﴾
وَوَرِثَ سُلَيۡمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ	اور وارث بنے سلیمانؑ داوٗدؑ کے اور اس نے کہا

ع 1 14 16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فٰسِقِيۡنَ	فسق و فجور، فاسق فاجر۔	اَنۡفُسُهُمۡ	نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
مُبۡصِرَةً	بصر، بصارت، بصیرت۔	عَاقِبَةُ	عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
قَالُوۡا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الۡمُفۡسِدِيۡنَ	فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔
هٰذَا	حامل رقعہ ہذا، الہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	فَضَّلَنَا	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
سِحۡرٌ	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مُّبِيۡنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	مِّنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	عِبَادِهِ	عابد، عبادت، معبود۔
اسۡتَيۡقَنَتۡهَاۤ	یقین، یقیناً، یقینی طور پر۔	وَرِثَ	وارث، وراثت، ورثا۔

اِنَّهُمۡ	كَانُوۡا	قَوۡمًا ①	فٰسِقِیۡنَ ⑫	فَلَمَّا	جَآءَتۡهُمۡ ②
بے شک وہ	سب ہیں	لوگ	سب نافرمان	پھر جب	آئیں ان کے پاس

اٰیٰتُنَا	مُبۡصِرَةً ②③	قَالُوۡا	هٰذَا	سِحۡرٌ مُّبِیۡنٌ ⑬	وَ
ہماری نشانیاں	آنکھیں کھول دینے والی	ان سب نے کہا	یہ	واضح جادو	اور

جَحَدُوۡا	بِهَا	وَ	اسۡتَیۡقَنَتۡهَاۤ ②	اَنۡفُسُهُمۡ	ظُلۡمًا
ان سب نے انکار کیا	ان کا	حالانکہ	یقین کر چکے تھے انکا	ان کے دل	ظلم

1 ع 14 16

وَّ	عُلُوًّا ؕ	فَانۡظُرۡ	كَیۡفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ ②	الۡمُفۡسِدِیۡنَ ③ ⑭
اور	تکبر	پس آپ دیکھیے	کیسا	ہوا	انجام	فساد کرنے والوں کا

وَ	لَقَدۡ ④	اٰتَیۡنَا ⑤	دَاوٗدَ	وَ	سُلَیۡمٰنَ	عِلۡمًا ⑥ ۚ	وَ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے دیا	داؤدؑ	اور	سلیمانؑ (کو)	ایک علم	اور

قَالَا ⑦	الۡحَمۡدُ	لِلّٰهِ	الَّذِیۡ	فَضَّلَنَا ⑤	عَلٰی كَثِیۡرٍ
ان دونوں نے کہا	سب تعریف	اللہ ہی کے لیے	جس نے	فضیلت دی ہمیں	اکثر پر

مِّنۡ عِبَادِهِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ⑮	وَ	وَرِثَ	سُلَیۡمٰنُ ⑧	دَاوٗدَ	وَقَالَ
اپنے سب مومن بندوں میں سے	اور	وارث بنے	سلیمانؑ	داؤدؑ (کے)	اور اس نے کہا

ضروری وضاحت

① قَوۡمًا لفظاً واحد ہے اور معنًی جمع ہے اسلیے اسکے بعد فٰسِقِیۡنَ جمع آیا ہے۔② ةَ اور تۡ مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔④ لَ اور قَدۡ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑤ فعل کیساتھ نَا سے پہلے اگر سکون ہوتو ترجمہ ہم نے اور اگر نَا سے پہلے زبر ہوتو ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ فعل کے آخر میں ''ا'' میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔⑧ فعل کے بعد پیش والا اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمۡنَا مَنۡطِقَ الطَّيۡرِ	اے لوگو ہمیں سکھلائی گئی ہے پرندوں کی بولی
وَاُوۡتِيۡنَا مِنۡ كُلِّ شَىۡءٍ ؕ	اور ہمیں دیا گیا ہے (حصہ ضرورت کی) ہر چیز سے
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الۡفَضۡلُ الۡمُبِيۡنُ ﴿16﴾	بے شک یہ یقیناً یہی واضح فضل ہے۔ ﴿16﴾
وَحُشِرَ لِسُلَيۡمٰنَ جُنُوۡدُهٗ	اور اکٹھے کیے گئے سلیمانؑ کے لیے اس کے لشکر
مِنَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ وَالطَّيۡرِ	(جو) جنوں سے اور انسانوں اور پرندوں (سے تھے)
فَهُمۡ يُوۡزَعُوۡنَ ﴿17﴾	پھر وہ الگ الگ تقسیم کیے جاتے تھے۔ ﴿17﴾
حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوۡا عَلٰى وَادِ النَّمۡلِ ۙ	یہاں تک کہ جب وہ آئے چیونٹیوں کی وادی پر
قَالَتۡ نَمۡلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمۡلُ	کہا ایک چیونٹی نے اے چیونٹیو
ادۡخُلُوۡا مَسٰكِنَكُمۡ ۚ	تم داخل ہو جاؤ اپنے گھروں (بلوں) میں
لَا يَحۡطِمَنَّكُمۡ سُلَيۡمٰنُ وَجُنُوۡدُهٗ ۙ	(کہیں) ہرگز کچل نہ دیں تمہیں سلیمان اور اس کا لشکر
وَهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿18﴾	اس حال میں کہ وہ شعور نہ رکھتے ہوں۔ ﴿18﴾
فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنۡ قَوۡلِهَا	تو وہ مسکرایا ہنستے ہوئے اس (چیونٹی) کی بات پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النَّاسُ	عوام الناس۔	الۡاِنۡسِ	جِنّ واِنس، انسان، انسانیت۔
عُلِّمۡنَا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	حَتّٰى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
مَنۡطِقَ	نطق، حیوان ناطق، ناطقہ بند کرنا۔	ادۡخُلُوۡا	دخل، داخل، دخول، مدخل۔
الطَّيۡرِ	طائر، طیارہ، اے طائر لاہوتی۔	مَسٰكِنَكُمۡ	ساکن، سکون، مسکن، سکنہ۔
مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَشۡعُرُوۡنَ	عقل وشعور، لاشعور، شعوری طور پر۔
هٰذَا	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	فَتَبَسَّمَ	تبسم۔
الۡمُبِيۡنُ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	ضَاحِكًا	تضحیک، مضحکہ خیز۔
حُشِرَ	حشر، محشر، حشر نشر۔	قَوۡلِهَا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

يٰۤاَيُّهَا ①	النَّاسُ	عُلِّمْنَا ②	مَنْطِقَ الطَّيْرِ	وَ	اُوْتِيْنَا ②
اے	لوگو	ہم سکھلائے گئے	پرندوں کی بولی	اور	ہم دیئے گئے

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ؕ	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ الْفَضْلُ ③	الْمُبِيْنُ ﴿16﴾	وَحُشِرَ ②
ہر چیز سے	بیشک	یہ	یقیناً یہی فضل	واضح	اور اکٹھے کیے گئے

لِسُلَيْمٰنَ	جُنُوْدُهٗ	مِنَ الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ	وَالطَّيْرِ
سلیمانؑ کے لیے	اس کے لشکر	جنوں سے	اور	انسانوں	اور پرندوں

فَهُمْ	يُوْزَعُوْنَ ④ ﴿17﴾	حَتّٰۤى	اِذَاۤ	اَتَوْا	عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ
پھر وہ	وہ سب الگ الگ تقسیم کیے جاتے تھے	حتی کہ	جب	وہ سب آئے	چیونٹیوں کی وادی پر

قَالَتْ ⑤	نَمْلَةٌ ⑤	يّٰۤاَيُّهَا ①	النَّمْلُ	ادْخُلُوْا	مَسٰكِنَكُمْ ۚ
کہا	ایک چیونٹی (نے)	اے	چیونٹیو	تم سب داخل ہو جاؤ	اپنے گھروں (میں)

لَا يَحْطِمَنَّكُمْ ⑥	سُلَيْمٰنُ ⑦	وَ	جُنُوْدُهٗ ۙ	وَ	هُمْ
ہرگز کچل نہ دیں تمہیں	سلیمان	اور	اس کا لشکر	اس حال میں کہ	وہ سب

لَا	يَشْعُرُوْنَ ⑧ ﴿18﴾	فَتَبَسَّمَ	ضَاحِكًا	مِّنْ قَوْلِهَا
نہ	وہ سب شعور رکھتے ہوں	تو وہ مسکرایا	ہنستے ہوئے	اس کی بات سے

ضروری وضاحت

①یا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے اَیُّھَا کے بعد ہمیشہ اَلْ ہوتا ہے۔②فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ ھُوَ کے بعد اَلْ کا ترجمہ وہی ہوتا ہے ضرورتاً یہاں یہی کیا گیا ہے۔④یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥نّ تاکید کی علامت ہے۔⑦فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑧لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ	اور کہا اے میرے رب توفیق دے مجھے
اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ	کہ میں شکر کروں تیری (اس) نعمت کا جو
اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ	تو نے انعام کی مجھ پر اور میرے والدین پر
وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ	اور یہ کہ میں عمل کروں نیک (کہ) تو پسند کرے اسے
وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ	اور داخل فرما مجھے اپنی رحمت سے
فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿19﴾	اپنے نیک بندوں میں۔ ﴿19﴾
وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ	اور اس نے جائزہ لیا پرندوں کا تو کہا
مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ	کیا ہے مجھے (کہ) میں نہیں دیکھتا ہدہد کو
اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿20﴾	یا (واقعی) وہ غائب ہونے والوں میں سے ہے۔ ﴿20﴾
لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا	ضرور بالضرور میں سزا دوں گا اسے سخت سزا
اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ	یا ضرور بالضرور میں ذبح کر دوں گا اسے یا
لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿21﴾	وہ ضرور بالضرور لائے گا میرے پاس کوئی واضح دلیل۔ ﴿21﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَشْكُرَ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔	الطَّيْرَ	: طائر، طیارہ، اے طائر لاہوتی۔
نِعْمَتَكَ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	اَرَى	: رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔
عَلَيَّ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اَعْمَلَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	الْغَآئِبِيْنَ	: غائب۔
تَرْضٰىهُ	: راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔	لَاُعَذِّبَنَّهٗ	: عذاب الٰہی۔
اَدْخِلْنِيْ	: داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	شَدِيْدًا	: شدید، شدت، تشدد۔
فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	لَاَاذْبَحَنَّهٗ	: ذبح خانہ، ذبیحہ، مذبوحہ۔
عِبَادِكَ	: عابد، عبادت، معبود۔	مُّبِيْنٍ	: بیان، بیّن دلیل، مبینہ طور پر۔

وَ	قَالَ	رَبِّ ①	اَوْزِعْنِيْٓ ②	اَنْ	اَشْكُرَ	نِعْمَتَكَ
اور	اس نے کہا	(اے میرے) رب	توفیق دے مجھے	کہ	میں شکر کروں	تیری نعمت

الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتَ	عَلَيَّ ③	وَ	عَلٰى وَالِدَيَّ ④	وَ	اَنْ
جو	تونے انعام کی	مجھ پر	اور	میرے والدین پر	اور	یہ کہ

اَعْمَلَ	صَالِحًا	تَرْضٰىهُ	وَ	اَدْخِلْنِيْ ②	بِرَحْمَتِكَ
میں عمل کروں	نیک	تو پسند کرے اسے	اور	تو داخل فرما مجھے	اپنی رحمت سے

فِيْ عِبَادِكَ	الصّٰلِحِيْنَ ⑤ (19)	وَ	تَفَقَّدَ ⑥	الطَّيْرَ	فَقَالَ
اپنے بندوں میں	نیک	اور	اس نے جائزہ لیا	پرندوں کا	تو اس نے کہا

مَا	لِيَ	لَآ	اَرَى	الْهُدْهُدَ ۖ	اَمْ	كَانَ
کیا ہے	میرے لیے	نہیں	میں دیکھتا	ہُدہُد	یا	ہے وہ

مِنَ الْغَآئِبِيْنَ (20)	لَاُعَذِّبَنَّهٗ ⑦	عَذَابًا شَدِيْدًا	اَوْ
سب غائب ہونے والوں میں سے	ضرور بالضرور میں سزا دوں گا اسے	سخت سزا	یا

لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ ⑦⑧	اَوْ	لَيَاْتِيَنِّيْ ⑦	بِسُلْطٰنٍ ⑨	مُّبِيْنٍ (21)
ضرور بالضرور میں ذبح کردوں گا اسے	یا	وہ ضرور بالضرور لائیگا میرے پاس	کوئی دلیل	واضح

ضروری وضاحت

①رَبِّ اصل میں یَارَبِّیْ تھا آخر سے تخفیف کے لیے یْ کو گرایا گیا ہے۔②فعل کے آخر میں یْ لائی ہو تو درمیان میں نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔
③عَلَیَّ دراصل عَلٰی + یْ کا مجموعہ ہے۔④ وَالِدَیَّ اصل میں وَالِدَیْنِ + یْ تھا قاعدے کے مطابق نِ گر گیا۔⑤یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑦فعل کیساتھ لَ اور نّ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧یہاں لَاَاذْبَحَنَّهٗ فعل میں ایک الف قرآنی کتابت میں زائد ہے۔⑨ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اور یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ	پھر وہ ٹھہرا (کچھ دیر جو) زیادہ نہ تھی (کہ ہدہد آ گیا)
فَقَالَ اَحَطْتُّ	پس اس نے کہا میں نے احاطہ کیا ہے
بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ	(اس بات کا) کا جو نہیں تو نے احاطہ کیا اس کا
وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۢ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿22﴾	اور میں لایا ہوں آپکے پاس سبا سے ایک یقینی خبر۔ ﴿22﴾
اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً	بے شک میں نے پایا ایک عورت کو
تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ	(جو) حکومت کرتی ہے ان پر اور وہ دی گئی ہے
مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	(ضرورت کی) ہر چیز سے
وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿23﴾	اور اس کا ایک عظیم الشان تخت ہے۔ ﴿23﴾
وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا	میں نے پایا ہے اسے اور اس کی قوم کو
يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وہ سجدہ کرتے ہیں سورج کو اللہ کے سوا
وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ	اور مزین کر دیا ان کے لیے شیطان نے انکے اعمال کو
فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ	پس اس نے روک دیا ہے انہیں (اصل) راستے سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَعِيْدٍ	: بُعد، بعید از قیاس۔	كُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
فَقَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	شَيْءٍ	: شے، اشیاء۔
اَحَطْتُّ	: احاطہ، محیط۔	عَظِيْمٌ	: عظیم، اعظم، معظم، تعظیم۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	يَسْجُدُوْنَ	: سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
بِنَبَاٍ	: نبی، نبوت، انبیاء۔	لِلشَّمْسِ	: الحمد للہ، لہٰذا / شمس وقمر شمسی توانائی۔
يَّقِيْنٍ	: یقین، یقین محکم، یقین کامل۔	زَيَّنَ	: مزین، تزئین وآرائش، زیب وزینت۔
وَجَدْتُّ	: وجود، موجود۔	اَعْمَالَهُمْ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، اعمال۔
تَمْلِكُهُمْ	: مالک، ملکیت، مملکت۔	السَّبِيْلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

فَمَكَثَ	غَيْرَ بَعِيْدٍ ①	فَقَالَ	اَحَطْتُّ	بِمَا
پھر وہ ٹھہرا	تھوڑی سی دیر	پس اس نے کہا	میں نے احاطہ کیا ہے	(اس) کا جو

لَمْ	تُحِطْ	بِهٖ	وَ	جِئْتُكَ	مِنْ سَبَاٍ
نہیں	تونے احاطہ کیا	اس کا	اور	میں آیا ہوں آپکے پاس	سبا سے

بِنَبَاٍ ②	يَّقِيْنٍ (22)	اِنِّىْ	وَجَدْتُّ	امْرَاَةً ②③	تَمْلِكُهُمْ ③
ایک خبر کیساتھ	یقینی	بیشک میں	میں نے پایا	ایک عورت (کو)	حکومت کرتی ہے ان پر

وَ	اُوْتِيَتْ ③④	مِنْ كُلِّ شَیْءٍ	وَّ	لَهَا ⑤	عَرْشٌ ②	عَظِيْمٌ (23)
اور	وہ دی گئی ہے	ہر چیز سے	اور	اس کا	ایک تخت	عظیم الشان

وَجَدْتُّهَا	وَ	قَوْمَهَا	يَسْجُدُوْنَ
میں نے پایا ہے اسے	اور	اس کی قوم	وہ سب سجدہ کرتے ہیں

لِلشَّمْسِ ⑥	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑦	وَ	زَيَّنَ ⑧	لَهُمُ ⑤
سورج کو	اللہ کے سوا	اور	مزین کر دیا	ان کے لیے

الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	فَصَدَّهُمْ	عَنِ السَّبِيْلِ
شیطان (نے)	انکے اعمال	پس اس نے روک دیا انہیں	راستے سے

ضروری وضاحت

① غَيْرَ بَعِيْدٍ کا اصل ترجمہ زیادہ دیر نہ ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ ۃ ، تْ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ هَا اور هُمْ وغیرہ کے ساتھ لِ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔⑥ اسم کیساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے ⑦ لفظ دُوْنِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑧ فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

فَهُمۡ لَا يَهۡتَدُوۡنَ ﴿24﴾	پس وہ نہیں ہدایت پاتے۔ ﴿24﴾
اَلَّا يَسۡجُدُوۡا لِلّٰهِ	(انہیں کیا ہوا) کہ نہیں وہ سجدہ کرتے اللہ کو
الَّذِىۡ يُخۡرِجُ الۡخَبۡءَ	جو نکالتا ہے چھپی ہوئی چیزوں کو
فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَيَعۡلَمُ	آسمانوں اور زمین میں اور وہ جانتا ہے
مَا تُخۡفُوۡنَ وَمَا تُعۡلِنُوۡنَ ﴿25﴾	جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔ ﴿25﴾
اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	(وہ) اللہ ہے (کہ) نہیں کوئی معبود مگر وہی
رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ ﴿26﴾ السجدۃ	(جو) رب ہے عرشِ عظیم کا۔ ﴿26﴾ السجدۃ
قَالَ سَنَنۡظُرُ	(سلیمانؑ نے) کہا عنقریب ہم دیکھیں گے
اَصَدَقۡتَ اَمۡ كُنۡتَ مِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿27﴾	کیا تونے سچ کہا ہے یا تو ہے جھوٹوں میں سے۔ ﴿27﴾
اِذۡهَبْ بِّكِتٰبِىۡ هٰذَا	تو لے جا میرے اس خط کو
فَاَلۡقِهۡ اِلَيۡهِمۡ ثُمَّ تَوَلَّ عَنۡهُمۡ	پس تو ڈال اسے ان کی طرف پھر تو ہٹ جا ان سے
فَانۡظُرۡ مَاذَا يَرۡجِعُوۡنَ ﴿28﴾	پھر تو دیکھ کیا وہ جواب دیتے ہیں۔ ﴿28﴾

السجدۃ 8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَهۡتَدُوۡنَ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	سَنَنۡظُرُ	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔
فِى	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	صَدَقۡتَ	: صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔
يَعۡلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	هٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
تُخۡفُوۡنَ	: مخفی، خفیہ، اخفا۔	فَاَلۡقِهۡ	: القاء۔
تُعۡلِنُوۡنَ	: علی الاعلان، علانیہ طور پر۔	اِلَيۡهِمۡ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اِلَّا	: الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	يَرۡجِعُوۡنَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

فَهُمْ	لَا	يَهْتَدُوْنَ ① (24)	اَلَّا ②	يَسْجُدُوْا	لِلّٰهِ
پس وہ	نہیں	وہ سب ہدایت پاتے	یہ کہ نہ	وہ سب سجدہ کرتے	اللہ کو

الَّذِیْ	يُخْرِجُ	الْخَبْءَ ③	فِي السَّمٰوٰتِ ④	وَ	الْاَرْضِ
جو	وہ نکالتا ہے	چھپی چیزیں	آسمانوں میں	اور	زمین

وَ	يَعْلَمُ	مَا	تُخْفُوْنَ	وَ	مَا	تُعْلِنُوْنَ (25)
اور	وہ جانتا ہے	جو	تم سب چھپاتے ہو	اور	جو	تم سب ظاہر کرتے ہو

اَللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ ⑤	اِلَّا	هُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (26) السجدۃ
اللہ	نہیں کوئی معبود	مگر	وہ	رب	عرشِ عظیم (کا)

قَالَ	سَنَنْظُرُ	اَ	صَدَقْتَ	اَمْ	كُنْتَ
اس نے کہا	عنقریب ہم دیکھیں گے	کیا	تونے سچ کہا ہے	یا	تو ہے

مِنَ الْكٰذِبِيْنَ (27)	اِذْهَبْ	بِّكِتٰبِيْ هٰذَا	فَاَلْقِهْ ⑥	اِلَيْهِمْ
جھوٹوں میں سے	تو جا	میرے اس خط کیساتھ	پس تو ڈال اسے	ان کی طرف

ثُمَّ	تَوَلَّ ⑦	عَنْهُمْ	فَانْظُرْ	مَاذَا	يَرْجِعُوْنَ (28)
پھر	تو ہٹ جا	ان سے	پس تو دیکھ	کیا	وہ سب (جواب) لوٹاتے ہیں

السجدۃ 8

ضروری وضاحت

①لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔②اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔③فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔④ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔⑥یہ اصل میں فَاَلْقِهٖ تھا، یہاں تخفیف کے لیے ہ پر سکون آیا ہے۔⑦تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّیْۤ	(ملکہ نے) کہا اے درباریو بے شک میں
اُلْقِیَ اِلَیَّ كِتٰبٌ كَرِیْمٌ ﴿29﴾	ڈالا گیا ہے میری طرف ایک خط عزت والا۔ ﴿29﴾
اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّهٗ	بیشک وہ سلیمانؑ کی طرف سے ہے اور بیشک وہ
بِسْمِ اللّٰهِ	(شروع ہوتا ہے) اللہ کے نام سے
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿30﴾	جو بہت رحم کرنے والا بہت مہربان ہے۔ ﴿30﴾
اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ	یہ کہ نہ تم سرکشی کرو میرے مقابلے میں
وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ﴿31﴾ ع	اور آجاؤ میرے پاس فرمانبرداری کرتے ہوئے۔ ﴿31﴾
قَالَتْ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِیْ	(ملکہ نے) کہا اے درباریو! تم مشورہ دو مجھے
فِیْۤ اَمْرِیْ ۚ مَا كُنْتُ	میرے (اس) معاملے میں نہیں ہوں میں
قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿32﴾	قطعی فیصلہ کرنے والی کسی کام کا حتیٰ کہ تم حاضر (نہ) ہو۔ ﴿32﴾
قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ	انہوں نے کہا ہم قوت والے ہیں
وَّ اُولُوْا بَاْسٍ شَدِیْدٍ ۙ	اور سخت جنگ والے ہیں

ع 2/17 17

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَتْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فِیْۤ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اُلْقِیَ	: القاء۔	اَمْرِیْ	: امر، آمر، مامور، امارت، امور۔
اِلَیَّ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	قَاطِعَةً	: قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔
كِتٰبٌ	: کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	اَمْرًا	: امر، آمر، مامور۔
كَرِیْمٌ	: کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔	حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	تَشْهَدُوْنِ	: شاہد، شہادت، مشاہدہ۔
بِسْمِ	: اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔	قُوَّةٍ	: قوت، قوی، مقوی۔
اَفْتُوْنِیْ	: فتویٰ، مفتی، دارالافتاء۔	شَدِیْدٍ	: شدید، شدت، مشدد، تشدد۔

ع 2 17 17

قَالَتْ ①	يٰٓاَيُّهَا ②	الْمَلَؤُا	اِنِّيْٓ	اُلْقِيَ ③	اِلَيَّ ④
کہا	اے	درباریو	بے شک میں	وہ ڈالا گیا ہے	میری طرف

كِتٰبٌ ⑤	كَرِيْمٌ (29)	اِنَّهٗ	مِنْ سُلَيْمٰنَ	وَ	اِنَّهٗ
ایک خط	عزت والا	بیشک وہ	سلیمانؑ (کی طرف) سے	اور	بیشک وہ

بِسْمِ اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ (30) لا	اَلَّا ⑥	تَعْلُوْا
اللہ کے نام سے	بہت رحم کرنے والا	بہت مہربان	یہ کہ نہ	تم سب سرکشی کرو

عَلَيَّ ④	وَاْتُوْنِيْ ⑦	مُسْلِمِيْنَ (31) ع	قَالَتْ ①
میرے مقابلے میں	اور تم سب آجاؤ میرے پاس	سب فرمانبرداری کرنے والے	اس نے کہا

يٰٓاَيُّهَا	الْمَلَؤُا	اَفْتُوْنِيْ ⑦	فِيْٓ اَمْرِيْ ج	مَا
اے	درباریو	تم سب مشورہ دو مجھے	میرے معاملے میں	نہیں

كُنْتُ	قَاطِعَةً ①	اَمْرًا ⑤	حَتّٰى	تَشْهَدُوْنِ ⑧ (32)
ہوں میں	قطعی فیصلہ کرنے والی	کسی کام (کا)	حتیٰ کہ	تم سب حاضر ہو میرے پاس

قَالُوْا	نَحْنُ	اُولُوْا قُوَّةٍ ①	وَّ	اُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ لا
ان سب نے کہا	ہم	قوت والے	اور	سخت جنگ والے

ضروری وضاحت

① تْ اور ةً کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② یا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اِلَیَّ دراصل اِلٰی + یْ کا مجموعہ ہے، عَلَیَّ دراصل عَلٰی + یْ کا مجموعہ ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔⑦ فعل کے آخر میں یْ لگائی ہو درمیان میں نِ کا اضافہ ضروری ہوتا ہے۔⑧ یہ دراصل تَشْهَدُوْنِيْ تھا فعل اور یْ کے درمیان نِ کا اضافہ ہوا ہے اور تخفیف کے لیے یْ گری ہوئی ہے۔

وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ	اور معاملہ تیرے سپرد ہے (یعنی اختیار تیرے پاس ہے)
فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿33﴾	پس تو دیکھ تو (ہمیں) کیا حکم دیتی ہے۔ ﴿33﴾
قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ	اس نے کہا بے شک بادشاہ
اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً	جب داخل ہوتے ہیں کسی بستی میں
اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا	(تو) خراب کر دیتے ہیں اسے اور وہ کر دیتے ہیں
اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ	اسکے رہنے والوں میں سے عزت والوں کو ذلیل
وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿34﴾	اور اسی طرح یہ (بھی) کریں گے۔ ﴿34﴾
وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ	اور بے شک میں بھیجنے والی ہوں (یعنی بھیجتی ہوں)
اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ	انکی طرف کوئی تحفہ پھر دیکھنے والی ہوں (یعنی دیکھتی ہوں)
بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿35﴾	کس (جواب) کے ساتھ قاصد لوٹتے ہیں۔ ﴿35﴾
فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ	تو جب (قاصد) سلیمانؑ کے پاس آیا
قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ۡ	اس نے کہا کیا تم مدد کرتے ہو میری مال کے ساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاَمْرُ	امر، آمر، مامور۔	اَهْلِهَآ	اہل خانہ، اہل بیت، اہل حق۔
اِلَيْكِ	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	كَذٰلِكَ	کماحقہ، کالعدم۔
فَانْظُرِيْ	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔	يَفْعَلُوْنَ	فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
قَالَتْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مُرْسِلَةٌ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
الْمُلُوْكَ	ملوکیت، ملک فہد۔	بِهَدِيَّةٍ	ہدیہ، ہدیہ مبارکہ۔
دَخَلُوْا	دخل، داخل، دخول، مدخل۔	يَرْجِعُ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
قَرْيَةً	قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔	تُمِدُّوْنَنِ	مدد، امداد، مددگار، ممدومعاون۔
اَفْسَدُوْهَا	فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔	بِمَالٍ	مال و دولت، مال وجان، مالی خسارہ۔

وَّ	الْاَمْرُ	اِلَيْكِ	فَانْظُرِيْ ①	مَاذَا	تَاْمُرِيْنَ (33)
اور	معاملہ	تیرے پاس	پس تو دیکھ	کیا	تو حکم دیتی ہے

قَالَتْ ②	اِنَّ	الْمُلُوْكَ	اِذَا	دَخَلُوْا ③	قَرْيَةً ②④
اس نے کہا	بے شک	بادشاہ	جب	وہ سب داخل ہوتے ہیں	کسی بستی میں

اَفْسَدُوْهَا ③	وَ	جَعَلُوْٓا ③	اَعِزَّةَ ⑤	اَهْلِهَآ
وہ سب خراب کر دیتے ہیں اسے	اور	وہ سب کر دیتے ہیں	عزت والے	اسکے رہنے والے

اَذِلَّةً ⑤ ج	وَ	كَذٰلِكَ	يَفْعَلُوْنَ (34)	وَ	اِنِّيْ
ذلیل	اور	اسی طرح	وہ سب کریں گے	اور	بے شک میں

مُرْسِلَةٌ ②⑥	اِلَيْهِمْ	بِهَدِيَّةٍ ②④	فَنٰظِرَةٌۢ ②	بِمَ ⑦
بھیجنے والی	ان کی طرف	کسی تحفہ کے ساتھ	پھر دیکھنے والی	کس کے ساتھ

يَرْجِعُ	الْمُرْسَلُوْنَ (35) ⑥	فَلَمَّا	جَآءَ	سُلَيْمٰنَ
وہ لوٹتے ہیں	سب بھیجے جانے والے	تو جب	(قاصد) آیا	سلیمانؑ

قَالَ	اَ	تُمِدُّوْنَنِ ⑧	بِمَالٍ ز
اس نے کہا	کیا	تم سب مدد کرتے ہو میری	مال کے ساتھ

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں یْ ہو تو واحد مؤنث کو حکم دینے کا مفہوم ہوتا ہے۔② تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں۔③ اس فعل کا ترجمہ ماضی میں ہے ضرورتاً حال میں کیا گیا ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اَعِزَّةَ اور اَذِلَّةً میں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کیلئے ہے۔⑥ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا اور آخر سے پہلے زبر میں کیے جانیوالے کا مفہوم ہے۔⑦ بِمَ اصل میں بِمَا تھا تخفیف کے لیے آخر سے "ا" گر گیا ہے۔⑧ تُمِدُّوْنَنِ کے آخر سے ی گری ہوئی ہے۔

فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ	تو جو دیا ہے مجھے اللہ نے
خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ	وہ بہتر ہے اس سے جو اس نے دیا ہے تمہیں، بلکہ تم تو
بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿36﴾ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ	اپنے ہدیہ سے خوش ہوتے ہو۔﴿36﴾ واپس جا ان کی طرف
فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ	پس ضرور بالضرور ہم آئیں گے ان کے پاس
بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ	(ایسے) لشکروں کے ساتھ (کہ) نہیں طاقت ہوگی
لَهُمْ بِهَا	ان کو ان (لشکروں) کے ساتھ (مقابلے کی)
وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ	اور بلا شبہ ضرور ہم نکال دیں گے انہیں
مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿37﴾	اس (علاقے) سے بے عزت کر کے اور وہ ذلیل ہوں گے۔﴿37﴾
قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ	کہا (سلیمانؑ نے) اے اہلِ دربار تم میں سے کون
يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ	لائے گا میرے پاس اس کا تخت اس سے پہلے
اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿38﴾	کہ وہ آئیں میرے پاس فرمانبردار ہو کر۔﴿38﴾
قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ	جنوں میں سے ایک قوی ہیکل جن نے کہا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَيْرٌ	خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔	مِّنْهَآ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
مِّمَّا	منجانب، من وعن/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔	اَذِلَّةً	ذلت و رسوائی، ذلت آمیز۔
بِهَدِيَّتِكُمْ	ہدیہ، ہدیہ مبارکہ۔	وَ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
تَفْرَحُوْنَ	فرحت بخش، مفرح قلب، تفریح۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اِرْجِعْ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	بِعَرْشِهَا	عرش الٰہی، عرش و فرش، تحت العرش۔
لَّا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	قَبْلَ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
قِبَلَ	مقابلہ، بالمقابل۔	مُسْلِمِيْنَ	مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔
لَنُخْرِجَنَّهُمْ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	الْجِنِّ	جن، جنات۔

فَمَآ	اٰتٰىنِ ①	اللّٰهُ	خَيْرٌ	مِّمَّآ ②	اٰتٰىكُمْ ۚ	بَلْ
تو جو	دیا ہے مجھے	اللہ نے	بہتر	اس سے جو	اس نے دیا ہے تمہیں	بلکہ

اَنْتُمْ	بِهَدِيَّتِكُمْ	تَفْرَحُوْنَ (36)	اِرْجِعْ ③	اِلَيْهِمْ
تم	اپنے ہدیہ سے	تم سب خوش ہوتے ہو	تو واپس جا	ان کی طرف

فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ ④	بِجُنُوْدٍ	لَّا قِبَلَ ⑤	لَهُمْ
پس ضرور بالضرور ہم آئیں گے انکے پاس	لشکروں کیساتھ	نہیں کوئی مقابلے کی طاقت	ان کو

بِهَا	وَ	لَنُخْرِجَنَّهُمْ ④	مِّنْهَآ	اَذِلَّةً ⑥
ان کے ساتھ	اور	ضرور بالضرور ہم نکال دیں گے انہیں	اس سے	بے عزت (کر کے)

وَّ	هُمْ	صٰغِرُوْنَ (37)	قَالَ	يٰٓاَيُّهَا ⑦	الْمَلَؤُا
اور	وہ	سب ذلیل (ہونگے)	کہا	اے	اہلِ دربار

اَيُّكُمْ	يَاْتِيْنِيْ	بِعَرْشِهَا	قَبْلَ	اَنْ	يَّاْتُوْنِيْ
تم میں سے کون	وہ لائے گا میرے پاس	اسکے تخت کو	پہلے	کہ	وہ سب آئیں میرے پاس

مُسْلِمِيْنَ (38)	قَالَ	عِفْرِيْتٌ	مِّنَ الْجِنِّ
سب فرمانبردار	اس نے کہا	ایک قوی ہیکل جن	جنوں میں سے

ضروری وضاحت

① فعل کیساتھ جب یْ آئے تو درمیان میں نِ کا اضافہ ہوتا ہے اور یہاں تخفیف کے لیے یْ گری ہوئی ہے۔② مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔③ فعل کے شروع میں اِ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔④ لَ اور نَّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑤ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔⑥ اَذِلَّةً میں ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔⑦ یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔

اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ	میں لے آؤں گا آپکے پاس اس کو اس سے قبل
اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ	کہ آپ اٹھیں اپنی جگہ سے
وَاِنِّيْ عَلَيْهِ	اور بے شک میں اس پر
لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿39﴾	یقیناً طاقت رکھنے والا امانت دار ہوں۔ ﴿39﴾
قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ	کہا اس نے جو (کہ) تھا اس کے پاس
عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ	ایک علم کتاب سے
اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ	میں لے آتا ہوں آپ کے پاس اس کو
قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۭ	اس سے پہلے کہ جھپکے آپ کی طرف آپ کی آنکھ
فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ	پھر جب اس نے دیکھا اسے رکھا ہوا اپنے پاس
قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۣ	(تو) کہا یہ میرے رب کے فضل سے ہے
لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ	تا کہ وہ آزمائے مجھے کیا میں شکر کرتا ہوں
اَمْ اَكْفُرُ ۭ وَمَنْ شَكَرَ	یا میں ناشکری کرتا ہوں اور جس نے شکر کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَقُوْمَ	: اقامت، مقیم، اقامت گاہ، قائم مقام۔	رَاٰهُ	: رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔
عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مُسْتَقِرًّا	: قول وقرار۔
لَقَوِيٌّ	: قوت، قوی، مقوی۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَمِيْنٌ	: امانت، امین۔	هٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
عِلْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلوماسات۔	مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْكِتٰبِ	: کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	لِيَبْلُوَنِيْٓ	: بلا، دور ابتلا، مبتلا۔
يَّرْتَدَّ	: رد، مردود، تردید، مرتد۔	اَشْكُرُ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
اِلَيْكَ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	اَكْفُرُ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

اَنَا	اٰتِيْكَ	بِهٖ ①	قَبْلَ	اَنْ	تَقُوْمَ
میں	میں لے آؤں گا آپ کے پاس	اس کو	قبل	کہ	آپ اٹھیں

مِنْ مَّقَامِكَ ۚ	وَ	اِنِّىْ	عَلَيْهِ	لَقَوِىٌّ ②
اپنی جگہ سے	اور	بے شک میں	اس پر	یقیناً طاقت رکھنے والا

اَمِيْنٌ (39)	قَالَ	الَّذِىْ	عِنْدَهٗ ③	عِلْمٌ ④
امانت دار	اس نے کہا	جو	اس کے پاس	ایک علم

مِّنَ الْكِتٰبِ	اَنَا	اٰتِيْكَ	بِهٖ	قَبْلَ	اَنْ
کتاب سے	میں	میں لے آتا ہوں آپ کے پاس	اس کو	پہلے	کہ

يَّرْتَدَّ ⑤	اِلَيْكَ	طَرْفُكَ ۭ	فَلَمَّا	رَاٰهُ ③	مُسْتَقِرًّا
لوٹے (یعنی جھپکے)	آپ کی طرف	آپ کی آنکھ	پھر جب	اس نے دیکھا اسے	رکھا ہوا

عِنْدَهٗ ③	قَالَ	هٰذَا	مِنْ فَضْلِ رَبِّىْ ۣ	لِيَبْلُوَنِىْٓ ⑥
اپنے پاس	کہا	یہ	میرے رب کے فضل سے	تاکہ وہ آزمائے مجھے

ءَ	اَشْكُرُ	اَمْ	اَكْفُرُ ۭ	وَ	مَنْ ⑦	شَكَرَ
کیا	میں شکر کرتا ہوں	یا	میں ناشکری کرتا ہوں	اور	جس نے	شکر کیا

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ② لَ تاکید کی علامت ہے جو اسم فعل حرف سب کیساتھ آتی ہے۔
③ ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔
④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ یَرْتَدُّ کے شروع میں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑥ فعل
کیساتھ جب بھی یْ آئے تو درمیان میں نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ⑦ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ	تو بیشک صرف وہ شکر کرتا ہے اپنی ذات کے لیے
وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ	اور جس نے ناشکری کی تو بے شک میرا رب
غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿40﴾	بڑا بے پروا بہت کرم کرنے والا ہے۔ ﴿40﴾
قَالَ نَكِّرُوْا	کہا (سلیمانؑ نے) صورت بدل دو (یعنی بے پہچان کر دو)
لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ	اس کے لیے اس کا تخت ہم دیکھیں
اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ	کیا وہ راہ پاتی ہے (یعنی پہچانتی ہے) یا وہ ہے
مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿41﴾	(ان لوگوں) میں سے جو نہیں راہ پاتے۔ ﴿41﴾
فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ۭ	پھر جب وہ آئی (اسے) کہا گیا کیا اسی طرح ہے تیرا تخت
قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ	اس نے کہا گویا یہ وہی ہے،
وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ	اور ہم دیئے گئے تھے علم (سلیمانؑ کی عظمتِ شان کا)
مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿42﴾	اس سے پہلے ہی اور ہم ہیں فرمانبردار۔ ﴿42﴾
وَصَدَّهَا مَا	اور روکا اسے (اللہ کی عبادت سے اس چیز نے) جس کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَشْكُرُ	:	شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔	تَهْتَدِيْٓ	:	ہدایت، ہادی، برحق، ہادیٔ کائنات۔
لِنَفْسِهٖ	:	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	لَا	:	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
كَفَرَ	:	کفرانِ نعمت۔	قِيْلَ	:	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
رَبِّيْ	:	رب، ربوبیت، رب العلمین۔	وَ	:	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
غَنِيٌّ	:	غنی، مستغنی، استغناء۔	الْعِلْمَ	:	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
كَرِيْمٌ	:	کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔	مِنْ	:	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
عَرْشَهَا	:	عرش الٰہی، عرش وفرش، تحت العرش۔	قَبْلِهَا	:	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
نَنْظُرْ	:	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔	مُسْلِمِيْنَ	:	مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔

فَاِنَّمَا ①	يَشْكُرُ	لِنَفْسِهٖ ج	وَ	مَنْ ②	كَفَرَ
تو بیشک صرف	وہ شکر کرتا ہے	اپنی ذات کے لیے	اور	جس نے	ناشکری کی

فَاِنَّ ③	رَبِّىْ	غَنِىٌّ	كَرِيْمٌ (40)	قَالَ	نَكِّرُوْا
تو بیشک	میرا رب	بڑا بے پرواہ	بہت کرم کرنے والا	کہا	تم سب صورت بدل دو

لَهَا	عَرْشَهَا	نَنْظُرْ	اَ	تَهْتَدِىْٓ ④	اَمْ
اس کے لیے	اس کا تخت	ہم دیکھیں	کیا	وہ راہ پاتی ہے	یا

تَكُوْنُ ④	مِنَ الَّذِيْنَ	لَا	يَهْتَدُوْنَ ⑤ (41)	فَلَمَّا	جَآءَتْ ④
وہ ہے	سے جو	نہیں	وہ سب راہ پاتے	پھر جب	وہ آئی

قِيْلَ ⑥	اَ	هٰكَذَا	عَرْشُكِ ط	قَالَتْ ④	كَاَنَّهٗ
کہا گیا	کیا	اسی طرح ہے	تیرا تخت	اس نے کہا	گویا یہ

هُوَ ج	وَ	اُوْتِيْنَا ⑦	الْعِلْمَ	مِنْ قَبْلِهَا	وَ
وہی ہے	اور	ہم دیئے گئے تھے	علم	اس سے پہلے	اور

كُنَّا	مُسْلِمِيْنَ (42)	وَ	صَدَّهَا	مَا
ہم ہیں	سب فرمانبردار	اور	روکا اُسے	جس کی

ضروری وضاحت

①اِنَّ کیساتھ مَا ہوتو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔②مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔③اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔④تَ فعل کے شروع میں اور تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑥ قِيْلَ اصل میں قُوِلَ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے وْ کو یْ سے بدلا گیا ہے۔⑦فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ	تھی وہ عبادت کرتی اللہ کے سوا،
اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿43﴾	بے شک وہ تھی کافر لوگوں میں سے۔ ﴿43﴾
قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ	کہا گیا اس سے تو داخل ہو (اس) محل میں
فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً	پھر جب اس نے دیکھا اسے (تو) سمجھا اسے گہرا پانی
وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ؕ	اور کپڑا اُٹھایا اپنی پنڈلیوں سے
قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ	کہا (سلیمانؑ نے) بیشک وہ ایک محل ہے
مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ؕ۬	جڑا ہوا شیشوں سے
قَالَتْ رَبِّ	وہ کہنے لگی اے میرے رب
اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ	بے شک میں نے ظلم کیا اپنی جان پر
وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ	اور میں مطیع ہوگئی سلیمانؑ کے ساتھ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿44﴾ ع 3 13 18	اللہ کے لیے (جو) سب جہانوں کا رب ہے۔ ﴿44﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بھیجا (قومِ) ثمود کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَّعْبُدُ	عابد، عبادت، معبود۔	ظَلَمْتُ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	نَفْسِيْ	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
قَوْمٍ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	اَسْلَمْتُ	مسلم، مسلمان، اسلام، تسلیم۔
كٰفِرِيْنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	مَعَ	مع اہل وعیال، معیت۔
ادْخُلِي	دخل، داخل، دخول، مدخل۔	لِلّٰهِ	لہٰذا، الحمد للہ۔
رَاَتْهُ	رویت ہلال، رویت باری تعالیٰ۔	الْعٰلَمِيْنَ	عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	اَرْسَلْنَآ	رسول، مرسل، رسالت۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اِلٰى	الداعی الی الخیر، رجوع الی اللہ۔

كَانَتْ ①	تَعْبُدُ ①	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ ②	اِنَّهَا	كَانَتْ ①
وہ تھی	وہ عبادت کرتی ہے	اللہ کے سوا	بیشک وہ	تھی

مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ (43)	قِيْلَ ③	لَهَا	ادْخُلِي ④	الصَّرْحَ ج
کافر لوگوں میں سے	کہا گیا	اس سے	تو داخل ہو	محل

فَلَمَّا	رَاَتْهُ ①	حَسِبَتْهُ ①	لُجَّةً ①	وَّكَشَفَتْ ①
پھر جب	اس نے دیکھا اسے	اس نے سمجھا اسے	گہرا پانی	اور اس نے کپڑا اُٹھایا

عَنْ سَاقَيْهَا ؕ	قَالَ	اِنَّهٗ	صَرْحٌ ⑤	مُّمَرَّدٌ ⑥
اپنی پنڈلیوں سے	کہا	بے شک وہ	ایک محل	جڑا ہوا

مِّنْ قَوَارِيْرَ ؕ	قَالَتْ ①	رَبِّ ⑦	اِنِّيْ	ظَلَمْتُ
شیشوں سے	وہ کہنے لگی	(اے میرے) رب	بے شک میں	میں نے ظلم کیا

نَفْسِيْ	وَ	اَسْلَمْتُ	مَعَ سُلَيْمٰنَ	لِلّٰهِ
اپنی جان	اور	میں مطیع ہوگئی	سلیمانؑ کے ساتھ	اللہ کے لیے

ع 3 13 18

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ع (44)	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَآ	اِلٰى ثَمُوْدَ
سب جہانوں کا رب	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجا	ثمود کی طرف

ضروری وضاحت

①علامت تَ، تْ اور ةً واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔②لفظ دُوْنِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔③قِيْلَ اصل میں قُوِلَ تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے وِ کو یْ سے بدلا اور ی کی مناسبت سے ق کو زیر دی گئی ہے۔④فعل کے شروع میں أ اور آخر میں يْ ہو تو واحد مؤنث کو حکم دینے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦رَبِّ اصل میں یَارَبِّيْ تھا یَا اور يْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہیں۔

اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا	انکے بھائی صالح کو کہ تم عبادت کرو اللہ کی تو اچانک
هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿45﴾	وہ (مسلمان اور کافر) دو گروہ ہو کر آپس میں جھگڑ رہے تھے۔ ﴿45﴾
قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ	کہا (صالح نے) اے میری قوم کیوں تم جلدی طلب کرتے ہو
بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ	برائی (عذاب) کو بھلائی (رحمت) سے پہلے
لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ	کیوں نہیں تم مغفرت طلب کرتے اللہ سے
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿46﴾	تا کہ تم رحم کیے جاؤ۔ ﴿46﴾
قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ	انہوں نے کہا ہم نے منحوس پایا ہے تجھ کو
وَ بِمَنْ مَّعَكَ ؕ قَالَ	اور ان کو جو تیرے ساتھ ہیں، اس نے کہا
طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ	تمہاری نحوست (بری قسمت) اللہ کے پاس سے ہے
بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿47﴾	بلکہ تم وہ لوگ ہو (جو) آزمائے جا رہے ہو۔ ﴿47﴾
وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ	اور تھے (اس) شہر میں نو (9) شخص (سرغنے)
يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ	وہ فساد پھیلاتے تھے زمین میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَخَاهُمْ : اخوت، مواخات۔

اعْبُدُوا : عابد، عبادت، معبود۔

فَرِيْقٰنِ : فریق، فریقین، تفریق، فرقہ، تفرقہ۔

يٰقَوْمِ : قوم، اقوام، قومیت۔

تَسْتَعْجِلُوْنَ: عجلت، مہرِ معجّل۔

بِالسَّيِّئَةِ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءِ ظن۔

قَبْلَ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

الْحَسَنَةِ : حسن، محسن، تحسین، احسان۔

تَسْتَغْفِرُوْنَ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

تُرْحَمُوْنَ : رحمت، رحم، مرحوم۔

مَّعَكَ : مع اہل و عیال، معیت۔

بَلْ : بلکہ۔

تُفْتَنُوْنَ : فتنہ و فساد، فتنہ پرور، فتّان۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

يُّفْسِدُوْنَ : فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔

الْاَرْضِ : ارض و سماء، قطعہ اراضی۔

اَخَاهُمْ	صٰلِحًا	اَنِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	فَاِذَا ①	هُمْ
ان کے بھائی	صالح	کہ	تم سب عبادت کرو	اللہ	تو اچانک	وہ

فَرِيْقٰنِ	يَخْتَصِمُوْنَ ﴿45﴾	قَالَ	يٰقَوْمِ ②	لِمَ
دو گروہ	وہ سب جھگڑ رہے تھے	کہا	اے (میری) قوم	کس لیے

تَسْتَعْجِلُوْنَ ③	بِالسَّيِّئَةِ ④	قَبْلَ	الْحَسَنَةِ ④ ج	لَوْلَا ⑤
تم سب جلدی طلب کرتے ہو	برائی کو	پہلے	بھلائی	کیوں نہیں

تَسْتَغْفِرُوْنَ ③	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ⑥ ﴿46﴾	قَالُوا
تم سب مغفرت طلب کرتے	اللہ	تاکہ تم	تم سب رحم کیے جاؤ	ان سب نے کہا

اطَّيَّرْنَا ⑦	بِكَ	وَ	بِمَنْ	مَّعَكَ ط	قَالَ	طٰٓئِرُكُمْ
ہم نے منحوس پایا	تجھ کو	اور	(ان) کو جو	تیرے ساتھ	اس نے کہا	تمہاری نحوست

عِنْدَ اللّٰهِ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	تُفْتَنُوْنَ ⑥ ﴿47﴾
اللہ کے پاس	بلکہ	تم	لوگ	تم سب آزمائے جا رہے ہو

وَكَانَ	فِي الْمَدِيْنَةِ ④	تِسْعَةُ ④	رَهْطٍ ⑧	يُّفْسِدُوْنَ	فِي	الْاَرْضِ
اور تھے	شہر میں	نو	اشخاص	وہ سب فساد کرتے تھے	میں	زمین

ضروری وضاحت

①اِذَا کا ترجمہ کبھی جب بھی کیا جاتا ہے۔②یہ دراصل يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے يْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔③اِسْتَ میں طلب وچاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔④ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں کیا جاتا ہے۔⑥ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ اَطَّيَّرْنَا اصل میں تَطَيَّرْنَا تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے ت کو ط سے بدل کر ط میں مدغم کر دیا گیا ہے۔⑧ دس سے کم آدمیوں کی جماعت کو رَهْطٍ کہا جاتا ہے۔

وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿48﴾	اور وہ اصلاح نہیں کرتے تھے۔ ﴿48﴾
قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ	انہوں نے کہا تم آپس میں قسم کھاؤ اللہ کی
لَنُبَيِّتَنَّهٗ	(کہ) ضرور بالضرور ہم رات کو حملہ کریں گے اس پر
وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ	اور اس کے گھر والوں پر پھر ضرور بالضرور ہم کہیں گے
لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا	اس کے وارث سے ہم موجود نہیں تھے
مَهْلِكَ اَهْلِهٖ	اس کے گھر والوں کی ہلاکت کے وقت
وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿49﴾	اور بے شک ہم واقعی سچ بولنے والے ہیں۔ ﴿49﴾
وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا	اور انہوں نے ایک چال چلی اور ہم نے (بھی) ایک تدبیر کی
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿50﴾ فَانْظُرْ	اور وہ شعور نہیں رکھتے تھے۔ ﴿50﴾ پھر آپ دیکھیں
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا	کیسا ہوا انجام ان کی چال کا کہ بے شک ہم نے
دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿51﴾	ہلاک کر دیا انہیں اور ان کی قوم سب کو۔ ﴿51﴾
فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةً	تو یہ ان کے گھر ہیں (جو) خالی (ویران) ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يُصْلِحُوْنَ : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
تَقَاسَمُوْا : قسم کھانا، قسمیں۔
اَهْلَهٗ : اہل و عیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔
لِوَلِيِّهٖ : ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔
شَهِدْنَا : شاہد، شہادت، مشاہدہ۔
مَهْلِكَ : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
لَصٰدِقُوْنَ : صداقت، صدق وصفا، صادق و امین۔

مَكَرُوْا : مکروفریب، مکار۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَشْعُرُوْنَ : عقل و شعور، لاشعور، شعوری طور پر۔
فَانْظُرْ : نظر، نظارہ، منظر، منظورِ نظر، تناظر۔
عَاقِبَةُ : عاقبت، تعاقب، عاقبت نااندیش۔
قَوْمَهُمْ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
اَجْمَعِيْنَ : جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
بُيُوْتُهُمْ : بیت اللہ، بیت المقدس۔

وَ	لَا	يُصْلِحُوْنَ ① (48)	قَالُوْا	تَقَاسَمُوْا ②
اور	نہیں	وہ سب اصلاح کرتے تھے	ان سب نے کہا	تم سب آپس میں قسم کھاؤ

بِاللّٰهِ	لَنُبَيِّتَنَّهٗ ③	وَ	اَهْلَهٗ	ثُمَّ
اللہ کی	ضرور بالضرور ہم رات کو حملہ کریں گے اس پر	اور	اس کے گھر والے	پھر

لَنَقُوْلَنَّ ③	لِوَلِيِّهٖ	مَا	شَهِدْنَا	مَهْلِكَ
ضرور بالضرور ہم کہیں گے	اس کے وارث سے	نہیں	ہم موجود تھے	ہلاکت کے وقت

اَهْلِهٖ	وَ	اِنَّا ④	لَصٰدِقُوْنَ (49)	وَ	مَكَرُوْا
اسکے گھر والے	اور	بیشک ہم	واقعی سب سچ بولنے والے	اور	ان سب نے چال چلی

مَكْرًا ⑤	وَّمَكَرْنَا	مَكْرًا ⑤	وَّهُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ ① (50)	فَانْظُرْ
ایک چال	اور ہم نے تدبیر کی	ایک تدبیر	اور وہ	نہیں	وہ سب شعور رکھتے تھے	پھر آپ دیکھیں

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ ⑥	مَكْرِهِمْ ۙ	اَنَّا ④	دَمَّرْنٰهُمْ
کیسا	ہوا	انجام	ان کی چال	بے شک ہم نے	ہم نے ہلاک کر دیا انہیں

وَ	قَوْمَهُمْ	اَجْمَعِيْنَ ⑦ (51)	فَتِلْكَ ⑧	بُيُوْتُهُمْ	خَاوِيَةً ⑥
اور	ان کی قوم	سب کے سب	تو یہ	ان کے گھر	خالی (ویران گرا ہوا)

ضروری وضاحت

①لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔②تَا اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔③ لَـ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔④اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦اَجْمَعِيْنَ میں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

بِمَا ظَلَمُوْا ؕ	اس وجہ سے جو انہوں نے ظلم کیا
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً	بے شک اس میں یقیناً نشانی (عبرت) ہے
لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿52﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) علم رکھتے ہوں۔ ﴿52﴾
وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور ہم نے نجات دی ان لوگوں کو جو ایمان لائے
وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿53﴾	اور وہ ڈرتے تھے۔ ﴿53﴾
وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ	اور لوطؑ کو (ہم نے بھیجا) جب اس نے کہا اپنی قوم سے
اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ	کیا تم آتے ہو بے حیائی (یعنی بدفعلی) کو
وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿54﴾	حالانکہ تم دیکھتے ہو۔ ﴿54﴾
اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ	کیا بیشک تم واقعی آتے ہو مردوں کے پاس
شَهْوَةً	لذت (حاصل کرنے) کے لیے
مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ	عورتوں کے سوا (یعنی عورتوں کو چھوڑ کر)
بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿55﴾	بلکہ تم ایسے لوگ ہو (کہ) تم جہالت والے کام کرتے ہو۔ ﴿55﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
ظَلَمُوْا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يَّعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
وَ : مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔
اَنْجَيْنَا : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
اٰمَنُوْا : ایمان، مؤمن، امن۔
يَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔

الْفَاحِشَةَ : فحش گوئی، فحاشی، فاحشہ عورت۔
تُبْصِرُوْنَ : بصر، بصارت۔
الرِّجَالَ : رجال کار، قحط الرجال۔
شَهْوَةً : شہوت۔
مِّنْ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
النِّسَآءِ : تربیت نسواں، نسوانیت۔
بَلْ : بلکہ۔
تَجْهَلُوْنَ : جاہل، جہالت، مجہول۔

بِمَا ①	ظَلَمُوْا ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ②	لَاٰيَةً ③
اس وجہ سے جو	ان سب نے ظلم کیا	بے شک	اس میں	یقیناً نشانی

لِّقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ (52)	وَ	اَنْجَيْنَا	الَّذِيْنَ
لوگوں کے لیے	وہ سب علم رکھتے ہیں	اور	ہم نے نجات دی	جو

اٰمَنُوْا	وَ	كَانُوْا	يَتَّقُوْنَ (53)	وَ	لُوْطًا
سب ایمان لائے	اور	وہ سب تھے	وہ سب ڈرتے	اور	لوطؑ

اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖٓ ④	اَ	تَاْتُوْنَ
جب	اس نے کہا	اپنی قوم سے	کیا	تم سب آتے ہو

الْفَاحِشَةَ ③⑤	وَ ⑥	اَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ⑦ (54)
بے حیائی	حالانکہ	تم سب دیکھتے ہو

اَ	ئِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ ⑤	شَهْوَةً ③
کیا	بے شک تم	یقیناً تم سب آتے ہو	مردوں (کے پاس)	لذت

مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ ⑧	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	تَجْهَلُوْنَ (55)
عورتوں کے سوا	بلکہ	تم	لوگ	تم سب جہالت والے کام کرتے ہو

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔② ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کردیا جاتا ہے۔③ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ قَالَ وغیرہ کے بعد لِ یا لَ کا ترجمہ عموماً سے کیا جاتا ہے۔⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑥ وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔⑦ اَنْتُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔⑧ لفظ دُوْنِ سے پہلے مِنْ کا ترجمہ عموماً نہیں ہوتا۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ	تو نہ تھا اس کی قوم کا جواب
اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اَخۡرِجُوۡۤا	مگر یہ کہ انہوں نے کہا نکال دو
اٰلَ لُوۡطٍ مِّنۡ قَرۡيَتِكُمۡۚ	لوطؑ کے گھر والوں (یا ماننے والوں) کو اپنی بستی سے
اِنَّهُمۡ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوۡنَ ﴿56﴾	بے شک وہ لوگ بہت پاکباز بنتے ہیں۔ ﴿56﴾
فَاَنۡجَيۡنٰهُ وَاَهۡلَهٗۤ	تو ہم نے نجات دی اسے اور اس کے گھر والوں کو
اِلَّا امۡرَاَتَهٗ قَدَّرۡنٰهَا	سوائے اس کی بیوی کے، ہم نے فیصلہ کر دیا تھا اس کا
مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿57﴾	پیچھے رہنے والوں میں سے۔ ﴿57﴾
وَاَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ مَّطَرًاۚ	اور ہم نے برسائی ان پر (پتھروں کی) بارش
فَسَآءَ مَطَرُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ ﴿58﴾	پس بری تھی بارش ڈرائے گئے لوگوں کی۔ ﴿58﴾
قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ	کہہ دیجیے سب تعریف اللہ کیلئے ہے اور سلام ہے
عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيۡنَ اصۡطَفٰىؕ	اسکے (ان) بندوں پر جنہیں اس نے چن لیا،
آٰللّٰهُ خَيۡرٌ اَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿59﴾	کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جنہیں یہ (اسکا) شریک ٹھہراتے ہیں ﴿59﴾

ع 4 14 19

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَوۡمِهٖۤ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	فَاَنۡجَيۡنٰهُ	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
اِلَّاۤ	الا ما شاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	قَدَّرۡنٰهَا	مقدر، تقدیر۔
قَالُوۡۤا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عَلَيۡهِمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَخۡرِجُوۡۤا	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	فَسَآءَ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔
مِّنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الۡمُنۡذَرِيۡنَ	بشارت و انذار، نذیر۔
قَرۡيَتِكُمۡ	قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔	اصۡطَفٰى	مصطفیٰ۔
اُنَاسٌ	عوام الناس، عامۃ الناس۔	خَيۡرٌ	خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔
يَّتَطَهَّرُوۡنَ	طاہر، طہارت، ازواج مطہرات۔	يُشۡرِكُوۡنَ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔

فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ ①	قَالُوْٓا
تو نہ	تھا	جواب	اس کی قوم	مگر	(یہ) کہ	ان سب نے کہا

اَخْرِجُوْٓا ②	اٰلَ لُوْطٍ	مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ	اِنَّهُمْ	اُنَاسٌ
تم سب نکال دو	لوطؑ کے گھر والے	اپنی بستی سے	بیشک وہ	لوگ

يَّتَطَهَّرُوْنَ ② (56)	فَاَنْجَيْنٰهُ ④	وَ	اَهْلَهٗٓ	اِلَّا
وہ سب بہت پاکباز بنتے ہیں	تو ہم نے نجات دی اسے	اور	اسکے گھر والوں (کو)	سوائے

امْرَاَتَهٗ ۫	قَدَّرْنٰهَا ④	مِنَ الْغٰبِرِيْنَ (57)	وَ
اس کی بیوی	ہم نے فیصلہ کر دیا تھا اس کا	پیچھے رہنے والوں میں سے	اور

اَمْطَرْنَا ④	عَلَيْهِمْ	مَّطَرًا ۚ	فَسَآءَ	مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ⑤ ع (58)
ہم نے برسائی	ان پر	بارش	پس بری تھی	ڈرائے گئے ہوئے لوگوں کی بارش

4 ع 14 19

قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	وَسَلٰمٌ	عَلٰى عِبَادِهِ	الَّذِيْنَ
آپ کہہ دیجیے	سب تعریف	اللہ کے لیے	اور سلام	اس کے بندوں پر	جنہیں

اصْطَفٰى ؕ	آٰللّٰهُ ⑥	خَيْرٌ	اَمَّا ⑦	يُشْرِكُوْنَ ؕ (59)
اس نے چن لیا	کیا اللہ	بہتر	یا جنہیں	وہ سب شریک ٹھہراتے ہیں

ضروری وضاحت

①اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔②فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
③يَتَطَهَّرُوْنَ فعل میں تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے اور مبالغے کا مفہوم ہے۔④ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے
سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑤ مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ آٰللّٰهُ دراصل أَاَللّٰهُ تھا دوسرے
ہمزے کو گرا کے قاعدے کے مطابق الف بدل کر اسے کھڑی زبر سے ظاہر کیا گیا ہے۔⑦ اَمَّا دراصل اَمْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1. قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
2. قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
3. قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
4. قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔
5. قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
6. قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔
7. انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ **(www.bait-ul-quran.org)**
8. عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **"بیت القرآن"** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **"بیت القرآن"** لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنادیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟ ۔“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

اَمَّنْ خَلَقَ 20

پروفیسر عبدالرّحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیتُ القرآن

لاھور - پاکستان

جملہ حقوق بحق بَیتُ القُرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿ آمَّنْ خَلَقَ 20 ﴾ پارہ نمبر 20
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
اشاعت اول	نومبر 2012
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بَیتُ القُرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بَیتُ القُرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2 "بَیتُ القُرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کارِ خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کارِ خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بَیتُ القُرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاءاللہ العزیز۔

محمد مستمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بَیتُ القُرآن

پوسٹ بکس نمبر 150 ، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون : 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 115

فیکس: 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 111

ویب سائٹ: www.bait-ul-quran.org

ای میل : Info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور با محاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

اَمَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ	(کیا یہ بہتر ہیں) یا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا
وَاَنۡزَلَ لَكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ	اور اُتارا تمہارے لیے آسمان سے پانی
فَاَنۡۢبَتۡنَا بِهٖ حَدَآٮِٕقَ ذَاتَ بَهۡجَةٍ ۚ	پھر ہم نے اُگائے اُس سے باغات رونق والے
مَا كَانَ لَكُمۡ اَنۡ تُنۡۢبِتُوۡا شَجَرَهَا ؕ	نہیں تھا تمہارے لیے (ممکن) کہ تم اُگاتے انکے درخت
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے ساتھ
بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ يَّعۡدِلُوۡنَ ؕ﴿60﴾	بلکہ وہ لوگ (سیدھی راہ سے) ہٹ رہے ہیں۔ ﴿60﴾
اَمَّنۡ جَعَلَ الۡاَرۡضَ قَرَارًا	(کیا یہ بہتر ہیں) یا وہ جس نے بنایا زمین کو قرار کی جگہ
وَّجَعَلَ خِلٰلَهَاۤ اَنۡهٰرًا	اور اس نے بنائیں اس کے درمیان نہریں
وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِىَ	اور اس نے بنائے اس کے لیے پہاڑ
وَجَعَلَ بَيۡنَ الۡبَحۡرَيۡنِ حَاجِزًا ؕ	اور اس نے بنادی دو سمندروں کے درمیان آڑ
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے ساتھ؟
بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ؕ﴿61﴾	بلکہ ان کے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿61﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلَقَ	: خالق، مخلوق، تخلیق، خلق خدا۔	مَّعَ	: مع اہل وعیال، معیت۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	بَلۡ	: بلکہ۔
اَنۡزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	قَرَارًا	: قول وقرار۔
مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	خِلٰلَهَاۤ	: خلل، مخل، خلال۔
مَآءً	: ماء الحیات، ماء اللحم۔	اَنۡهٰرًا	: نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔
فَاَنۡۢبَتۡنَا	: نباتات وجمادات، نباتی گرائپ واٹر۔	بَيۡنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
بِهٖ	: بالکل، بہرحال، بالواسطہ، بالمشافہ۔	الۡبَحۡرَيۡنِ	: بحر قلزم، بروبحر، عالم متبحر۔
شَجَرَهَا	: شجر، اشجار، شجرکاری، شجر ممنوعہ۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

اَمَّنْ ①②	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ③	وَالْاَرْضَ	وَ	اَنْزَلَ	لَكُمْ
یا کس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور	اتارا	تمہارے لیے

مِّنَ السَّمَآءِ	مَآءً ج	فَاَنْۢبَتْنَا	بِهٖ	حَدَآئِقَ	ذَاتَ بَهْجَةٍ ③ ج
آسمان سے	پانی	پھر ہم نے اُگائے	اُس سے	باغات	رونق والے

مَا كَانَ	لَكُمْ	اَنْ	تُنْۢبِتُوْا	شَجَرَهَا ط	ءَ ④	اِلٰهٌ ⑤
نہیں تھا	تمہارے لیے	کہ	تم سب اگاتے	ان کے درخت	کیا	کوئی معبود

مَّعَ اللّٰهِ ط	بَلْ	هُمْ	قَوْمٌ ⑥	يَّعْدِلُوْنَ ط (60)	اَمَّنْ ①②	جَعَلَ
اللہ کے ساتھ	بلکہ	وہ	لوگ	وہ سب ہٹ رہے ہیں	یا کس نے	بنایا

الْاَرْضَ	قَرَارًا	وَّ	جَعَلَ	خِلٰلَهَآ	اَنْهٰرًا	وَّ	جَعَلَ
زمین کو	قرار (کی جگہ)	اور	اس نے بنائیں	اسکے درمیان	نہریں	اور	اس نے بنائے

لَهَا	رَوَاسِيَ	وَ	جَعَلَ	بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ ⑦	حَاجِزًا ط
اس کے لیے	پہاڑ	اور	اس نے بنا دی	دو سمندروں کے درمیان	آڑ

ءَ ④	اِلٰهٌ ⑤	مَّعَ اللّٰهِ ط	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ⑧ ط (61)
کیا	کوئی معبود	اللہ کے ساتھ؟	بلکہ	ان کے اکثر	نہیں وہ سب جانتے

ضروری وضاحت

① اَمَّنْ دراصل اَمْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔② مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔③ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ اَ یا ءَ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ قَوْمٌ لفظاً واحد اور معناً جمع ہے اس لیے ترجمہ لوگ کیا گیا ہے۔⑦ اسم کے آخر میں یْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ	(کیا یہ بُت بہتر ہیں) یا جو (دعا) قبول کرتا ہے لاچار کی
اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ	جب وہ پکارتا ہے اُسے اور وہ دور کرتا ہے تکلیف کو
وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ	اور وہ بناتا ہے تمہیں جانشین زمین میں
ءَ اِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے ساتھ؟
قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿62﴾	بہت کم تم نصیحت قبول کرتے ہو۔ ﴿62﴾
اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ	(کیا یہ بُت بہتر ہیں) یا وہ جو راہ دکھاتا ہے تمہیں
فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں
وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ	اور جو بھیجتا ہے ہواؤں کو
بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ	خوشخبری بنا کر اپنی رحمت سے پہلے
ءَ اِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے ساتھ؟
تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿63﴾	اللہ بہت بلند ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں ﴿63﴾
اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ	(کیا یہ بُت بہتر ہیں) یا وہ جو پہلی بار (پیدا) کرتا ہے مخلوق کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُّجِيْبُ	: مستجاب الدعا، استجابت، جواب۔	فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْمُضْطَرَّ	: اضطراری حالت، اضطراری کیفیت۔	ظُلُمٰتِ	: ظلمت، بحر ظلمات۔
دَعَاهُ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	يُّرْسِلُ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
يَكْشِفُ	: کشف، کاشف، کشف المحجوب۔	الرِّيٰحَ	: ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
السُّوْٓءَ	: سوءِ ظن، علما سوء۔	بُشْرًۢا	: بشارت، مبشر، بشیر۔
خُلَفَآءَ	: خلیفہ، خلافت، خلف۔	يَدَيْ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
تَذَكَّرُوْنَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	تَعٰلَى	: عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔
يَهْدِيْكُمْ	: ہدایت، ہادیِ برحق، ہادیِ کائنات۔	يَّبْدَؤُا	: ابتدا، ابتدائی، مبتدی طالب علم۔

اَمَّنْ ①②	يُّجِيْبُ	الْمُضْطَرَّ	اِذَا	دَعَاهُ	وَ	يَكْشِفُ
یا کون	وہ قبول کرتا ہے	لاچار	جب	وہ پکارتا ہے اُسے	اور	وہ دور کرتا ہے

السُّوْٓءَ	وَ	يَجْعَلُكُمْ ③	خُلَفَآءَ	الْاَرْضِ ط
تکلیف	اور	وہ بناتا ہے تمہیں	جانشین	زمین (میں)

ءَ ④	اِلٰهٌ ⑤	مَّعَ اللّٰهِ ط	قَلِيْلًا	مَّا	تَذَكَّرُوْنَ (62) ط
کیا	کوئی معبود	اللہ کے ساتھ	بہت کم	جو	تم سب نصیحت قبول کرتے ہو

اَمَّنْ ①②	يَّهْدِيْكُمْ ③	فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ	وَ	الْبَحْرِ
یا کون	وہ راہ دکھاتا ہے تمہیں	خشکی کے اندھیروں میں	اور	سمندر

وَمَنْ ②	يُّرْسِلُ	الرِّيٰحَ	بُشْرًاۢ	بَيْنَ يَدَيْ ⑥	رَحْمَتِهٖ ط
اور کون	وہ بھیجتا ہے	ہواؤں (کو)	خوشخبری بنا کر	پہلے	اپنی رحمت سے

ءَ ④	اِلٰهٌ ⑤	مَّعَ اللّٰهِ ط	تَعٰلَى ⑦	اللّٰهُ	عَمَّا ⑧
کیا	کوئی معبود	اللہ کے ساتھ	بہت بلند ہے	اللہ	اس سے جو

يُشْرِكُوْنَ (63) ط	اَمَّنْ ①②	يَّبْدَؤُا	الْخَلْقَ
وہ سب شریک ٹھہراتے ہیں	یا کون	وہ پہلی بار (پیدا) کرتا ہے	مخلوق (کو)

ضروری وضاحت

① اَمَّنْ دراصل اَمْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ② مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ③ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ④ أ یا ءَ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ بَيْنَ يَدَيْ کا اصل ترجمہ ہاتھوں کے درمیان ہے محاورۃً اس کا ترجمہ پہلے کیا گیا ہے۔ ⑦ علامت تا اور کھڑی زبر میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ⑧ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔

ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ	پھر وہ (دوبارہ) لوٹائے گا اُسے
وَمَنۡ يَّرۡزُقُكُمۡ	اور وہ جو رزق دیتا ہے تمہیں
مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ؕ	آسمان اور زمین سے
ءَ اِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے ساتھ؟۔
قُلۡ هَاتُوۡا بُرۡهَانَكُمۡ	کہہ دیجیے لاؤ اپنی دلیل
اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿64﴾	اگر ہو تم سچے۔ ﴿64﴾
قُلۡ لَّا يَعۡلَمُ	کہہ دیجیے نہیں جانتا (کوئی بھی)
مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	جو آسمانوں اور زمین میں ہے
الۡغَيۡبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ	غیب (کی بات) کو سوائے اللہ کے
وَمَا يَشۡعُرُوۡنَ	اور نہیں وہ شعور رکھتے
اَيَّانَ يُبۡعَثُوۡنَ ﴿65﴾	(کہ) کب وہ اُٹھائے جائیں گے ﴿65﴾
بَلِ ادّٰرَكَ عِلۡمُهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ قف	بلکہ ختم ہو گیا ہے اُن کا علم آخرت کے بارے میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُعِيۡدُهٗ	اعادہ، عود کر آنا۔	صٰدِقِيۡنَ	صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔
يَّرۡزُقُكُمۡ	رزق، رزّاق، رازق۔	يَعۡلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
مِّنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فِى	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
السَّمَآءِ	کتب ساویہ، ارض وسما۔	اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
الۡاَرۡضِ	ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	يَشۡعُرُوۡنَ	عقل وشعور، لاشعور، شعوری طور پر۔
مَّعَ	مع اہل وعیال، معیت۔	يُبۡعَثُوۡنَ	بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔
قُلۡ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بَلِ	بلکہ۔
بُرۡهَانَكُمۡ	اللہ کی برہان۔	ادّٰرَكَ	تدارک۔

ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ ①	وَ	مَنْ ②	يَّرْزُقُكُمْ ③
پھر	وہ لوٹائے گا اُسے	اور	کون	وہ رزق دیتا ہے تمھیں

مِّنَ السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ ؕ	ءَ	اِلٰهٌ ④	مَّعَ اللّٰهِ ؕ
آسمان سے	اور	زمین	کیا	کوئی معبود	اللہ کے ساتھ

قُلْ	هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ ③	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (64)
آپ کہہ دیجیے	تم سب لاؤ	اپنی دلیل	اگر	ہو تم	سب سچے

قُلْ	لَّا	يَعْلَمُ	مَنْ ②	فِي السَّمٰوٰتِ ⑤
آپ کہہ دیجیے	نہیں	وہ جانتا	جو	آسمانوں میں

وَ	الْاَرْضِ	الْغَيْبَ	اِلَّا	اللّٰهُ ؕ
اور	زمین	غیب	سوائے	اللہ

وَ	مَا ⑥	يَشْعُرُوْنَ	اَيَّانَ	يُبْعَثُوْنَ ⑦ (65)
اور	نہیں	وہ سب شعور رکھتے	کب	وہ سب اُٹھائے جائیں گے

بَلِ	ادّٰرَكَ	عِلْمُهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ ⑤ قف
بلکہ	ختم ہو گیا ہے	اُن کا علم	آخرت کے بارے میں

ضروری وضاحت

① ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو ہوتا ہے۔ ② مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس ہوتا ہے۔ ③ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی ہوا ہے۔ ⑤ ات اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو ہوتا ہے۔ ⑦ علامت يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

ع 5/8 1

بَلْ هُمْ فِیْ شَكٍّ مِّنْهَا ۫	بلکہ وہ شک میں ہیں اس سے
بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿66﴾ ع	بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں۔ ﴿66﴾ ع
وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا	اور کہا (ان لوگوں نے) جنھوں نے کفر کیا
ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَاۤ	کیا جب ہم ہو جائیں گے مٹی اور ہمارے باپ دادا بھی
اَىِٕنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ﴿67﴾	کیا واقعی ہم ضرور (قبروں سے) نکالے جانیوالے ہیں۔ ﴿67﴾
لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ	بلاشبہ یقیناً ہم سے وعدہ کیا گیا یہ ہم سے
وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ	اور ہمارے آباؤاجداد سے اس سے قبل
اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿68﴾	نہیں ہے یہ مگر پہلے لوگوں کے افسانے ﴿68﴾
قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا	کہہ دیجیے چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو
كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿69﴾	کیسا ہوا مجرموں کا انجام۔ ﴿69﴾
وَلَا تَحْزَنْ عَلَیْهِمْ وَلَا تَكُنْ	اور نہ آپ غم کریں ان پر اور نہ آپ ہوں
فِیْ ضَیْقٍ مِّمَّا یَمْكُرُوْنَ ﴿70﴾	کسی تنگی میں اس سے جو وہ سازشیں کرتے ہیں۔ ﴿70﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فَانْظُرُوْا	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
تُرٰبًا	تربت۔	عَاقِبَةُ	عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
اٰبَآؤُنَا	آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
لَمُخْرَجُوْنَ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	تَحْزَنْ	حزن وملال، عام الحزن۔
وُعِدْنَا	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	عَلَیْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
هٰذَا	لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس، حامل رقعہ ہذا۔	ضَیْقٍ	ضیق الصدر، ضیق النفس، مضائقہ۔
اِلَّاۤ	الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	مِّمَّا	منجانب، من حیث القوم/ماتحت، ماحول۔
سِیْرُوْا	سیر، سیر وتفریح، سیر وسیاحت۔	یَمْكُرُوْنَ	مکروفریب، مکار۔

ع 5 8 1

بَلْ	هُمْ	فِيْ شَكٍّ	مِّنْهَا (قف)	بَلْ	هُمْ	مِّنْهَا	عَمُوْنَ ﴿66﴾ (ع)
بلکہ	وہ	شک میں	اس سے	بلکہ	وہ	اس سے	سب اندھے

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	ءَ ①	اِذَا	كُنَّا ②	تُرٰبًا
اور	کہا	جن	سب نے کفر کیا	کیا	جب	ہم ہوجائیں گے	مٹی

وَّ	اٰبَآؤُنَآ	اَئِنَّا ③	لَمُخْرَجُوْنَ ④⑤ ﴿67﴾	لَقَدْ
اور	ہمارے باپ دادا	کیا واقعی ہم	ضرور سب نکالے جانیوالے	بلاشبہ یقیناً

وُعِدْنَا	هٰذَا	نَحْنُ	وَ	اٰبَآؤُنَا	مِنْ قَبْلُ (لا)	اِنْ ⑥
وعدہ دیئے گئے ہم	یہ	ہم	اور	ہمارے آباؤاجداد	(اس) سے قبل	نہیں

هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿68﴾	قُلْ	سِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ
یہ	مگر	افسانے	پہلوں کے	کہہ دیجئے	تم سب چلو پھرو	زمین میں

فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ ⑦	الْمُجْرِمِيْنَ ﴿69﴾	وَلَا	تَحْزَنْ
پھر تم سب دیکھو	کیسا	ہوا	انجام	جرم کرنیوالوں کا	اور نہ	آپ غم کریں

عَلَيْهِمْ	وَلَا	تَكُنْ	فِيْ ضَيْقٍ ⑧	مِّمَّا ⑨	يَمْكُرُوْنَ ﴿70﴾
ان پر	اور نہ	آپ ہوں	کسی تنگی میں	(اس) سے جو	وہ سب سازشیں کرتے ہیں

ضروری وضاحت

① أ یاءَ اگر الگ استعمال ہوتو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔② اِذَا کے بعد فعل کا ترجمہ مستقبل میں کرتے ہیں۔③ یہ دراصل اَ + اِنَّا کا مجموعہ ہے۔④ لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔⑤ مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جانے والا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہوتو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑦ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی ہوا ہے۔⑨ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ	اور وہ کہتے ہیں کب (پورا) ہوگا یہ وعدہ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿71﴾	اگر ہو تم سچے۔ ﴿71﴾
قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ	کہہ دیجیے قریب ہے کہ تمہارے پیچھے آ پہنچا ہو
بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿72﴾	(اس عذاب کا) کچھ حصہ جو تم جلدی مانگ رہے ہو۔ ﴿72﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ	اور بے شک آپ کا رب یقیناً فضل والا ہے لوگوں پر
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿73﴾	اور لیکن اُن کے اکثر شکر نہیں کرتے۔ ﴿73﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ	اور بے شک آپ کا رب یقیناً جانتا ہے جو چُھپاتے ہیں
صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿74﴾	اُن کے سینے اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ ﴿74﴾
وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ	اور نہیں کوئی غائب چیز
فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ	آسمان اور زمین میں
اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿75﴾	مگر (وہ) ایک واضح کتاب میں (موجود) ہے۔ ﴿75﴾
اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ	بے شک یہ قرآن

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَقُوْلُوْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يَشْكُرُوْنَ	شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
هٰذَا	لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔	لَيَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الْوَعْدُ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	صُدُوْرُهُمْ	شرح صدر، ضیق الصدر۔
صٰدِقِيْنَ	صداقت، صدق وصفا، صادق و امین۔	يُعْلِنُوْنَ	علی الاعلان، علانیہ طور پر۔
تَسْتَعْجِلُوْنَ	عجلت، مہرِ معجّل۔	مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	غَآئِبَةٍ	حاضر و غائب، علمِ غیب۔
لٰكِنَّ	لیکن۔	اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	مُّبِيْنٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿71﴾
اور	وہ سب کہتے ہیں	کب	یہ	وعدہ	اگر ہو تم	سب سچے

قُلْ	عَسٰٓى	اَنْ يَّكُوْنَ	رَدِفَ	لَكُمْ ①	بَعْضُ	الَّذِىْ
آپ کہہ دیجیے	قریب ہے	کہ وہ ہو	آ پہنچا پیچھے	تمہارے	کچھ حصہ	جو

تَسْتَعْجِلُوْنَ ② ﴿72﴾	وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَذُوْ فَضْلٍ ③	عَلَى النَّاسِ
تم سب جلدی مانگتے ہو	اور بے شک	آپ کا رب	یقیناً فضل والا	لوگوں پر

وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَشْكُرُوْنَ ④ ﴿73﴾	وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَيَعْلَمُ ③
اور لیکن	اُنکے اکثر	نہیں وہ سب شکر کرتے	اور بیشک	آپ کا رب	یقیناً وہ جانتا ہے

مَا ⑤	تُكِنُّ ⑥	صُدُوْرُهُمْ	وَمَا ⑤	يُعْلِنُوْنَ ﴿74﴾
جو	چھپاتے ہیں	اُن کے سینے	اور جو	وہ سب ظاہر کرتے ہیں

وَ	مَا ⑤	مِنْ غَآئِبَةٍ ⑥⑦⑧	فِى السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ
اور	نہیں	کوئی پوشیدہ چیز	آسمان میں	اور	زمین (میں)

اِلَّا	فِىْ كِتٰبٍ ⑧	مُّبِيْنٍ ﴿75﴾	اِنَّ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ
مگر	ایک کتاب میں	واضح	بے شک	یہ	قرآن

ضروری وضاحت

① لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوگیا ہے، یہاں اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ لَ تاکید کی علامت ہے جسکا ترجمہ یقیناً ہوا ہے۔ ④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑤ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو ہوتا ہے۔ ⑥ ۃ اور تـ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

يَقُصُّ عَلٰى بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ	بیان کرتا ہے بنی اسرائیل پر
اَكۡثَرَ الَّذِىۡ هُمۡ فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿76﴾	اکثر (وہ باتیں کہ) وہ جس میں اختلاف کرتے ہیں۔ ﴿76﴾
وَاِنَّهٗ لَهُدًى	اور بے شک وہ یقیناً ہدایت
وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿77﴾	اور رحمت ہے مومنوں کے لیے۔ ﴿77﴾
اِنَّ رَبَّكَ يَقۡضِىۡ	بے شک آپ کا رب فیصلہ فرمائے گا
بَيۡنَهُمۡ بِحُكۡمِهٖ ۚ	اُن کے درمیان اپنے حکم سے
وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡعَلِيۡمُ ﴿78﴾	اور وہ ہی نہایت غالب خوب جاننے والا ہے۔ ﴿78﴾
فَتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ ؕ	پس آپ بھروسا کریں اللہ پر
اِنَّكَ عَلَى الۡحَـقِّ الۡمُبِيۡنِ ﴿79﴾	بے شک آپ واضح حق پر ہیں۔ ﴿79﴾
اِنَّكَ لَا تُسۡمِعُ الۡمَوۡتٰى	بے شک آپ نہیں سُنا سکتے مُردوں کو
وَلَا تُسۡمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ	اور نہ آپ سُنا سکتے ہیں بہروں کو (اپنی) پکار
اِذَا وَلَّوۡا مُدۡبِرِيۡنَ ﴿80﴾	جب وہ پھر جائیں پیٹھ پھیر کر۔ ﴿80﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَقُصُّ	قصہ، قصہ گوئی، قصص القرآن۔	بَيۡنَهُمۡ	بین السطور، بین الاقوامی۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بِحُكۡمِهٖ	حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔
فِيۡهِ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الۡعَلِيۡمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
يَخۡتَلِفُوۡنَ	خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔	فَتَوَكَّلۡ	توکل، متوکل علی اللہ۔
وَ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
لَهُدًى	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	تُسۡمِعُ	سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ	ایمان، مومن، امن۔	الۡمَوۡتٰى	موت و حیات، حیاتی مماتی۔
يَقۡضِىۡ	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	مُدۡبِرِيۡنَ	ادبار زمانہ، دُبر۔

يَقُصُّ	عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اَكْثَرَ	الَّذِيْ	هُمْ
وہ بیان کرتا ہے	بنی اسرائیل پر	اکثر	جو	وہ

فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ ﴿76﴾	وَ	اِنَّهٗ	لَهُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ ①
اُس میں	وہ سب اختلاف کرتے ہیں	اور	بے شک وہ	یقیناً ہدایت	اور	رحمت

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ② ﴿77﴾	اِنَّ	رَبَّكَ	يَقْضِيْ	بَيْنَهُمْ
ایمان لانے والوں کیلیے	بے شک	آپ کا رب	وہ فیصلہ فرمائے گا	اُن کے درمیان

بِحُكْمِهٖ ③ ج	وَ	هُوَ الْعَزِيْزُ ④⑤	الْعَلِيْمُ ⑤ ﴿78﴾ ج
اپنے حکم سے	اور	وہی نہایت غالب	خوب جاننے والا

فَتَوَكَّلْ ⑥⑦	عَلَى اللّٰهِ ط	اِنَّكَ	عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿79﴾
پس آپ بھروسا کریں	اللہ پر	بے شک آپ	واضح حق پر

اِنَّكَ	لَا	تُسْمِعُ	الْمَوْتٰى	وَلَا	تُسْمِعُ
بے شک آپ	نہیں	آپ سُنا سکتے	مُردوں (کو)	اور نہ	آپ سُنا سکتے ہیں

الصُّمَّ	الدُّعَآءَ	اِذَا	وَلَّوْا	مُدْبِرِيْنَ ② ﴿80﴾
بہروں (کو)	پکار	جب	وہ سب پھر جائیں	سب پیٹھ پھیر کر

ضروری وضاحت

① ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ④ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ⑤ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ⑦ علامت تّ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَمَاۤ اَنۡتَ بِهٰدِى الۡعُمۡىِ	اور نہ آپ ہرگز راہ پر لانے والے ہیں اندھوں کو
عَنۡ ضَلٰلَتِهِمۡ ؕ	اُن کی گمراہی سے
اِنۡ تُسۡمِعُ اِلَّا مَنۡ يُّؤۡمِنُ	نہیں آپ سُنا سکتے مگر (اُنہیں) جو ایمان لاتا ہے
بِاٰيٰتِنَا فَهُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿81﴾	ہماری آیتوں پر، تو وہی ہیں فرمانبردار۔ ﴿81﴾
وَاِذَا وَقَعَ الۡقَوۡلُ عَلَيۡهِمۡ	اور جب واقع ہوگی (عذاب کی) بات اُن پر
اَخۡرَجۡنَا لَهُمۡ	ہم نکالیں گے اُن کے لیے
دَآبَّةً مِّنَ الۡاَرۡضِ تُكَلِّمُهُمۡ ۙ	ایک جانور زمین سے وہ کلام کرے گا اُن سے
اَنَّ النَّاسَ	کہ بے شک (فلاں فلاں) لوگ
ع 6/16/2 كَانُوۡا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوۡقِنُوۡنَ ﴿82﴾ ع	ہماری آیات پر یقین نہیں رکھتے تھے۔ ﴿82﴾ ع
وَيَوۡمَ نَحۡشُرُ مِنۡ كُلِّ اُمَّةٍ فَوۡجًا	اور جس دن ہم اکٹھا کریں گے ہر امت میں سے ایک گروہ
مِّمَّنۡ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا	ان میں سے جو جھٹلاتے تھے ہماری آیات کو
فَهُمۡ يُوۡزَعُوۡنَ ﴿83﴾	پھر وہ الگ کیے جائیں گے (یعنی اُنکی جماعت بندی کی جائیگی) ﴿83﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِهٰدِى	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	تُكَلِّمُهُمۡ	کلام، متکلم، اندازِ تکلم۔
ضَلٰلَتِهِمۡ	ضلالت وگمراہی۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تُسۡمِعُ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	يُوۡقِنُوۡنَ	یقین، یقین محکم، یقین کامل۔
اِلَّا	الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	يَوۡمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
مُّسۡلِمُوۡنَ	مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔	نَحۡشُرُ	حشر، محشر، حشر ونشر۔
وَقَعَ	واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔	كُلِّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
اَخۡرَجۡنَا	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	فَوۡجًا	فوج، افواج، فوج ظفر موج۔
مِّنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يُّكَذِّبُ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔

وَمَآ	اَنۡتَ	بِهٰدِی ①	الۡعُمۡیِ	عَنۡ ضَلٰلَتِهِمۡ ؕ
اور نہ	آپ	ہرگز راہ پر لانے والے	اندھوں (کو)	اُن کی گمراہی سے

اِنۡ ②	تُسۡمِعُ	اِلَّا	مَنۡ	یُّؤۡمِنُ	بِاٰیٰتِنَا ③④
نہیں	آپ سُنا سکتے	مگر	جو	وہ ایمان لاتا ہے	ہماری آیتوں پر

فَهُمۡ	مُّسۡلِمُوۡنَ (81)	وَاِذَا	وَقَعَ ⑤	الۡقَوۡلُ	عَلَیۡهِمۡ
تو وہ	سب فرمانبرداری کرنے والے	اور جب	واقع ہوگی	بات	اُن پر

اَخۡرَجۡنَا	لَهُمۡ	دَآبَّةً ④⑥	مِّنَ الۡاَرۡضِ	تُكَلِّمُهُمۡ ④ لا
ہم نکالیں گے	اُن کے لیے	ایک جانور	زمین سے	وہ کلام کرے گا اُن سے

ع 6 16 2

اَنَّ	النَّاسَ	كَانُوۡا	بِاٰیٰتِنَا ③④	لَا یُوۡقِنُوۡنَ (82) ع
کہ بیشک	لوگ	سب تھے	ہماری آیتوں پر	نہیں وہ سب یقین رکھتے

وَ	یَوۡمَ	نَحۡشُرُ	مِنۡ كُلِّ اُمَّةٍ ④	فَوۡجًا ⑥
اور	(جس) دن	ہم اکٹھا کریں گے	ہرامت میں سے	ایک گروہ

مِّمَّنۡ ⑦	یُّكَذِّبُ	بِاٰیٰتِنَا ③④	فَهُمۡ	یُوۡزَعُوۡنَ (83)
(ان) میں سے جو	وہ جھٹلاتے تھے	ہماری آیتوں کو	پھر وہ	وہ سب الگ کیے جائیں گے

ضروری وضاحت

① بِ سے پہلے اگر مَا آ رہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔② اِنۡ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنۡ کا ترجمہ نہیں ہوتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ ہوتا ہے۔④ ة، ت اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ اِذَا کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً مستقبل میں کیا جاتا ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑦ مِمَّنۡ دراصل مِنۡ+مَنۡ کا مجموعہ ہے۔

حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْ قَالَ	یہاں تک کہ جب وہ آجائیں گے (تو اللہ) فرمائے گا
اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِىْ	کیا تم نے جھٹلایا تھا میری آیتوں کو
وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا	حالانکہ نہیں تم نے احاطہ کیا تھا اُن کا علم سے
اَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿84﴾	یا کیا تھا (جو) تم عمل کرتے تھے۔ ﴿84﴾
وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ	اور واقع ہو جائے گی اُن پر (عذاب کی) بات
بِمَا ظَلَمُوْا	اس کے بدلے جو انہوں نے ظلم کیا
فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿85﴾	پھر وہ نہیں بول سکیں گے۔ ﴿85﴾
اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا	کیا نہیں اُنہوں نے دیکھا کہ بے شک ہم نے بنایا
الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ	رات کو تا کہ وہ آرام کریں اُس میں
وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ	اور دن کو دکھلانے والا (یعنی روشن)
اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿86﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) ایمان لاتے ہیں۔ ﴿86﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَتّٰٓى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	ظَلَمُوْا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
كَذَّبْتُمْ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	يَنْطِقُوْنَ	: نطق، منطوق، حیوان ناطق، ناطقہ بند کرنا۔
بِاٰيٰتِىْ	: آیت، آیات قرآنی۔	يَرَوْا	: رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔
تُحِيْطُوْا	: احاطہ، محیط۔	الَّيْلَ	: لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
تَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	لِيَسْكُنُوْا	: سکون۔
وَقَعَ	: واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔	النَّهَارَ	: لیل و نہار، نہار منہ۔
عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مُبْصِرًا	: بصر، بصارت، بصیرت۔

حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءُوْ ①	قَالَ	اَ	كَذَّبْتُمْ
یہاں تک کہ	جب	وہ سب آجائیں گے	فرمائے گا	کیا	تم نے جھٹلایا

بِاٰیٰتِیْ	وَلَمْ ②	تُحِیْطُوْا	بِهَا	عِلْمًا
میری آیتوں کو	حالانکہ نہیں	تم سب نے احاطہ کیا تھا	اُن کا	علم سے

اَمَّاذَا ③	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ (84)	وَ	وَقَعَ	الْقَوْلُ
یا کیا	تھے تم	تم سب عمل کرتے	اور	واقع ہوجائے گی	بات

عَلَيْهِمْ	بِمَا	ظَلَمُوْا	فَهُمْ	لَا يَنْطِقُوْنَ ④ (85)
اُن پر	اس کے بدلے جو	ان سب نے ظلم کیا	پھر وہ	نہیں وہ سب بول سکیں گے

اَلَمْ	يَرَوْا ②	اَنَّا ⑤	جَعَلْنَا	الَّيْلَ
کیا نہیں	اُن سب نے دیکھا	کہ بے شک ہم	ہم نے بنایا	رات کو

لِيَسْكُنُوْا ⑥	فِيْهِ	وَ	النَّهَارَ	مُبْصِرًا ؕ
تاکہ وہ سب آرام کریں	اُس میں	اور	دن کو	دکھلانے والا

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ ⑦	يُّؤْمِنُوْنَ (86)
بے شک	اس میں	یقیناً نشانیاں ہیں	لوگوں کے لیے	وہ سب ایمان لاتے ہیں

ضروری وضاحت

①علامت وْا میں الف قرآنی کتابت میں نہیں ہے اور اِذَا کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً مستقبل میں کیا جاتا ہے۔② لَمۡ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔③یہ دراصل اَمۡ + مَاذَا کا مجموعہ ہے۔④لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑤اَنَّا دراصل اَنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔⑥فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔⑦اسم کیساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

وَيَوۡمَ يُنۡفَخُ فِى الصُّوۡرِ	اور جس دن پھونکا جائے گا صور میں
فَفَزِعَ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ	تو گھبرا جائے گا جو آسمانوں میں ہے
وَمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ اِلَّا مَنۡ شَآءَ اللّٰهُ ؕ	اور جو زمین میں (ہے) مگر جسے اللہ نے چاہا
وَكُلٌّ اَتَوۡهُ دٰخِرِيۡنَ ﴿87﴾	اور سب آئیں گے اُس کے پاس ذلیل ہو کر۔ ﴿87﴾
وَتَرَى الۡجِبَالَ	اور آپ دیکھیں گے پہاڑوں کو
تَحۡسَبُهَا جَامِدَةً	آپ گمان کریں گے اُنہیں جمے ہوئے
وَّهِىَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ	حالانکہ وہ چل رہے ہونگے بادلوں کے چلنے کی طرح
صُنۡعَ اللّٰهِ الَّذِىۡۤ اَتۡقَنَ كُلَّ شَىۡءٍ ؕ	(یہ) اللہ کی کاری گری ہے جس نے پختہ بنایا ہر چیز کو
اِنَّهٗ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿88﴾	بلاشبہ وہ خوب باخبر ہے اس سے جو تم کرتے ہو۔ ﴿88﴾
مَنۡ جَآءَ بِالۡحَسَنَةِ	جو آئے گا نیکی کے ساتھ (یعنی نیکی لے کر)
فَلَهٗ خَيۡرٌ مِّنۡهَا ۚ	تو اُس کے لیے بہت بہتر (بدلہ) ہوگا اُس سے
وَهُمۡ مِّنۡ فَزَعٍ يَّوۡمَئِذٍ اٰمِنُوۡنَ ﴿89﴾	اور وہ اُس دن گھبراہٹ سے امن میں ہونگے۔ ﴿89﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	جَامِدَةً	: جامد، جمود۔
يُنۡفَخُ	: نفخہ صور، نفخ۔	تَمُرُّ	: مرورِ زمانہ۔
فِى	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	صُنۡعَ	: صنعت وتجارت، صنعتی شہر، مصنوعی۔
فَفَزِعَ	: جزع فزع کرنا۔	خَبِيۡرٌ	: خبر، اخبار، مخبر، خبر دار، باخبر۔
اِلَّا	: الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	تَفۡعَلُوۡنَ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
شَآءَ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	بِالۡحَسَنَةِ	: حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔
تَرَى	: رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔	خَيۡرٌ	: خیر، خیریت، خیرخواہی، صبح بخیر۔
الۡجِبَالَ	: جبل اُحد، جبل رحمت، جبال ہمالیہ۔	اٰمِنُوۡنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔

وَ	يَوْمَ	يُنْفَخُ ①	فِي الصُّوْرِ	فَفَزِعَ ②	مَنْ ③	فِي السَّمٰوٰتِ ④
اور	(جس) دن	پھونکا جائے گا	صور میں	تو گھبرا جائے گا	جو	آسمانوں میں

وَمَنْ ③	فِي الْاَرْضِ	اِلَّا	مَنْ ③	شَآءَ	اللّٰهُ ؕ
اور جو	زمین میں	مگر	جسے	چاہا	اللہ نے

وَكُلٌّ	اَتَوْهُ ⑤	دٰخِرِيْنَ (87)	وَ	تَرَى	الْجِبَالَ
اور سب	سب آئیں گے اُسکے پاس	سب ذلیل ہوکر	اور	آپ دیکھیں گے	پہاڑوں کو

تَحْسَبُهَا	جَامِدَةً ④	وَّهِيَ ⑥	تَمُرُّ ④	مَرَّ السَّحَابِ ؕ
آپ گمان کرینگے اُنہیں	جمے ہوئے	حالانکہ وہ	چل رہے ہونگے	بادلوں کی طرح

صُنْعَ	اللّٰهِ	الَّذِيْٓ	اَتْقَنَ	كُلَّ شَيْءٍ ؕ	اِنَّهٗ
کاری گری	اللہ کی	جس نے	پختہ بنایا	ہر چیز کو	بلاشبہ وہ

خَبِيْرٌۢ	بِمَا ⑦	تَفْعَلُوْنَ (88)	مَنْ ③	جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ ④⑧
خوب باخبر	(اس) سے جو	تم سب کرتے ہو	جو	آئے گا	نیکی کے ساتھ

فَلَهٗ	خَيْرٌ	مِّنْهَا ج	وَهُمْ ⑥	مِّنْ فَزَعٍ	يَّوْمَئِذٍ	اٰمِنُوْنَ (89)
تو اُس کیلیے	بہتر ہوگا	اُس سے	اور وہ	گھبراہٹ سے	اُس دن	سب امن میں ہونگے

ضروری وضاحت

①یہاں علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔③مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔④ات، ةٌ اور ةً مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔⑥ وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ، حالانکہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔
⑦علامت بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ	اور جو آئے گا برائی کے ساتھ (یعنی بُرائی لے کر)
فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ؕ	تو اُوندھے منہ ڈالے جائیں گے اُنکے چہرے آگ میں
هَلْ تُجْزَوْنَ	(اور کہا جائے گا) نہیں تم بدلہ (سزا) دیئے جاؤ گے
اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿90﴾	مگر (اُس کا) جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿90﴾
اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ	بے شک صرف مجھے (تو) حکم دیا گیا ہے کہ
اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ	میں عبادت کروں اس شہر (مکہ) کے رب کی جس نے
حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ز	اُسے حرمت دی، اور اُسی کے لیے ہے ہر چیز
وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ	اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ہو جاؤں
مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿91﴾ لا	فرمانبرداروں میں سے۔ ﴿91﴾ لا
وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ج	اور یہ کہ میں تلاوت کروں قرآن کی
فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا	تو جس نے ہدایت پائی تو بے شک صرف
يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ج	وہ ہدایت پائے گا اپنی ذات کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِالسَّيِّئَةِ	: علمائے سوء، اعمال سیّئہ، سوءِظن۔	الْبَلْدَةِ	: بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔
وُجُوْهُهُمْ	: وجہ، متوجہ، توجہ، علٰی وجہ البصیرت۔	حَرَّمَهَا	: حرام، محرم، تحریم، حرمت۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	كُلُّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
تُجْزَوْنَ	: جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	شَيْءٍ	: شے، اشیاء۔
اِلَّا	: الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	اَتْلُوَا	: تلاوت، وحی متلو۔
اُمِرْتُ	: امر، آمر، مامور، امارت، امور۔	اهْتَدٰى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
اَعْبُدَ	: عابد، عبادت، معبود۔	لِنَفْسِهٖ	: نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔

وَمَنْ	جَآءَ ①	بِالسَّيِّئَةِ ②	فَكُبَّتْ ②	وُجُوْهُهُمْ
اور جو	آئے گا	برائی کے ساتھ	تو اوندھے منہ ڈالے جائیں گے	اُنکے چہرے

فِي النَّارِ ؕ	هَلْ ③	تُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كُنْتُمْ
آگ میں	نہیں	تم سب بدلہ دیئے جاؤ گے	مگر	جو	تھے تم

تَعْمَلُوْنَ ﴿90﴾	اِنَّمَآ ④	اُمِرْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ
تم سب عمل کرتے	بے شک صرف	مجھے حکم دیا گیا	کہ	میں عبادت کروں

رَبَّ	هٰذِهِ	الْبَلْدَةِ ②	الَّذِيْ	حَرَّمَهَا ⑤	وَ
رب (کی)	اس	شہر (کے)	جس نے	اُسے حرمت دی	اور

لَهٗ ⑥	كُلُّ شَيْءٍ ز	وَّ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ
اُسی کے لیے	ہر چیز	اور	مجھے حکم دیا گیا	کہ	میں ہو جاؤں

مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿91﴾ لا	وَ	اَنْ	اَتْلُوَا ⑦	الْقُرْاٰنَ ج
فرمانبرداروں میں سے	اور	یہ کہ	میں تلاوت کروں	قرآن (کی)

فَمَنِ	اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا ⑤	يَهْتَدِيْ	لِنَفْسِهٖ ج
تو جس نے	ہدایت پائی	تو بے شک صرف	وہ ہدایت پائے گا	اپنی ذات کے لیے

ضروری وضاحت

① جَآءَ کا اصل ترجمہ وہ آیا ہے ضرورتاً یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ ② ۃ اسم کے آخر اور تْ فعل کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ هَلْ کے بعد اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اسکا ترجمہ نہیں ہوتا ہے۔ ④ اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ هَا فعل کے آخر میں آئے تو اسکا ترجمہ اسے ہوتا ہے۔ ⑥ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کیلیے لَ ہو جاتا ہے۔ ⑦ اَتْلُوَا کے آخر میں وا جمع کی علامت نہیں بلکہ و اصل لفظ کا حصہ ہے اور الف قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ	اور جو گمراہ ہوا تو آپ کہہ دیجیے بے شک صرف
اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿92﴾	میں تو ڈرانے والوں میں سے ہوں۔ ﴿92﴾
وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ	اور کہہ دیجیے سب تعریف اللہ کے لیے ہے
سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ	عنقریب وہ دکھائے گا تمہیں اپنی نشانیاں
فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ	تو تم پہچان لو گے اُنہیں
وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ	اور نہیں ہے آپ کا رب ہرگز غافل
عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿93﴾ ع	اُس سے جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿93﴾ ع

ع 7 11 3

اٰيَاتُهَا 88 — 28 سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ 49 — رُكُوْعَاتُهَا 9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓمّٓ ﴿1﴾	طٰسٓمّٓ ﴿1﴾
تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿2﴾	یہ آیتیں ہیں واضح کتاب کی۔ ﴿2﴾
نَتْلُوْا عَلَيْكَ	ہم پڑھتے ہیں آپ پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	اٰيٰتِهٖ	آیت، آیات قرآنی۔
ضَلَّ	ضلالت وگمراہی۔	فَتَعْرِفُوْنَهَا	عرف، معروف، تعارف، معرفت۔
فَقُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بِغَافِلٍ	غافل، غفلت، تغافل۔
مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	عَمَّا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
الْمُنْذِرِيْنَ	بشارت وانذار، نذیر۔	تَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
الْحَمْدُ	حمد وثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔	الْمُبِيْنِ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
لِلّٰهِ	الحمد للہ، لہٰذا۔	نَتْلُوْا	تلاوت، وحی متلو۔
سَيُرِيْكُمْ	رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔	عَلَيْكَ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

وَ	مَنۡ	ضَلَّ	فَقُلۡ ①	اِنَّمَآ ②
اور	جو	گمراہ ہوا	تو کہہ دیجئے	بے شک صرف

اَنَا	مِنَ الۡمُنۡذِرِيۡنَ ③ (92)	وَ	قُلِ
میں	ڈرانے والوں میں سے	اور	آپ کہہ دیجیے

الۡحَمۡدُ	لِلّٰهِ	سَيُرِيۡكُمۡ ④
سب تعریف	اللہ کے لیے	عنقریب وہ دکھائے گا تمہیں

اٰيٰتِهٖ ⑤	فَتَعۡرِفُوۡنَهَا ط ①	وَ	مَا
اپنی نشانیاں	تو تم سب پہچان لوگے اُنہیں	اور	نہیں

7 ع 11 3

رَبُّكَ	بِغَافِلٍ ⑥	عَمَّا ⑦	تَعۡمَلُوۡنَ ع (93)
آپ کا رب	ہرگز غافل	(اُس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو

اٰيَاتُهَا 88 — 28 سُوۡرَةُ الۡقَصَصِ مَكِّيَّةٌ 49 — رُكُوۡعَاتُهَا 9

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

طٰسٓمّٓ (1)	تِلۡكَ	اٰيٰتُ	الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ (2)	نَتۡلُوۡا ⑧	عَلَيۡكَ
طٰسٓمّٓ	یہ	آیتیں ہیں	واضح کتاب کی	ہم پڑھتے ہیں	آپ پر

ضروری وضاحت

① فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔ ② اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ ④ كُمۡ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں ہوتا ہے۔ ⑤ هٗ یا هٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑥ بِ سے پہلے مَا آ رہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ عَمَّا دراصل عَنۡ + مَا مجموعہ ہے۔ ⑧ نَتۡلُوۡا کے آخر میں وا جمع کی علامت نہیں بلکہ وا صل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

مِنۡ نَّبَاِ مُوۡسٰی وَفِرۡعَوۡنَ بِالۡحَقِّ	موسیٰؑ اور فرعون کی کچھ خبر حق کے ساتھ
لِقَوۡمٍ یُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿3﴾	اُن لوگوں کے لیے (جو) ایمان رکھتے ہیں۔ ﴿3﴾
اِنَّ فِرۡعَوۡنَ عَلَا فِی الۡاَرۡضِ	بے شک فرعون نے سرکشی کی زمین میں
وَجَعَلَ اَہۡلَہَا شِیَعًا	اور اُس نے بنا دیا اُس کے رہنے والوں کو کئی گروہ
یَّسۡتَضۡعِفُ طَآئِفَۃً مِّنۡہُمۡ	کمزور کر رکھا تھا اُن میں سے ایک گروہ (بنی اسرائیل) کو
یُذَبِّحُ اَبۡنَآءَہُمۡ	وہ ذبح کرتا تھا اُن کے بیٹوں کو
وَیَسۡتَحۡیٖ نِسَآءَہُمۡ ؕ	اور وہ زندہ رہنے دیتا تھا اُن کی عورتوں (بیٹیوں) کو
اِنَّہٗ کَانَ مِنَ الۡمُفۡسِدِیۡنَ ﴿4﴾	بلاشبہ وہ تھا فساد کرنے والوں میں سے۔ ﴿4﴾
وَنُرِیۡدُ اَنۡ نَّمُنَّ عَلَی الَّذِیۡنَ	اور ہم چاہتے تھے کہ ہم احسان کریں اُن پر جو
اسۡتُضۡعِفُوۡا فِی الۡاَرۡضِ	کمزور کر دیئے گئے تھے زمین میں
وَنَجۡعَلَہُمۡ اَئِمَّۃً	اور ہم بنائیں اُنہیں امام (پیشوا)
وَّنَجۡعَلَہُمُ الۡوٰرِثِیۡنَ ۙ﴿5﴾	اور ہم بنائیں اُنہیں وارث (اس زمین کا) ۙ﴿5﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَبۡنَآءَہُمۡ	ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔
نَّبَاِ	نبی، نبوت، انبیاء۔	یَسۡتَحۡیٖ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
فِی	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	نِسَآءَہُمۡ	تربیت نسواں، نسوانیت۔
الۡاَرۡضِ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	نُرِیۡدُ	ارادہ، مرید، مراد۔
اَہۡلَہَا	اہلِ محلہ، اہل خانہ، اہلِ بیت۔	نَّمُنَّ	منت سماجت، عبدالمنان، ممنون۔
یَّسۡتَضۡعِفُ	ضعف، ضعیف، ضعفاء۔	عَلَی	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
طَآئِفَۃً	طائفہ منصورہ، طوائف الملوکی۔	اسۡتُضۡعِفُوۡا	ضعف، ضعیف، ضعفاء۔
یُذَبِّحُ	ذبح خانہ، ذبیحہ، مذبوحہ۔	الۡوٰرِثِیۡنَ	وارث، وراثت، ورثا۔

مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰی	وَ	فِرْعَوْنَ	بِالْحَقِّ	لِقَوْمٍ ①
موسیٰؑ کی خبر سے	اور	فرعون (کی)	حق کے ساتھ	لوگوں کے لیے

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿3﴾	اِنَّ	فِرْعَوْنَ	عَلَا	فِي الْاَرْضِ	وَجَعَلَ
وہ سب ایمان رکھتے ہیں	بیشک	فرعون	سرکشی کی	زمین میں	اور اُس نے بنا دیا

اَهْلَهَا	شِيَعًا	يَّسْتَضْعِفُ	طَآئِفَةً ③②	مِّنْهُمْ
اُسکے رہنے والوں کو	کئی گروہ	وہ کمزور کر رہا تھا	ایک گروہ (کو)	اُن میں سے

يُذَبِّحُ	اَبْنَآءَهُمْ ④	وَ	يَسْتَحْيٖ	نِسَآءَهُمْ ط ④
وہ ذبح کرتا تھا	اُن کے بیٹوں (کو)	اور	وہ زندہ رہنے دیتا تھا	اُن کی عورتوں کو

اِنَّهٗ	كَانَ ⑤	مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ⑥ ﴿4﴾	وَ	نُرِيْدُ
بلاشبہ وہ	تھا	فساد کرنے والوں میں سے	اور	ہم چاہتے تھے

اَنْ	نَّمُنَّ	عَلَى الَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْا	فِي الْاَرْضِ
کہ	ہم احسان کریں	(اُن) پر جو	سب کمزور کر دیئے گئے تھے	زمین میں

وَ	نَجْعَلَهُمْ ④	اَئِمَّةً	وَّ	نَجْعَلَهُمُ ④	الْوٰرِثِيْنَ ⑦ ﴿5﴾ لا
اور	ہم بنائیں اُنہیں	امام	اور	ہم بنائیں اُنہیں	وارث

ضروری وضاحت

①قَوْمٌ میں چونکہ بہت سے افراد شامل ہوتے ہیں اس لیے اسکا ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔②اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کئی کیا گیا ہے۔③ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے اور فعل کے آخر میں انہیں کیا جاتا ہے۔⑤كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔
⑥اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔⑦ علامت ین کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

وَنُمَكِّنَ لَهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ وَنُرِىَ	اور ہم اقتدار دیں اُن کو زمین میں اور ہم دکھائیں
فِرۡعَوۡنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوۡدَهُمَا	فرعون اور ہامان اور اُن دونوں کے لشکروں کو
مِنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَحۡذَرُوۡنَ ﴿6﴾	اُن سے (وہ چیزیں) جس سے وہ ڈرتے تھے۔ ﴿6﴾
وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰٓى اُمِّ مُوۡسٰٓى	اور ہم نے وحی کی (الہام کیا) موسیٰؑ کی ماں کی طرف
اَنۡ اَرۡضِعِيۡهِ‌ۚ	یہ کہ تو دودھ پلا اُسے
فَاِذَا خِفۡتِ عَلَيۡهِ فَاَلۡقِيۡهِ فِى الۡيَمِّ	پھر جب تو ڈرے اُس پر تو ڈال دے اُسے دریا میں
وَلَا تَخَافِىۡ وَلَا تَحۡزَنِىۡ‌ۚ	اور نہ ڈر اور نہ غم کر
اِنَّا رَآدُّوۡهُ اِلَيۡكِ	بے شک ہم لوٹانے والے ہیں اُسے تیری طرف
وَجَاعِلُوۡهُ مِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿7﴾	اور (ہم) بنانے والے ہیں اُسے رسولوں میں سے۔ ﴿7﴾
فَالۡتَقَطَهٗۤ اٰلُ فِرۡعَوۡنَ	(اُس نے ڈال دیا) تو اُٹھا لیا اُسے فرعون کے گھر والوں نے
لِيَكُوۡنَ لَهُمۡ عَدُوًّا وَّحَزَنًا‌ ؕ	تا کہ وہ ہو اُن کے لیے دشمن اور باعثِ غم
اِنَّ فِرۡعَوۡنَ وَهَامٰنَ	بے شک فرعون اور ہامان

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُمَكِّنَ	کون ومکان۔	خِفۡتِ	خوف، خائف، خوف وہراس۔
نُرِىَ	رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔	عَلَيۡهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مِنۡهُم	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فَاَلۡقِيۡهِ	القاء۔
مَّا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	تَحۡزَنِىۡ	حزن وملال، عام الحزن۔
اَوۡحَيۡنَاۤ	وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔	رَآدُّوۡهُ	رد، مردود، تردید، مرتد۔
اِلٰٓى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	الۡمُرۡسَلِيۡنَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
اُمِّ	ام القریٰ، ام الکتاب، ام موسیٰؑ۔	اٰلُ	آل واولاد، آل رسول۔
اَرۡضِعِيۡهِ	رضاعت، رضاعی ماں۔	عَدُوًّا	عدوّ اللہ، عداوت۔

وَ	نُمَكِّنَ	لَهُمْ ①	فِي الْاَرْضِ	وَ	نُرِيَ	فِرْعَوْنَ
اور	ہم اقتدار دیں	اُن کو	زمین میں	اور	ہم دکھائیں	فرعون (کو)

وَ	هَامٰنَ	وَ	جُنُوْدَهُمَا ②	مِنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا ③
اور	ہامان	اور	اُن دونوں کے لشکروں (کو)	اُن سے	جو	تھے وہ سب

يَحْذَرُوْنَ (6)	وَ	اَوْحَيْنَآ ④	اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى	اَنْ
وہ سب ڈرتے	اور	ہم نے وحی کی	موسیٰؑ کی ماں کی طرف	یہ کہ

اَرْضِعِيْهِ ج ⑤	فَاِذَا	خِفْتِ	عَلَيْهِ	فَاَلْقِيْهِ ⑤	فِي الْيَمِّ
تو دودھ پلا اُسے	پھر جب	تو ڈرے	اُس پر	تو تو ڈال دے اُسے	دریا میں

وَ	لَا تَخَافِيْ ⑥	وَ	لَا تَحْزَنِيْ ج ⑥	اِنَّا ⑦	رَآدُّوْهُ ⑤	اِلَيْكِ
اور	نہ تو ڈر	اور	نہ تو غم کر	بے شک ہم	لوٹانے والے ہیں اُسے	تیری طرف

وَ	جَاعِلُوْهُ ⑤	مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ (7)	فَالْتَقَطَهٗٓ ⑤	اٰلُ فِرْعَوْنَ
اور	بنانے والے ہیں اُسے	رسولوں میں سے	تو اُٹھا لیا اُسے	فرعون کے گھر والوں نے

لِيَكُوْنَ	لَهُمْ ①	عَدُوًّا	وَّ	حَزَنًا ط	اِنَّ فِرْعَوْنَ	وَهَامٰنَ
تاکہ وہ ہو	اُن کے لیے	دشمن	اور	باعثِ غم	بے شک فرعون	اور ہامان

ضروری وضاحت

①لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو گیا ہے۔②هُمَا میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔④نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑤هِ، هُ یا هٗ، هٖ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو کیا جاتا ہے۔⑥لَا کے بعد فعل کے شروع میں تَ اور آخر میں يِ ہو تو واحد مؤنث کو کسی کام سے روکنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے ایک نون کو گرایا ہے۔

وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ﴿8﴾	اور اُن دونوں کے لشکر (سپاہی) خطا کرنے والے تھے۔ ﴿8﴾
وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ	اور کہا فرعون کی بیوی نے
قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ؕ	(یہ تو) ٹھنڈک ہے آنکھ کی میرے لیے اور تیرے لیے
لَا تَقْتُلُوْهُ ۖ عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ	نہ تم قتل کرو اُسے امید ہے کہ وہ نفع دے ہمیں
اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا	یا ہم بنالیں اُسے بیٹا
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿9﴾	اس حال میں کہ وہ (انجام کا) شعور نہیں رکھتے تھے۔ ﴿9﴾
وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ	اور ہو گیا موسیٰؑ کی ماں کا دل خالی (صبر سے)
اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ	یقیناً وہ قریب تھی کہ ضرور وہ ظاہر کر دیتی اُسے
لَوْلَاۤ اَنْ	اگر نہ (ہوتی یہ بات) کہ (ایمان قائم رکھنے کیلئے)
رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا	ہم نے گرہ باندھ دی تھی اُس کے دل پر
لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿10﴾	تا کہ وہ ہو جائے ایمان والوں میں سے۔ ﴿10﴾
وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۫	اور اُس نے کہا اُس کی بہن سے اس کے پیچھے پیچھے جا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
- خٰطِـِٕيْنَ : خطا، خطا کار۔
- قَالَتِ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
- عَيْنٍ : عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
- لِّيْ : الحمدللہ، لہٰذا۔
- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
- تَقْتُلُوْهُ : قتل، قاتل، مقتول، قتال فی سبیل اللہ۔
- يَّنْفَعَنَاۤ : نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔
- نَتَّخِذَهٗ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
- يَشْعُرُوْنَ : عقل وشعور، لاشعور، شعوری طور پر۔
- اُمِّ : ام القریٰ، ام الکتاب، ام موسیٰؑ۔
- فٰرِغًا : فارغ، فراغت۔
- لَتُبْدِيْ : بادی النظر سے۔
- قَلْبِهَا : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
- مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
- لِاُخْتِهٖ : اخوت، مؤاخات۔

وَ	جُنُوۡدَهُمَا ①	كَانُوۡا	خٰطِـِٕيۡنَ ﴿8﴾	وَ	قَالَتِ ②
اور	اُن دونوں کے لشکر	تھے وہ سب	سب خطا کرنیوالے	اور	کہا

امۡرَاَتُ فِرۡعَوۡنَ	قُرَّتُ عَيۡنٍ	لِّىۡ	وَ	لَكَ ؕ
فرعون کی بیوی (نے)	آنکھ کی ٹھنڈک	میرے لیے	اور	تیرے لیے

لَا	تَقۡتُلُوۡهُ ③ ۖ	عَسٰٓى	اَنۡ	يَّنۡفَعَنَاۤ	اَوۡ	نَـتَّخِذَهٗ ③	وَلَدًا
نہ	تم سب قتل کرو اُسے	اُمید ہے	کہ	وہ نفع دے ہمیں	یا	ہم بنالیں اُسے	بیٹا

وَّ ④	هُمۡ	لَا	يَشۡعُرُوۡنَ ﴿9﴾	وَ	اَصۡبَحَ	فُؤَادُ
اس حال میں کہ	وہ	نہیں	وہ سب شعور رکھتے تھے	اور	ہوگیا	دل

اُمِّ مُوۡسٰى	فٰرِغًا ؕ	اِنۡ ⑤	كَادَتۡ ②	لَـتُبۡدِىۡ ⑥②
موسیٰؑ کی ماں (کا)	خالی	یقیناً	وہ قریب تھی کہ	ضرور وہ ظاہر کردیتی

بِهٖ	لَوۡلَاۤ	اَنۡ	رَّبَطۡنَا	عَلٰى قَلۡبِهَا	لِتَكُوۡنَ ②
اُس کو	اگر نہ	کہ	ہم نے گرہ باندھی ہوتی	اُس کے دل پر	تاکہ وہ ہوجائے

مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿10﴾	وَ	قَالَتۡ ②	لِاُخۡتِهٖ ⑦③	قُصِّيۡهِ ۫
ایمان والوں میں سے	اور	اُس نے کہا	اُس کی بہن سے	پیچھے پیچھے جا اس کے

ضروری وضاحت

①هُمَا میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔②تْ اور تِ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
③هٗ، هٖ، ہٖ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے اور اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
④ وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔⑤یہ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے اِنۡ استعمال ہوا
ہے۔ ⑥شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے ۔⑦قَالَ، يَقُوۡلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ	پس وہ دیکھتی رہی اس کو ایک طرف سے
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿11﴾	اس حال میں کہ وہ شعور نہیں رکھتے تھے۔ ﴿11﴾
وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ	اور ہم نے حرام کر دیا اس پر دائیوں (کے دودھ) کو
مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ	پہلے سے تو اس نے کہا
هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ	کیا میں راہنمائی کروں تمہاری ایک گھر والوں پر
يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ	(جو) پرورش کریں اس کی تمہارے لیے
وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ﴿12﴾	جبکہ وہ اُس کے خیر خواہ ہوں۔ ﴿12﴾
فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ	تو ہم نے لوٹا دیا اُسے اُسکی ماں کی طرف
كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ	تا کہ ٹھنڈی ہو اُس کی آنکھ اور وہ غم نہ کرے
وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ	اور تا کہ وہ جان لے کہ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے
وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿13﴾ ع	اور لیکن اُن کے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿13﴾ ع
وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى	اور جب وہ پہنچا اپنی جوانی کو اور پورا توانا ہو گیا

الربع ع 13 1 4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَبَصُرَتْ	بصر، بصارت۔	يَّكْفُلُوْنَهٗ	کفیل، کفالت۔
جُنُبٍ	جانب، جانبین، منجانب۔	نٰصِحُوْنَ	وعظ و نصیحت، پند و نصائح، نصیحت آموز۔
يَشْعُرُوْنَ	عقل و شعور، لاشعور، شعوری طور پر۔	فَرَدَدْنٰهُ	رد، مردود، تردید، مرتد۔
حَرَّمْنَا	حلال و حرام، محرم، تحریم۔	اِلٰٓى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	عَيْنُهَا	عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
الْمَرَاضِعَ	رضاعت، مرضعہ، رضاعی ماں۔	تَحْزَنَ	حزن و ملال، عام الحزن۔
اَدُلُّكُمْ	دلالت کرنا۔	بَلَغَ	بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
اَهْلِ	اہل و عیال، اہل خانہ، اہل بیت۔	اَشُدَّهٗ	شدید (مضبوط)۔

فَبَصُرَتْ ①②	بِهٖ	عَنْ جُنُبٍ	وَّ③	هُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ④ لا (11)
پس اس نے دیکھا	اس کو	ایک طرف سے	اس حال میں کہ	وہ	نہیں وہ سب شعور رکھتے

وَ	حَرَّمْنَا⑤	عَلَيْهِ	الْمَرَاضِعَ	مِنْ قَبْلُ	فَقَالَتْ ①②
اور	ہم نے حرام کر دیا	اس پر	دائیوں (کے دودھ) کو	(اس) سے پہلے	تو اس نے کہا

هَلْ	اَدُلُّكُمْ	عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ	يَّكْفُلُوْنَهٗ	لَكُمْ
کیا	میں راہنمائی کروں تمہاری	ایک گھر والوں پر	وہ سب پرورش کریں اسکی	تمہارے لیے

وَ	هُمْ③	لَهٗ	نٰصِحُوْنَ (12)	فَرَدَدْنٰهُ ①⑤⑥	اِلٰٓى اُمِّهٖ⑥
جبکہ	وہ	اُس کے	سب خیر خواہ	تو ہم نے لوٹا دیا اُسے	اُسکی ماں کی طرف

كَيْ	تَقَرَّ⑦	عَيْنُهَا	وَلَا	تَحْزَنَ⑦	وَ	لِتَعْلَمَ ⑧⑦
تاکہ	ٹھنڈی ہو	اُس کی آنکھ	اور نہ	وہ غم کرے	اور	تاکہ وہ جان لے

اَنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ
کہ بے شک	اللہ کا وعدہ	سچا	اور	لیکن	اُن کے اکثر

ع الربع 1 13 4

لَا يَعْلَمُوْنَ④ ع (13)	وَلَمَّا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗ⑥	وَ	اسْتَوٰٓى
نہیں وہ سب جانتے	اور جب	وہ پہنچا	اپنی جوانی (کو)	اور	پورا (توانا) ہو گیا

ضروری وضاحت

①فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔②تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے③ وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا جبکہ بھی ہوتا ہے۔④لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑤نَا فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔⑥ہٗ، ہٖ، ہٖ کا اسم کے آخر میں ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں اسے ہوتا ہے۔⑦ تَ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ ہوتا ہے۔⑧فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔

اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ	(تو) ہم نے دی اُسے حکمت اور علم
وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿14﴾	اور اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو۔ ﴿14﴾
وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ	اور وہ داخل ہوا شہر میں
عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا	اُس کے رہنے والوں کی غفلت کے وقت
فَوَجَدَ فِيْهَا	تو اُس نے پایا اس میں
رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۫	دو آدمیوں کو (جو) آپس میں لڑ رہے تھے
هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ	یہ اُس کی قوم سے اور یہ اُس کے دشمن (کی قوم) سے
فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ	تو مدد مانگی اس سے (اُس نے) جو اُسکی قوم سے تھا
عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ	اس کے خلاف جو اُس کے دشمن (کی قوم) سے تھا
فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى	تو مُکّا مارا اُسے موسیٰؑ نے
فَقَضٰى عَلَيْهِ ۫	تو پوری کردی اُس پر (اُس کی زندگی)
قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ	(موسیٰؑ نے) کہا یہ (عمل) شیطان کے عمل سے ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حُكْمًا	حکم، احکام، حکمت۔	رَجُلَيْنِ	رجال کار، قحط الرجال۔
نَجْزِي	جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	يَقْتَتِلٰنِ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
الْمُحْسِنِيْنَ	احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔	هٰذَا	لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔
دَخَلَ	داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	عَدُوِّهٖ	عدوّ اللہ، عداوت۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	فَاسْتَغَاثَهُ	استغاثہ، غوثِ اعظم۔
غَفْلَةٍ	غافل، غفلت، تغافل۔	فَقَضٰى	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
فَوَجَدَ	وجود، موجود، ایجاد۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
فِيْهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	عَمَلِ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

اٰتَيْنٰهُ	حُكْمًا	وَّعِلْمًا ؕ	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي
ہم نے دی اُسے	حکمت	اور علم	اور	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں

الْمُحْسِنِيْنَ ① (14)	وَ	دَخَلَ	الْمَدِيْنَةَ ②	عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ ②
نیکی کرنے والوں (کو)	اور	وہ داخل ہوا	شہر	غفلت کے وقت پر

مِّنْ اَهْلِهَا ③	فَوَجَدَ	فِيْهَا	رَجُلَيْنِ ④	يَقْتَتِلٰنِ ۫ ④
اُسکے رہنے والوں کی	تو اُس نے پایا	اس میں	دو آدمی	وہ دونوں آپس میں لڑ رہے تھے

هٰذَا	مِنْ شِيْعَتِهٖ ⑤	وَ	هٰذَا	مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ ⑤
یہ	اُس کی قوم سے	اور	یہ	اُس کے دشمن (کی قوم) سے

فَاسْتَغَاثَهُ ⑥	الَّذِيْ	مِنْ شِيْعَتِهٖ	عَلَى
تو مدد مانگی اُس سے	جو	اُس کی قوم سے	(اس کے) خلاف

الَّذِيْ	مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ ⑤	فَوَكَزَهٗ ⑦	مُوْسٰى
جو	اُس کے دشمن سے	تو مُکّا مارا اُسے	موسیٰؑ نے

فَقَضٰى	عَلَيْهِ ۫ ⑧	قَالَ	هٰذَا	مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ
تو پوری کر دی	اُس پر	کہا	یہ	شیطان کے عمل سے

ضروری وضاحت

① شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ ② ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
③ یہاں مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً کی کیا گیا ہے۔ ④ لفظ کے آخر میں یْنِ اور انِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
⑤ ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا
مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو کیا جاتا ہے۔ ⑧ یعنی وہ آدمی صرف مکا مارنے سے ہی فوت ہو گیا۔

اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿15﴾	بے شک وہ دشمن ہے واضح گمراہ کرنے والا۔ ﴿15﴾
قَالَ رَبِّ	(موسیٰؑ نے) کہا (اے میرے) رب
اِنِّىۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِىۡ	بلاشبہ میں نے ظلم کیا اپنے نفس پر
فَاغۡفِرۡ لِىۡ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ	پس تو بخش دے مجھے، تو (اللہ نے) بخش دیا اُس کو
اِنَّهٗ هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ﴿16﴾	بے شک وہی ہے بہت بخشنے والا بڑا مہربان۔ ﴿16﴾
قَالَ رَبِّ بِمَاۤ	(موسیٰؑ نے) کہا (اے میرے) رب اس وجہ سے کہ
اَنۡعَمۡتَ عَلَىَّ	تو نے انعام کیا مجھ پر
فَلَنۡ اَكُوۡنَ ظَهِيۡرًا لِّلۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿17﴾	تو ہرگز نہیں میں ہوں گا مددگار مجرموں کا۔ ﴿17﴾
فَاَصۡبَحَ فِى الۡمَدِيۡنَةِ خَآٮِٕفًا	پھر اُس نے صبح کی شہر میں ڈرتے ہوئے
يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِى	انتظار کرتے ہوئے (دیکھیں کیا ہوتا ہے) تو اچانک وہ جس نے
اسۡتَنۡصَرَهٗ بِالۡاَمۡسِ يَسۡتَصۡرِخُهٗ ؕ	مدد مانگی تھی اُس سے گزشتہ کل، فریاد کر رہا ہے اُس سے
قَالَ لَهٗ مُوۡسٰٓى	موسیٰؑ نے اس سے کہا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَدُوٌّ	عدوّ اللہ، عداوت۔	الرَّحِيۡمُ	رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
مُّضِلٌّ	ضلالت و گمراہی۔	اَنۡعَمۡتَ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
مُّبِيۡنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	عَلَىَّ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لِّلۡمُجۡرِمِيۡنَ	جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
ظَلَمۡتُ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	فَاَصۡبَحَ	صبح، علی الصبح، صبح صادق۔
نَفۡسِىۡ	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	فِى	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
فَاغۡفِرۡ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	خَآٮِٕفًا	خوف، خائف، خوف و ہراس۔
لِىۡ	الحمدللہ، لہٰذا۔	اسۡتَنۡصَرَهٗ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔

اِنَّهٗ	عَدُوٌّ	مُّضِلٌّ	مُّبِيْنٌ ⑮	قَالَ	رَبِّ ①
بے شک وہ	دشمن ہے	گمراہ کرنے والا	واضح	کہا	(اے میرے) رب

اِنِّيْ ②	ظَلَمْتُ	نَفْسِيْ	فَاغْفِرْ ③	لِيْ ④	فَغَفَرَ ③
بلا شبہ میں	میں نے ظلم کیا	اپنے نفس پر	پس بخش دے	مجھ کو	تو اس نے بخش دیا

لَهٗ ؕ	اِنَّهٗ	هُوَ الْغَفُوْرُ ⑤	الرَّحِيْمُ ⑯	قَالَ	رَبِّ ①
اس کو	بے شک وہ	وہی بہت بخشنے والا	بڑا مہربان	اس نے کہا	(اے میرے) رب

بِمَآ	اَنْعَمْتَ	عَلَيَّ ⑥	فَلَنْ	اَكُوْنَ
اس وجہ سے کہ	تو نے انعام کیا	مجھ پر	تو ہرگز نہیں	میں ہوں گا

ظَهِيْرًا	لِّلْمُجْرِمِيْنَ ④ ⑰	فَاَصْبَحَ ③	فِي الْمَدِيْنَةِ ⑦	خَآئِفًا
مددگار	مجرموں کا	پھر اُس نے صبح کی	شہر میں	ڈرتے ہوئے

يَّتَرَقَّبُ ⑧	فَاِذَا ③	الَّذِي	اسْتَنْصَرَهٗ	بِالْاَمْسِ
وہ انتظار کرتا تھا	تو اچانک	جس نے	مدد مانگی تھی اُس سے	گزشتہ کل کو

يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ	قَالَ	لَهٗ	مُوْسٰى
وہ فریاد کررہا ہے اُس سے	کہا	اس سے	موسیٰؑ (نے)

ضروری وضاحت

① یہ دراصل یَارَبِّیْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گرے ہوئے ہیں۔ ② اِنِّیْ دراصل اِنَّ + یْ کا مجموعہ ہے۔ ③ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ④ اسم کیساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کیلیے اور کبھی کا، کی، کے، کو ہوتا ہے۔ ⑤ هُوَ کے بعد اَلْ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ یہ دراصل عَلٰی + یْ کا مجموعہ ہے۔ ⑦ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ⑧ یَتَرَقَّبُ کا ایک مفہوم یہ بھی ہے کہ وہ ادھر اُدھر جھانک رہا تھا اور خبر دے رہا تھا اس اندیشے میں تھا کہ اب پکڑا گیا اب گرفتار ہوا۔

اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿18﴾	بے شک تو یقیناً کھلا گمراہ ہے۔ ﴿18﴾
فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ	پھر جب اُس نے ارادہ کیا کہ وہ پکڑے
بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ	اس کو جو وہ دشمن ہے ان دونوں کا
قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ	کہا اے موسیٰؑ کیا تو چاہتا ہے کہ تو قتل کرے مجھے
كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْاَمْسِ ۖ	جس طرح تو نے قتل کر دیا تھا ایک شخص کو گزشتہ کل
اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ	نہیں تو چاہتا مگر یہ کہ تو ہو جائے
جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ	زبردست زمین میں اور نہیں تو چاہتا
اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿19﴾	کہ تو ہو اصلاح کرنے والوں میں سے۔ ﴿19﴾
وَجَآءَ رَجُلٌ	اور آیا ایک آدمی
مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ۡ	شہر کے آخری کنارے سے دوڑتا ہوا
قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ	اس نے کہا اے موسیٰؑ بے شک (فرعونی) سردار
يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ	مشورہ کر رہے ہیں تیرے بارے میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُّبِيْنٌ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	اِلَّآ	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
اَرَادَ	: ارادہ، مرید، مراد۔	جَبَّارًا	: جبر، جابر، جبّار۔
عَدُوٌّ	: عدوّ اللہ، عداوت۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الْاَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
يٰمُوْسٰٓى	: یارب، یاالٰہی، یااللہ۔	وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
تَقْتُلَنِيْ	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	مِنَ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
كَمَا	: کماحقہ، کالعدم۔	الْمُصْلِحِيْنَ	: اصلاح، اعمال صالحہ۔
نَفْسًا	: نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	يَسْعٰى	: سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔

اِنَّكَ	لَغَوِيٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿18﴾	فَلَمَّآ	اَنْ ①	اَرَادَ
بے شک تو	یقیناً گمراہ	کھلا	پھر جب	یہ کہ	اُس نے ارادہ کیا

اَنْ	يَّبْطِشَ	بِالَّذِيْ ②	هُوَ	عَدُوٌّ	لَّهُمَا ۙ	قَالَ	يٰمُوْسٰٓى
کہ	وہ پکڑے	(اس) کو جو	وہ	دشمن	ان دونوں کا	کہا	اے موسیٰؑ

اَ ③	تُرِيْدُ	اَنْ	تَقْتُلَنِيْ	كَمَا ④	قَتَلْتَ	نَفْسًا ⑤
کیا	تو چاہتا ہے	کہ	تو قتل کرے مجھے	جس طرح	تو نے قتل کر دیا تھا	ایک شخص

بِالْاَمْسِ ۖ ②	اِنْ ⑥	تُرِيْدُ	اِلَّآ	اَنْ	تَكُوْنَ	جَبَّارًا
گزشتہ کل کو	نہیں	تو چاہتا	مگر	یہ کہ	تو ہو جائے	زبردست

فِي الْاَرْضِ	وَمَا	تُرِيْدُ	اَنْ	تَكُوْنَ	مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿19﴾
زمین میں	اور نہیں	تو چاہتا	کہ	تو ہو	اصلاح کرنے والوں میں سے

وَ	جَآءَ	رَجُلٌ ⑤	مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ	يَسْعٰى ۫	قَالَ
اور	آیا	ایک آدمی	شہر کے آخری کنارے سے	وہ دوڑ رہا تھا	اس نے کہا

يٰمُوْسٰٓى	اِنَّ	الْمَلَاَ	يَاْتَمِرُوْنَ	بِكَ ⑦
اے موسیٰؑ	بے شک	سردار	وہ سب مشورہ کر رہے ہیں	تیرے بارے میں

ضروری وضاحت

① اَنْ یہاں زائد ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر بھی کیا جاتا ہے۔③ أ الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔④ كَ لفظ کے شروع میں تشبیہ کیلیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، یا کی طرح کیا جاتا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑥ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّآ آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں ہوتا ہے۔⑦ یہاں بِ کا ترجمہ بارے میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

لِيَقۡتُلُوۡكَ فَاخۡرُجۡ اِنِّىۡ	تا کہ وہ قتل کر دیں تجھے، پس تو نکل جا بیشک میں
لَكَ مِنَ النّٰصِحِيۡنَ ﴿20﴾	تیرے خیر خواہوں میں سے ہوں۔ ﴿20﴾
فَخَرَجَ مِنۡهَا	پھر وہ نکلا اس (شہر) سے
خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ	ڈرتے ہوئے (اور اس حال میں کہ) وہ انتظار کر رہا تھا
قَالَ رَبِّ نَجِّنِىۡ	(موسیٰؑ نے) کہا (اے میرے) رب نجات دے مجھے
مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿21﴾ ع	ظالم لوگوں سے۔ ﴿21﴾ ع
وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلۡقَآءَ مَدۡيَنَ	اور جب اُس نے رُخ کیا مدین کی طرف
قَالَ عَسٰى رَبِّىۡۤ اَنۡ	(تو) کہا میرا رب اُمید ہے کہ
يَّهۡدِيَنِىۡ سَوَآءَ السَّبِيۡلِ ﴿22﴾	مجھے دکھائے گا سیدھا راستہ۔ ﴿22﴾
وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدۡيَنَ	اور جب وہ پہنچا مدین کے پانی (کنویں) پر
وَجَدَ عَلَيۡهِ	(تو) اُس نے پایا اُس پر
اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسۡقُوۡنَ	لوگوں کے ایک گروہ کو وہ پانی پلا رہے تھے

ع 2/8/5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيَقۡتُلُوۡكَ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	يَّهۡدِيَنِىۡ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
فَاخۡرُجۡ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	السَّبِيۡلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	وَرَدَ : وارد ہونا، ورود مسعود۔
النّٰصِحِيۡنَ : وعظ و نصیحت، پند و نصائح، نصیحت آموز۔	مَآءَ : ماء الحیات، ماء اللحم۔
خَآئِفًا : خوف، خائف، خوف و ہراس۔	وَجَدَ : وجود، موجود، ایجاد۔
نَجِّنِىۡ : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	عَلَيۡهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	النَّاسِ : عوام الناس۔
تَوَجَّهَ : وجہ، متوجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔	يَسۡقُوۡنَ : ساقی، ساقیٔ کوثر۔

لِيَقْتُلُوْكَ ①②	فَاخْرُجْ	اِنِّيْ	لَكَ	مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿20﴾
تاکہ وہ سب قتل کردیں تجھے	پس تو نکل جا	بیشک میں	تیرے لیے	خیرخواہوں میں سے

فَخَرَجَ	مِنْهَا	خَآئِفًا	يَّتَرَقَّبُ ③ ز
پھر وہ نکلا	اس (شہر) سے	ڈرتے ہوئے	وہ انتظار کررہا تھا

ع 2/8/5

قَالَ	رَبِّ ④	نَجِّنِيْ ⑤	مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿21﴾ ع
اس نے کہا		نجات دے مجھے	سب ظالم لوگوں سے

وَ	لَمَّا	تَوَجَّهَ	تِلْقَآءَ مَدْيَنَ	قَالَ
اور	جب	اُس نے رُخ کیا	مدین کی طرف	اس نے کہا

عَسٰى	رَبِّيْٓ	اَنْ	يَّهْدِيَنِيْ ⑤	سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿22﴾
اُمید ہے	میرا رب	یہ کہ	وہ مجھے دکھائے گا	سیدھا راستہ

وَ	لَمَّا	وَرَدَ	مَآءَ مَدْيَنَ	وَجَدَ
اور	جب	وہ پہنچا	مدین کے پانی (کنویں) پر	اُس نے پایا

عَلَيْهِ	اُمَّةً ⑥⑦	مِّنَ النَّاسِ	يَسْقُوْنَ ۫
اُس پر	ایک گروہ	لوگوں میں سے	وہ سب پانی پلا رہے تھے

ضروری وضاحت

①فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ بھی کیا جاتا ہے۔② وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔
③يَتَرَقَّبُ کا ایک مفہوم یہ بھی ہے کہ وہ ادھر اُدھر جھانک رہا تھا اور خبر دے رہا تھا اس اندیشے میں تھا کہ اب پکڑا گیا اب گرفتار ہوا۔
④یہ دراصل يَا رَبِّيْ تھا، شروع سے يَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گر گئے ہیں۔⑤فعل کے آخر میں یْ ہو تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔⑥ ة واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑦ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

وَوَجَدَ مِنۡ دُوۡنِهِمُ	اور اس نے پایا اُن کے ایک طرف
امۡرَاَتَيۡنِ تَذُوۡدٰنِ ۚ	دو عورتوں کو (کہ) وہ دونوں روکے کھڑی ہیں (اپنے جانور)
قَالَ مَا خَطۡبُكُمَا ؕ	(موسیٰؑ نے) کہا کیا معاملہ ہے تم دونوں کا؟
قَالَتَا لَا نَسۡقِىۡ	انہوں نے کہا ہم پانی نہیں پلاتی
حَتّٰى يُصۡدِرَ الرِّعَآءُ ۖ سکتة	یہاں تک کہ چرواہے (اپنے مویشی) واپس لے جائیں
وَاَبُوۡنَا شَيۡخٌ كَبِيۡرٌ ﴿23﴾	اور ہمارے والد بڑی عمر کے بوڑھے ہیں۔ ﴿23﴾
فَسَقٰى لَهُمَا	تو اس نے پانی پلایا اُن دونوں کے لیے
ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ	پھر پیچھے ہٹے سائے کی طرف
فَقَالَ رَبِّ اِنِّىۡ لِمَآ	پس کہا (اے میرے) رب بیشک میں (اس) کا جو
اَنۡزَلۡتَ اِلَىَّ مِنۡ خَيۡرٍ فَقِيۡرٌ ﴿24﴾	تو نازل فرمائے بھلائی سے میری طرف محتاج ہوں۔ ﴿24﴾
فَجَآءَتۡهُ اِحۡدٰٮهُمَا	پھر آئی اُس کے پاس اُن دونوں میں سے ایک (لڑکی)
تَمۡشِىۡ عَلَى اسۡتِحۡيَآءٍ ۡ ز	چلتی ہوئی حیا کے ساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَجَدَ	وجود، موجود، ایجاد۔	اِلَىَّ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الظِّلِّ	ظل سبحانی، ظل ہما، ظل عرش۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لِمَآ	ماحول، ماتحت، ماورائے عدالت۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اَنۡزَلۡتَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
نَسۡقِىۡ	ساقی، ساقئ کوثر۔	خَيۡرٍ	خیر، خیریت، خیرخواہی، صبح بخیر۔
حَتّٰى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	اِحۡدٰٮهُمَا	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
اَبُوۡنَا	ابو، اباجان۔	عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
كَبِيۡرٌ	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	اسۡتِحۡيَآءٍ	شرم وحیا۔

وَ	وَجَدَ	مِنْ دُوْنِهِمُ ①	امْرَاَتَيْنِ ②	تَذُوْدٰنِ ج ②③
اور	اس نے پایا	اُن کے ایک طرف	دو عورتیں	وہ دونوں رو کے کھڑی تھیں

قَالَ	مَا	خَطْبُكُمَا ط ④	قَالَتَا ⑤	لَا	نَسْقِيْ
اس نے کہا	کیا	معاملہ (ہے) تم دونوں کا	ان دونوں نے کہا	نہیں	ہم پانی پلاتیں

حَتّٰى	يُصْدِرَ	الرِّعَآءُ سکتۃ	وَ	اَبُوْنَا ⑥
یہاں تک کہ	وہ واپس لے جائیں	چرواہے	اور	ہمارا والد

شَيْخٌ	كَبِيْرٌ ﴿23﴾	فَسَقٰى	لَهُمَا ④
بوڑھا	بڑی عمر	تو اس نے پانی پلادیا	اُن دونوں کے لیے

ثُمَّ	تَوَلّٰٓى ⑦	اِلَى الظِّلِّ	فَقَالَ	رَبِّ	اِنِّيْ
پھر	وہ پیچھے ہٹے	سائے کی طرف	پس کہا	(اے میرے) رب	بے شک میں

لِمَآ	اَنْزَلْتَ	اِلَيَّ	مِنْ خَيْرٍ	فَقِيْرٌ ﴿24﴾
(اس) کا جو	تو نازل فرمائے	میری طرف	بھلائی سے	محتاج ہوں

فَجَآءَتْهُ ③	اِحْدٰىهُمَا ④	تَمْشِيْ ③	عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ز ⑧
پھر آئی اُس کے پاس	اُن دونوں میں سے ایک	چلتی ہوئی	حیاء کے ساتھ

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② لفظ کے آخر میں یْنِ اور انِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
③ تَ اور تْ مونث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ كُمَا کا ترجمہ تم دونوں اور هُمَا کا ترجمہ ان دونوں ہوتا ہے۔⑤ فعل
کے آخر میں ''ا'' میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا
ہے۔⑦ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑧ عَلٰى کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے ساتھ کیا گیا ہے۔

قَالَتۡ اِنَّ اَبِىۡ يَدۡعُوۡكَ	اس نے کہا بے شک میرے والد بُلاتے ہیں تجھے
لِيَجۡزِيَكَ اَجۡرَ	تاکہ وہ تجھے دیں مزدوری
مَا سَقَيۡتَ لَنَا ؕ	(اس کی) جو تو نے پانی پلایا ہمارے لیے
فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيۡهِ	تو جب وہ آیا اُس کے پاس اور بیان کیا اس پر
الۡقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفۡ ۚ	(اپنا) قصہ (تو) اُس نے کہا تو خوف نہ کر
نَجَوۡتَ مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿25﴾	تو بچ نکلا ہے ظالم لوگوں سے۔ ﴿25﴾
قَالَتۡ اِحۡدٰٮهُمَا	کہا ان دونوں میں سے ایک (لڑکی) نے
يٰۤاَبَتِ اسۡتَاۡجِرۡهُ ۡ	اے میرے ابا جان اجرت پر رکھ لیں اسے
اِنَّ خَيۡرَ مَنِ اسۡتَاۡجَرۡتَ	بے شک بہترین (شخص) جسے آپ اجرت پر رکھیں
الۡقَوِىُّ الۡاَمِيۡنُ ﴿26﴾	طاقتور اور امانت دار ہی ہے۔ ﴿26﴾
قَالَ اِنِّىۡۤ اُرِيۡدُ	اس نے کہا بے شک میں چاہتا ہوں
اَنۡ اُنۡكِحَكَ	کہ میں نکاح کر دوں تجھ سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَتۡ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	نَجَوۡتَ	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
يَدۡعُوۡكَ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
لِيَجۡزِيَكَ	جزا وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	اِحۡدٰٮهُمَا	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
سَقَيۡتَ	ساقی، ساقیٔ کوثر۔	اسۡتَاۡجِرۡهُ	اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت۔
قَصَّ	قصہ، قصہ گوئی، قصص القرآن۔	خَيۡرَ	خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔
عَلَيۡهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الۡقَوِىُّ	قوت، قوی، مقوی۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اُرِيۡدُ	ارادہ، مرید، مراد۔
تَخَفۡ	خوف، خائف، خوف وہراس۔	اُنۡكِحَكَ	نکاح، منکوحہ۔

قَالَتْ ①	اِنَّ	اَبِيْ ②	يَدْعُوْكَ ③	لِيَجْزِيَكَ ③④
اس نے کہا	بے شک	میرے والد	وہ بلاتے ہیں تجھے	تاکہ وہ بدلہ دیں تجھے

اَجْرَ	مَا	سَقَيْتَ	لَنَا ط	فَلَمَّا
مزدوری	جو	تونے پانی پلایا	ہمارے لیے	تو جب

جَآءَهٗ	وَ	قَصَّ	عَلَيْهِ	الْقَصَصَ لا	قَالَ
وہ آیا اُس کے پاس	اور	اس نے بیان کیا	اس پر	(اپنا) قصہ	اُس نے کہا

لَا	تَخَفْ قف	نَجَوْتَ	مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (25)
مت	تو خوف کر	تو نجات پا گیا	سب ظالم لوگوں سے

قَالَتْ ①	اِحْدٰىهُمَا	يٰۤاَبَتِ ⑤	اسْتَاْجِرْهُ ز
اس نے کہا	ان دونوں میں سے ایک نے	اے (میرے) ابا جان	اجرت پر رکھ لیں اسے

اِنَّ	خَيْرَ	مَنِ ⑥	اسْتَاْجَرْتَ	الْقَوِيُّ	الْاَمِيْنُ (26)
بے شک	بہترین	جسے	آپ اجرت پر رکھیں	طاقتور	امانت دار

قَالَ	اِنِّيْۤ ⑦	اُرِيْدُ	اَنْ	اُنْكِحَكَ
اس نے کہا	بے شک میں	میں چاہتا ہوں	کہ	میں نکاح کردوں تجھ سے

ضروری وضاحت

① تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔② یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔③ كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے کیا جاتا ہے۔④ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو ترجمہ تاکہ ہوتا ہے۔⑤ يَاۤاَبَتِ اصل میں يَااَبَتِيْ تھا پڑھنے میں آسانی کیلیے یْ گر گئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔⑥ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے اور آگے ملانے کیلیے مَنْ کو زیر دی گئی ہے۔⑦ اِنِّیْ دراصل اِنَّ + یْ کا مجموعہ ہے۔

اِحۡدَى ابۡنَتَیَّ هٰتَیۡنِ عَلٰٓى اَنۡ	ایک کا اپنی ان دو بیٹیوں میں سے اس (شرط) پر کہ
تَاۡجُرَنِیۡ ثَمٰنِیَ حِجَجٍ ۚ	تو خدمت کرے میری آٹھ سال
فَاِنۡ اَتۡمَمۡتَ عَشۡرًا	پھر اگر تو پورے کرے دس (سال)
فَمِنۡ عِنۡدِكَ ۚ	تو (وہ) تیری طرف سے ہے
وَمَاۤ اُرِیۡدُ اَنۡ اَشُقَّ عَلَیۡكَ ؕ	اور نہیں میں چاہتا کہ میں سختی کروں تجھ پر
سَتَجِدُنِیۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ	ضرور تو پائے گا مجھے اگر اللہ نے چاہا
مِنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿27﴾	نیکوں میں سے۔ ﴿27﴾
قَالَ ذٰلِكَ	(موسیٰؑ نے) کہا یہ (معاہدہ) ہے
بَیۡنِیۡ وَبَیۡنَكَ ؕ	میرے درمیان اور تیرے درمیان
اَیَّمَا الۡاَجَلَیۡنِ قَضَیۡتُ	جونسی (مدت) دونوں مدتوں میں سے میں پوری کروں
فَلَا عُدۡوَانَ عَلَیَّ ؕ	تو کوئی زیادتی نہیں ہوگی مجھ پر
ع 3/7/6 وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوۡلُ وَكِیۡلٌ ﴿28﴾	اور اللہ اس پر جو ہم کہہ رہے ہیں گواہ ہے۔ ع ﴿28﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِحۡدَى	: واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	سَتَجِدُنِیۡۤ	: وجود، موجود، ایجاد۔
ابۡنَتَیَّ	: بنت حوا، مدرسۃ البنات، بنات جامعہ۔	بَیۡنِیۡ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
عَلٰٓى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الۡاَجَلَیۡنِ	: اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
تَاۡجُرَنِیۡ	: اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت۔	قَضَیۡتُ	: قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
اَتۡمَمۡتَ	: اتمام حجت، تتمہ، تمام۔	فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
عَشۡرًا	: قرأت عشرہ، عشر و زکوٰۃ، یوم عاشورہ۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
اُرِیۡدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔	نَقُوۡلُ	: قول، اقوال، مقولہ۔
اَشُقَّ	: مشقت۔	وَكِیۡلٌ	: وکیل، وکالت۔

اِحْدَى	ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ ①	عَلٰٓى	اَنْ	تَاْجُرَنِيْ ②
ایک (کا)	اپنی ان دونوں بیٹیوں (میں سے)	(اس شرط) پر	کہ	تو خدمت کرے میری

ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ج	فَاِنْ ③	اَتْمَمْتَ	عَشْرًا
آٹھ سال	پھر اگر	تو پورے کرے	دس (سال)

فَمِنْ عِنْدِكَ ج ③	وَمَآ	اُرِيْدُ	اَنْ	اَشُقَّ	عَلَيْكَ ط
تو (وہ) تیری طرف سے	اور نہیں	میں چاہتا	کہ	میں سختی کروں	تجھ پر

سَتَجِدُنِيْٓ ②④	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ (27)
ضرور تو پائے گا مجھے	اگر	چاہا	اللہ (نے)	نیکوں میں سے

قَالَ	ذٰلِكَ ⑤	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكَ ط ⑥
اس نے کہا	یہ	میرے درمیان	اور	تیرے درمیان

اَيَّمَا ⑦	الْاَجَلَيْنِ	قَضَيْتُ	فَلَا عُدْوَانَ ③
جونسی	دونوں مدتوں (میں سے)	میں پوری کروں	پس نہیں کوئی زیادتی

عَلَيَّ ط ⑧	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	مَا	نَقُوْلُ	وَكِيْلٌ ع (28)
مجھ پر	اور	اللہ	(اس) پر	جو	ہم کہہ رہے ہیں	گواہ (ہے)

ع 3 7 6

ضروری وضاحت

①ابْنَتَيَّ اصل میں اِبْنَتَيْنِ+ی تھا قواعد کے مطابق ن کو گرا کر دو یاؤں کو ملا کر شد دی گئی۔②اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔③فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔④فعل کے شروع میں سَ کا ترجمہ عموماً عنقریب اور کبھی ضرور بھی کیا جاتا ہے۔⑤ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً یہ کیا گیا ہے ہے۔⑥یعنی آپ کے اور میرے درمیان یہ معاہدہ طے پا گیا ہے۔⑦اَيُّمَا میں مَا زائد ہے۔⑧یہ دراصل عَلٰى + یْ کا مجموعہ ہے۔

فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ	پھر جب موسیٰؑ نے پوری کردی مدت
وَسَارَ بِاَهْلِهٖٓ	اور لے کر چلے اپنے گھر والوں کو
اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ	اُس نے دیکھی طور کی جانب سے ایک آگ
قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا	کہا (موسیٰؑ) نے اپنے گھر والوں سے تم ٹھہرو
اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا	بے شک میں نے دیکھی ہے ایک آگ
لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا	شاید میں لے آؤں تمہارے پاس اُس (جگہ) سے
بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ	کوئی خبر (راستے کی) یا کوئی انگارا آگ سے
لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿29﴾	تا کہ تم تاپ لو۔ ﴿29﴾
فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ	پھر جب وہ آیا اُس کے پاس (تو) آواز دی گئی
مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ	وادی کے دائیں کنارے سے
فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ	بابرکت جگہ میں ایک درخت میں سے
اَنْ يّٰمُوْسٰٓى	کہ اے موسیٰؑ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَضٰى	: قضا، روزے کی قضائی۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْاَجَلَ	: اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔	نُوْدِيَ	: ندا، منادی، ندائے ملت۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	الْوَادِ	: وادی، وادئ کشمیر۔
بِاَهْلِهٖٓ	: اہل وعیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔	الْاَيْمَنِ	: یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
اٰنَسَ	: اُنس، مانوس۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
جَانِبِ	: جانب، جانبین، منجانب۔	الْمُبٰرَكَةِ	: برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
الطُّوْرِ	: طور پہاڑ، کوہِ طور۔	الشَّجَرَةِ	: شجر، اشجار، شجرکاری، شجرممنوعہ۔
نَارًا	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	يّٰمُوْسٰٓى	: یارب، یاالٰہی، یااللہ۔

فَلَمَّا	قَضٰى	مُوْسَى	الْاَجَلَ	وَ	سَارَ	بِاَهْلِهٖٓ ①
پھر جب	پوری کردی	موسیٰؑ (نے)	مدت	اور	(لیکر) چلے	اپنے گھر والوں کو

اٰنَسَ	مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ	نَارًا ② ج	قَالَ
اُس نے دیکھی	طور کی جانب سے	ایک آگ	اس نے کہا

لِاَهْلِهِ ③④	امْكُثُوْٓا	اِنِّيْٓ ⑤	اٰنَسْتُ	نَارًا ②
اپنے گھر والوں سے	تم سب ٹھہرو	بیشک میں	میں نے دیکھی ہے	ایک آگ

لَّعَلِّيْٓ ⑥	اٰتِيْكُمْ	مِّنْهَا	بِخَبَرٍ ②⑦	اَوْ	جَذْوَةٍ ②⑧
شاید میں	میں لے آؤں تمہارے پاس	اُس سے	کوئی خبر	یا	کوئی انگارا

مِّنَ النَّارِ	لَعَلَّكُمْ	تَصْطَلُوْنَ (29)	فَلَمَّآ	اَتٰىهَا	نُوْدِيَ
آگ سے	تاکہ تم	تم سب تاپ لو	پھر جب	وہ آیا اُس کے پاس	آواز دی گئی

مِنْ شَاطِئِ	الْوَادِ	الْاَيْمَنِ	فِي الْبُقْعَةِ ⑧
کنارے سے	وادی (کے)	دائیں	جگہ میں

الْمُبٰرَكَةِ ⑧	مِنَ الشَّجَرَةِ ⑧	اَنْ	يّٰمُوْسٰٓى
بابرکت	ایک درخت میں سے	کہ	اے موسیٰؑ

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔③ قَالَ، يَقُوْلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔④ ہٗ ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑤ اِنِّيْٓ دراصل اِنَّ + یْ کا مجموعہ ہے۔⑥ لَعَلَّ کا ترجمہ کبھی شاید اور کبھی تا کہ کیا جاتا ہے۔⑦ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اِنِّیۡۤ اَنَا اللّٰہُ رَبُّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿30﴾	بے شک میں اللہ ہوں سب جہانوں کا رب۔ ﴿30﴾
وَاَنۡ اَلۡقِ عَصَاکَ ؕ	اور یہ کہ تو ڈال دے اپنی لاٹھی
فَلَمَّا رَاٰهَا	پھر جب اس نے دیکھا اس (لاٹھی) کو
تَهۡتَزُّ کَاَنَّهَا جَآنٌّ	وہ حرکت کر رہی ہے گویا کہ وہ ایک سانپ ہے
وَّلّٰی مُدۡبِرًا	(تو) وہ پیچھے ہٹا پیٹھ پھیرتے ہوئے
وَّلَمۡ یُعَقِّبۡ ؕ	اور نہ دیکھا اُس نے پیچھے مُڑ کر
یٰمُوۡسٰۤی اَقۡبِلۡ وَلَا تَخَفۡ ۟	(کہا گیا) اے موسیٰؑ آ گے آ اور خوف نہ کر
اِنَّکَ مِنَ الۡاٰمِنِیۡنَ ﴿31﴾	بے شک تو امن والوں میں سے ہے۔ ﴿31﴾
اُسۡلُکۡ یَدَکَ فِیۡ جَیۡبِکَ	داخل کر اپنے ہاتھ کو اپنے گریبان میں
تَخۡرُجۡ بَیۡضَآءَ مِنۡ غَیۡرِ سُوۡٓءٍ ۫	وہ نکلے گا سفید چمکدار کسی عیب کے بغیر
وَّاضۡمُمۡ اِلَیۡکَ جَنَاحَکَ	اور ملا لے اپنی طرف اپنا بازو
مِنَ الرَّهۡبِ	خوف سے (بچنے کے لیے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡعٰلَمِیۡنَ	: عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔	تَخَفۡ	: خوف، خائف، خوف و ہراس۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	الۡاٰمِنِیۡنَ	: امن، مامون، امنِ عامّہ۔
اَلۡقِ	: القاء۔	یَدَکَ	: ید بیضا، یدطولیٰ، رفع الیدین۔
عَصَاکَ	: عصائے موسیٰؑ، عصا بردار۔	تَخۡرُجۡ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
رَاٰهَا	: رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔	بَیۡضَآءَ	: ید بیضاء، ابیض، بیضوی شکل۔
مُدۡبِرًا	: ادبار زمانہ، دُبر۔	سُوۡٓءٍ	: علماء سوء، ظن سوء۔
یُعَقِّبۡ	: تعاقب، عقبی جانب، عقبی دروازہ۔	اضۡمُمۡ	: ضم ہونا، انضمام۔
اَقۡبِلۡ	: استقبال، قبلہ رُخ ۔	الرَّهۡبِ	: راہب، رہبانیت۔

اِنِّيٓ ①	اَنَا	اللّٰهُ	رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿30﴾ لا	وَاَنْ
بے شک میں	میں	اللہ	رب	سب جہانوں (کا)	اور یہ کہ

اَلْقِ	عَصَاكَ ② ط	فَلَمَّا	رَاٰهَا	تَهْتَزُّ ③
تو ڈال دے	اپنی لاٹھی	پھر جب	اس نے دیکھا اس کو	وہ حرکت کر رہی ہے

كَاَنَّهَا	جَآنٌّ ④	وَّلّٰى	مُدْبِرًا	وَّ	لَمْ
گویا کہ وہ	ایک سانپ	وہ پیچھے ہٹا	پیٹھ پھیرتے ہوئے	اور	نہ

يُعَقِّبْ ⑤ ط	يٰمُوْسٰٓى	اَقْبِلْ	وَ	لَا تَخَفْ قف
دیکھا اُس نے پیچھے مڑ کر	اے موسیٰؑ	تو آگے آ	اور	نہ تو خوف کر

اِنَّكَ	مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿31﴾	اُسْلُكْ ⑥	يَدَكَ ②
بے شک تو	امن والوں میں سے	تو داخل کر	اپنا ہاتھ

فِيْ جَيْبِكَ ②	تَخْرُجْ ③	بَيْضَآءَ	مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ④⑦ ز
اپنے گریبان میں	وہ نکلے گا	سفید چمکدار	کسی عیب کے بغیر

وَّ	اضْمُمْ ⑥	اِلَيْكَ	جَنَاحَكَ ②	مِنَ الرَّهْبِ
اور	تو ملا لے	اپنی طرف	اپنا بازو	خوف سے

ضروری وضاحت

① اِنِّيْ دراصل اِنَّ + يْ کا مجموعہ ہے۔ ② كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری یا اپنا، اپنی کیا جاتا ہے۔ ③ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کسی کیا گیا ہے۔ ⑤ علامت لَمْ کے بعد علامت يُ کا ترجمہ عموماً اس نے کیا جاتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ	پس یہ دونوں دلیلیں ہیں تیرے رب کی طرف سے
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ؕ	فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿32﴾	بے شک وہ ہیں نافرمان لوگ۔ ﴿32﴾
قَالَ رَبِّ اِنِّیْ قَتَلْتُ	(موسیٰؑ نے) کہا (اے میرے) رب بیشک میں نے قتل کیا
مِنْهُمْ نَفْسًا	اُن میں سے ایک شخص کو
فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿33﴾	پس میں ڈرتا ہوں کہ وہ قتل کردیں گے مجھے۔ ﴿33﴾
وَاَخِیْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّیْ	اور میرا بھائی ہارون وہ زیادہ فصیح (صاف) ہے مجھ سے
لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِیَ رِدْاً	زبان میں تو تو بھیج اُسے میرے ساتھ مددگار بنا کر
يُّصَدِّقُنِیْٓ ۡ اِنِّیْٓ اَخَافُ	(کہ) وہ تصدیق کرے میری بیشک میں ڈرتا ہوں
اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿34﴾	کہ وہ جھٹلا دیں گے مجھے۔ ﴿34﴾
قَالَ سَنَشُدُّ	(اللہ نے) کہا عنقریب ہم مضبوط کردیں گے
عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ	تیرا بازو تیرے بھائی کے ساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بُرْهَانٰنِ	برہان و دلیل۔	اَفْصَحُ	فصیح اللسان، فصاحت و بلاغت۔
مِنْ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	لِسَانًا	لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔
فٰسِقِيْنَ	فسق و فجور، فاسق فاجر۔	فَاَرْسِلْهُ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مَعِیَ	مع اہل و عیال، معیت۔
قَتَلْتُ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	يُّصَدِّقُنِیْٓ	صداقت، صدق وصفا، صادق و امین۔
نَفْسًا	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	يُّكَذِّبُوْنِ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
فَاَخَافُ	خوف، خائف، خوف و ہراس۔	سَنَشُدُّ	شدید، شدت۔
اَخِیْ	اخوت، مؤاخات۔	بِاَخِيْكَ	اخوت، مؤاخات۔

فَذٰنِكَ ①	بُرْهَانٰنِ ②	مِنْ رَّبِّكَ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِهٖ ؕ
پس یہ دونوں	دو دلیلیں	تیرے رب کی طرف سے	فرعون کی طرف	اور	اسکے سرداروں

اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ ﴿32﴾	قَالَ	رَبِّ ③
بے شک وہ	سب تھے	لوگ	سب نافرمان	اس نے کہا	(اے میرے) رب

اِنِّيْ	قَتَلْتُ	مِنْهُمْ	نَفْسًا ④	فَاَخَافُ
بیشک میں	میں نے قتل کیا	اُن میں سے	ایک شخص	پس میں ڈرتا ہوں

اَنْ	يَّقْتُلُوْنِ ⑤⑥⑦ ﴿33﴾	وَ	اَخِيْ	هٰرُوْنُ
کہ	وہ سب قتل کردیں گے مجھے	اور	میرا بھائی	ہارون

هُوَ	اَفْصَحُ	مِنِّيْ	لِسَانًا	فَاَرْسِلْهُ	مَعِيَ
وہ	زیادہ فصیح	مجھ سے	زبان (میں)	تو بھیج اُسے	میرے ساتھ

رِدْاً	يُّصَدِّقُنِيْٓ ⑥ ز	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اَنْ
مددگار (بناکر)	وہ تصدیق کرے میری	بے شک میں	میں ڈرتا ہوں	کہ

يُّكَذِّبُوْنِ ⑤⑥⑦ ﴿34﴾	قَالَ	سَنَشُدُّ	عَضُدَكَ	بِاَخِيْكَ ⑧
وہ سب جھٹلادیں گے مجھے	اس نے کہا	عنقریب ہم مضبوط کردیں گے	تیرا بازو	تیرے بھائی کیساتھ

ضروری وضاحت

① ذٰنِكَ کا اصل ترجمہ وہ دونوں ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ دونوں بھی کردیا جاتا ہے۔② انِ تعداد میں دو پر دلالت کرتا ہے۔③ یہ دراصل یَارَبِّیْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گرے ہوئے ہیں۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا ا گر جاتا ہے۔⑥ فعل کیساتھ جب یْ آئے تو درمیان میں نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔⑦ یہاں سے یْ تخفیف کے لیے گرائی گئی ہے۔⑧ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔

معانقة 11

وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا	اور ہم کر دیں گے تم دونوں کے لیے غلبہ
فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ	سو وہ نہیں پہنچ سکیں گے تم دونوں تک
بِاٰيٰتِنَآ ۚ	(جاؤ) ہماری نشانیوں کے ساتھ
اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا	تم دونوں اور جس نے پیروی کی تم دونوں کی
الْغٰلِبُوْنَ ﴿35﴾	سب غالب آنے والے ہو۔ ﴿35﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى	پھر جب آیا اُن کے پاس موسیٰؑ
بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ	ہماری واضح نشانیوں کے ساتھ
قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى	(تو) انہوں نے کہا نہیں ہے یہ مگر ایک جادو گھڑا ہوا
وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا	اور نہیں ہم نے سنا اِس (بات) کو
فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿36﴾	اپنے پہلے آباؤ اجداد میں۔ ﴿36﴾
وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ	اور کہا موسیٰؑ نے میرا رب خوب جاننے والا ہے (اس) کو جو
جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ	آیا ہدایت کے ساتھ اس کی طرف سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
سُلْطٰنًا	سلطان، سلطانی گواہ، سلطانیت۔	سِحْرٌ	سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
فَلَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	مُّفْتَرًى	افترئ پردازی، مفتری۔
يَصِلُوْنَ	وصل، وصول، موصول، وصال۔	سَمِعْنَا	سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
اتَّبَعَكُمَا	اتباع، تابع، متبع سنت۔	فِيْٓ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
بَيِّنٰتٍ	بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔	اٰبَآئِنَا	آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بِالْهُدٰى	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
هٰذَآ	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	عِنْدِهٖ	عنداللہ، عندالطلب، عندیہ۔

معانقة11

وَ	نَجْعَلُ	لَكُمَا	سُلْطٰنًا	فَلَا
اور	ہم کر دیں گے	تم دونوں کے لیے	غلبہ	سو نہیں

يَصِلُوْنَ	اِلَيْكُمَا ۚ	بِاٰيٰتِنَآ ۚ ①②	اَنْتُمَا
وہ سب پہنچ سکیں گے	تم دونوں تک	ہماری نشانیوں کے ساتھ	تم دونوں

وَمَنِ	اتَّبَعَكُمَا	الْغٰلِبُوْنَ ﴿35﴾	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ
اور جس نے	پیروی کی تم دونوں کی	سب غالب آنیوالے	پھر جب	آیا اُنکے پاس

مُّوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا ①②	بَيِّنٰتٍ ③	قَالُوْا	مَا	هٰذَآ
موسیٰؑ	ہماری نشانیوں کیساتھ	واضح	ان سب نے کہا	نہیں	یہ

اِلَّا	سِحْرٌ ④	مُّفْتَرًى	وَّمَا	سَمِعْنَا ⑤	بِهٰذَا ①
مگر	ایک جادو	گھڑا ہوا	اور نہیں	ہم نے سنا	اِس کو

فِيْٓ اٰبَآىِٕنَا ②	الْاَوَّلِيْنَ ﴿36﴾	وَ	قَالَ	مُوْسٰى	رَبِّيْٓ
اپنے آباءواجداد میں	سب پہلے	اور	کہا	موسیٰؑ (نے)	میرا رب

اَعْلَمُ ⑥	بِمَنْ ①	جَآءَ	بِالْهُدٰى ①	مِنْ عِنْدِهٖ
خوب جانتا ہے	(اس) کو جو	آیا	ہدایت کے ساتھ	اس کی طرف سے

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔② نا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔③ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑥ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ	اور اُسے (بھی کہ) جسکے لیے ہوگا گھر (یعنی آخرت) کا (اچھا) انجام
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿37﴾	بیشک یہ (حقیقت ہے کہ) ظالم فلاح نہیں پاتے۔ ﴿37﴾
وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَاُ	اور کہا فرعون نے اے سردارو
مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ	نہیں میں نے جانا تمہارے لیے کوئی معبود اپنے سوا
فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ	تو تو آگ جلا میرے لیے اے ہامان مٹی پر (یعنی اینٹیں بنا)
فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا	پھر تو بنا میرے لیے ایک محل (اونچی عمارت)
لَّعَلِّيْۤ اَطَّلِعُ اِلٰۤى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ	تاکہ میں (اس پر چڑھ کر) جھانکوں موسیٰؑ کے الٰہ کو
وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ	اور بے شک میں یقیناً گمان کرتا ہوں اُسے
مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿38﴾	جھوٹوں میں سے۔ ﴿38﴾
وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ	اور تکبر کیا اس نے اور اُس کے لشکروں نے
فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ	زمین میں بغیر کسی حق کے
وَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا	اور انہوں نے سمجھا کہ بے شک وہ ہماری طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	يٰهَامٰنُ	: یارب، یاالٰہی، یااللہ۔
عَاقِبَةُ	: عاقبت نااندیش، اپنی عاقبت خراب کرنا۔	عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الدَّارِ	: دارفانی، دارالکتب، دیارغیر۔	الطِّيْنِ	: بدطینت۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اَطَّلِعُ	: اطلاع، مطّلع، اطلاعات ونشریات۔
يُفْلِحُ	: فوز وفلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔	اِلٰۤى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لَاَظُنُّهٗ	: سوءظن، بدظن، ظن غالب۔
عَلِمْتُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	الْكٰذِبِيْنَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اسْتَكْبَرَ	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔

وَمَنْ	تَكُوْنُ①	لَهٗ	عَاقِبَةُ الدَّارِ ط①	اِنَّهٗ
اور جو	ہوگا	اُس کے لیے	گھر کا انجام	بے شک یہ (حقیقت ہے)

لَا	يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿37﴾	وَقَالَ	فِرْعَوْنُ②	يٰٓاَيُّهَا	الْمَلَاُ
نہیں	وہ فلاح پاتا	سب ظالم	اور کہا	فرعون (نے)	اے	سردارو

مَا	عَلِمْتُ	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ③④	غَيْرِيْ ج	فَاَوْقِدْ
نہیں	میں نے جانا	تمہارے لیے	کوئی معبود	اپنے سوا	تو تو آگ جلا

لِيْ	يٰهَامٰنُ	عَلَى الطِّيْنِ⑤	فَاجْعَلْ	لِّيْ	صَرْحًا④	لَّعَلِّيْٓ
میرے لیے	اے ہامان	مٹی پر	پھر تو بنا	میرے لیے	ایک محل	تاکہ میں

اَطَّلِعُ	اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى لا	وَاِنِّيْ	لَاَظُنُّهٗ
میں اطلاع پاؤں	موسیٰؑ کے الٰہ کی طرف	اور بیشک میں	ضرور میں گمان کرتا ہوں اُسے

مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿38﴾	وَ	اسْتَكْبَرَ	هُوَ	وَ	جُنُوْدُهٗ
جھوٹوں میں سے	اور	اس نے تکبر کیا	وہ	اور	اُس کے لشکروں نے

فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَ	ظَنُّوْٓا⑥	اَنَّهُمْ	اِلَيْنَا
زمین میں	حق کے بغیر	اور	ان سب نے سمجھا	کہ بے شک وہ	ہماری طرف

ضروری وضاحت

① تـ فعل کے شروع میں اور ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔⑤ یہاں مٹی پر آگ جلانے سے مراد مٹی کو آگ پر تپا کر اینٹیں تیار کرنا ہے۔⑥ ظَنَّ کا اصل معنیٰ گمان کیا ہوتا ہے جب اس کے بعد اَنَّ آجائے تو معنیٰ یقین کیا ہو جاتا ہے۔

لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿39﴾	نہیں لوٹائے جائیں گے۔ ﴿39﴾
فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ	تو ہم نے پکڑ لیا اُسے اور اُس کے لشکروں کو
فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ	پھر ہم نے پھینکا اُنہیں سمندر میں
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ	پھر آپ دیکھیں کیسا ہوا
عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿40﴾	ظالموں کا انجام۔ ﴿40﴾
وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً	اور ہم نے بنایا اُنہیں (ایسے) پیشوا
يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ	(جو) بلاتے تھے آگ کی طرف
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿41﴾	اور قیامت کے دن وہ مدد نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿41﴾
وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ	اور ہم نے پیچھے لگا دی اُن کے اس دنیا میں لعنت
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اور قیامت کے دن
ع 4 14 7 هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿42﴾ ع	وہ بدحالوں میں سے ہونگے۔ ﴿42﴾ ع
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دی موسیٰؑ کو کتاب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يُرْجَعُوْنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
فَاَخَذْنٰهُ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
فَانْظُرْ : نظر، نظارہ، منظر، منظورِ نظر، تناظر۔
عَاقِبَةُ : عاقبت نااندیش، عاقبت خراب کرنا۔
الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

اَىِٕمَّةً : امام، امامت، امام العصر، امام وقت۔
يَّدْعُوْنَ : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
يُنْصَرُوْنَ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
اَتْبَعْنٰهُمْ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
الْمَقْبُوْحِيْنَ : قباحت، قبیح حرکت۔

لَا	يُرْجَعُوْنَ ① (39)	فَاَخَذْنٰهُ ②③	وَ	جُنُوْدَهٗ ④
نہیں	وہ سب لوٹائے جائیں گے	تو ہم نے پکڑ لیا اُسے	اور	اُس کے لشکروں (کو)

فَنَبَذْنٰهُمْ ②③⑤	فِي الْيَمِّ ج	فَانْظُرْ ②	كَيْفَ	كَانَ
پھر ہم نے پھینکا اُنہیں	سمندر میں	پھر آپ دیکھیں	کیسا	ہوا

عَاقِبَةُ ⑥	الظّٰلِمِيْنَ (40)	وَ	جَعَلْنٰهُمْ ③⑤	اَئِمَّةً
انجام	ظالموں کا	اور	ہم نے بنایا اُنہیں	پیشوا

يَّدْعُوْنَ	اِلَى النَّارِ ج	وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ⑥	لَا	يُنْصَرُوْنَ ① (41)
وہ سب بلاتے تھے	آگ کی طرف	اور	قیامت کے دن	نہیں	وہ سب مدد کیے جائیں گے

وَ	اَتْبَعْنٰهُمْ ③⑤	فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا	لَعْنَةً ⑥ ج
اور	ہم نے پیچھے لگادی اُن کے	اس دنیا میں	لعنت

ع 4 14 7

وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ⑥	هُمْ	مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ (42) ع
اور	قیامت کے دن	وہ	بدحالوں میں سے

وَ	لَقَدْ ⑦	اٰتَيْنَا ③	مُوْسَى	الْكِتٰبَ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے دی	موسیٰؑ کو	کتاب

ضروری وضاحت

①علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہوتو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔②فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔③نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہوتو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔④ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑤هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہوتو ترجمہ انہیں یا ان کو کیا جاتا ہے۔⑥ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

مِنۡۢ بَعۡدِ مَاۤ اَهۡلَكۡنَا الۡقُرُوۡنَ الۡاُوۡلٰى	اس کے بعد کہ ہم نے ہلاک کیا پہلی امتوں کو
بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ	(جو) لوگوں کے لیے (بطور) دلائل
وَهُدًى وَّرَحۡمَةً	اور ہدایت اور رحمت تھی
لَّعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿43﴾	تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿43﴾
وَمَا كُنۡتَ بِجَانِبِ الۡغَرۡبِىِّ	اور نہیں تھے آپ (طور کی) مغربی جانب پر
اِذۡ قَضَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسَى	جب ہم نے وحی کی موسیٰؑ کی طرف
الۡاَمۡرَ وَمَا كُنۡتَ	(خاص) معاملے کی اور نہیں تھے آپ
مِنَ الشّٰهِدِيۡنَ ﴿44﴾	(اس واقعے کے) مشاہدہ کرنے والوں میں سے۔ ﴿44﴾
وَلٰكِنَّاۤ اَنۡشَاۡنَا قُرُوۡنًا	اور لیکن ہم نے پیدا کیں کئی امتیں
فَتَطَاوَلَ عَلَيۡهِمُ الۡعُمُرُۚ	پھر لمبی ہو گئی اُن پر عمر (یعنی مدت)
وَمَا كُنۡتَ ثَاوِيًا فِىۡۤ اَهۡلِ مَدۡيَنَ	اور نہ تھے آپ رہنے والے اہلِ مدین میں
تَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِنَاۙ	(کہ) آپ تلاوت کرتے اُن پر ہماری آیتیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَهۡلَكۡنَا : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
الۡقُرُوۡنَ : قرون اولی۔
الۡاُوۡلٰى : اوّل انعام یافتہ، قرون اولیٰ۔
بَصَآئِرَ : بصر، بصارت، بصیرت۔
لِلنَّاسِ : جنّ و اِنس، انسان، عوام الناس۔
يَتَذَكَّرُوۡنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
بِجَانِبِ : جانب، جانبین، منجانب۔
الۡغَرۡبِىِّ : مغربی جانب، غربی علاقہ۔

قَضَيۡنَاۤ : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الۡاَمۡرَ : امر، آمر، مامور، امارت، امور۔
الشّٰهِدِيۡنَ : شاہد، شہادت، مشاہدہ۔
اَنۡشَاۡنَا : نشوونما۔
فَتَطَاوَلَ : طویل مدت، طویل کلام، طول و عرض۔
عَلَيۡهِمۡ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
تَتۡلُوۡا : تلاوت، وحی متلو۔

مِنۢ بَعْدِ مَآ ①	اَهْلَكْنَا ②	الْقُرُوْنَ	الْاُوْلٰى ③	بَصَآئِرَ
(اس کے) بعد کہ	ہم نے ہلاک کیا	اُمتوں (کو)	پہلی	دلائل

لِلنَّاسِ	وَهُدًى	وَّرَحْمَةً ③	لَّعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ ④ (43)
لوگوں کے لیے	اور ہدایت	اور رحمت	تاکہ وہ	وہ سب نصیحت حاصل کریں

وَمَا	كُنْتَ	بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ ⑤	اِذْ	قَضَيْنَآ ②
اور نہیں	تھے آپ	مغربی جانب پر	جب	ہم نے وحی کی

اِلٰى مُوْسَى	الْاَمْرَ	وَمَا	كُنْتَ	مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۙ (44)
موسیٰؑ کی طرف	معاملے (کی)	اور نہیں	تھے آپ	مشاہدہ کرنیوالوں میں سے

وَ	لٰكِنَّآ	اَنْشَاْنَا ②	قُرُوْنًا	فَتَطَاوَلَ
اور	لیکن ہم نے	ہم نے پیدا کیں	(کئی) امتیں	پھر لمبی ہوگئی

عَلَيْهِمُ	الْعُمُرُ ۚ	وَمَا	كُنْتَ	ثَاوِيًا
اُن پر	عمر	اور نہ	تھے آپ	رہنے والے

فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ	تَتْلُوْا ⑥	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا ۙ
اہلِ مدین میں	آپ تلاوت کرتے	اُن پر	ہماری آیتیں

ضروری وضاحت

① لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی اور لفظ بَعْدِ کے بعد مَا کا ترجمہ عموماً کہ کیا جاتا ہے۔② نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③ ـًى اور ةً واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑤ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ تَتْلُوْا کے آخر میں وا جمع مذکر کی علامت نہیں بلکہ "و" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿45﴾	اور لیکن ہم ہی ہیں (آپکو رسول بنا کر) بھیجنے والے۔ ﴿45﴾
وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ	اور نہیں تھے آپ طور کی جانب
اِذْ نَادَيْنَا	جب ہم نے آواز دی تھی (موسیٰؑ کو)
وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ	اور لیکن رحمت ہے آپ کے رب کی طرف سے
لِتُنْذِرَ قَوْمًا	تا کہ آپ ڈرائیں ان لوگوں کو
مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ	(کہ) نہیں آیا اُن کے پاس کوئی ڈرانے والا
مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿46﴾	آپ سے پہلے تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿46﴾
وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ	اور اگر نہ (یہ بات ہوتی) کہ پہنچتی اُنہیں کوئی مصیبت
بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ	اس وجہ سے جو آگے بھیجا اُن کے ہاتھوں نے
فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا	تو وہ کہتے (اے) ہمارے رب
لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا	کیوں نہیں تو نے بھیجا ہماری طرف کوئی رسول
فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ	کہ ہم پیروی کرتے تیری آیات کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔	لَآ	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مُرْسِلِيْنَ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	مُّصِيْبَةٌ	: مصیبت، مصائب۔
بِجَانِبِ	: جانب، جانبین، منجانب۔	بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
نَادَيْنَا	: ندا، منادی، ندائے ملت۔	قَدَّمَتْ	: مقدم، مقدمہ، تقدیم، مقدمۃ الجیش۔
مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَيْدِيْهِمْ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
لِتُنْذِرَ	: بشارت و انذار، نذیر۔	فَيَقُوْلُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
قَبْلِكَ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	اِلَيْنَا	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
يَتَذَكَّرُوْنَ	: ذکر، اذکار، تذکیر۔	فَنَتَّبِعَ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔

وَ	لٰكِنَّا	كُنَّا	مُرْسِلِيْنَ ①② (45)	وَمَا	كُنْتَ
اور	لیکن ہم	ہم ہیں	بھیجنے والے	اور نہیں	تھے آپ

بِجَانِبِ الطُّوْرِ ③	اِذْ	نَادَيْنَا	وَلٰكِنْ	رَّحْمَةً ④
طور کی جانب	جب	ہم نے آواز دی	اور لیکن	رحمت

مِّنْ رَّبِّكَ	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا	مَّآ	اَتٰىهُمْ
آپکے رب کی طرف سے	تاکہ آپ ڈرائیں	لوگوں (کو)	نہیں	آیا اُن کے پاس

مِّنْ نَّذِيْرٍ ⑤⑥	مِّنْ قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ ⑦ (46)
کوئی ڈرانے والا	آپ سے پہلے	تاکہ وہ	وہ سب نصیحت حاصل کریں

وَ	لَوْلَآ ⑧	اَنْ	تُصِيْبَهُمْ ④	مُّصِيْبَةٌ ④⑥	بِمَا
اور	اگر نہ	کہ	پہنچتی اُنہیں	کوئی مصیبت	اس وجہ سے جو

قَدَّمَتْ ④	اَيْدِيْهِمْ	فَيَقُوْلُوْا	رَبَّنَا	لَوْلَآ ⑧
آگے بھیجا	اُنکے ہاتھوں (نے)	تو وہ سب کہتے	اے ہمارے رب	کیوں نہیں

اَرْسَلْتَ	اِلَيْنَا	رَسُوْلًا ⑥	فَنَتَّبِعَ	اٰيٰتِكَ
تو نے بھیجا	ہماری طرف	کوئی رسول	کہ ہم پیروی کرتے	تیری آیات (کی)

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔②یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
③یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④تْ، ةٌ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤یہاں مِنْ کے ترجمے کی
ضرورت نہیں۔⑥ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی ہوا ہے۔⑦علامت تَ اور شد میں کام کو
اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧لَوْلَآ کے بعد اگر فعل ہو تو اس کا ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ کیا جاتا ہے۔

وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿47﴾	اور ہم ہو جاتے ایمان والوں میں سے۔ ﴿47﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا	پھر جب آ گیا اُن کے پاس حق ہماری طرف سے
قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ	(تو) انہوں نے کہا کیوں نہیں دیا گیا (یہ رسول)
مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰىؕ	اس کی مثل (معجزات) جو دیئے گئے تھے موسیٰؑ کو
اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ	اور کیا نہیں انکار کیا ان (معجزات) کا جو
اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُۚ	دیئے گئے تھے موسیٰؑ اس سے قبل
قَالُوْا سِحْرٰنِ	انہوں نے کہا تھا (یہ) دونوں جادوگر ہیں
تَظٰهَرَا ۛ وَقَالُوْٓا	ایک دوسرے کی مدد کر رہے ہیں، اور اُنہوں نے کہا
اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿48﴾	بے شک ہم ہر ایک کا انکار کرنے والے ہیں۔ ﴿48﴾
قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	کہہ دیجیے تو تم لے آؤ کوئی (ایسی) کتاب اللہ کی طرف سے
هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ	(کہ) وہ زیادہ ہدایت والی ہو ان دونوں سے
اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿49﴾	میں اس کی پیروی کروں اگر ہو تم سچے۔ ﴿49﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَكْفُرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
الْمُؤْمِنِيْنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔	قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
الْحَقُّ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔	سِحْرٰنِ	: سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
عِنْدِ	: عنداللہ، عندالطلب، عندیہ	بِكُلٍّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
قَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بِكِتٰبٍ	: کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
لَآ	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اَهْدٰى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
مِثْلَ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	اَتَّبِعْهُ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
مَآ	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	صٰدِقِيْنَ	: صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔

وَ	نَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (47)	فَلَمَّا	جَآءَهُمُ
اور	ہم ہوجاتے	سب ایمان لانیوالوں میں سے	پھر جب	آ گیا اُن کے پاس

الْحَقُّ	مِنْ عِنْدِنَا	قَالُوْا	لَوْلَآ ①	اُوْتِيَ ②
حق	ہماری طرف سے	انہوں نے کہا	کیوں نہیں	دیا گیا

مِثْلَ	مَآ	اُوْتِيَ ②	مُوْسٰى ط	اَوَلَمْ	يَكْفُرُوْا ③	بِمَآ
(اسکی) مثل	جو	دیا گیا	موسیٰؑ	اور کیا نہیں	ان سب نے انکار کیا	(ان) کا جو

اُوْتِيَ ②	مُوْسٰى	مِنْ قَبْلُ ج	قَالُوْا	سِحْرٰنِ ④
دیا گیا	موسیٰؑ	(اس) سے قبل	انہوں نے کہا	دونوں جادوگر

تَظٰهَرَا ⑤ وقفة قف	وَ	قَالُوْٓا	اِنَّا	بِكُلٍّ
دونوں ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں	اور	انہوں نے کہا	بیشک ہم	ہر ایک کا

كٰفِرُوْنَ (48)	قُلْ	فَاْتُوْا	بِكِتٰبٍ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	هُوَ
سب انکار کرنیوالے	کہہ دیجیے	تو تم سب لے آؤ	کسی کتاب کو	اللہ کی طرف سے	وہ

اَهْدٰى	مِنْهُمَآ	اَتَّبِعْهُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (49)
زیادہ ہدایت والی	ان دونوں سے	میں پیروی کروں اسکی	اگر	ہو تم	سب سچے

ضروری وضاحت

① لَوْلَا کے بعد فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں اور فعل نہ ہو تو اگر نہ کیا جاتا ہے۔② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ لَمْ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ وہ کی بجائے اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔④ اگر قَالُوْا کا فعل قوم موسیٰ ہو تو سِحْرٰنِ سے مراد موسیٰ اور ہارون ہیں اور معنی جادوگر ہوگا اور اس کا فاعل کفار مکہ ہوں تو مراد قرآن اور تورات کہ ہم موسیٰ اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں مانتے۔⑤ اس فعل میں موجود تَ اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ	پھر اگر انہوں نے قبول نہ کی آپ کی (بات)
فَاعْلَمْ اَنَّمَا	تو جان لیجیے کہ بے شک صرف
يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ	وہ پیروی کر رہے ہیں اپنی خواہشات کی
وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ	اور کون زیادہ گمراہ ہے اس سے جو
اتَّبَعَ هَوٰىهُ	پیروی کرے اپنی خواہش کی
بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ	اللہ کی طرف سے ہدایت کے بغیر
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي	بے شک اللہ نہیں (زبردستی) ہدایت دیتا
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿50﴾ ع	ظالم لوگوں کو۔ ﴿50﴾ ع
وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے لگا تار پہنچا دی اُن کو (اپنی) بات
لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿51﴾ ؕ	تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿51﴾
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ	وہ لوگ (کہ) ہم نے دی اُنہیں کتاب اس سے قبل
هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾	وہ اُس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں۔ ﴿52﴾

ع 5/8 8

النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسْتَجِيْبُوْا : مستجاب الدعا، استجابت۔	هُدًى : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
فَاعْلَمْ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَتَّبِعُوْنَ : اتباع، تابع، متبع سنت۔	الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اَهْوَآءَهُمْ : ہوائے نفس۔	وَصَّلْنَا : وصل، وصول، موصول، وصال۔
وَ : مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔	الْقَوْلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَضَلُّ : ضلالت و گمراہی۔	يَتَذَكَّرُوْنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
مِمَّنِ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	قَبْلِهٖ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
بِغَيْرِ : دیارِ غیر، غیر اللہ۔	يُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔

فَاِنۡ	لَّمۡ یَسۡتَجِیۡبُوۡا ①	لَكَ	فَاعۡلَمۡ	اَنَّمَا ②
پھر اگر	نہ ان سب نے قبول کی	آپ کی (بات)	تو جان لیجیے	کہ بیشک صرف

یَتَّبِعُوۡنَ	اَهۡوَآءَهُمۡ ؕ	وَ مَنۡ ③	اَضَلُّ ④	مِمَّنِ ③⑤
وہ سب پیروی کر رہے ہیں	اپنی خواہشات (کی)	اور کون	زیادہ گمراہ	(اس) سے جو

اتَّبَعَ	هَوٰىهُ	بِغَيۡرِ هُدًى	مِّنَ اللّٰهِ ؕ
پیروی کرے	اپنی خواہش (کی)	ہدایت کے بغیر	اللہ (کی طرف) سے

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهۡدِى	الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ع (50)
بے شک	اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا	سب ظالم لوگوں (کو)

ع 5 8 8

وَ	لَقَدۡ ⑥	وَصَّلۡنَا ⑦	لَهُمُ	الۡقَوۡلَ	لَعَلَّهُمۡ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے لگاتار پہنچا دی	اُن کو	بات	تاکہ وہ

يَتَذَكَّرُوۡنَ ⑧ ؕ (51)	اَلَّذِيۡنَ	اٰتَيۡنٰهُمُ	الۡكِتٰبَ
وہ سب نصیحت حاصل کریں	(وہ لوگ) جو	ہم نے دی اُنہیں	کتاب

النصف

مِنۡ قَبۡلِهٖ	هُمۡ	بِهٖ	يُؤۡمِنُوۡنَ (52)
اس سے قبل	وہ	اُس پر	وہ سب ایمان لاتے ہیں

ضروری وضاحت

①لَمۡ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ وہ کی بجائے اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔②اِنَّ یا اَنَّ کے ساتھ مَا ہو تو ان میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔③مَنۡ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔④اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑤مِمَّنۡ دراصل مِنۡ + مَنۡ کا مجموعہ ہے۔⑥ لَ اور قَدۡ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑦فعل کے ساتھ نَا ہو اور اس سے پہلے ساکن حرف ہو تو اس کا ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑧تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَاِذَا يُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ	اور جب تلاوت کی جاتی ہے اُن پر
قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِهٖۤ	وہ کہتے ہیں ہم ایمان لائے اس پر
اِنَّهُ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّنَاۤ	بے شک یہی حق ہے ہمارے رب کی طرف سے
اِنَّا كُنَّا مِنۡ قَبۡلِهٖ مُسۡلِمِيۡنَ ﴿53﴾	بے شک ہم تھے اس سے پہلے ہی مسلمان۔ ﴿53﴾
اُولٰۤئِكَ يُؤۡتَوۡنَ اَجۡرَهُمۡ مَّرَّتَيۡنِ	یہی لوگ ہیں (کہ) وہ دیئے جائیں گے اپنا اجر دو مرتبہ
بِمَا صَبَرُوۡا	اس وجہ سے کہ انہوں نے صبر کیا
وَيَدۡرَءُوۡنَ بِالۡحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ	اور وہ ہٹاتے ہیں بھلائی کے ساتھ بُرائی کو
وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ	اور اُس میں سے جو ہم نے اُنہیں رزق دیا
يُنۡفِقُوۡنَ ﴿54﴾	وہ خرچ کرتے ہیں۔ ﴿54﴾
وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغۡوَ	اور جب وہ سنتے ہیں لغو بات
اَعۡرَضُوۡا عَنۡهُ	(تو) اعراض کرتے ہیں اُس سے
وَقَالُوۡا لَنَاۤ اَعۡمَالُنَا	اور وہ کہتے ہیں ہمارے لیے ہمارے اعمال

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُتۡلٰى	تلاوت، وحی متلو۔	السَّيِّئَةَ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔
عَلَيۡهِمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مِمَّا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
قَالُوۡۤا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	رَزَقۡنٰهُمۡ	رزق، رزّاق، رازق۔
اٰمَنَّا	ایمان، مؤمن، امن۔	يُنۡفِقُوۡنَ	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	سَمِعُوا	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
قَبۡلِهٖ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	اللَّغۡوَ	لغو، لغویات۔
صَبَرُوۡا	صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر۔	اَعۡرَضُوۡا	اعراض کرنا۔
بِالۡحَسَنَةِ	حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔	اَعۡمَالُنَا	عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔

وَ اِذَا	يُتْلٰى ①	عَلَيْهِمْ	قَالُوْٓا ②	اٰمَنَّا	بِهٖٓ
اور جب	تلاوت کی جاتی ہے	اُن پر	وہ سب کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اس پر

اِنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّنَآ ③	اِنَّا	كُنَّا
بیشک یہ	حق	ہمارے رب کی طرف سے	بیشک ہم	ہم تھے

مِنْ قَبْلِهٖ	مُسْلِمِيْنَ (53)	اُولٰٓئِكَ	يُؤْتَوْنَ	اَجْرَهُمْ ④
اس سے پہلے	سب مسلمان	یہی لوگ	وہ سب دیئے جائیں گے	اپنا اجر

مَّرَّتَيْنِ ⑤	بِمَا	صَبَرُوْا	وَ	يَدْرَءُوْنَ
دو مرتبہ	اس وجہ سے کہ	ان سب نے صبر کیا	اور	وہ سب ہٹاتے ہیں

بِالْحَسَنَةِ ⑥	السَّيِّئَةَ ⑥	وَ	مِمَّا ⑦	رَزَقْنٰهُمْ ④
بھلائی کے ساتھ	بُرائی (کو)	اور	(اُس) میں سے جو	ہم نے رزق دیا اُنہیں

يُنْفِقُوْنَ (54)	وَ اِذَا	سَمِعُوا ②	اللَّغْوَ	اَعْرَضُوْا ②
وہ سب خرچ کرتے ہیں	اور جب	وہ سب سنتے ہیں	لغویات	سب اعراض کرتے ہیں

عَنْهُ	وَ	قَالُوْا ②	لَنَآ	اَعْمَالُنَا ③
اُس سے	اور	وہ سب کہتے ہیں	ہمارے لیے	ہمارے اعمال

ضروری وضاحت

①یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② قَالُوْا، سَمِعُوْا اور اَعْرَضُوْا گزرے ہوئے زمانے کے فعل ہیں ضرورتا زمانہ حال
میں انکا ترجمہ کیا گیا ہے۔③نَا اگر اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔④هُمْ اگر
اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہوتو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔⑤اسم کے آخر
میں يْنِ تعداد میں دو ہونے پر دلالت کرتا ہے۔⑥ ة واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑦مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ ۫ سَلٰمٌ عَلَيۡكُمۡ ۫	اور تمہارے لیے تمہارے اعمال، سلام ہے تم پر
لَا نَبۡتَغِى الۡجٰهِلِيۡنَ ﴿55﴾	نہیں ہم چاہتے جاہلوں کو۔ ﴿55﴾
اِنَّكَ لَا تَهۡدِىۡ مَنۡ اَحۡبَبۡتَ	بے شک آپ نہیں ہدایت دے سکتے جسے آپ چاہیں
وَلٰـكِنَّ اللّٰهَ يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ۚ	اور لیکن اللہ ہدایت دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے
وَهُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿56﴾	اور وہ خوب جاننے والا ہے ہدایت پانے والوں کو ﴿56﴾
وَقَالُوۡۤا اِنۡ نَّـتَّبِعِ الۡهُدٰى	انہوں نے کہا اگر ہم پیروی کریں (اس) ہدایت کی
مَعَكَ نُـتَخَطَّفۡ مِنۡ اَرۡضِنَا ؕ	تیرے ساتھ (تو) ہم اُچک لیے جائینگے اپنی زمین سے
اَوَلَمۡ نُمَكِّنۡ لَّهُمۡ	(اللہ نے فرمایا) اور (بھلا) کیا نہیں ہم نے جگہ دی اُن کو
حَرَمًا اٰمِنًا	امن والے حرم میں
يُّجۡبٰٓى اِلَيۡهِ	لائے جاتے ہیں (ہر جانب سے) اس کی طرف
ثَمَرٰتُ كُلِّ شَىۡءٍ رِّزۡقًا مِّنۡ لَّدُنَّا	پھل ہر چیز (قسم) کے بطورِ رزق ہماری طرف سے
وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿57﴾	اور لیکن اُن کے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿57﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَلٰمٌ	سلام، سلامتی، سلامت۔
عَلَيۡكُمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَهۡدِىۡ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
اَحۡبَبۡتَ	حب، حبیب، محب، محبت۔
يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
اَعۡلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
قَالُوۡۤا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
نَّـتَّبِعِ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
مَعَكَ	مع اہل وعیال، معیت۔
اَرۡضِنَا	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
نُمَكِّنۡ	کون ومکان، مکانات، مکین۔
حَرَمًا	حرام، محرم، تحریم، حرمت۔
اٰمِنًا	امن وسلامتی، امن عامہ، ایمان۔
اِلَيۡهِ	مرسل الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔
ثَمَرٰتُ	ثمر، ثمرہ۔

وَ	لَكُمْ	اَعْمَالُكُمْ ①	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	لَا	نَبْتَغِي
اور	تمہارے لیے	تمہارے اعمال	سلام	تم پر	نہیں	ہم چاہتے

الْجٰهِلِيْنَ (55)	اِنَّكَ	لَا	تَهْدِيْ	مَنْ ②	اَحْبَبْتَ
جاہلوں کو	بیشک آپ	نہیں	آپ ہدایت دے سکتے	جسے	آپ چاہیں

وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَهْدِيْ	مَنْ ②	يَّشَآءُ	وَهُوَ	اَعْلَمُ ③
اور لیکن	اللہ	وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور وہ	خوب جاننے والا

بِالْمُهْتَدِيْنَ ④ (56)	وَ	قَالُوْٓا	اِنْ	نَّتَّبِعِ	الْهُدٰى
سب ہدایت پانیوالوں کو	اور	ان سب نے کہا	اگر	ہم پیروی کریں	ہدایت (کی)

مَعَكَ	نُتَخَطَّفْ ⑤⑥	مِنْ اَرْضِنَا	اَوَلَمْ	نُمَكِّنْ	لَّهُمْ
تیرے ساتھ	ہم اُچک لیے جائینگے	اپنی زمین سے	اور کیا نہیں	ہم نے جگہ دی	اُن کو

حَرَمًا اٰمِنًا	يُّجْبٰٓى	اِلَيْهِ	ثَمَرٰتُ ⑦	كُلِّ شَيْءٍ
امن والے حرم	وہ لائے جاتے ہیں	اس کی طرف	پھل	ہر چیز

رِّزْقًا	مِّنْ لَّدُنَّا	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ (57)
(بطورِ) رزق	ہماری طرف سے	اور لیکن	اُن کے اکثر	نہیں	وہ سب جانتے

ضروری وضاحت

① کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا، اپنی، اپنے، کیا جاتا ہے۔② مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔③ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑤ علامت تَ اور شد میں مبالغہ کا مفہوم ہے۔⑥ نُ پر پیش اور آخر سے پہلے حرف پر زبر میں کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ	اور کتنی ہی ہم نے ہلاک کر دیں بستیاں
بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ	(جو) اتراتی تھیں اپنی معیشت پر
فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ	تو یہ ہیں اُن کے گھر
لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۗ	(جو) نہیں آباد کیے گئے اُن کے بعد مگر تھوڑے ہی
وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿58﴾	اور ہم ہی ہیں وارث بننے والے۔ ﴿58﴾
وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى	اور نہیں ہے آپ کا رب ہلاک کرنے والا بستیوں کو
حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا	یہاں تک کہ وہ بھیجتا ہے اُن کے مرکز میں ایک رسول
يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ	وہ پڑھ کر سنائے اُن پر ہماری آیات
وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى	اور نہیں ہیں ہم ہلاک کرنے والے بستیوں کو
اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿59﴾	مگر جبکہ اُن کے باشندے ظلم کرنے والے ہوں۔ ﴿59﴾
وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ	اور جو کچھ تم دیئے گئے ہو کوئی چیز
فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ	تو (وہ) دنیوی زندگی کا سامان ہے اور اُس کی زینت ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَهْلَكْنَا	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
قَرْيَةٍ	قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔
مَعِيْشَتَهَا	معیشت، فکر معاش۔
مَسٰكِنُهُمْ	ساکن، سکونت، مسکن، سکنہ۔
اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
قَلِيْلًا	قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
الْوٰرِثِيْنَ	وارث، وراثت، ورثا۔
حَتّٰى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی المقدور۔
يَبْعَثَ	بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔
فِيْٓ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اُمِّهَا	اُمُّ القریٰ، اُمُّ الکتاب، اُمِّ موسیٰؑ۔
يَّتْلُوْا	تلاوت، وحی متلو۔
عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فَمَتَاعُ	متاعِ کارواں، مال ومتاع۔
زِيْنَتُهَا	مزین، زینت بخشنا۔

وَكَمْ ①	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍۭ ②③	بَطِرَتْ ③	مَعِيْشَتَهَا ج
اور کتنی	ہم نے ہلاک کر دیں	بستیاں	اترانے لگیں	اپنی معیشت (پر)

فَتِلْكَ ④	مَسٰكِنُهُمْ	لَمْ	تُسْكَنْ ③	مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ②	اِلَّا
تو یہ	اُن کے گھر	نہیں	آباد کیے گئے	اُن کے بعد	مگر

قَلِيْلًا ط	وَ	كُنَّا	نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ⑤ (58)	وَمَا	كَانَ	رَبُّكَ
تھوڑے	اور	ہیں ہم	ہم ہی وارث	اور نہیں	ہے	آپکا رب

مُهْلِكَ ⑥	الْقُرٰى	حَتّٰى	يَبْعَثَ	فِيْٓ اُمِّهَا	رَسُوْلًا ⑦
ہلاک کرنیوالا	بستیوں کو	یہاں تک کہ	وہ بھیجتا ہے	اُن کے مرکز میں	کوئی رسول

يَّتْلُوْا ⑧	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا ج	وَمَا	كُنَّا	مُهْلِكِي
وہ تلاوت کرتا ہو	اُن پر	ہماری آیتیں	اور نہیں	ہیں ہم	ہلاک کرنیوالے

الْقُرٰٓى	اِلَّا	وَ	اَهْلُهَا	ظٰلِمُوْنَ (59)	وَمَآ	اُوْتِيْتُمْ
بستیوں (کو)	مگر	جبکہ	اُنکے باشندے	سب ظلم کرنیوالے	اور جو	تم دیئے گئے ہو

مِّنْ شَيْءٍ	فَمَتَاعُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ③	وَ	زِيْنَتُهَا ج
کسی چیز سے	تو سامان	دنیوی زندگی	اور	اُس کی زینت

ضروری وضاحت

① كَمْ کا ترجمہ کبھی کتنی اور کبھی بہت سی کیا جاتا ہے۔ ② یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ ة ، تْ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی ہو جاتا ہے۔ ⑤ نَحْنُ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ يَتْلُوْا کے آخر میں وا جمع مذکر کی علامت نہیں بلکہ وْ اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

ع 6 10 9

وَمَا عِنۡدَ اللّٰهِ	اور جو اللہ کے پاس ہے
خَيۡرٌ وَّ اَبۡقٰى ؕ	وہ بہت بہتر اور زیادہ باقی رہنے والا ہے
اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ع ﴿60﴾	تو (بھلا) کیا تم عقل نہیں رکھتے۔ ع ﴿60﴾
اَفَمَنۡ وَّعَدۡنٰهُ وَعۡدًا حَسَنًا	تو (بھلا) کیا (وہ شخص کہ) ہم نے وعدہ دیا اُسے اچھا وعدہ
فَهُوَ لَاقِيۡهِ	پس وہ ملنے والا ہے اُسے (یعنی اُس وعدے کو)
كَمَنۡ مَّتَّعۡنٰهُ	اس شخص کی طرح ہے جو (کہ) ہم نے فائدہ دیا ہوا اُسے
مَتَاعَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا	دنیوی زندگی کا فائدہ
ثُمَّ هُوَ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ	پھر وہ قیامت کے دن
مِنَ الۡمُحۡضَرِيۡنَ ﴿61﴾	حاضر کیے جانے والوں میں سے ہوگا۔ ﴿61﴾
وَيَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ فَيَقُوۡلُ	اور جس دن وہ (اللہ) آواز دے گا اُنہیں تو وہ فرمائے گا
اَيۡنَ شُرَكَآءِىَ الَّذِيۡنَ	کہاں ہیں میرے شریک جنہیں
كُنۡتُمۡ تَزۡعُمُوۡنَ ﴿62﴾	تھے تم (شریک) گمان کرتے؟ ﴿62﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	لَاقِيۡهِ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	مَّتَّعۡنٰهُ	: متاعِ کارواں، مال ومتاع۔
خَيۡرٌ	: خیر، خیریت، خیرخواہی، صبح بخیر۔	مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اَبۡقٰى	: باقی، بقایا، بقیہ۔	الۡمُحۡضَرِيۡنَ	: حاضر، حاضری، استحضار۔
فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	يُنَادِيۡهِمۡ	: ندا، منادی، ندائے ملت۔
تَعۡقِلُوۡنَ	: عقل، عاقل، معقول۔	فَيَقُوۡلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
وَّعَدۡنٰهُ	: وعدہ، مسیح موعود۔	شُرَكَآءِىَ	: شرک، شریک، مشرک، شرکاء۔
حَسَنًا	: حسن، محسن، تحسین۔	تَزۡعُمُوۡنَ	: زَعم میں مبتلا ہونا، زَعمِ باطل۔

ع 6 10 9

اَبْقٰی ① ط	وَّ	خَیْرٌ	عِنْدَ اللّٰهِ	مَا	وَ
زیادہ باقی رہنے والا	اور	بہت بہتر	اللہ کے پاس	جو	اور

وَّعَدْنٰهُ ③④	اَفَمَنْ ②	تَعْقِلُوْنَ ع 60	اَفَلَا ②
ہم نے وعدہ دیا اُسے	تو کیا جو	تم سب عقل رکھتے	تو کیا نہیں

كَمَنْ	لَاقِیْهِ	فَهُوَ	حَسَنًا	وَعْدًا
(اس) کی طرح جو	ملنے والا ہے اُسے	پس وہ	اچھا	وعدہ

هُوَ	ثُمَّ	الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ⑤	مَتَاعَ	مَّتَّعْنٰهُ ③④
وہ	پھر	دنیوی زندگی	فائدہ	ہم نے فائدہ دیا ہوا اُسے

یَوْمَ	وَ	مِنَ الْمُحْضَرِیْنَ ⑥ 61	یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ⑤
(جس) دن	اور	حاضر کیے جانے والوں میں سے ہوگا	قیامت کے دن

شُرَكَآءِیَ ⑧	اَیْنَ	فَیَقُوْلُ	یُنَادِیْهِمْ ⑦
میرے شریک	کہاں (ہیں)	تو وہ فرمائے گا	وہ آواز دے گا اُنہیں

تَزْعُمُوْنَ 62	كُنْتُمْ	الَّذِیْنَ
تم سب گمان کرتے	تھے تم	جنہیں

ضروری وضاحت

① یہاں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔② أ کے بعد وَ یا فَ میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ نَا فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔④ ہٗ یا ہٖ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو ہوتا ہے۔⑤ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑥ مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ هُمْ یا هِمْ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں یا ان کا ہوتا ہے۔⑧ یْ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے ہوتا ہے، اگلے لفظ سے ملانے کیلیے یَ کو زبر دی گئی ہے۔

قَالَ الَّذِيۡنَ حَقَّ	کہیں گے وہ لوگ جو کہ ثابت ہو چکی
عَلَيۡهِمُ الۡقَوۡلُ	اُن پر (عذاب کی) بات
رَبَّنَا هٰۤؤُلَاۤءِ	(اے) ہمارے رب یہی ہیں
الَّذِيۡنَ اَغۡوَيۡنَا ۚ	(وہ لوگ) جنہیں ہم نے گمراہ کیا تھا
اَغۡوَيۡنٰهُمۡ كَمَا غَوَيۡنَا ۚ	ہم نے گمراہ کیا اُنہیں جس طرح ہم (خود) گمراہ ہوتے تھے
تَبَرَّاۡنَاۤ اِلَيۡكَ ۚ	ہم براءت کا اظہار کرتے ہیں تیرے سامنے
مَا كَانُوۡۤا اِيَّانَا يَعۡبُدُوۡنَ ﴿63﴾	نہیں تھے وہ خاص ہماری ہی عبادت کرتے۔ ﴿63﴾
وَقِيۡلَ ادۡعُوۡا شُرَكَآءَكُمۡ فَدَعَوۡهُمۡ	اور کہا جائیگا پکارو اپنے شریکوں کو پھر وہ پکاریں گے اُنہیں
فَلَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَهُمۡ	تو نہیں وہ جواب دیں گے اُن کو
وَرَاَوُا الۡعَذَابَ ۚ	اور وہ سب دیکھ لیں گے عذاب کو
لَوۡ اَنَّهُمۡ كَانُوۡا يَهۡتَدُوۡنَ ﴿64﴾	کاش بے شک وہ ہدایت پر چلتے ہوتے۔ ﴿64﴾
وَيَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ فَيَقُوۡلُ	اور جس دن (اللہ) پکارے گا اُنہیں تو وہ کہے گا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	وَ	مال ودولت، عفوودرگزر، لازم وملزوم۔
حَقَّ	حق وباطل، حقیقت، حق گوئی۔	ادۡعُوۡا	دعا، داعی، مدعو۔
عَلَيۡهِمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	شُرَكَآءَ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
اَغۡوَيۡنَا	اغوا، مغوی۔	يَسۡتَجِيۡبُوۡا	مستجاب الدعا، استجابت، جواب۔
كَمَا	کماحقہ، کالعدم۔	رَاَوُا	رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال۔
تَبَرَّاۡنَاۤ	بری الذمہ، براءت۔	يَهۡتَدُوۡنَ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
اِلَيۡكَمَا	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	يَوۡمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
يَعۡبُدُوۡنَ	عابد، عبادت، معبود۔	يُنَادِيۡهِمۡ	ندا، منادی، ندائے ملت۔

قَالَ ①	الَّذِيْنَ	حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ
کہیں گے	وہ لوگ جو	ثابت ہو چکی	اُن پر	بات

رَبَّنَا ②	هٰٓؤُلَآءِ ③	الَّذِيْنَ	اَغْوَيْنَا ج	اَغْوَيْنٰهُمْ ④
(اے) ہمارے رب	یہ	جنہیں	ہم نے گمراہ کیا تھا	ہم نے گمراہ کیا اُنہیں

كَمَا ⑤	غَوَيْنَا ج	تَبَرَّاْنَآ	اِلَيْكَ ⑥ ز	مَا
جس طرح	ہم (خود) گمراہ تھے	ہم براءت کا اظہار کرتے ہیں	تیرے سامنے	نہیں

كَانُوْٓا	اِيَّانَا	يَعْبُدُوْنَ (63)	وَقِيْلَ	ادْعُوْا
تھے سب	صرف ہماری ہی	وہ سب عبادت کرتے	اور کہا جائے گا	تم سب پکارو

شُرَكَآءَكُمْ	فَدَعَوْهُمْ ④⑦	فَلَمْ ⑦	يَسْتَجِيْبُوْا	لَهُمْ
اپنے شریکوں کو	پھر وہ سب پکاریں گے اُنہیں	تو نہیں	وہ سب جواب دیں گے	اُن کو

وَ	رَاَوُا	الْعَذَابَ ج	لَوْ	اَنَّهُمْ	كَانُوْا
اور	وہ سب دیکھ لیں گے	عذاب کو	کاش	کہ بیشک وہ	وہ سب ہوتے

يَهْتَدُوْنَ (64)	وَ	يَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ	فَيَقُوْلُ ⑦
وہ سب ہدایت پاتے	اور	(جس) دن	وہ پکارے گا اُنہیں	تو وہ کہے گا

ضروری وضاحت

① قَالَ کا اصل ترجمہ کہا ہے ضرورتاً کہیں گے ترجمہ کیا گیا ہے۔② یہ دراصل یَا رَبَّنَا تھا یہاں یَا گرا ہوا اور اسم کے ساتھ نَا کا ترجمہ ہمارا ہوتا ہے۔③ زیادہ لوگوں کی طرف قریب کا اشارہ کرنے کیلیے هٰٓؤُلَآءِ استعمال ہوتا ہے۔④ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔⑤ كَ لفظ کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، یا کی طرح کیا جاتا ہے۔⑥ اِلَيْكَ میں اِلٰی کا ترجمہ ضرورتاً سامنے کیا گیا ہے۔⑦ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلیے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلیے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلیے

مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿65﴾	تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا تھا؟ ﴿65﴾
فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ	تو تاریک ہو جائیں گی اُن پر ساری خبریں اُس دن
فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿66﴾	تو وہ ایک دوسرے سے (بھی) سوال نہ کر سکیں گے۔ ﴿66﴾
فَاَمَّا مَنْ تَابَ	پس رہا وہ جس نے توبہ کر لی
وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا	اور ایمان لایا اور نیک عمل کیا
فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ	سو امید ہے کہ وہ ہوگا
مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿67﴾	فلاح پانے والوں میں سے۔ ﴿67﴾
وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ	اور آپ کا رب پیدا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے
وَيَخْتَارُ ؕ	اور (جسے چاہتا ہے) وہ چُن لیتا ہے
مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ	نہیں ہے ان (لوگوں) کے لیے کوئی اختیار
سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى	پاک ہے اللہ اور بہت بلند ہے
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿68﴾	(اس) سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ ﴿68﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَجَبْتُمْ : جواب۔
الْاَنْۢبَآءُ : نبی، نبوت، انبیاء۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَتَسَآءَلُوْنَ : سوال، سائل، مسئول۔
تَابَ : توبہ، تائب۔
اٰمَنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
صَالِحًا : اصلاح، اعمال صالحہ۔
مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْمُفْلِحِيْنَ : فوز وفلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔
يَخْلُقُ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يَشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
يَخْتَارُ : اختیار، مختار، اختیاری مضامین۔
سُبْحٰنَ : سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
تَعٰلٰى : علوّ ومرتبت، عالی شان، جناب عالی۔
يُشْرِكُوْنَ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔

مَاذَآ	اَجَبْتُمُ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿65﴾	فَعَمِيَتْ ①②	عَلَيْهِمُ
کیا	تم نے جواب دیا تھا	رسولوں (کو)	تو تاریک ہو جائیں گی	اُن پر

الْاَنْۢبَآءُ	يَوْمَئِذٍ	فَهُمْ	لَا	يَتَسَآءَلُوْنَ ③ ﴿66﴾
خبریں	اُس دن	تو وہ سب	نہ	وہ سب ایک دوسرے سے سوال کر سکیں گے

فَاَمَّا ④	مَنْ	تَابَ	وَاٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا
پس رہا	جس نے	توبہ کر لی	اور ایمان لایا	اور عمل کیا	نیک

فَعَسٰٓى	اَنْ	يَّكُوْنَ	مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ⑤ ﴿67﴾
سو اُمید ہے	کہ	وہ ہوگا	سب فلاح پانے والوں میں سے

وَ	رَبُّكَ	يَخْلُقُ	مَا ⑥	يَشَآءُ	وَ
اور	آپ کا رب	وہ پیدا کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	اور

يَخْتَارُ ؕ	مَا ⑥	كَانَ ⑦	لَهُمُ	الْخِيَرَةُ ؕ
وہ چُن لیتا ہے	نہیں	ہے	ان کے لیے	اختیار

سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	وَ	تَعٰلٰى ⑧	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿68﴾
پاک (ہے)	اللہ	اور	بہت بلند ہے	(اس) سے جو	وہ سب شریک ٹھہراتے ہیں

ضروری وضاحت

① تْ اور ةُ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اصل ترجمہ تاریک ہوگئیں ہے مستقبل میں ترجمہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ③ اس فعل میں موجود تَ اور اَ میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ④ اَمّا کا ترجمہ کبھی لیکن کبھی رہا کیا جاتا ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ ⑥ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو ہوتا ہے۔ ⑦ کَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی ہوتا ہے۔ ⑧ تا اور کھڑی زبر جو کہ الف کے قائمقام ہے، دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہے۔

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ	اور آپ کا رب جانتا ہے جو چھپاتے ہیں
صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿69﴾	اُن کے سینے اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ ﴿69﴾
وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ	اور وہی ہے اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہی
لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ز	اسی کی ہی تعریف ہے دنیا و آخرت میں
وَلَهُ الْحُكْمُ	اور اُسی کا ہی حکم ہے
وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿70﴾	اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿70﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ	کہہ دیجیے کیا تم نے دیکھا اگر کر دے اللہ
عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا	تم پر رات ہمیشہ کے لیے
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	قیامت کے دن تک
مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ	(تو) کون معبود ہے اللہ کے سوا
يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ	(جو) لے آئے تمہارے پاس روشنی کو
اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿71﴾	تو (بھلا) کیا نہیں تم سنتے۔ ﴿71﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
صُدُوْرُهُمْ	شرحِ صدر، ضیق الصدر، شقِّ صدر۔
يُعْلِنُوْنَ	علی الاعلان، علانیہ طور پر۔
لَآ	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اِلَّا	الاماشاء اللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔
الْاُوْلٰى	قرونِ اولیٰ۔
الْحُكْمُ	حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔
اِلَيْهِ	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
تُرْجَعُوْنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
اَرَءَيْتُمْ	رؤیتِ ہلال، رؤیتِ باری تعالیٰ۔
عَلَيْكُمُ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الَّيْلَ	لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
يَوْمِ	یوم، ایام، یومِ آخرت۔
بِضِيَآءٍ	ضیاء، ضوفشانی، ضیائے حدیث۔
تَسْمَعُوْنَ	سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفلِ سماع۔

وَ	رَبُّكَ	يَعْلَمُ	مَا	تُكِنُّ ①	صُدُوْرُهُمْ ②
اور	آپ کا رب	وہ جانتا ہے	جو	چھپاتے ہیں	اُن کے سینے

وَمَا	يُعْلِنُوْنَ ﴿69﴾	وَهُوَ	اللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ ③	اِلَّا	هُوَ ط
اور جو	وہ سب ظاہر کرتے ہیں	اور وہ	اللہ	نہیں کوئی معبود	مگر	وہی

لَهُ	الْحَمْدُ	فِي الْاُوْلٰى ④⑤	وَ	الْاٰخِرَةِ ⑤ ز	وَ	لَهُ
اسی کی	تعریف	پہلی میں	اور	آخرت میں	اور	اُسی کا

الْحُكْمُ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿70﴾	قُلْ
حکم	اور	اُسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے	آپ کہہ دیجیے

اَ	رَءَيْتُمْ ⑥	اِنْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمُ	الَّيْلَ
کیا	تم نے دیکھا	اگر	کردے	اللہ	تم پر	رات

سَرْمَدًا	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ⑤	مَنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ اللّٰهِ
ہمیشہ کے لیے	قیامت کے دن تک	کون	معبود	اللہ کے سوا

يَاْتِيْكُمْ	بِضِيَآءٍ ط	اَفَلَا ⑦	تَسْمَعُوْنَ ﴿71﴾
وہ لے آئے تمہارے پاس	روشنی کو	تو (بھلا) کیا نہیں	تم سب سنتے ہو

ضروری وضاحت

① تـ فعل کے شروع میں مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔③ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔④ اُوْلٰی کا ترجمہ پہلی ہے مراد پہلی زندگی یعنی دنیا ہے۔⑤ ـی اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ یعنی تم نے کبھی غور و فکر کیا ہے؟۔ ⑦ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ جَعَلَ اللّٰهُ	کہہ دیجیے کیا تم نے دیکھا اگر کردے اللہ
عَلَيۡكُمُ النَّهَارَ سَرۡمَدًا	تم پر دن ہمیشہ کے لیے
اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ	قیامت کے دن تک
مَنۡ اِلٰهٌ غَيۡرُ اللّٰهِ يَاۡتِيۡكُمۡ	(تو) کون معبود ہے اللہ کے سوا (جو) لے آئے تمہارے پاس
بِلَيۡلٍ تَسۡكُنُوۡنَ فِيۡهِ ؕ	رات کو، (کہ) تم آرام کرلو اس میں
اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿72﴾	تو (بھلا) کیا تم دیکھتے نہیں۔ ﴿72﴾
وَمِنۡ رَّحۡمَتِهٖ جَعَلَ	اور اپنی رحمت سے ہی اس نے بنایا
لَكُمُ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ	تمہارے لیے رات اور دن کو
لِتَسۡكُنُوۡا فِيۡهِ	تاکہ تم آرام کرلو اُس (رات) میں
وَلِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ	اور تاکہ تم تلاش کرو اس کے فضل سے (دن میں)
وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿73﴾	اور تاکہ تم شکر کرو۔ ﴿73﴾
وَيَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ فَيَقُوۡلُ	اور جس دن وہ آواز دے گا اُنہیں تو وہ کہے گا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلۡ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فِيۡهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اَرَءَيۡتُمۡ	: رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔	فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
عَلَيۡكُمۡ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تُبۡصِرُوۡنَ	: بصر، بصارت۔
النَّهَارَ	: نہار منہ، لیل ونہار۔	وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يَوۡمِ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	فَضۡلِهٖ	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
بِلَيۡلٍ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	تَشۡكُرُوۡنَ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
تَسۡكُنُوۡنَ	: سکون، سکینت۔	يُنَادِيۡهِمۡ	: نداء، منادی، ندائے ملت۔

قُلْ	اَ ①	رَءَيْتُمْ ②	اِنْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمُ	النَّهَارَ
آپ کہہ دیجیے	کیا	تم نے دیکھا	اگر	کردے	اللہ	تم پر	دن

سَرْمَدًا	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ③	مَنْ ④	اِلٰهٌ	غَيْرُ اللّٰهِ
ہمیشہ کے لیے	قیامت کے دن تک	کون	معبود	اللہ کے سوا

يَاْتِيْكُمْ	بِلَيْلٍ ⑤	تَسْكُنُوْنَ	فِيْهِ ؕ
وہ لے آئے تمہارے پاس	رات کو	تم سب آرام کرتے ہو	اس میں

اَفَلَا ⑥	تُبْصِرُوْنَ ﴿72﴾	وَ	مِنْ رَّحْمَتِهٖ	جَعَلَ
تو (بھلا) کیا نہیں	تم سب دیکھتے ہو	اور	اپنی رحمت سے	اس نے بنایا

لَكُمُ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	لِتَسْكُنُوْا ⑦	فِيْهِ
تمہارے لیے	رات	اور	دن	تاکہ تم سب آرام کرلو	اُس میں

وَ	لِتَبْتَغُوْا ⑦	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	لَعَلَّكُمْ
اور	تاکہ تم سب تلاش کرو	اس کے فضل سے	اور	تاکہ تم

تَشْكُرُوْنَ ﴿73﴾	وَ	يَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ ⑧	فَيَقُوْلُ
تم سب شکر کرو	اور	(جس) دن	وہ آواز دے گا اُنہیں	تو وہ کہے گا

ضروری وضاحت

① أ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔② یعنی کیا کبھی تم نے غور کیا ہے؟۔③ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔⑧ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

اَیۡنَ شُرَکَآءِیَ الَّذِیۡنَ	کہاں ہیں میرے وہ شریک جنہیں
کُنۡتُمۡ تَزۡعُمُوۡنَ ﴿74﴾	تم (شریک) گمان کرتے تھے۔ ﴿74﴾
وَنَزَعۡنَا مِنۡ کُلِّ اُمَّۃٍ شَہِیۡدًا	اور ہم نکالیں گے ہر امت سے ایک گواہ
فَقُلۡنَا ہَاتُوۡا بُرۡہَانَکُمۡ	پھر ہم کہیں گے لاؤ اپنی دلیل
فَعَلِمُوۡۤا اَنَّ الۡحَقَّ لِلّٰہِ	تو وہ جان لیں گے کہ بے شک سچی بات اللہ ہی کی ہے۔
وَضَلَّ عَنۡہُمۡ مَّا کَانُوۡا یَفۡتَرُوۡنَ ﴿75﴾ ع	اور گم ہو جائے گا اُن سے جو وہ گھڑا کرتے تھے۔ ﴿75﴾ ع
اِنَّ قَارُوۡنَ کَانَ مِنۡ قَوۡمِ مُوۡسٰی	بے شک قارون موسیٰؑ کی قوم سے تھا
فَبَغٰی عَلَیۡہِمۡ ۪	پس اُس نے سرکشی کی اُن پر
وَاٰتَیۡنٰہُ مِنَ الۡکُنُوۡزِ	اور ہم نے دیا تھا اُسے خزانوں سے
مَاۤ اِنَّ مَفَاتِحَہٗ	(اس قدر) کہ بے شک اُس کی چابیاں
لَتَنُوۡٓاُ بِالۡعُصۡبَۃِ اُولِی الۡقُوَّۃِ ٭	یقیناً (اُٹھانی) مشکل ہوتی تھیں ایک طاقت والی جماعت کو
اِذۡ قَالَ لَہٗ قَوۡمُہٗ لَا تَفۡرَحۡ	جب کہا اُس سے اُس کی قوم نے نہ تو اِترا

ع 7/15 10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شُرَکَآءِیَ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	فَعَلِمُوۡۤا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
تَزۡعُمُوۡنَ	زعم میں مبتلا ہونا، زعمِ باطل۔	ضَلَّ	ضلالت و گمراہی۔
وَ	مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔	مَّا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
نَزَعۡنَا	نزع، وقتِ نزع۔	یَفۡتَرُوۡنَ	افترٰی پردازی، مفتری۔
مِنۡ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	فَبَغٰی	باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔
شَہِیۡدًا	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔	عَلَیۡہِمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فَقُلۡنَا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الۡقُوَّۃِ	قوت، قوی، مقوی۔
بُرۡہَانَکُمۡ	برہان و دلیل۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

اَيْنَ	شُرَكَآءِىَ ①	الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ ﴿74﴾
کہاں	میرے شریک	جنہیں	تھے تم	تم سب گمان کرتے

وَ	نَزَعْنَا ②	مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ ③	شَهِيْدًا ④	فَقُلْنَا ②⑤
اور	ہم نکالیں گے	ہر اُمت سے	ایک گواہ	پھر ہم کہیں گے

هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ	فَعَلِمُوْٓا ②⑤	اَنَّ ⑥	الْحَقَّ	لِلّٰهِ
تم سب لاؤ	اپنی دلیل	تو وہ سب جان لیں گے	کہ بیشک	سچی بات	اللہ کی (ہے)

7
ع 15
10

وَ	ضَلَّ ②	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ ﴿75﴾ ع	اِنَّ قَارُوْنَ
اور	گم ہو جائے گا	اُن سے	جو	سب تھے	وہ سب گھڑا کرتے	بیشک قارون

كَانَ	مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى	فَبَغٰى ⑤	عَلَيْهِمْ ص	وَ	اٰتَيْنٰهُ
تھا	موسیٰؑ کی قوم سے	پس اُس نے سرکشی کی	اُن پر	اور	ہم نے دیا تھا اُسے

مِنَ الْكُنُوْزِ	مَآ	اِنَّ ⑥	مَفَاتِحَهٗ	لَتَنُوْٓاُ ③	بِالْعُصْبَةِ ③
خزانوں سے	جو کہ	بے شک	اُس کی چابیاں	یقیناً مشکل ہوتی تھیں	جماعت کو

اُولِى الْقُوَّةِ ② ق	اِذْ	قَالَ	لَهٗ	قَوْمُهٗ	لَا	تَفْرَحْ ⑦
طاقت والی	جب	کہا	اُس سے	اُس کی قوم (نے)	نہ	تو اِترا

ضروری وضاحت

① یہ دراصل یْ تھی اگلے لفظ سے ملانے کے لیے یَ پر زبر دی گئی ہے۔ ② نَزَعْنَا، فَقُلْنَا، فَعَلِمُوْا اور ضَلَّ ایسے افعال ہیں کہ ان کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانہ میں ہونا چاہیے لیکن ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ ③ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ⑥ اَنَّ یا اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الۡفَرِحِيۡنَ ﴿76﴾	بلاشبہ اللہ نہیں پسند کرتا اترانے والوں کو۔ ﴿76﴾
وَابۡتَغِ فِيۡمَاۤ	اور تو تلاش کر اس میں جو
اٰتٰٮكَ اللّٰهُ الدَّارَ الۡاٰخِرَةَ	دیا ہے تجھے اللہ نے آخرت کا گھر
وَلَا تَنۡسَ نَصِيۡبَكَ مِنَ الدُّنۡيَا	اور نہ بھول تو اپنا حصہ دنیا سے
وَاَحۡسِنۡ كَمَاۤ	اور احسان کر (لوگوں پر) جس طرح
اَحۡسَنَ اللّٰهُ اِلَيۡكَ	اللہ نے احسان کیا ہے تجھ پر
وَلَا تَبۡغِ الۡفَسَادَ فِى الۡاَرۡضِ ؕ	اور نہ تلاش کر زمین میں فساد
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿77﴾	بے شک اللہ نہیں پسند کرتا فساد کرنے والوں کو۔ ﴿77﴾
قَالَ اِنَّمَاۤ اُوۡتِيۡتُهٗ	اس نے کہا یقیناً صرف میں دیا گیا ہوں یہ (مال)
عَلٰى عِلۡمٍ عِنۡدِىۡ ؕ	ایک علم (کی بنیاد) پر (جو) میرے پاس ہے
اَوَلَمۡ يَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ	اور کیا نہیں اُس نے جانا کہ بیشک اللہ
قَدۡ اَهۡلَكَ مِنۡ قَبۡلِهٖ مِنَ الۡقُرُوۡنِ	یقیناً ہلاک کر چکا ہے اس سے پہلے کئی امتیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	كَمَاۤ : کما حقہ، کالعدم۔
يُحِبُّ : حب دنیا، حبیب، محب، محبت۔	اِلَيۡكَ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
فِيۡمَاۤ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الۡاَرۡضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
الدَّارَ : دارفانی، دارالکتب، دیارغیر۔	قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الۡاٰخِرَةَ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔	عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
تَنۡسَ : نسیان، نسیاً منسیاً۔	اَهۡلَكَ : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
نَصِيۡبَكَ : نصیب اپنا اپنا، خوش نصیب، بدنصیب۔	قَبۡلِهٖ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
اَحۡسِنۡ : حسن، محسن، تحسین۔	الۡقُرُوۡنِ : قرون اولی۔

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْفَرِحِيْنَ (76)	وَ	ابْتَغِ
بلاشبہ	اللہ	نہیں	وہ پسند کرتا	اِترانے والوں (کو)	اور	تو تلاش کر

فِيْمَآ	اٰتٰىكَ	اللّٰهُ	الدَّارَ الْاٰخِرَةَ ①②	وَلَا	تَنْسَ
(اس) میں جو	دیا ہے تجھے	اللہ (نے)	اُخروی گھر	اور نہ	تو بھول

نَصِيْبَكَ③	مِنَ الدُّنْيَا	وَ	اَحْسِنْ	كَمَآ	اَحْسَنَ	اللّٰهُ
اپنا حصہ	دنیا سے	اور	تو احسان کر	جس طرح	احسان کیا	اللہ (نے)

اِلَيْكَ④	وَلَا	تَبْغِ	الْفَسَادَ	فِي الْاَرْضِ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ
تجھ پر	اور نہ	تو تلاش کر	فساد	زمین میں	بے شک اللہ

لَا	يُحِبُّ	الْمُفْسِدِيْنَ⑤ (77)	قَالَ	اِنَّمَآ⑥	اُوْتِيْتُهٗ⑦
نہیں	وہ پسند کرتا	سب فساد کرنیوالوں کو	اس نے کہا	یقیناً صرف	میں دیا گیا ہوں یہ

عَلٰى عِلْمٍ	عِنْدِيْ ؕ	اَوَ	لَمْ	يَعْلَمْ⑧	اَنَّ
علم پر	میرے پاس	اور (بھلا) کیا	نہیں	اُس نے جانا	کہ بیشک

اللّٰهَ	قَدْ	اَهْلَكَ	مِنْ قَبْلِهٖ	مِنَ الْقُرُوْنِ
اللہ	یقیناً	وہ ہلاک کر چکا	اس سے پہلے	کئی امتوں سے

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② یعنی اپنے مال کو ایسی جگہوں میں خرچ کر کہ تیری آخرت سنور جائے۔
③ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا یا اپنا کیا جاتا ہے۔④ اِلَيْكَ کا اصل ترجمہ تیری طرف ہے ضرورتاً یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔
⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑥ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ ہٗ کا ترجمہ یہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑧ لَمْ کے بعد عموماً علامت يَ کا ترجمہ وہ کی بجائے اس نے کیا جاتا ہے۔

مَنۡ هُوَ اَشَدُّ مِنۡهُ قُوَّةً	جو وہ بہت زیادہ سخت تھے اس سے قوت میں
وَّ اَكۡثَرُ جَمۡعًا ؕ	اور بہت زیادہ تھے جماعت میں
وَلَا يُسۡـَٔلُ	اور نہیں پوچھے جائیں گے
عَنۡ ذُنُوۡبِهِمُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿78﴾	مجرم لوگ اپنے گناہوں کے بارے میں۔ ﴿78﴾
فَخَرَجَ عَلٰى قَوۡمِهٖ فِىۡ زِيۡنَتِهٖ ؕ	پھر وہ نکلا اپنی قوم کے سامنے اپنی زینت میں
قَالَ الَّذِيۡنَ يُرِيۡدُوۡنَ	کہا (اُن لوگوں نے) جو چاہتے تھے
الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا يٰلَيۡتَ لَنَا	دنیوی زندگی اے کاش ہمارے لیے ہوتا
مِثۡلَ مَاۤ اُوۡتِىَ قَارُوۡنُ ۙ	(اس کی) مثل جو قارون دیا گیا ہے
اِنَّهٗ لَذُوۡ حَظٍّ عَظِيۡمٍ ﴿79﴾	بلاشبہ وہ یقیناً بڑے نصیب والا ہے۔ ﴿79﴾
وَقَالَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ	اور کہا (اُن لوگوں نے) جو علم دیئے گئے تھے
وَيۡلَكُمۡ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيۡرٌ	افسوس تم پر اللہ کا ثواب بہت بہتر ہے
لِّمَنۡ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ	(اُس شخص) کے لیے جو ایمان لایا اور اس نے نیک عمل کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَشَدُّ	شدید، شدت، اشد ضرورت۔	مِثۡلَ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
جَمۡعًا	جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	مَاۤ	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يُسۡـَٔلُ	سوال، سائل، مسئول۔	عَظِيۡمٍ	اجر عظیم، عظمت۔ معظم، تعظیم۔
فَخَرَجَ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	خَيۡرٌ	خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔
زِيۡنَتِهٖ	زیب وزینت، مزین، تزئین وآرائش۔	لِّمَنۡ	الحمد للہ، لہٰذا۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اٰمَنَ	ایمان، مؤمن، امن۔
يُرِيۡدُوۡنَ	ارادہ، مرید، مراد۔	عَمِلَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
الۡحَيٰوةَ	موت وحیات، حیاتی مماتی۔	صَالِحًا	اصلاح، اعمال صالحہ۔

مَنْ ①	هُوَ	اَشَدُّ ②	مِنْهُ	قُوَّةً	وَّ	اَكْثَرُ ② جَمْعًا ؕ
جو	وہ	بہت زیادہ سخت	اس سے	قوت (میں)	اور	بہت زیادہ / جماعت (میں)

وَ	لَا	يُسْئَلُ ③④	عَنْ ذُنُوْبِهِمُ ④	الْمُجْرِمُوْنَ ⑤ (78)
اور	نہیں	وہ پوچھے جائیں گے	اپنے گناہوں کے بارے میں	سب جرم کرنیوالے

فَخَرَجَ	عَلٰى قَوْمِهٖ ⑥	فِىْ زِيْنَتِهٖ ⑥ ؕ	قَالَ	الَّذِيْنَ
پھر وہ نکلا	اپنی قوم پر	اپنی زینت میں	کہا	جو

يُرِيْدُوْنَ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	يٰلَيْتَ	لَنَا	مِثْلَ
وہ سب چاہتے تھے	دنیوی زندگی	اے کاش	ہمارے لیے	(اس کی) مثل

مَآ	اُوْتِىَ ⑦	قَارُوْنُ ۙ	اِنَّهٗ	لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ⑧ (79)
جو	دیا گیا	قارون	بلاشبہ وہ	یقیناً بڑے نصیب والا

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	وَيْلَكُمْ	ثَوَابُ اللّٰهِ
اور	کہا	جو	سب دیئے گئے	علم	افسوس تم پر	اللہ کا ثواب

خَيْرٌ	لِّمَنْ ①	اٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا ۚ
بہت بہتر	(اُس) کے لیے جو	ایمان لایا	اور اس نے عمل کیا	نیک

ضروری وضاحت

①مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔② یہاں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔③ علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔④ يُسْئَلُ فعل واحد مذکر کے لیے ہے ضرورتاً جمع کا ترجمہ کیا گیا ہے۔⑤ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔⑥ ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔⑧ لَ تاکید کی علامت ہے۔

وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿80﴾	اور نہیں دی جاتی یہ چیز مگر صبر کرنے والوں ہی کو۔ ﴿80﴾
فَخَسَفْنَا بِهٖ	تو ہم نے دھنسا دیا اس کو
وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ قف	اور اُس کے گھر کو (خزانوں سمیت) زمین میں
فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ	پھر نہ تھا اُس کے لیے کوئی گروہ
يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ق	(جو) مدد کرتے اس کی اللہ کے سوا
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿81﴾	اور نہ تھا وہ (خود) بدلہ لینے والوں میں سے۔ ﴿81﴾
وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا	اور ہو گئے (وہ لوگ) جنہوں نے تمنا کی تھی
مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ	اُس کے مرتبے کی کل کو (اس حال میں کہ)
يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ	وہ کہہ رہے تھے ہائے افسوس (ہم نے کیا آرزو کی)
اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ	اللہ (تو) فراخ کرتا ہے رزق کو جس کے لیے
يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ	وہ چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے
وَيَقْدِرُ ج	اور وہی تنگ کرتا ہے (جس کے لیے چاہتا ہے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	يَّنْصُرُوْنَهٗ	: نصرت، ناصر، انصار۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	تَمَنَّوْا	: تمنا، متمنی۔
يُلَقّٰىهَآ	: القاء۔	يَقُوْلُوْنَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اِلَّا	: الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔	يَبْسُطُ	: شرح وبسط، بساط۔
الصّٰبِرُوْنَ	: صبرجمیل، صبروتحمل، صابر۔	الرِّزْقَ	: رزق، رزّاق، رازق۔
بِدَارِهِ	: دارفانی، دارالکتب، دیارغیر۔	لِمَنْ	: الحمدللہ، لہٰذا۔
الْاَرْضَ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	عِبَادِهٖ	: عابد، عبادت، معبود۔

وَلَا	يُلَقّٰهَآ ①	اِلَّا	الصّٰبِرُوْنَ (80)	فَخَسَفْنَا ②
اور نہیں	وہ دی جاتی یہ	مگر	صبر کرنے والوں (کو)	تو ہم نے دھنسا دیا

بِهٖ ③	وَ	بِدَارِهِ ③	الْاَرْضَ قف	فَمَا	كَانَ
اس کو	اور	اُس کے گھر کو	زمین (میں)	پھر نہ	تھا

لَهٗ	مِنْ فِئَةٍ ④⑤	يَّنْصُرُوْنَهٗ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ق ④
اُس کے لیے	کوئی گروہ	وہ سب مدد کرتے اس کی	اللہ کے سوا

وَمَا	كَانَ	مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ⑥ (81)	وَ	اَصْبَحَ
اور نہ	تھا وہ	بدلہ لینے والوں میں سے	اور	ہو گئے

الَّذِيْنَ	تَمَنَّوْا ⑦	مَكَانَهٗ	بِالْاَمْسِ ③
(وہ لوگ) جن	سب نے تمنا کی تھی	اُس کے مرتبے (کی)	کل کو

يَقُوْلُوْنَ	وَيْكَاَنَّ ⑧	اللّٰهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ
وہ سب کہہ رہے تھے	افسوس	اللہ	وہ فراخ کرتا ہے	رزق

لِمَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَ	يَقْدِرُ ج
جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور	وہ تنگ کرتا ہے

ضروری وضاحت

① هَا کا ترجمہ یہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ② نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو وغیرہ بھی کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ ⑦ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ وَيْكَاَنَّ کا ترجمہ بعض نے تعجب ہے یا کیا تم نہیں دیکھتے بھی کیا ہے۔

لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا	اگر (یہ) نہ ہوتا کہ احسان کیا اللہ نے ہم پر
لَخَسَفَ بِنَا ؕ	ضرور دھنسا دیتا ہم کو (بھی)
وَيْكَاَنَّهٗ	ہائے افسوس یہ حقیقت ہے
ع 8 7 11 لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ع ﴿82﴾	(کہ) کافر فلاح نہیں پاتے۔ ع ﴿82﴾
تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا	یہ اُخروی گھر ہم کرتے ہیں اُسے
لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ	(اُن لوگوں) کے لیے جو نہیں چاہتے
عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ؕ	کوئی بڑائی زمین میں اور نہ کوئی فساد
وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿83﴾	اور (بہترین) انجام متقین کے لیے ہے۔ ﴿83﴾
مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ	جو (کوئی) آیا نیکی کیساتھ تو اُس کیلیے بہتر (بدلہ) ہوگا
مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا	اس سے، اور جو (کوئی) آیا برائی کیساتھ، تو نہیں
يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ	بدلہ دیا جائے گا (انکو) جنھوں نے عمل کیے بُرے
اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿84﴾	مگر (وہی) جو وہ عمل کرتے تھے۔ ﴿84﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مَّنَّ : منت سماجت، ممنون۔
يُفْلِحُ : فوز وفلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔
الْكٰفِرُوْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
الدَّارُ : دارفانی، دارالکتب، دیار غیر۔
لِلَّذِيْنَ : الحمدللہ، لہٰذا۔
يُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔
عُلُوًّا : عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔

الْعَاقِبَةُ : عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
لِلْمُتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی۔
بِالْحَسَنَةِ : حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔
خَيْرٌ : خیر، خیریت، خیرخواہی، صبح بخیر۔
بِالسَّيِّئَةِ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔
يُجْزٰى : جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
عَمِلُوا : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

ع 8 7 11

لَوْلَآ ①	اَنْ	مَّنَّ اللّٰهُ	عَلَيْنَا	لَخَسَفَ ②	بِنَا ③ ط
اگر نہ (ہوتا)	کہ	احسان کیا اللہ (نے)	ہم پر	ضرور دھنسا دیتا	ہم کو (بھی)

وَيْكَاَنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ	الْكٰفِرُوْنَ ﴿82﴾ ع	تِلْكَ ④
ہائے افسوس یہ (حقیقت ہے کہ)	نہیں	وہ فلاح پاتا	سب کافر	یہ

الدَّارُ الْاٰخِرَةُ ⑤	نَجْعَلُهَا	لِلَّذِيْنَ	لَا	يُرِيْدُوْنَ
اُخروی گھر	ہم کرتے اُسے	اُن لوگوں کے لیے جو	نہیں	وہ سب چاہتے

عُلُوًّا ⑥	فِي الْاَرْضِ	وَلَا	فَسَادًا ⑥ ط	وَ	الْعَاقِبَةُ ⑤
کوئی بڑائی	زمین میں	اور نہ	کوئی فساد	اور	انجام

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿83﴾	مَنْ ⑦	جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ ③⑤	فَلَهٗ	خَيْرٌ
سب متقین کے لیے	جو	کوئی آیا	نیکی کے ساتھ	تو اُس کیلیے	بہتر ہے

مِّنْهَا ج	وَمَنْ ⑦	جَآءَ	بِالسَّيِّئَةِ ③⑤	فَلَا	يُجْزَى	الَّذِيْنَ
اس سے	اور جو	آیا	برائی کے ساتھ	تو نہیں	وہ بدلہ دیا جائے گا	جن

عَمِلُوا	السَّيِّاٰتِ ⑤	اِلَّا	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿84﴾
سب نے عمل کیے	بُرے	مگر	جو	تھے سب	وہ سب عمل کرتے

ضروری وضاحت

①لَوْلَا کے بعد فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ اگر نہ ترجمہ ہوتا ہے۔②لفظ کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہوتی ہے۔③بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔④تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔⑤ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی ہوا ہے۔⑦مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

اِنَّ الَّذِىۡ فَرَضَ عَلَيۡكَ الۡقُرۡاٰنَ	بیشک (وہ اللہ) جس نے فرض (نازل) کیا آپ پر قرآن
لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ‌ؕ	یقیناً (وہ) لوٹانے والا ہے آپکو لوٹنے کی جگہ کی طرف
قُلۡ رَّبِّىۡۤ اَعۡلَمُ	کہہ دیجیے میرا رب زیادہ جاننے والا ہے
مَنۡ جَآءَ بِالۡهُدٰى	(اُسے) جو آیا ہدایت کے ساتھ
وَمَنۡ هُوَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿85﴾	اور (اُسے) جو (کہ) وہ واضح گمراہی میں ہے۔ ﴿85﴾
وَمَا كُنۡتَ تَرۡجُوۡۤا	اور نہیں تھے آپ اُمید رکھتے
اَنۡ يُّلۡقٰٓى اِلَيۡكَ الۡكِتٰبُ	کہ القاء (نازل) کی جائے گی آپ کی طرف (یہ) کتاب
اِلَّا رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ	مگر آپ کے رب کی رحمت سے (یہ نازل ہوئی)
فَلَا تَكُوۡنَنَّ ظَهِيۡرًا لِّلۡكٰفِرِيۡنَ ﴿86﴾	سو آپ ہرگز نہ ہوں مددگار کافروں کے۔ ﴿86﴾
وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ	اور نہ ہرگز روکنے پائیں آپکو وہ (کافر) اللہ کی آیتوں سے
بَعۡدَ اِذۡ اُنۡزِلَتۡ اِلَيۡكَ	اس کے بعد (کہ) جب وہ نازل کی گئیں آپ کی طرف
وَادۡعُ اِلٰى رَبِّكَ	اور آپ بلائیں اپنے رب کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَرَضَ	: فرض، فریضہ، فرائض۔	ضَلٰلٍ	: ضلالت وگمراہی۔
عَلَيۡكَ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مُّبِيۡنٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
لَرَآدُّكَ	: رد، مردود، تردید، مرتد۔	تَرۡجُوۡۤا	: امید ورجا، بیم ورجا۔
مَعَادٍ	: اعادہ کرنا، بیماری عود کر آئی۔	يُّلۡقٰٓى	: القاء۔
قُلۡ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
اَعۡلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
بِالۡهُدٰى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	اُنۡزِلَتۡ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
فِىۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اُدۡعُ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو۔

اِنَّ	الَّذِیْ	فَرَضَ①	عَلَیْكَ	الْقُرْاٰنَ	لَرَآدُّكَ
بیشک	جس نے	فرض کیا	آپ پر	قرآن	یقیناً لوٹانے والا ہے آپ کو

اِلٰی مَعَادٍؕ	قُلْ	رَّبِّیْٓ	اَعْلَمُ②	مَنْ	جَآءَ
لوٹنے کی جگہ کی طرف	آپ کہہ دیجیے	میرا رب	زیادہ جاننے والا	جو	آیا

بِالْهُدٰی	وَمَنْ	هُوَ	فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ (85)	وَمَا	كُنْتَ
ہدایت کے ساتھ	اور جو	وہ	واضح گمراہی میں	اور نہیں	تھے آپ

تَرْجُوْٓا③	اَنْ	یُّلْقٰٓی④	اِلَیْكَ	الْكِتٰبُ	اِلَّا
آپ اُمید رکھتے	کہ	القاء کی جائے گی	آپ کی طرف	کتاب	مگر

رَحْمَةً⑤	مِّنْ رَّبِّكَ	فَلَا تَكُوْنَنَّ⑥	ظَهِیْرًا
رحمت	آپکے رب (کی طرف) سے	سو نہ آپ ہرگز ہوں	مددگار

لِّلْكٰفِرِیْنَ (86) ز	وَ	لَا یَصُدُّنَّكَ	عَنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ⑤	بَعْدَ
کافروں کیلیے	اور	نہ ہرگز وہ روکنے پائیں آپ کو	اللہ کی آیتوں سے	اس کے بعد

اِذْ	اُنْزِلَتْ⑤	اِلَیْكَ	وَ	ادْعُ	اِلٰی رَبِّكَ
جب	وہ نازل کی گئیں	آپ کی طرف	اور	آپ بلائیں	اپنے رب کی طرف

ضروری وضاحت

① فَرَضَ سے مراد یا تو نازل کیا ہے یا اس کی تبلیغ اور تلاوت آپ پر فرض کی ہے۔② أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔
③ تَرْجُوْٓا کے آخر میں وٓا جمع کی علامت نہیں بلکہ وہ اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔④ یہاں یٓ کے ترجمے کی ضرورت نہیں یہاں یٓ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہے اسلیے ترجمہ کی جائے گی کیا گیا ہے۔⑤ ۃ، ات اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں نّ ہو تو اس میں تاکید سے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

وَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿87﴾	اور آپ ہرگز نہ ہوں مشرکوں میں سے۔ ﴿87﴾
وَلَا تَدۡعُ مَعَ اللّٰهِ	اور آپ نہ پکاریں اللہ کے ساتھ
اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۣ قف	کسی دوسرے الٰہ کو، نہیں کوئی الٰہ مگر وہی
كُلُّ شَىۡءٍ هَالِكٌ اِلَّا	ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے مگر
وَجۡهَهٗ ؕ لَهُ الۡحُكۡمُ	اُسکا چہرہ (یعنی ذات) اُسی کے لیے ہے حکم (فرمانروائی)
وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿88﴾	اور اُسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿88﴾

وقف لازم

ع 6 النّلثۃ 12

آیاتھا 69 — 29 سُوۡرَةُ الۡعَنۡكَبُوۡتِ مَكِّيَّةٌ 85 — رُکوعاتھا 7

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الٓمّٓ ﴿1﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ	الٓمّٓ ﴿1﴾ کیا گمان کرلیا ہے لوگوں نے
اَنۡ يُّتۡرَكُوۡۤا	کہ وہ چھوڑ دیئے جائیں گے
اَنۡ يَّقُوۡلُوۡۤا اٰمَنَّا	(صرف اسی چیز پر) کہ وہ کہہ دیں ہم ایمان لائے
وَهُمۡ لَا يُفۡتَنُوۡنَ ﴿2﴾	اور وہ نہیں آزمائے جائیں گے۔ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	لیل ونہار، صبح وشام، شان وشوکت۔	وَجۡهَهٗ	وجہ، متوجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	الۡحُكۡمُ	حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔
مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اِلَيۡهِ	مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔
الۡمُشۡرِكِيۡنَ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	تُرۡجَعُوۡنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
تَدۡعُ	دعا، داعی، مدعو۔	يُّتۡرَكُوۡۤا	ترک، ترکہ، مال متروکہ۔
مَعَ	مع اہل وعیال، معیت۔	يَّقُوۡلُوۡۤا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	اٰمَنَّا	ایمان، مؤمن، امن۔
هَالِكٌ	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	يُفۡتَنُوۡنَ	فتنہ وفساد، فتّان، فتنہ برپا ہونا۔

وَ	لَا تَكُوْنَنَّ ①	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۚ (87)	وَ	لَا تَدْعُ
اور	آپ ہرگز نہ ہوں	مشرکوں میں سے	اور	نہ آپ پکاریں

مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا ②	اٰخَرَ ۘ	لَآ اِلٰهَ ③	اِلَّا	هُوَ قف
اللہ کے ساتھ	کوئی معبود	دوسرا	نہیں کوئی الٰہ	مگر	وہ

وقف لازم

كُلُّ	شَيْءٍ	هَالِكٌ ④	اِلَّا	وَجْهَهٗ ⑤ ط
ہر	چیز	ہلاک ہونے والی	مگر	اُس کا چہرہ

لَهُ	الْحُكْمُ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ⑥ (88) ع
اُسی کے لیے	حکم	اور	اُسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے

ع 6/12 الثلثة

اٰيَاتُهَا 69 — 29 سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ 85 — رُكُوْعَاتُهَا 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۚ (1)	اَ ⑦	حَسِبَ	النَّاسُ	اَنْ	يُّتْرَكُوْٓا ⑥
الٓمّٓ	کیا	گمان کرلیا (ہے)	لوگوں (نے)	کہ	وہ سب چھوڑ دیئے جائیں گے

اَنْ	يَّقُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا	وَهُمْ	لَا	يُفْتَنُوْنَ ⑥ (2)
کہ	وہ سب کہہ دیں	ہم ایمان لائے	اور وہ	نہیں	وہ سب آزمائے جائیں گے

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں نّ ہو تو اس میں تاکید سے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں ہوتا ہے۔④ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے یا ہونے والے کا مفہوم ہے۔⑤ ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑥ یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ اَ الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا ہوتا ہے۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے آزمایا (اُن کو) جو ان سے پہلے تھے
فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ	سو ضرور بالضرور جان لے گا اللہ
الَّذِيْنَ صَدَقُوْا	(اُن لوگوں کو) جنہوں نے سچ کہا
وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ۝3	اور وہ ضرور بالضرور جان لے گا جھوٹوں کو۔ ۝3
اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ	کیا گمان کیا ہے (ان لوگوں نے) جو
يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ	بُرے عمل کرتے ہیں
اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ۭ	یہ کہ وہ بچ کر نکل جائیں گے ہم سے؟
سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝4	بُرا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔ ۝4
مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاۗءَ اللّٰهِ	جو (شخص) امید رکھتا ہے اللہ کی ملاقات کی
فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ۭ	تو بے شک اللہ کا مقرر وقت ضرور آنے والا ہے
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝5	اور وہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ ۝5
وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا	اور جو جہاد کرے تو بلاشبہ صرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَتَنَّا	فتنہ وفساد، فتّان، فتنہ برپا ہونا۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
قَبْلِهِمْ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
فَلَيَعْلَمَنَّ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
صَدَقُوْا	صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔
الْكٰذِبِيْنَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
يَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
السَّيِّاٰتِ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءظن۔
يَّسْبِقُوْنَا	سبقت، مسابقت، سابقہ۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يَحْكُمُوْنَ	حکم، احکام، حاکم، محکوم۔
يَرْجُوْا	امید ورجا، بیم ورجا۔
لِقَاۗءَ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
اَجَلَ	اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
السَّمِيْعُ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
جَاهَدَ	جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام، جدوجہد۔

وَلَقَدۡ	فَتَنَّا	الَّذِيۡنَ	مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ①	فَلَيَعۡلَمَنَّ ②
اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے آزمایا	جو	ان سے پہلے	سو ضرور بالضرور وہ جان لے گا

اللّٰهُ	الَّذِيۡنَ	صَدَقُوۡا	وَ	لَيَعۡلَمَنَّ ②
اللہ	جن	سب نے سچ کہا	اور	ضرور بالضرور وہ جان لے گا

الۡكٰذِبِيۡنَ ۝3	اَمۡ ③	حَسِبَ	الَّذِيۡنَ	يَعۡمَلُوۡنَ	السَّيِّاٰتِ ④
سب جھوٹوں (کو)	کیا	گمان کیا (ہے)	جو	وہ سب عمل کرتے ہیں	بُرے

اَنۡ	يَّسۡبِقُوۡنَا ؕ ⑤	سَآءَ	مَا	يَحۡكُمُوۡنَ ۝4
یہ کہ	وہ سب سبقت لے جائیں گے ہم سے	بُرا	جو	وہ سب فیصلہ کرتے ہیں

مَنۡ ①	كَانَ	يَرۡجُوۡا ⑥	لِقَآءَ اللّٰهِ	فَاِنَّ
جو	ہے	وہ اُمید رکھتا ہے	اللہ کی ملاقات	تو بے شک

اَجَلَ اللّٰهِ	لَاٰتٍ ؕ	وَ	هُوَالسَّمِيۡعُ ⑦
اللہ کا مقرر وقت	ضرور آنے والا	اور	وہی خوب سننے والا

الۡعَلِيۡمُ ۝5	وَ	مَنۡ ①	جَاهَدَ	فَاِنَّمَا
خوب جاننے والا	اور	جو	جہاد کرے	تو بلاشبہ صرف

ضروری وضاحت

① مِنۡ کا ترجمہ سے اور مَنۡ کا ترجمہ جو یا کون ہوتا ہے۔② لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور ہوا ہے۔③ اَمۡ کا ترجمہ کبھی کیا اور کبھی یا اور کبھی خواہ کیا جاتا ہے۔④ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ وۡا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔⑥ یَرۡجُوۡا کے آخر میں وۡا کی جمع کی علامت نہیں بلکہ وہ اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔⑦ ھُوَ کے بعد اَلۡ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

یُجَاهِدُ لِنَفۡسِهٖ ؕ	وہ جہاد کرتا ہے اپنی ذات (کے فائدے) کے لیے
اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِیٌّ	بیشک اللہ یقیناً بے پرواہ ہے
عَنِ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿6﴾	سب جہان والوں سے۔ ﴿6﴾
وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور جو (لوگ) ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے
لَنُكَفِّرَنَّ عَنۡهُمۡ سَیِّاٰتِهِمۡ	بلاشبہ ضرور ہم مٹا دیں گے اُن سے اُن کی بُرائیاں
وَلَنَجۡزِیَنَّهُمۡ اَحۡسَنَ	اور ضرور بالضرور ہم جزا دیں گے اُنہیں بہترین
الَّذِیۡ كَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿7﴾	(اس عمل کی) جو وہ کیا کرتے تھے۔ ﴿7﴾
وَوَصَّیۡنَا الۡاِنۡسَانَ	اور ہم نے وصیت (تاکید) کی انسان کو
بِوَالِدَیۡهِ حُسۡنًا ؕ	اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کی
وَاِنۡ جَاهَدٰكَ	اور اگر وہ دونوں زور دیں تجھ پر
لِتُشۡرِكَ بِیۡ	کہ تو شریک ٹھہرائے میرے ساتھ
مَا لَیۡسَ لَكَ بِهٖ عِلۡمٌ	(اس چیز کو) جو کہ نہیں ہے تجھ کو اس کا کوئی علم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یُجَاهِدُ	: جہاد، مجاہد، مجاہدینِ اسلام، جدوجہد۔	سَیِّاٰتِهِمۡ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءِظن۔
لِنَفۡسِهٖ	: نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفس۔	لَنَجۡزِیَنَّهُمۡ	: جزاء وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
لَغَنِیٌّ	: غنی، مستغنی، استغناء۔	اَحۡسَنَ	: حسن، محسن، احسن، تحسین۔
الۡعٰلَمِیۡنَ	: الہ العالمین، رحمۃ للعلمین، اقوامِ عالم۔	وَصَّیۡنَا	: وصیت، آخری وصیت۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	بِوَالِدَیۡهِ	: بالکل، بہرحال، بالواسطہ/ والدین۔
اٰمَنُوۡا	: ایمان، مؤمن، امن۔	حُسۡنًا	: حسنات، قرضِ حسنہ۔
عَمِلُوا	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	لِتُشۡرِكَ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
الصّٰلِحٰتِ	: صالح، مصلح، صلح، اعمال صالحہ۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

يُجَاهِدُ	لِنَفْسِهٖ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَغَنِيٌّ
وہ جہاد کرتا ہے	اپنی ذات کے لیے	بیشک	اللہ	یقیناً بے پروا

عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝6	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
جہان والوں سے	اور	جو (لوگ)	سب ایمان لائے	اور	ان سب نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ ①	لَنُكَفِّرَنَّ ②	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَ
نیک	بلاشبہ ہم ضرور مٹا دیں گے	اُن سے	اُن کی بُرائیاں	اور

لَنَجْزِيَنَّهُمْ ②③	اَحْسَنَ ④	الَّذِيْ	كَانُوْا
ضرور بالضرور ہم جزا دیں گے اُنہیں	بہت اچھی	جو	تھے وہ سب

يَعْمَلُوْنَ ۝7	وَ	وَصَّيْنَا ⑤	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ
وہ سب عمل کیا کرتے	اور	ہم نے وصیت کی	انسان (کو)	اپنے والدین کے ساتھ

حُسْنًا ؕ	وَ	اِنْ	جَاهَدٰكَ ⑥	لِتُشْرِكَ ⑦
بھلائی	اور	اگر	وہ دونوں زور دیں تجھ پر	تاکہ تو شریک ٹھہرائے

بِيْ	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ
میرے ساتھ	جو	نہیں	تجھ کو	اس کا	کوئی علم

ضروری وضاحت

①ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② علامت لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بلاشبہ ضرور ہوا ہے۔③ هُمْ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔④ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ نَا فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔⑥ کھڑی زبر "ا" کے قائم مقام ہے اور فعل کے آخر میں "ا" میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ تاکہ ہوتا ہے۔

فَلَا تُطِعۡهُمَا ؕ	تو تو اطاعت کر نہ ان دونوں کی
اِلَیَّ مَرۡجِعُکُمۡ	میری طرف ہی تمہارا لوٹ کر آنا ہے
فَاُنَبِّئُکُمۡ	پھر میں خبر دوں گا تمہیں
بِمَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿8﴾	(اس) کی جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿8﴾
وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا	اور جو (لوگ) ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے
الصّٰلِحٰتِ لَنُدۡخِلَنَّهُمۡ	نیک، بلا شبہ یقیناً ہم داخل کریں گے اُنہیں
فِی الصّٰلِحِیۡنَ ﴿9﴾	نیک لوگوں میں۔ ﴿9﴾
وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ یَّقُوۡلُ	اور لوگوں میں (کوئی ایسا ہے) جو کہتا ہے
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ	ہم ایمان لائے اللہ پر
فَاِذَاۤ اُوۡذِیَ فِی اللّٰهِ	پھر جب وہ ایذا دیا جائے اللہ (کی راہ) میں
جَعَلَ فِتۡنَةَ النَّاسِ	(تو) وہ بنا لیتا ہے لوگوں کی ایذا رسانی کو
کَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ	اللہ کے عذاب کی مانند

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تُطِعۡهُمَا : اطاعت، مطیع۔
اِلَیَّ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
مَرۡجِعُکُمۡ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
فَاُنَبِّئُکُمۡ : نبی، نبوت، انبیاء۔
تَعۡمَلُوۡنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
اٰمَنُوۡا : ایمان، مؤمن، امن۔
الصّٰلِحٰتِ : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔

لَنُدۡخِلَنَّهُمۡ : داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
فِی : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
النَّاسِ : عوام الناس ۔
یَّقُوۡلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اُوۡذِیَ : اذیت، اذیتیں، ایذا رسانی، موذی۔
فِتۡنَةَ : فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
کَعَذَابِ : کالعدم، کماحقہ، عذاب آخرت۔

فَلَا	تُطِعْهُمَا ؕ	اِلَيَّ ①	مَرْجِعُكُمْ ②
تو نہ	تو اطاعت کر ان دونوں کی	میری طرف	تمہارا لوٹ کر آنا

فَاُنَبِّئُكُمْ ②	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿8﴾
پھر میں خبر دوں گا تمہیں	(اس) کی جو	تھے تم	تم سب عمل کرتے

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
اور	جو	سب ایمان لائے	اور	ان سب نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ ③	لَنُدْخِلَنَّهُمْ ④⑤	فِي الصّٰلِحِيْنَ ﴿9﴾
نیک	بلاشبہ یقیناً ہم داخل کریں گے اُنہیں	نیک لوگوں میں

وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يَّقُوْلُ	اٰمَنَّا
اور	لوگوں میں سے	جو	وہ کہتا ہے	ہم ایمان لائے

بِاللّٰهِ	فَاِذَآ	اُوْذِيَ ⑥	فِي اللّٰهِ
اللہ پر	پھر جب	وہ ایذا دیا جائے	اللہ (کی راہ) میں

جَعَلَ ⑦	فِتْنَةَ النَّاسِ ③	كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ
وہ بنالیتا ہے	لوگوں کے ستانے (کو)	اللہ کے عذاب کی مانند

ضروری وضاحت

①اِلَيَّ دراصل اِلٰی + یْ کا مجموعہ ہے۔② كُمْ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔③ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ علامت لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بلاشبہ ضرور کیا گیا ہے۔⑤ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں یا ان کا کیا جاتا ہے۔⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ جَعَلَ کا ترجمہ ضرورتاً زمانہ حال میں کیا گیا ہے۔

وَلَئِنۡ جَآءَ نَصۡرٌ مِّنۡ رَّبِّكَ	اور بلاشبہ اگر آ جائے کوئی مدد آپ کے رب کی طرف سے
لَيَقُوۡلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمۡ ؕ	(تو) یقیناً ضرور وہ کہیں گے بیشک ہم تھے تمہارے ساتھ
اَوَلَيۡسَ اللّٰهُ بِاَعۡلَمَ	اور (بھلا) کیا نہیں ہے اللہ خوب جاننے والا
بِمَا فِىۡ صُدُوۡرِ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿10﴾	(اُس) کو جو جہان والوں کے سینوں میں ہے۔ ﴿10﴾
وَلَيَعۡلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	اور بلاشبہ ضرور جان لے گا اللہ (ان لوگوں کو) جو ایمان لائے
وَلَيَعۡلَمَنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ ﴿11﴾	اور وہ ضرور بالضرور جان لے گا منافقوں کو (بھی)۔ ﴿11﴾
وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	اور کہا (اُن لوگوں نے) جنہوں نے کفر کیا
لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوا	(ان لوگوں کو) سے جو ایمان لائے
اتَّبِعُوۡا سَبِيۡلَنَا	تم پیروی کرو ہمارے راستے کی
وَلۡنَحۡمِلۡ خَطٰيٰكُمۡ ؕ	اور لازم ہے کہ ہم اُٹھالیں تمہارے گناہ
وَمَا هُمۡ بِحٰمِلِيۡنَ	حالانکہ نہیں ہیں وہ ہرگز اُٹھانے والے
مِنۡ خَطٰيٰهُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ ؕ	اُن کے گناہوں میں کچھ بھی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	صُدُوۡرِ	: شق صدر، شرح صدر، ضیق الصدر۔
نَصۡرٌ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	الۡعٰلَمِيۡنَ	: الٰہ العالمین، رحمۃ للعلمین، اقوام عالم۔
مِّنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الۡمُنٰفِقِيۡنَ	: منافق، نفاق، رئیس المنافقین۔
لَيَقُوۡلُنَّ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اتَّبِعُوۡا	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
مَعَكُمۡ	: مع اہل وعیال، معیت۔	سَبِيۡلَنَا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
بِاَعۡلَمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	لۡنَحۡمِلۡ	: حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	خَطٰيٰكُمۡ	: خطا، خطا کار، خطائیں۔
فِىۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	شَىۡءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔

وَ	لَئِنْ	جَآءَ	نَصْرٌ ①	مِّنْ رَّبِّكَ	لَيَقُوْلُنَّ ②
اور	بلاشبہ اگر	آجائے	کوئی مدد	آپکے رب کی طرف سے	یقیناً ضرور وہ کہیں گے

اِنَّا ③	كُنَّا	مَعَكُمْ ؕ	اَوَ ④	لَيْسَ	اللّٰهُ	بِاَعْلَمَ ⑤
بے شک ہم	ہم تھے	تمہارے ساتھ	اور (بھلا) کیا	نہیں	اللہ	خوب جاننے والا

بِمَا	فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ (10)	وَ	لَيَعْلَمَنَّ ②	اللّٰهُ
(اس) کو جو	جہان والوں کے سینوں میں	اور	بلاشبہ وہ ضرور جان لے گا	اللہ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	لَيَعْلَمَنَّ ②	الْمُنٰفِقِيْنَ (11)
جو	سب ایمان لائے	اور	وہ ضرور بالضرور جان لے گا	منافقوں (کو)

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ ⑥	اٰمَنُوْا
اور	کہا	جن	سب نے کفر کیا	(اُن لوگوں) سے جو	سب ایمان لائے

اتَّبِعُوْا	سَبِيْلَنَا	وَ	لْنَحْمِلْ ⑦	خَطٰيٰكُمْ ؕ
تم سب پیروی کرو	ہمارا راستہ	اور	لازم ہے کہ ہم اُٹھا لیں	تمہارے گناہ

وَمَا	هُمْ	بِحٰمِلِيْنَ ⑧	مِنْ خَطٰيٰهُمْ	مِّنْ شَيْءٍ ① ؕ
حالانکہ نہیں	وہ سب	سب ہرگز اُٹھانے والے	اُنکے گناہوں میں سے	کسی چیز سے

ضروری وضاحت

①ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔② لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہے۔③ اِنَّا دراصل اِنَّ+ نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔④ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے اور یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ قَالَ ، يَقُوْلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔ ⑦ وَ کے بعد لْ کا ترجمہ چاہیے کہ ہوتا ہے یہاں اسی مفہوم کو ظاہر کیا گیا ہے۔⑧ مَا کے بعد بِ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿12﴾	بے شک وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ ﴿12﴾
وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ	اور بلا شبہ ضرور وہ اُٹھائیں گے اپنے بوجھ
وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ز	اور کئی (اور) بوجھ اپنے بوجھوں کے ساتھ
وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اور یقیناً ضرور وہ پوچھے جائیں گے قیامت کے دن
عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿13﴾ ع	اس کے متعلق جو جھوٹ باندھا کرتے تھے۔ ﴿13﴾ ع
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے بھیجا نوحؑ کو
اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ	اُس کی قوم کی طرف پھر وہ ٹھہرا رہا اُن میں
اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ط	ہزار سال مگر پچاس سال (کم)
فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ	پھر پکڑ لیا اُنہیں طوفان نے
وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿14﴾	اس حال میں کہ وہ ظالم تھے۔ ﴿14﴾
فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ	پھر بچا لیا ہم نے اُسے اور کشتی والوں کو
وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿15﴾	اور ہم نے بنا دیا اُسے ایک نشانی جہاں والوں کیلیے ﴿15﴾

ع 1 13 13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَكٰذِبُوْنَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
لَيَحْمِلُنَّ : حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔	فِيْهِمْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اَثْقَالَهُمْ : ثقیل، کشش ثقل۔	سَنَةٍ : سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔
مَّعَ : مع اہل وعیال، معیت۔	اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
لَيُسْـَٔلُنَّ : سوال، سائل، مسئول۔	فَاَخَذَهُمُ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
عَمَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	فَاَنْجَيْنٰهُ : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
يَفْتَرُوْنَ : افترٰی پردازی، مفتری۔	السَّفِيْنَةِ : سفینۂ نوحؑ۔
اَرْسَلْنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	لِّلْعٰلَمِيْنَ : الہ العالمین، رحمۃ للعلمین، اقوام عالم۔

اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ (12)	وَ	لَيَحْمِلُنَّ ①	اَثْقَالَهُمْ ②
بے شک وہ	یقیناً سب جھوٹے	اور	بلاشبہ ضرور وہ اُٹھائیں گے	اپنے بوجھ

وَ	اَثْقَالًا	مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ② ز	وَ	لَيُسْئَلُنَّ ①③
اور	کئی بوجھ	اپنے بوجھوں کے ساتھ	اور	یقیناً ضرور وہ پوچھے جائیں گے

ع 1 13 13

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	عَمَّا ④	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ (13) ع
قیامت کے دن	اس کے متعلق جو	تھے سب	وہ سب جھوٹ باندھا کرتے

وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى قَوْمِهٖ ⑤	فَلَبِثَ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجا	نوحؑ (کو)	اُس کی قوم کی طرف	پھر وہ ٹھہرا رہا

فِيْهِمْ	اَلْفَ	سَنَةٍ	اِلَّا	خَمْسِيْنَ	عَامًا ط	فَاَخَذَهُمُ ②
اُن میں	ہزار	سال	مگر	پچاس	سال (کم)	پھر پکڑ لیا اُنہیں

الطُّوْفَانُ	وَهُمْ	ظٰلِمُوْنَ (14)	فَاَنْجَيْنٰهُ ⑤	وَ
طوفان (نے)	اس حال میں کہ وہ	سب ظالم	پھر بچا لیا ہم نے اُسے	اور

اَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ	وَ	جَعَلْنٰهَآ ⑤	اٰيَةً ⑥	لِّلْعٰلَمِيْنَ (15)
کشتی والے	اور	ہم نے بنا دیا اُسے	ایک نشانی	تمام جہاں والوں کے لیے

ضروری وضاحت

① یہاں علامت لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② هُمْ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں ہوتا ہے۔ ③ یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ یہ دراصل عَنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ⑤ هٗ، هٖ، ها اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے ہوتا ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَاِبۡرٰهِيۡمَ اِذۡ قَالَ	اور (ہم نے بھیجا) ابراہیمؑ کو جب اُس نے کہا
لِقَوۡمِهِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ	اپنی قوم سے تم عبادت کرو اللہ کی
وَاتَّقُوۡهُ ؕ ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ	اور اُس سے ڈرو، یہی بہتر ہے
لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿16﴾	تمہارے لیے اگر ہو تم جانتے۔ ﴿16﴾
اِنَّمَا تَعۡبُدُوۡنَ	بے شک صرف تم عبادت کرتے ہو
مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡثَانًا	اللہ کے سوا چند بتوں کی (ہی)
وَّتَخۡلُقُوۡنَ اِفۡكًا ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ	اور تم گھڑتے ہو جھوٹ، بے شک جن کی
تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا
لَا يَمۡلِكُوۡنَ لَكُمۡ رِزۡقًا	نہیں ہیں وہ مالک تمہارے لیے کسی رزق کے
فَابۡتَغُوۡا عِنۡدَ اللّٰهِ الرِّزۡقَ	سو تم تلاش کرو اللہ کے ہاں ہی رزق کو
وَاعۡبُدُوۡهُ وَاشۡكُرُوۡا لَهٗ ؕ	اور عبادت کرو اُسی کی اور شکر کرو اُسی کا
اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿17﴾	اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿17﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔	تَخۡلُقُوۡنَ	: خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
لِقَوۡمِهِ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	يَمۡلِكُوۡنَ	: ملک، ملوکیت۔
اعۡبُدُوا	: عابد، عبادت، معبود۔	رِزۡقًا	: رزق، رزّاق، رازق۔
اتَّقُوۡهُ	: تقویٰ، متقی۔	عِنۡدَ	: عندالطلب، عندیہ، عنداللہ ماجور ہوں۔
خَيۡرٌ	: خیر، خیریت، خیرخواہی، صبح بخیر۔	اشۡكُرُوۡا	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
تَعۡلَمُوۡنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	اِلَيۡهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	تُرۡجَعُوۡنَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

وَ	اِبْرٰهِيْمَ	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهِ ①	اعْبُدُوا
اور	ابراہیمؑ	جب	اُس نے کہا	اپنی قوم سے	تم سب عبادت کرو

اللّٰهَ	وَ	اتَّقُوْهُ ② ط	ذٰلِكُمْ ③	خَيْرٌ	لَّكُمْ ④	اِنْ
اللہ کی	اور	تم سب ڈرو اُس سے	یہی	بہتر	تمہارے لیے	اگر

كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ (16)	اِنَّمَا ⑤	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑥
ہوتم	تم سب جانتے	بیشک صرف	تم سب عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا

اَوْثَانًا	وَّ	تَخْلُقُوْنَ	اِفْكًا ط	اِنَّ	الَّذِيْنَ
چند بتوں (کی)	اور	تم سب گھڑتے ہو	جھوٹ	بے شک	جو (جن کی)

تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	لَا	يَمْلِكُوْنَ	لَكُمْ ④
تم سب عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	نہیں	وہ سب اختیار رکھتے	تمہارے لیے

رِزْقًا	فَابْتَغُوْا	عِنْدَ اللّٰهِ	الرِّزْقَ	وَ	اعْبُدُوْهُ ②
رزق	سو تم سب تلاش کرو	اللہ کے ہاں	رزق	اور	تم سب عبادت کرو اُسکی

وَ	اشْكُرُوْا	لَهٗ ط	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ⑥ (17)
اور	تم سب شکر کرو	اُسی کا	اُس کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے

ضروری وضاحت

①قَالَ ، يَقُوْلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے ہوتا ہے۔② وْا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا 'ا' گر جاتا ہے۔③ ذٰلِكَ سے
اشارہ کیا جارہا ہو اور جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ جمع ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہوجاتا ہے اور اس کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی
ترجمہ یہ بھی کیا جاتا ہے۔④ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔⑤ اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو
اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَاِنۡ تُكَذِّبُوۡا فَقَدۡ كَذَّبَ	اور اگر تم جھٹلاؤ (مجھے) تو یقیناً جھٹلایا تھا
اُمَمٌ مِّنۡ قَبۡلِكُمۡ ؕ	کئی اُمتوں نے تم سے پہلے
وَمَا عَلَى الرَّسُوۡلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿18﴾	اور نہیں ہے رسول پر مگر واضح طور پر پہنچا دینا۔ ﴿18﴾
اَوَلَمۡ يَرَوۡا	اور (بھلا) کیا نہیں دیکھا انہوں نے
كَيۡفَ يُبۡدِئُ اللّٰهُ الۡخَلۡقَ	کیسے پہلی بار پیدا کرتا ہے اللہ مخلوق کو
ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ ؕ	پھر وہ لوٹائے گا اُسے
اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرٌ ﴿19﴾	بلاشبہ یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ ﴿19﴾
قُلۡ سِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا	کہہ دیجیے تم چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو
كَيۡفَ بَدَاَ الۡخَلۡقَ ثُمَّ اللّٰهُ	کیسے اُس نے پہلی بار پیدا کیا مخلوق کو پھر اللہ ہی
يُنۡشِئُ النَّشۡاَةَ الۡاٰخِرَةَ ؕ	پیدا کرے گا (اُس کو) دوسری بار پیدا کرنا
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿20﴾	بیشک اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿20﴾
يُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ	وہ عذاب دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُكَذِّبُوۡا : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	يُعِيۡدُهٗ : اعادہ، عود کر آنا۔
اُمَمٌ : امت، امم سابقہ، امت محمدیہ۔	يَسِيۡرٌ : میسّر، تیسیر۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	قُلۡ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الۡبَلٰغُ : تبلیغ، ذرائع ابلاغ۔	سِيۡرُوۡا : سیر، سیر وتفریح، سیر وسیاحت۔
الۡمُبِيۡنُ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	فَانۡظُرُوۡا : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
يَرَوۡا : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	يُنۡشِئُ، النَّشۡاَةَ : نشوونما، نشاۃ ثانیہ۔
كَيۡفَ : بہر کیف، کیفیت۔	قَدِيۡرٌ : قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
يُبۡدِئُ : ابتداء، ابتدائی، مبتدی طالب علم۔	يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔

وَاِنْ	تُكَذِّبُوْا	فَقَدْ ①	كَذَّبَ	اُمَمٌ	مِّنْ قَبْلِكُمْ ط
اور اگر	تم سب جھٹلاؤ	تو یقیناً	جھٹلایا	کئی اُمتوں (نے)	تم سے پہلے

وَمَا	عَلَى الرَّسُوْلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ ﴿18﴾	اَوَلَمْ ②
اور نہیں	رسول پر	مگر	پہنچا دینا	واضح طور پر	اور (بھلا) کیا نہیں

يَرَوْا ③	كَيْفَ	يُبْدِئُ	اللّٰهُ	الْخَلْقَ	ثُمَّ
ان سب نے دیکھا	کیسے	وہ پہلی بار پیدا کرتا ہے	اللہ	مخلوق	پھر

يُعِيْدُهٗ ④ ط	اِنَّ	ذٰلِكَ ⑤	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ ⑥ ﴿19﴾	قُلْ ⑦
وہ لوٹائے گا اُسے	بلاشبہ	یہ	اللہ پر	بہت آسان ہے	آپ کہہ دیجیے

سِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا ①	كَيْفَ	بَدَاَ
تم سب چلو پھرو	زمین میں	پھر تم سب دیکھو	کیسے	اُس نے پہلی بار پیدا کیا

الْخَلْقَ	ثُمَّ	اللّٰهُ	يُنْشِئُ	النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ⑧ ط	اِنَّ اللّٰهَ
مخلوق	پھر	اللہ	وہ پیدا کریگا	دوسری بار پیدا کرنا	بیشک اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ⑥ ج ﴿20﴾	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ
ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا	وہ عذاب دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے

ضروری وضاحت

①فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔②أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ لَمْ کے بعد يَ کا ترجمہ اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔④ ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو کیا جاتا ہے۔⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی ہو جاتا ہے۔⑥ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ قُلْ، قَوْل سے بنا ہے گرامر کے اصول کے مطابق یہاں سے وَ گر گئی ہے۔⑧ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَيَرۡحَمُ مَنۡ يَّشَآءُ‌ ۚ	اور وہ رحم کرتا ہے جس پر چاہتا ہے
وَاِلَيۡهِ تُقۡلَبُوۡنَ ﴿21﴾	اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿21﴾
وَمَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ	اور نہیں تم ہرگز عاجز کرنے والے (اللہ کو)
فِى الۡاَرۡضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ‌ ۖ	زمین میں اور نہ آسمان میں
وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	اور نہیں ہے تمہارے لیے اللہ کے سوا
مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿22﴾ ع	کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿22﴾ ع
وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	اور جن لوگوں نے انکار کیا اللہ کی آیتوں کا
وَلِقَآئِهٖۤ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوۡا	اور اسکی ملاقات (کا) وہ لوگ نا اُمید ہو چکے ہیں
مِنۡ رَّحۡمَتِىۡ وَاُولٰٓئِكَ	میری رحمت سے اور یہی لوگ ہیں (کہ)
لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿23﴾	اُن کیلیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿23﴾
فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ	پھر نہ تھا جواب اُس کی قوم کا مگر یہ کہ
قَالُوا اقۡتُلُوۡهُ اَوۡ حَرِّقُوۡهُ	انہوں نے کہا قتل کردو اسے یا جلا دو اُسے

ع 9/2 14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَرۡحَمُ	: رحمت، رحم، مرحوم۔	وَّلِىٍّ	: ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔
يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	نَصِيۡرٍ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
اِلَيۡهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	كَفَرُوۡا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
بِمُعۡجِزِيۡنَ	: عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔	لِقَآئِهٖۤ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
فِى	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَئِسُوۡا	: مایوس، یاس و نا اُمیدی، سنِ یاس۔
الۡاَرۡضِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	اَلِيۡمٌ	: الم ناک، رنج والم۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اِلَّاۤ	: الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
مِّنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اقۡتُلُوۡهُ	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔

وَ	يَرْحَمُ	مَنْ	يَّشَآءُ ج	وَ	اِلَيْهِ	تُقْلَبُوْنَ ① (21)
اور	وہ رحم کرتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	اُس کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے

وَمَآ	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ ②③	فِي الْاَرْضِ	وَلَا	فِي السَّمَآءِ ز
اور نہیں	تم	ہرگز سب عاجز کرنے والے	زمین میں	اور نہ	آسمان میں

وَمَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ④	مِنْ وَّلِيٍّ ④⑤	وَّلَا	نَصِيْرٍ ⑤ ع (22)
اور نہیں	تمہارے لیے	اللہ کے سوا	کوئی دوست	اور نہ	کوئی مددگار

وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	لِقَآئِهٖٓ ⑥
اور	جن	سب نے انکار کیا	اللہ کی آیتوں کا	اور	اسکی ملاقات (کا)

اُولٰٓئِكَ ⑦	يَئِسُوْا	مِنْ رَّحْمَتِيْ	وَ	اُولٰٓئِكَ ⑦
وہ لوگ	وہ سب نا اُمید ہو چکے ہیں	میری رحمت سے	اور	یہی لوگ

لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (23)	فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ ⑥
اُن کیلیے	عذاب	دردناک	پھر نہ	تھا	جواب	اُس کی قوم (کا)

اِلَّآ	اَنْ	قَالُوا	اقْتُلُوْهُ ⑥	اَوْ	حَرِّقُوْهُ ⑥
مگر	یہ کہ	ان سب نے کہا	تم سب قتل کر دو اُسے	یا	تم سب جلا دو اُسے

ع 2/9/14

ضروری وضاحت

①تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔②بِ سے پہلے مَا آ رہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس سے جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔③علامت مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔④مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ہٖ یا ہٗ کا اسم کیساتھ ترجمہ اسکا، اسکی اور فعل کے ساتھ اُسے کیا جاتا ہے۔⑦اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔

فَاَنۡجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ	پھر نجات دی اُسے اللہ نے آگ سے
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿24﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) ایمان لاتے ہیں۔ ﴿24﴾
وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذۡتُمۡ	اور کہا (ابراہیمؑ نے) بے شک صرف تم نے تو بنایا ہے
مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡثَانًا ۙ	اللہ کے سوا بتوں کو (معبود)
مَّوَدَّةَ بَيۡنِكُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ	اپنی آپس کی دوستی کی وجہ سے دنیوی زندگی میں
ثُمَّ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يَكۡفُرُ بَعۡضُكُمۡ	پھر قیامت کے دن انکار کرے گا تمہارا بعض
بِبَعۡضٍ وَّيَلۡعَنُ بَعۡضُكُمۡ بَعۡضًا ۙ	بعض کا اور لعنت کرے گا تمہارا بعض بعض کو
وَّمَاۡوٰٮكُمُ النَّارُ	اور تمہارا ٹھکانا آگ ہی ہوگا
وَمَا لَـكُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ۖ ﴿25﴾	اور نہیں ہونگے تمہارے لیے کوئی مدد کرنیوالے۔ ﴿25﴾
فَاٰمَنَ لَهٗ لُوۡطٌ ۘ	تو ایمان لایا اُس (ابراہیمؑ) پر لوطؑ
وَقَالَ اِنِّىۡ	اور کہا (ابراہیم نے) بے شک میں

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَنۡجٰىهُ	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	بَيۡنِكُمۡ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الۡحَيٰوةِ	: موت وحیات، حیاتی مماتی۔
فِىۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَوۡمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
يُّؤۡمِنُوۡنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔	يَكۡفُرُ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	بَعۡضُكُمۡ	: بعض الناس، بعض اوقات۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يَلۡعَنُ	: لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔
اتَّخَذۡتُمۡ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	مَاۡوٰٮكُمُ	: ملجا وماویٰ۔
مَّوَدَّةَ	: مودت ومحبت۔	نّٰصِرِيۡنَ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔

فَاَنْجٰىهُ ①	اللّٰهُ	مِنَ النَّارِ ؕ	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیٰتٍ ②
پھر نجات دی اُسے	اللہ (نے)	آگ سے	بے شک	اس میں	یقیناً نشانیاں

لِّقَوْمٍ	یُّؤْمِنُوْنَ (24)	وَ	قَالَ	اِنَّمَا ③
لوگوں کیلیے	وہ سب ایمان لاتے ہیں	اور	اس نے کہا	بے شک صرف

اتَّخَذْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ④	اَوْثَانًا ۙ	مَّوَدَّةَ ②	بَیْنِكُمْ
تم نے بنایا ہے	اللہ کے سوا	بتوں (کو)	دوستی	اپنے درمیان

فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ ②	ثُمَّ	یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ②	یَكْفُرُ
دنیوی زندگی میں	پھر	قیامت کے دن	وہ انکار کرے گا

بَعْضُكُمْ ⑤	بِبَعْضٍ ⑥	وَّ	یَلْعَنُ	بَعْضُكُمْ ⑤	بَعْضًا ؗ
تمہارا بعض	بعض کا	اور	وہ لعنت کرے گا	تمہارا بعض	بعض (کو)

وَّ	مَاْوٰىكُمُ ⑤	النَّارُ	وَمَا	لَكُمْ	مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ⑦④ ۙ (25)
اور	تمہارا ٹھکانا	آگ	اور نہیں	تمہارے لیے	کوئی مدد کرنیوالے

وقف لازم

فَاٰمَنَ ①	لَهٗ ⑧	لُوْطٌ ۘ	وَ	قَالَ	اِنِّیْ ⑨
تو ایمان لایا	اُس پر	لوطؑ	اور	اس نے کہا	بے شک میں

ضروری وضاحت

①فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔②ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③اِنَّ کے ساتھ مَا ہوتو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا، اپنی، اپنے، کیا جاتا ہے۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔⑦ یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧لَهٗ میں لَ اصل میں لِ تھا۔⑨ اِنِّیْ دراصل اِنَّ+ یْ کا مجموعہ ہے۔

مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ؕ	ہجرت کرنے والا ہوں اپنے رب کی طرف
اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿26﴾	بیشک وہی ہے نہایت غالب بہت حکمت والا۔ ﴿26﴾
وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ	اور ہم نے عطا کیے اُس کو اسحاقؑ اور یعقوبؑ
وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ	اور ہم نے رکھ دی اُس کی اولاد میں نبوت
وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ	اور کتاب اور ہم نے دیا اُسے اُس کا اجر دنیا میں
وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿27﴾	اور بیشک وہ آخرت میں یقیناً نیکوں میں سے ہوگا۔ ﴿27﴾
وَلُوْطًا اِذْ قَالَ	اور (ہم نے بھیجا) لوطؑ کو جب اس نے کہا
لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ	اپنی قوم سے بیشک تم
لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۡ	یقیناً تم ارتکاب کرتے ہو (ایسی) بے حیائی کا
مَا سَبَقَكُمْ بِهَا	(جو) نہیں تم سے پہلے کیا اُس کو
مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿28﴾	کسی ایک نے جہانوں میں سے۔ ﴿28﴾
اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ	کیا بیشک تم یقیناً آتے ہو مَردوں کے پاس (جنسی تسکین کیلیے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُهَاجِرٌ	ہجرت، مہاجر، مہاجرین۔	لَمِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	الصّٰلِحِيْنَ	اصلاح، اعمال صالحہ۔
الْحَكِيْمُ	حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
وَ	مال ودولت، عفوودرگزر، لازم وملزوم۔	الْفَاحِشَةَ	فحش، فحاشی، فواحش۔
وَهَبْنَا	ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔	سَبَقَكُمْ	سبقت، مسابقت، اقوامِ سابقہ۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اَحَدٍ	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
ذُرِّيَّتِهِ	ذریت آدم، ذریت ابلیس۔	الْعٰلَمِيْنَ	الہ العالمین، رحمۃ للعلمین، اقوام عالم۔
اَجْرَهٗ	اجروثواب، اجرعظیم، اجرت۔	الرِّجَالَ	رجال کار، قحط الرجال۔

مُهَاجِرٌ ①	اِلٰى رَبِّيْ ؕ	اِنَّهٗ	هُوَ الْعَزِيْزُ ②③	الْحَكِيْمُ ③ ﴿26﴾
ہجرت کرنیوالا	اپنے رب کی طرف	بیشک وہ	ہی نہایت غالب	بہت حکمت والا

وَ	وَهَبْنَا ④	لَهٗ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَجَعَلْنَا ④
اور	ہم نے عطا کیے	اُس کو	اسحاقؑ	اور	یعقوبؑ	اور ہم نے رکھ دی

فِيْ ذُرِّيَّتِهِ	النُّبُوَّةَ ⑤	وَ	الْكِتٰبَ	وَ	اٰتَيْنٰهُ ④	اَجْرَهٗ
اُس کی اولاد میں	نبوت	اور	کتاب	اور	ہم نے دیا اُسے	اُس کا اجر

فِي الدُّنْيَا ۚ	وَاِنَّهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ ⑤	لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ⑥ ﴿27﴾	وَ
دنیا میں	اور بیشک وہ	آخرت میں	یقیناً نیکوں میں سے	اور

لُوْطًا	اِذْ ⑦	قَالَ	لِقَوْمِهٖٓ ⑧	اِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ ⑥
لوطؑ	جب	اس نے کہا	اپنی قوم سے	بیشک تم	یقیناً تم سب ارتکاب کرتے ہو

الْفَاحِشَةَ ⑤ ز	مَا	سَبَقَكُمْ	بِهَا	مِنْ اَحَدٍ
بے حیائی	نہیں	پہلے کیا تم سے	اُس کو	کسی ایک (نے)

مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿28﴾	اَ	ئِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ ⑥	الرِّجَالَ
جہانوں میں سے	کیا	بیشک تم	یقیناً تم سب آتے ہو	مردوں (کے پاس)

ضروری وضاحت

①مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔②ھُوَ کے بعد اَلْ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔③ فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④نَا فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔ ⑤ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥لَ تاکید کی علامت ہے جسکا ترجمہ یقیناً ہوا ہے۔⑦اِذْ عموماً ماضی کیلیے اور اِذَا عموماً مستقبل کیلیے آتا ہے، دونوں کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔⑧قَالَ یَقُوْلُ وغیرہ کے بعد لِ کا ترجمہ سے ہوتا ہے۔

وَتَقۡطَعُوۡنَ السَّبِيۡلَ ۙ	اور تم راستہ کاٹتے ہو (یعنی مسافروں کو ستاتے ہو)
وَتَاۡتُوۡنَ فِىۡ نَادِيۡكُمُ الۡمُنۡكَرَ ؕ	اور ارتکاب کرتے ہو اپنی مجلس میں بُرائی کا
فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ اِلَّاۤ	تو نہ تھا اُس کی قوم کا جواب مگر
اَنۡ قَالُوا ائۡتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ	یہ کہ اُنہوں نے کہا تو لے آ ہم پر اللہ کے عذاب کو
اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿29﴾	اگر ہے تو سچوں میں سے۔ ﴿29﴾
قَالَ رَبِّ انۡصُرۡنِىۡ	کہا (لوطؑ نے، اے میرے) رب میری مدد فرما
ع 3/8/15 عَلَى الۡقَوۡمِ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿30﴾ ع	فساد کرنے والے لوگوں پر۔ ﴿30﴾
وَلَمَّا جَآءَتۡ رُسُلُنَاۤ	اور جب آئے ہمارے قاصد (فرشتے)
اِبۡرٰهِيۡمَ بِالۡبُشۡرٰى ۙ	ابراہیمؑ کے پاس خوشخبری کے ساتھ
قَالُوۡۤا اِنَّا مُهۡلِكُوۡۤا	انہوں نے کہا بے شک ہم ہلاک کرنے والے ہیں
اَهۡلِ هٰذِهِ الۡقَرۡيَةِ ۚ	اس بستی کے باشندوں کو
اِنَّ اَهۡلَهَا كَانُوۡا ظٰلِمِيۡنَ ۖۚ ﴿31﴾	بے شک اس کے باشندے ظالم ہیں۔ ﴿31﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَقۡطَعُوۡنَ : قطع تعلقی، قطع رحمی، دلیل قاطع۔
السَّبِيۡلَ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
فِىۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الۡمُنۡكَرَ : منکرات، نہی عن المنکر۔
اِلَّاۤ : الا ماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
قَالُوا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الصّٰدِقِيۡنَ : صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔

انۡصُرۡنِىۡ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
الۡمُفۡسِدِيۡنَ : فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔
بِالۡبُشۡرٰى : بشارت، مبشر، بشیر۔
مُهۡلِكُوۡۤا : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
اَهۡلِ : اہلِ محلہ، اہل خانہ، اہلِ بیت۔
هٰذِهِ : حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
الۡقَرۡيَةِ : قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔
ظٰلِمِيۡنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

وَ	تَقْطَعُوْنَ	السَّبِيْلَ ۙ	وَ	تَاْتُوْنَ	فِيْ نَادِيْكُمُ
اور	تم سب کاٹتے ہو	راستہ	اور	تم سب ارتکاب کرتے ہو	اپنی مجلس میں

الْمُنْكَرَ ۭ	فَمَا ①	كَانَ ②	جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ
بُرائی	تو نہ	تھا	جواب	اُس کی قوم

اِلَّآ	اَنْ	قَالُوا	ائْتِنَا ③	بِعَذَابِ اللّٰهِ ④
مگر	یہ کہ	اُن سب نے کہا	تو لے آ ہم پر	اللہ کے عذاب کو

اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (29)	قَالَ	رَبِّ ⑤	انْصُرْنِيْ ⑥
اگر	ہے تو	سچوں میں سے	کہا	اے (میرے) رب	میری مدد فرما

ع 3/8/15

عَلَى الْقَوْمِ	الْمُفْسِدِيْنَ (30) ع	وَلَمَّا	جَاۗءَتْ ⑦	رُسُلُنَآ
لوگوں پر	سب فساد کرنے والے	اور جب	آئے	ہمارے قاصد

اِبْرٰهِيْمَ	بِالْبُشْرٰى ۙ ④	قَالُوْٓا	اِنَّا ⑧	مُهْلِكُوْٓا
ابراہیمؑ (کے پاس)	خوشخبری کے ساتھ	انہوں نے کہا	بیشک ہم	سب ہلاک کرنیوالے

اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ ⑦	اِنَّ	اَهْلَهَا	كَانُوْا ②	ظٰلِمِيْنَ ښ (31)
اس بستی کے باشندوں (کو)	بے شک	اسکے باشندے	سب ہیں	سب ظلم کرنیوالے

ضروری وضاحت

①مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو ہوتا ہے۔②كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی ہوتا ہے۔③اِئْتِ کا ترجمہ تو آ ہے اگر اسکے بعد بِ ہو تو ترجمہ لے آ کیا جاتا ہے۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو ہوتا ہے۔⑤ یہ دراصل یَارَبِّیْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گرے ہوئے ہیں۔⑥فعل کے ساتھ اگر یْ آئے تو درمیان میں نِ ضرور لایا جاتا ہے۔⑦تْ اور ةِ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑧اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے۔

قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ؕ	کہا (ابراہیمؑ نے) بے شک اس میں (تو) لوطؑ (بھی) ہے
قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ	انہوں نے کہا ہم خوب جاننے والے ہیں
بِمَنْ فِيْهَا ۫ لَنُنَجِّيَنَّهٗ	(اس) کو جو اس میں ہے، بلاشبہ ضرور ہم بچالیں گے اُسے
وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫	اور اُس کے گھر والوں کو سوائے اس کی بیوی کے
كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿32﴾	وہ ہے (عذاب کے لیے) پیچھے رہنے والوں میں سے۔ ﴿32﴾
وَلَمَّاۤ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا	اور جب یہ کہ آئے ہمارے قاصد لوطؑ کے پاس
سِیْٓءَ بِهِمْ	وہ مغموم ہوا اُن کی وجہ سے
وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا	اور تنگ ہوا اُنکے سبب دل میں
وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۫	اور انہوں نے کہا تو نہ ڈر اور تو غم نہ کر
اِنَّا مُنَجُّوْكَ	بے شک ہم بچانے والے ہیں تجھے
وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ	اور تیرے گھر والوں کو سوائے تیری بیوی کے
كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿33﴾	وہ ہوگی (عذاب کے لیے) پیچھے رہنے والوں میں سے۔ ﴿33﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
فِيْهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	رُسُلُنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
لُوْطًا	لوطؑ ایک جلیل القدر نبی تھے۔	سِیْٓءَ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءظن۔
اَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	ضَاقَ	ضیق الصدر، ضیق النفس، مضائقہ۔
لَنُنَجِّيَنَّهٗ	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
وَ	مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔	تَخَفْ	خوف، خائف، خوف و ہراس۔
اَهْلَهٗ	اہل و عیال، اہل خانہ، اہلیہ۔	تَحْزَنْ	حزن و ملال، عام الحزن۔
اِلَّا	الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔	مُنَجُّوْكَ	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔

قَالَ	اِنَّ	فِيْهَا	لُوْطًا ؕ	قَالُوْا	نَحْنُ
اس نے کہا	بے شک	اس میں	لوط	ان سب نے کہا	ہم

اَعْلَمُ ①	بِمَنْ ②	فِيْهَا ۫ وقفۃ	لَنُنَجِّيَنَّهٗ ③	وَ
خوب جاننے والے	(اس) کو جو	اس میں (ہے)	بلاشبہ ضرور ہم بچالیں گے اُسے	اور

اَهْلَهٗٓ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ ۗ	كَانَتْ	مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿32﴾
اُسکے گھر والے	سوائے	اس کی بیوی	وہ ہوگی	پیچھے رہنے والوں میں سے

وَلَمَّآ	اَنْ	جَآءَتْ ④	رُسُلُنَا ⑤	لُوْطًا	سِيْٓءَ
اور جب	یہ کہ	آئے	ہمارے قاصد	لوطؑ (کے پاس)	وہ مغموم ہوا

بِهِمْ ②	وَضَاقَ	بِهِمْ ②	ذَرْعًا	وَّ	قَالُوْا	لَا تَخَفْ ⑥
اُن کی وجہ سے	اور تنگ ہوا	اُنکے سبب	دل میں	اور	ان سب نے کہا	نہ تو ڈر

وَ	لَا تَحْزَنْ ⑥ قف	اِنَّا ⑦	مُنَجُّوْكَ ⑧	وَ	اَهْلَكَ
اور	نہ تو غم کر	بیشک ہم	سب بچانے والے (ہیں) تجھے	اور	تیرے گھر والے

اِلَّا	امْرَاَتَكَ	كَانَتْ ④	مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿33﴾
سوائے	تیری بیوی	وہ ہے	پیچھے رہنے والوں میں سے

ضروری وضاحت

①یہاں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔③فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔④ تْ فعل کیساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ نَا اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا کیا جاتا ہے۔⑥لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑦ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔⑧ وْا کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔

اِنَّا مُنْزِلُوْنَ	بے شک ہم نازل کرنے والے ہیں
عَلٰٓی اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ	اس بستی کے رہنے والوں پر
رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا	عذاب آسمان سے اس وجہ سے جو
كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿34﴾	وہ نافرمانی کیا کرتے تھے۔ ﴿34﴾
وَلَقَدْ تَّرَكْنَا	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے چھوڑی
مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً	اس (بستی) میں ایک واضح نشانی
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿35﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) عقل رکھتے ہیں۔ ﴿35﴾
وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ	اور (ہم نے بھیجا) مدین کی طرف اُن کے بھائی
شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ	شعیب کو تو اُس نے کہا اے (میری) قوم
اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ	تم عبادت کرو اللہ کی اور تم اُمید رکھو یومِ آخرت کی
وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿36﴾	اور تم مت پھرو زمین میں فسادی بن کر۔ ﴿36﴾
فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ	تو اُنہوں نے جھٹلایا اُسے تو پکڑ لیا اُنہیں زلزلے نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُنْزِلُوْنَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	يَّعْقِلُوْنَ	: عقل، عاقل، معقول۔
عَلٰٓی	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَهْلِ	: اہلِ محلہ، اہل خانہ، اہلِ بیت۔	اَخَاهُمْ	: اخوت، مؤاخات۔
هٰذِهِ	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	اعْبُدُوا	: عابد، عبادت، معبود۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	ارْجُوا	: اُمیدورجا، بیم ورجا۔
يَفْسُقُوْنَ	: فسق و فجور، فاسق فاجر۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَّرَكْنَا	: ترک، ترکہ، مال متروکہ، ترک تعلق۔	فَكَذَّبُوْهُ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
بَيِّنَةً	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	فَاَخَذَتْهُمْ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔

اِنَّا	مُنْزِلُوْنَ ①	عَلٰٓی اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ②	رِجْزًا
بے شک ہم	سب نازل کرنے والے	اس بستی کے رہنے والوں پر	عذاب

مِّنَ السَّمَآءِ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ ۝34
آسمان سے	اس وجہ سے جو	تھے سب	وہ سب نافرمانی کیا کرتے

وَ	لَقَدْ	تَّرَكْنَا	مِنْهَآ	اٰيَةً ②③	بَيِّنَةً ②
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے چھوڑی	اس سے	ایک نشانی	واضح

لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ ۝35	وَ	اِلٰی مَدْيَنَ	اَخَاهُمْ ④
لوگوں کے لیے	وہ سب عقل رکھتے ہیں	اور	مدین کی طرف	اُن کے بھائی

شُعَيْبًا ۙ	فَقَالَ	يٰقَوْمِ ⑤	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَ
شعیب (کو)	تو اُس نے کہا	اے (میری) قوم	تم سب عبادت کرو	اللہ (کی)	اور

ارْجُوا	الْيَوْمَ الْاٰخِرَ	وَ	لَا تَعْثَوْا ⑥	فِي الْاَرْضِ
تم سب اُمید رکھو	یومِ آخرت (کی)	اور	مت تم سب پھرو	زمین میں

مُفْسِدِيْنَ ① ۝36	فَكَذَّبُوْهُ ⑦	فَاَخَذَتْهُمُ ②④	الرَّجْفَةُ ②
سب فساد کرنے والے (بن کر)	تو اُن سب نے جھٹلا دیا اُسے	تو پکڑ لیا اُنہیں	زلزلے (نے)

ضروری وضاحت

① مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔② ة اور تً مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ هُمْ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں ہوتا ہے۔⑤ يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے يْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑦ وْا کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

فَاَصۡبَحُوۡا فِیۡ دَارِهِمۡ	پھر وہ ہو گئے اپنے گھروں میں
جٰثِمِیۡنَ ﴿37﴾ وَعَادًا	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے۔ ﴿37﴾ اور عاد کو
وَّثَمُوۡدَاۡ وَقَدۡ تَّبَیَّنَ لَکُمۡ	اور ثمود کو (ہم نے ہلاک کیا) اور یقیناً واضح ہو چکی تم پر
مِّنۡ مَّسٰکِنِهِمۡ ۟ قف	(یہ بات) اُن کے (اُجڑے) گھروں سے
وَزَیَّنَ لَهُمُ الشَّیۡطٰنُ اَعۡمَالَهُمۡ	اور مزین کر دیا اُن کیلیے شیطان نے اُنکے اعمال کو
فَصَدَّهُمۡ عَنِ السَّبِیۡلِ	پس اُس نے روک دیا اُنہیں (اصل) راستے سے
وَکَانُوۡا مُسۡتَبۡصِرِیۡنَ ﴿38﴾	حالانکہ وہ تھے بصیرت رکھنے والے۔ ﴿38﴾
وَقَارُوۡنَ وَفِرۡعَوۡنَ وَهَامٰنَ ۟ قف	اور (ہم نے ہلاک کیا) قارون اور فرعون اور ہامان کو
وَلَقَدۡ جَآءَهُمۡ مُّوۡسٰی	اور بلا شبہ یقیناً آئے اُنکے پاس موسیٰؑ
بِالۡبَیِّنٰتِ فَاسۡتَکۡبَرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ	واضح دلائل کیساتھ تو انہوں نے تکبر کیا زمین میں
وَمَا کَانُوۡا سٰبِقِیۡنَ ﴿39﴾	اور نہ تھے وہ آگے نکل جانے والے (یعنی بچ نکلنے والے) ﴿39﴾
فَکُلًّا اَخَذۡنَا بِذَنۡۢبِهٖ ۚ	تو ہر ایک کو ہم نے پکڑا اس کے گناہ کے سبب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِیۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اَعۡمَالَهُمۡ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
دَارِهِمۡ	دار فانی، دار الکتب، دیارِ غیر۔	السَّبِیۡلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
وَ	مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔	مُسۡتَبۡصِرِیۡنَ	بصیرت۔
تَّبَیَّنَ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	فَاسۡتَکۡبَرُوۡا	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
مِّنۡ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	الۡاَرۡضِ	ارض و سما، قطعۂ اراضی، کرۂ ارض۔
مَّسٰکِنِهِمۡ	مسکن، سکنہ، سکونت۔	سٰبِقِیۡنَ	سبقت، مسابقت، سابق۔
زَیَّنَ	مزین، تزئین و آرائش۔	فَکُلًّا	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
الشَّیۡطٰنُ	شیطان، حزب الشیطان، شیاطین۔	اَخَذۡنَا	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔

فَاَصْبَحُوْا ①	فِیْ دَارِهِمْ ②	جٰثِمِیْنَ ﴿37﴾	وَ	عَادًا
پھر وہ سب ہو گئے	اپنے گھر میں	گھٹنوں کے بل سب گرے ہوئے	اور	عاد

وَّ	ثَمُوْدَاۡ ③	وَقَدْ	تَّبَیَّنَ ④	لَكُمْ	مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ② قف
اور	ثمود	اور یقیناً	واضح ہو چکی	تمہارے لیے	اُنکے گھروں سے

وَ	زَیَّنَ	لَهُمُ	الشَّیْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ ②	فَصَدَّهُمْ ①
اور	مزین کر دیا	اُن کیلیے	شیطان (نے)	اُنکے اعمال	پس اُس نے روک دیا اُنہیں

عَنِ السَّبِیْلِ	وَ ⑤	كَانُوْا	مُسْتَبْصِرِیْنَ ﴿38﴾ لا	وَ	قَارُوْنَ
راستے سے	حالانکہ	تھے وہ سب	سب بہت بصیرت رکھنے والے	اور	قارون

وَ	فِرْعَوْنَ	وَ	هَامٰنَ قف	وَ	لَقَدْ ⑥	جَآءَهُمْ
اور	فرعون	اور	ہامان	اور	بلاشبہ یقیناً	آئے اُنکے پاس

مُّوْسٰی	بِالْبَیِّنٰتِ ⑦⑧	فَاسْتَكْبَرُوْا ①	فِی الْاَرْضِ	وَمَا
موسیٰؑ	واضح دلائل کیساتھ	تو ان سب نے تکبر کیا	زمین میں	اور نہ

كَانُوْا	سٰبِقِیْنَ ﴿39﴾ صلے	فَكُلًّا ①	اَخَذْنَا	بِذَنْۢبِهٖ ⑦ ج
تھے وہ سب	سب آگے نکل جانیوالے	تو ہر ایک (کو)	ہم نے پکڑا	اسکے گناہ کے سبب

ضروری وضاحت

① فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔② هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔③ ثَمُوْدَاۡ میں "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔④ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔
⑤ وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔⑥ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔
⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑧ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اَرۡسَلۡنَا	پھر اُن میں سے (کوئی ایسا تھا) جو (کہ) ہم نے بھیجی
عَلَيۡهِ حَاصِبًا ۚ	اُس پر پتھراؤ کرنے والی آندھی
وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اَخَذَتۡهُ الصَّيۡحَةُ ۚ	اور اُن میں سے (کوئی وہ تھا) جو (کہ) پکڑا اُسے چیخ نے
وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ	اور اُن میں سے (کوئی وہ تھا) جو (کہ)
خَسَفۡنَا بِهِ الۡاَرۡضَ ۚ	ہم نے دھنسا دیا اُس کو زمین میں
وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اَغۡرَقۡنَا ۚ	اور اُن میں سے (کوئی وہ تھا) جسے ہم نے غرق کر دیا
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظۡلِمَهُمۡ	اور نہیں تھا اللہ (ایسا) کہ وہ ظلم کرتا اُن پر
وَلٰكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿40﴾	اور لیکن تھے وہ (خود) اپنے نفسوں پر ظلم کرتے۔ ﴿40﴾
مَثَلُ الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا	مثال (اُن لوگوں کی) جنہوں نے بنا رکھے ہیں
مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡلِيَآءَ	اللہ کے سوا کئی مددگار
كَمَثَلِ الۡعَنۡكَبُوۡتِ ۖۚ	مکڑی کی مثال کی طرح ہے
اِتَّخَذَتۡ بَيۡتًا ؕ	اس نے بنایا ایک گھر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَمِنۡهُمۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اللّٰهُ	اللہ تعالیٰ۔
اَرۡسَلۡنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	لِيَظۡلِمَهُمۡ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
عَلَيۡهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَنۡفُسَهُمۡ	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	مَثَلُ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
اَخَذَتۡهُ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	اَوۡلِيَآءَ	ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔
الۡاَرۡضَ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، کرّۂ ارض۔	كَمَثَلِ	کما حقہ، کالعدم/ مثال، مثل، تمثیل۔
اَغۡرَقۡنَا	غرق، غرقاب۔	بَيۡتًا	بیت اللہ، بیت المقدس، اہل بیت۔

فَمِنْهُمْ ①	مَّنْ	اَرْسَلْنَا ②	عَلَيْهِ	حَاصِبًا ج
پھراُن میں سے	جو	ہم نے بھیجی	اُس پر	پتھراؤ کرنے والی آندھی

وَ	مِنْهُمْ ①	مَّنْ	اَخَذَتْهُ ③	الصَّيْحَةُ ③ ج	وَ
اور	اُن میں سے	جو	پکڑا اُسے	چیخ (نے)	اور

مِنْهُمْ ①	مَّنْ	خَسَفْنَا ②	بِهِ	الْاَرْضَ ج
اُن میں سے	جو	ہم نے دھنسادیا	اُس کو	زمین (میں)

وَ	مِنْهُمْ ①	مَّنْ	اَغْرَقْنَا ② ج	وَمَا	كَانَ
اور	اُن میں سے	جسے	ہم نے غرق کردیا	اور نہیں	تھا

اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ ④	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ ⑤
اللہ	کہ وہ ظلم کرتا اُن پر	اور لیکن	تھے وہ سب	اپنے نفسوں (پر)

يَظْلِمُوْنَ (40)	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑥
وہ سب ظلم کرتے	مثال	جن	سب نے بنا رکھے ہیں	اللہ کے سوا

اَوْلِيَآءَ	كَمَثَلِ ⑦ الْعَنْكَبُوْتِ صلے	اِتَّخَذَتْ ③	بَيْتًا ⑧ ط
کئی مددگار	مکڑی کی مثال کی طرح ہے	اس نے بنایا	ایک گھر

ضروری وضاحت

① مِنْ کا ترجمہ سے ہوتا ہے۔② نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔③ ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ لِ کا ترجمہ کبھی کہ یا تا کہ بھی کیا جاتا ہے۔⑤ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑥ لفظ دون سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ كَ لفظ کے شروع میں تشبیہ کے لیے آتا ہے، ترجمہ مثل یا کی طرح کیا جاتا ہے۔⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

وقف لازم

وَاِنَّ اَوۡهَنَ الۡبُيُوۡتِ	اور بے شک گھروں میں سب سے زیادہ کمزور
لَبَيۡتُ الۡعَنۡكَبُوۡتِ ۘ	یقیناً مکڑی کا گھر ہے
لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿41﴾	کاش وہ جانتے ہوتے۔ ﴿41﴾
اِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا يَدۡعُوۡنَ	بیشک اللہ جانتا ہے جسے وہ (مشرک) پکارتے ہیں
مِنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ شَىۡءٍ ؕ	اُس کے سوا (خواہ وہ) کوئی چیز بھی ہو
وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿42﴾	اور وہی بہت غالب خوب حکمت والا ہے۔ ﴿42﴾
وَتِلۡكَ الۡاَمۡثَالُ نَضۡرِبُهَا	اور یہ مثالیں ہیں ہم بیان کرتے ہیں ان کو
لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعۡقِلُهَاۤ	لوگوں کے لیے اور نہیں سمجھتے ان کو
اِلَّا الۡعٰلِمُوۡنَ ﴿43﴾ خَلَقَ اللّٰهُ	مگر علم رکھنے والے ہی۔ ﴿43﴾ پیدا کیا اللہ نے
السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ؕ	آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً	بلاشبہ اس میں یقیناً نشانی ہے
لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿44﴾ ع	ایمان والوں کے لیے۔ ﴿44﴾ ع

ع 4 14 16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: مال ودولت، عفوودرگزر، لازم وملزوم۔	لِلنَّاسِ	: الحمدللہ، لہٰذا۔/عوام الناس ۔
الۡبُيُوۡتِ	: بیت اللہ، بیت المقدس، بیت الخلا۔	يَعۡقِلُهَاۤ	: عقل، عاقل، معقول۔
يَعۡلَمُوۡنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	اِلَّا	: الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
يَدۡعُوۡنَ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو۔	خَلَقَ	: خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔
مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	السَّمٰوٰتِ	: کتب سماویہ، ارض وسما۔
شَىۡءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔	الۡاَرۡضَ	: ارض وسما، قطعۂ اراضی، کرۂ ارض۔
الۡحَكِيۡمُ	: حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔	فِىۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الۡاَمۡثَالُ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ	: الحمدللہ، لہٰذا/ ایمان، مؤمن، امن۔

وقف لازم

وَ اِنَّ ①	اَوْهَنَ ②	الْبُيُوْتِ	لَبَيْتُ ③	الْعَنْكَبُوْتِ
اور بیشک	سب سے زیادہ کمزور	گھروں میں سے	یقیناً گھر	مکڑی (کا)

لَوْ ④	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ 41	اِنَّ ①	اللّٰهَ	يَعْلَمُ
کاش	وہ سب ہوتے	وہ سب جانتے	بیشک	اللہ	وہ جانتا ہے

مَا	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ ⑤	مِنْ شَيْءٍ ⑤ ط
جسے	وہ سب پکارتے ہیں	اُس کے سوا	کوئی چیز (بھی)

وَ	هُوَالْعَزِيْزُ ⑥	الْحَكِيْمُ 42	وَ	تِلْكَ ⑦	الْاَمْثَالُ
اور	وہی بہت غالب	خوب حکمت والا	اور	یہ	مثالیں

نَضْرِبُهَا	لِلنَّاسِ ج	وَمَا	يَعْقِلُهَآ	اِلَّا
ہم بیان کرتے ہیں انہیں	لوگوں کے لیے	اور نہیں	وہ سمجھتے ان کو	مگر

الْعٰلِمُوْنَ 43	خَلَقَ	اللّٰهُ ⑧	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ
سب علم رکھنے والے	پیدا کیا	اللہ (نے)	آسمانوں (کو)	اور	زمین (کو)

بِالْحَقِّ ط	اِنَّ ①	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً ③⑨	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ 44 ع
حق کے ساتھ	بلاشبہ	اس میں	یقیناً نشانی (ہے)	ایمان والوں کے لیے

ع 4 14 16

ضروری وضاحت

① اِنَّ تاکید کی علامت ہے۔ ② اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔ ④ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر اور کبھی کاش ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑧ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑨ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

تعارف ومقاصد ''بیت القرآن''

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ''بیت القرآن'' کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کارِ خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **''بیت القرآن''** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **''بیت القرآن''** لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

﴿ اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ 21 ﴾

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن
لاہور - پاکستان

جملہ حقوق بحق بَیتُ القُرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿ اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ ﴾ پارہ نمبر 21
مرتب	پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
اشاعت اول	مارچ 2013
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بَیتُ القُرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بَیتُ القُرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2 "بَیتُ القُرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بَیتُ القُرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستم خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بَیتُ القُرآن

پوسٹ بکس نمبر 150 ، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون : 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 115

فیکس: 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 111

ویب سائٹ: www.bait-ul-quran.org

ای میل : Info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-37320318 فیکس: 042-37239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-32629724 فیکس: 021-32633887

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کرلئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جاچکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنَ الْكِتٰبِ	تلاوت کیجیے جو وحی کی گئی ہے آپکی طرف کتاب سے
وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ	اور نماز قائم کیجیے، بے شک نماز
تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ	روکتی ہے بے حیائی اور برائی سے
وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ	اور یقیناً اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے
وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿45﴾	اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ ﴿45﴾
وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ	اور تم مت جھگڑو اہل کتاب سے
اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ۖ	مگر اس (طریقے) سے جو (کہ) وہ سب سے اچھا ہو
اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا	مگر وہ (لوگ) جنہوں نے ظلم کیا
مِنْهُمْ	اُن میں سے (تو اُن سے ویسا ہی برتاؤ کرو)
وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِیْٓ اُنْزِلَ	اور تم کہو ہم ایمان لائے (اُس) پر جو نازل کیا گیا
اِلَیْنَا وَاُنْزِلَ اِلَیْكُمْ	ہماری طرف اور (جو) نازل کیا گیا تمہاری طرف
وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ	ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہے۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُتْلُ	: تلاوت، وحی متلو۔
اُوْحِیَ	: وحی الٰہی، وحی متلو و غیر متلو۔
اَقِمِ	: قائم، مقیم، اقامت، قیامت۔
تَنْهٰی	: نہی عن المنکر، اوامر و نواہی۔
الْفَحْشَآءِ	: فحش گوئی، عریانی و فحاشی۔
الْمُنْكَرِ	: نہی عن المنکر، منکرات۔
یَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
تَصْنَعُوْنَ	: صنعت و تجارت، صنعت و حرفت، مصنوعی۔
تُجَادِلُوْٓا	: جنگ و جدل۔
اَحْسَنُ	: احسن طریقہ، حسن، احسان۔
ظَلَمُوْا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
قُوْلُوْٓا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اٰمَنَّا	: ایمان، مؤمن، امن۔
اُنْزِلَ	: نازل، نزول، منزل من اللہ۔
اِلَیْنَا	: مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
اِلٰهُنَا	: الٰہ العالمین، یا الٰہی۔

مِنَ الْكِتٰبِ	اِلَيْكَ	اُوْحِيَ ②	مَآ ①	اُتْلُ
کتاب سے	آپ کی طرف	وحی کی گئی ہے	جو	آپ تلاوت کیجیے

عَنِ الْفَحْشَآءِ	تَنْهٰى ③	الصَّلٰوةَ ③	اِنَّ	الصَّلٰوةَ ط ③	وَاَقِمِ
بے حیائی سے	روکتی ہے	نماز	بیشک	نماز	اور آپ قائم کیجیے

يَعْلَمُ	وَاللّٰهُ	اَكْبَرُ ط ④	لَذِكْرُ اللّٰهِ	وَ	وَالْمُنْكَرِ ط
وہ جانتا ہے	اور اللہ	سب سے بڑا	یقیناً اللہ کا ذکر	اور	اور برائی (سے)

اَهْلَ الْكِتٰبِ	تُجَادِلُوْٓا ⑤	وَلَا	تَصْنَعُوْنَ ﴿45﴾	مَا ①
اہل کتاب (سے)	تم سب جھگڑو	اور مت	تم سب کرتے ہو	جو

ظَلَمُوْا	اِلَّا الَّذِيْنَ	اَحْسَنُ صلے ④	هِيَ	بِالَّتِيْ	اِلَّا
سب نے ظلم کیا	مگر جن	سب سے اچھا (ہو)	وہ	(اُس طریقے) سے جو	مگر

اِلَيْنَا	اُنْزِلَ ②	بِالَّذِيْٓ	اٰمَنَّا ⑥	وَقُوْلُوْٓا	مِنْهُمْ
ہماری طرف	نازل کیا گیا	(اُس) پر جو	ہم ایمان لائے	اور تم سب کہو	اُن میں سے

وَّاحِدٌ	وَّاِلٰهُكُمْ	اِلٰهُنَا	وَ	اِلَيْكُمْ	اُنْزِلَ ②	وَ
ایک	اور تمہارا معبود	ہمارا معبود	اور	تمہاری طرف	(جو) نازل کیا گیا	اور

ضروری وضاحت

① مَا کا ترجمہ کبھی جو کبھی نہیں اور کبھی کیا کیا جاتا ہے۔② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ ۃ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں جمع مذکر کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑥ اٰمَنَّا دراصل اٰمَنْنَا تھا، ایک جنس کے دو حرف جب بھی اکٹھے آتے ہیں تو ایک حرف لکھ کر اُو پر شد لگائی جاتی ہے۔

وَّنَحۡنُ لَهٗ مُسۡلِمُوۡنَ ﴿46﴾	اور ہم اُسی کی فرمانبرداری کرنے والے ہیں۔ ﴿46﴾
وَكَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنَاۤ	اور (جیسے پہلی کتابیں اُتاریں) اِسی طرح ہم نے اُتاری
اِلَيۡكَ الۡكِتٰبَ ؕ	آپ کی طرف کتاب
فَالَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ	پھر (وہ لوگ) جو (کہ) ہم نے دی اُنہیں کتاب
يُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ ۚ	وہ ایمان لاتے ہیں اُس پر
وَمِنۡ هٰٓؤُلَآءِ	اور اِن (اہل مکہ) میں سے (بھی کوئی ایسا ہے)
مَنۡ يُّؤۡمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا يَجۡحَدُ	جو ایمان لاتا ہے اس پر، اور نہیں انکار کرتے
بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿47﴾	ہماری آیات کا مگر کافر لوگ ہی۔ ﴿47﴾
وَمَا كُنۡتَ تَتۡلُوۡا	اور نہیں تھے آپ پڑھتے
مِنۡ قَبۡلِهٖ مِنۡ كِتٰبٍ	اِس (قرآن) سے پہلے کوئی کتاب
وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيۡنِكَ	اور نہ آپ لکھتے تھے اُسے اپنے دائیں ہاتھ سے
اِذًا لَّارۡتَابَ الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿48﴾	(اگر ایسا ہوتا) تب ضرور شک کرتے باطل پرست۔ ﴿48﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

و	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	اِلَّا	: اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
مُسۡلِمُوۡنَ	: مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔	تَتۡلُوۡا	: تلاوت، وحی متلو۔
كَذٰلِكَ	: کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	قَبۡلِهٖ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
اَنۡزَلۡنَاۤ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اِلَيۡكَ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	تَخُطُّهٗ	: خط وکتابت، خطوط، مخطوطہ۔
الۡكِتٰبَ	: کتاب، کتبِ سماویہ، کتابیں۔	بِيَمِيۡنِكَ	: یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
يُؤۡمِنُوۡنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔	لَّارۡتَابَ	: لاریب، کتابِ لاریب۔
مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الۡمُبۡطِلُوۡنَ	: حق وباطل، ادیان باطلہ، زَعم باطل۔

وَّ	نَحْنُ	لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ ① (46)	وَ	كَذٰلِكَ
اور	ہم	اُسی کی	سب فرمانبرداری کرنے والے	اور	اِسی طرح

اَنْزَلْنَآ ②	اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ ط	فَالَّذِيْنَ ③	اٰتَيْنٰهُمُ ②
ہم نے اُتاری	آپ کی طرف	کتاب	پھر (وہ لوگ) جو	(کہ) ہم نے دی اُنہیں

الْكِتٰبَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ ④ ج	وَ	مِنْ هٰٓؤُلَآءِ
کتاب	وہ سب ایمان لاتے ہیں	اُس پر	اور	اِن (اہل مکہ) میں سے (بھی کوئی ایسا ہے)

مَنْ ⑤	يُّؤْمِنُ	بِهٖ ④ ط	وَ	مَا	يَجْحَدُ
جو	وہ ایمان لاتا ہے	اس پر	اور	نہیں	وہ انکار کرتا

بِاٰيٰتِنَآ ④	اِلَّا	الْكٰفِرُوْنَ (47)	وَ	مَا	كُنْتَ
ہماری آیات کا	مگر	سب کافر لوگ	اور	نہیں	آپ تھے

تَتْلُوْا ⑥	مِنْ قَبْلِهٖ	مِنْ كِتٰبٍ ⑦	وَّ	لَا
آپ پڑھتے	اِس (قرآن) سے پہلے	کسی کتاب سے	اور	نہ

تَخُطُّهٗ	بِيَمِيْنِكَ ④	اِذًا	لَّارْتَابَ	الْمُبْطِلُوْنَ (48)
آپ لکھتے تھے اُسے	اپنے دائیں ہاتھ سے	تب	ضرور شک کرتے	سب باطل پرست

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔②فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③اَلَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔④بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی پر کیا جاتا ہے۔⑤مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔⑥تَتْلُوْا کے آخر میں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ "وْ" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔⑦ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔

بَلۡ هُوَ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ	بلکہ وہ (قرآن تو) واضح آیات ہیں
فِیۡ صُدُوۡرِ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ ؕ	(اُن لوگوں کے) سینوں میں جو علم دیے گئے
وَمَا یَجۡحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ	اور نہیں انکار کرتے ہماری آیات کا
اِلَّا الظّٰلِمُوۡنَ ﴿49﴾ وَقَالُوۡا لَوۡلَاۤ	مگر ظالم لوگ ہی۔ ﴿49﴾ اور اُنہوں نے کہا کیوں نہیں
اُنۡزِلَ عَلَیۡهِ اٰیٰتٌ	اُتاری گئیں اُس پر نشانیاں (یعنی معجزات)
مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ قُلۡ اِنَّمَا الۡاٰیٰتُ	اُسکے رب کی طرف سے، کہہ دیجیے نشانیاں تو بیشک صرف
عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا	اللہ کے پاس ہیں اور بیشک صرف میں (تو)
نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿50﴾	ایک واضح ڈرانے والا ہوں۔ ﴿50﴾
اَوَلَمۡ یَکۡفِهِمۡ	اور (بھلا) کیا نہیں کافی ہوا اُنہیں
اَنَّاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَیۡكَ	کہ بیشک ہم نے نازل کی آپ پر
الۡکِتٰبَ یُتۡلٰی عَلَیۡهِمۡ ؕ	(یہ) کتاب (جو) پڑھی جاتی ہے اُن پر
اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَرَحۡمَةً وَّ ذِکۡرٰی	بلاشبہ اس میں یقیناً رحمت اور نصیحت ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَیِّنٰتٌ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	عَلَیۡهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی الصبح۔
فِیۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	مِّنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
صُدُوۡرِ	: شقِّ صدر، شرح صدر، ضیق الصدر۔	عِنۡدَ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
الۡعِلۡمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	نَذِیۡرٌ	: بشارت وانذار، نذیر۔
اِلَّا	: اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	یَکۡفِهِمۡ	: کافی، ناکافی، کفایت۔
الظّٰلِمُوۡنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	یُتۡلٰی	: تلاوت، وحی متلو۔
قَالُوۡا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لَرَحۡمَةً	: رحمت، رحم، مرحوم۔
اُنۡزِلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	ذِکۡرٰی	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔

بَلْ	هُوَ	اٰیٰتٌۢ ①	بَیِّنٰتٌ ①	فِیْ صُدُوْرِ	الَّذِیْنَ
بلکہ	وہ	آیات	واضح	سینوں میں	جو

اُوْتُوا ②	الْعِلْمَ ؕ	وَ	مَا	یَجْحَدُ	بِاٰیٰتِنَآ ③	اِلَّا
سب دیے گئے	علم	اور	نہیں	وہ انکار کرتا	ہماری آیات کا	مگر

الظّٰلِمُوْنَ ﴿49﴾	وَ	قَالُوْا	لَوْ لَآ ④	اُنْزِلَ ⑤	عَلَیْهِ
سب ظالم لوگ	اور	اُن سب نے کہا	کیوں نہیں	اُتاری گئیں	اُس پر

اٰیٰتٌ ①	مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	قُلْ	اِنَّمَا ⑥	الْاٰیٰتُ ①	عِنْدَ اللّٰهِ ؕ
نشانیاں	اُسکے رب (کی طرف) سے	آپ کہہ دیجیے	بیشک صرف	نشانیاں	اللہ کے پاس

وَ	اِنَّمَآ ⑥	اَنَا	نَذِیْرٌ ⑦	مُّبِیْنٌ ﴿50﴾	اَ	وَ	لَمْ
اور	بیشک صرف	میں	ایک ڈرانے والا	واضح	کیا	اور	نہیں

یَكْفِهِمْ	اَنَّآ	اَنْزَلْنَا	عَلَیْكَ	الْكِتٰبَ
وہ کافی ہوا اُنہیں	کہ بیشک ہم نے	ہم نے نازل کی	آپ پر	(یہ) کتاب

یُتْلٰی	عَلَیْهِمْ ؕ	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَرَحْمَةً ①	وَّ ذِكْرٰی
وہ پڑھی جاتی ہے	اُن پر	بلاشبہ	اس میں	یقیناً رحمت	اور نصیحت

ضروری وضاحت

① ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اُوْتُوا دراصل اُوْتِیُوْا تھا، گرامر کے اصول کے مطابق اُوْتُوا ہوگیا ہے۔ ③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کیا جاتا ہے۔ ④ لَوْلَآ کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یوں ہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

ع 7 1

لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۟ ﴿51﴾	اُن لوگوں کے لیے (جو) ایمان لاتے ہیں۔ ﴿51﴾
قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ	آپ کہہ دیجیے کافی ہے اللہ
بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ	میرے درمیان اور تمہارے درمیان (بطور) گواہ
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ	وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ	اور (وہ لوگ) جو ایمان لائے باطل پر
وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ	اور اُنہوں نے کفر کیا اللہ کے ساتھ
اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿52﴾	وہی (لوگ) ہی خسارہ پانے والے ہیں۔ ﴿52﴾
وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ	اور وہ (لوگ) جلد مانگ رہے ہیں آپ سے عذاب کو
وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى	اور اگر نہ ہوتا (عذاب کا) وقتِ مقرر
لَّجَاۗءَهُمُ الْعَذَابُ ۭ	تو ضرور آجاتا اُن پر عذاب
وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً	اور بلاشبہ یقیناً وہ آئے گا اُن پر اچانک ہی
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿53﴾	جب کہ وہ شعور نہ رکھتے ہوں گے۔ ﴿53﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِقَوْمٍ	: لہٰذا، الحمدللہ / قوم، اقوام، قومیت۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الوقت۔
يُّؤْمِنُوْنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔	السَّمٰوٰتِ	: کتبِ سماویہ، ارض وسماء۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	بِالْبَاطِلِ	: حق وباطل، ادیانِ باطلہ، زَعمِ باطل۔
كَفٰى	: کافی، ناکافی، کفایت۔	الْخٰسِرُوْنَ	: خسارہ، خائب وخاسر۔
بَيْنِيْ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ	: عجلت، مہرِ معجّل۔
شَهِيْدًا	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔	لَآ	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	اَجَلٌ	: اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	يَشْعُرُوْنَ	: عقل وشعور، لاشعور، شعوری طور پر۔

ع 5/7 1

لِقَوۡمٍ	يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿51﴾	قُلۡ	كَفٰى	بِاللّٰهِ ①	بَيۡنِىۡ
اُن لوگوں کے لیے	وہ سب ایمان لاتے ہیں	آپ کہہ دیجیے	کافی ہے	اللہ	میرے درمیان

وَ	بَيۡنَكُمۡ	شَهِيۡدًا ۚ	يَعۡلَمُ	مَا	فِى السَّمٰوٰتِ ②
اور	تمہارے درمیان	(بطور) گواہ	وہ جانتا ہے	جو	آسمانوں میں

وَ	الۡاَرۡضِ ؕ	وَ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	بِالۡبَاطِلِ
اور	زمین (میں)	اور	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	باطل پر

وَ	كَفَرُوۡا	بِاللّٰهِ ۙ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ③ ﴿52﴾
اور	اُنہوں نے کفر کیا	اللہ کے ساتھ	وہی (لوگ)	ہی سب خسارہ پانے والے

وَ	يَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ ④	بِالۡعَذَابِ ؕ	وَ	لَوۡلَاۤ ⑤
اور	وہ سب جلد مانگ رہے ہیں آپ سے	عذاب کو	اور	اگر نہ (ہوتا)

اَجَلٌ	مُّسَمًّى	لَّجَآءَهُمُ	الۡعَذَابُ ؕ	وَ
(عذاب کا) وقت	مقرر	(تو) ضرور آجاتا اُن پر	عذاب	اور

لَيَاۡتِيَنَّهُمۡ ⑥	بَغۡتَةً ②	وَّ	هُمۡ	لَا يَشۡعُرُوۡنَ ⑦ ﴿53﴾
بلاشبہ یقیناً وہ آئے گا اُن پر	اچانک	جب کہ	وہ سب	وہ سب شعور نہ رکھتے ہوں گے

ضروری وضاحت

① یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ هُمُ کے بعد اَلۡ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اِسۡتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے، اور اگر اس علامت کے شروع میں یَ، تَ، اَ، نَ ہو تو اس کا اَ گر جاتا ہے۔⑤ لَوۡلَاۤ کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔⑥ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

یَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ	وہ لوگ جلدی مانگتے ہیں آپ سے عذاب کو
وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿54﴾	اور بلاشبہ جہنم یقیناً گھیرنے والی ہے کافروں کو۔ ﴿54﴾
يَوْمَ يَغْشٰهُمُ الْعَذَابُ	(اُسی) دن ڈھانپ لے گا اُنہیں عذاب
مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ	اُن کے اوپر سے اور اُن کے پاؤں کے نیچے سے
وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا	اور وہ (اللہ) فرمائے گا چکھو (مزا اُسکا)
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿55﴾	جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿55﴾
يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو
اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ	بیشک میری زمین وسیع ہے
فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿56﴾	سو صرف میری ہی پس تم عبادت کرو۔ ﴿56﴾
كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۣ قف	ہر جان چکھنے والی ہے موت کو
ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿57﴾	پھر ہماری طرف ہی تم لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿57﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور (وہ لوگ) جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ : عجلت، مہر معجّل۔	تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
لَمُحِيْطَةٌ : احاطہ، محیط۔	يٰعِبَادِيَ : عبد، عابد، عبداللہ، عباد الرحمن۔
بِالْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار۔	اَرْضِيْ : ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم تاسیس۔	وَاسِعَةٌ : وسعت، توسیع، وسیع وعریض۔
يَغْشٰهُمُ : غشی طاری ہونا (حواس پر پردہ پڑنا)۔	كُلُّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
فَوْقِهِمْ : فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔	اِلَيْنَا : رجوع الی اللہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
تَحْتِ : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔	تُرْجَعُوْنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
ذُوْقُوْا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔	الصّٰلِحٰتِ : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔

يَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ ①	بِالۡعَذَابِ ②	وَ	اِنَّ ③	جَهَنَّمَ
وہ سب جلدی مانگتے ہیں آپ سے	عذاب کو	اور	بلاشبہ	جہنم

لَمُحِيۡطَةٌۢ ④	بِالۡكٰفِرِيۡنَ ② (54)	يَوۡمَ	يَغۡشٰهُمُ ⑤	الۡعَذَابُ
یقیناً گھیرنے والی	کافروں کو	(اُس) دن	وہ ڈھانپ لے گا اُنہیں	عذاب

مِنۡ فَوۡقِهِمۡ ⑤	وَ	مِنۡ تَحۡتِ اَرۡجُلِهِمۡ ⑤	وَيَقُوۡلُ	ذُوۡقُوۡا
اُن کے اوپر سے	اور	اُن کے پاؤں کے نیچے سے	اور وہ فرمائے گا	تم سب چکھو

مَا	كُنۡتُمۡ	تَعۡمَلُوۡنَ (55)	يٰعِبَادِيَ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡۤا
جو	تم تھے	تم سب عمل کرتے	اے میرے بندو!	جو	سب ایمان لائے ہو

اِنَّ ③	اَرۡضِيۡ	وَاسِعَةٌ ④	فَاِيَّايَ	فَاعۡبُدُوۡنِ ⑥ (56)
بیشک	میری زمین	وسیع	سو صرف میری ہی	پس تم سب میری عبادت کرو

كُلُّ	نَفۡسٍ	ذَآئِقَةُ ④	الۡمَوۡتِ قف	ثُمَّ	اِلَيۡنَا	تُرۡجَعُوۡنَ ⑦ (57)
ہر	جان	چکھنے والی	موت	پھر	ہماری طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے

وَ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ④
اور	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور	اُن سب نے عمل کیے	نیک

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اِسۡتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔
③ اِنَّ تاکید کی علامت ہے۔ ④ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ هُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ
اُنہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑥ فَاعۡبُدُوۡنِ کے آخر میں نِ دراصل نِيۡ
تھا جسکا ترجمہ میری کیا جاتا ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ	بلاشبہ ضرور ہم جگہ دیں گے اُنہیں جنت کے
غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	بالاخانوں میں، بہتی ہوں گی اُنکے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	(وہ) ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن میں
نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿58﴾ ۖۗ	اچھا اجر ہے (نیک) عمل کرنے والوں کا۔ ﴿58﴾
الَّذِيْنَ صَبَرُوْا	جنہوں نے صبر کیا
وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿59﴾	اور اپنے رب پر وہ بھروسا کرتے ہیں۔ ﴿59﴾
وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ	اور کتنے ہی چلنے والے (جاندار) ہیں
لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖۗ	(کہ) نہیں اُٹھائے پھرتے اپنا رزق
اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۖ	اللہ ہی رزق دیتا ہے اُنہیں اور تمہیں بھی
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿60﴾	اور وہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿60﴾
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ	اور بلاشبہ اگر آپ پوچھیں اِن سے
مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	کس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَتَوَكَّلُوْنَ	: توکل، متوکل علی اللہ۔
تَجْرِيْ	: جاری، اجرا۔	تَحْمِلُ	: حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
تَحْتِهَا	: ماتحت، تحت الثریٰ، تحت العرش۔	السَّمِيْعُ	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
خٰلِدِيْنَ	: خالد، خلد بریں۔	الْعَلِيْمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اَجْرُ	: اجر، اجرت، اجرِ عظیم۔	سَاَلْتَهُمْ	: سوال، سائل، مسئول۔
الْعٰمِلِيْنَ	: عالم اسلام، عالم عقبیٰ، اقوام عالم۔	خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
صَبَرُوْا	: صبرِ جمیل، صبر وتحمل، صابر۔	السَّمٰوٰتِ	: کتب سماویہ، ارض وسماء۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم، علی الصبح۔	الْاَرْضَ	: ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ ①	مِّنَ الْجَنَّةِ ②③	غُرَفًا	تَجْرِيْ ③
بلاشبہ ضرور ہم جگہ دیں گے اُنہیں	جنت کے	بالاخانوں (میں)	بہتی ہوں گی

مِنْ تَحْتِهَا ④	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ط	نِعْمَ
اُن کے نیچے سے	نہریں	سب (وہ) ہمیشہ رہنے والے	اُن میں	اچھا

اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿58﴾	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	وَ
(نیک) عمل کرنے والوں کا اجر	جن	سب نے صبر کیا	اور

عَلٰى رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿59﴾	وَ	كَاَيِّنْ	مِّنْ دَآبَّةٍ ③⑤
اپنے رب پر	وہ سب بھروسا کرتے ہیں	اور	کتنے ہی	چلنے والے

لَّا	تَحْمِلُ ③	رِزْقَهَا ④	اَللّٰهُ	يَرْزُقُهَا ④⑤	وَ	اِيَّاكُمْ
(کہ) نہیں	اُٹھائے پھرتے	اپنا رزق	اللہ	رزق دیتا ہے اُنہیں	اور	تمہیں بھی

وَ	هُوَ السَّمِيْعُ ⑥⑦	الْعَلِيْمُ ⑦ ﴿60﴾	وَ	لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ
اور	وہی خوب سننے والا	خوب جاننے والا	اور	بلاشبہ اگر	آپ پوچھیں اُنہیں

مَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ③	وَ	الْاَرْضَ
کس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین (کو)

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔② مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے اور ضرورتاً ترجمہ کے کیا گیا ہے۔③ ۃ، ت اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ یہاں ھَا واحد مؤنث کی علامت ہے کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوجاتی ہے۔⑤ یہاں مِنْ اور یَ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔⑥ ھُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی یا وہی کیا جاتا ہے۔⑦ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ	اور (کس نے) مسخر کیا سورج اور چاند کو
لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ	بلاشبہ ضرور وہ کہیں گے اللہ نے
فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿61﴾	پھر کہاں وہ بہکائے جاتے ہیں۔ ﴿61﴾
اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ	اللہ ہی رزق کو فراخ کرتا ہے جس کیلیے وہ چاہتا ہے
مِنْ عِبَادِهٖ وَ يَقْدِرُ لَهٗ ؕ	اپنے بندوں میں سے اور وہی تنگ کرتا ہے اُسکے لیے
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿62﴾	بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿62﴾
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ	اور یقیناً اگر آپ پوچھیں اُن سے
مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً	کس نے اُتارا آسمان سے پانی
فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ	پھر اُس نے زندہ (آباد) کیا اس کے ساتھ زمین کو
مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا	اس کی موت (ویرانی) کے بعد
لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ	بلاشبہ ضرور وہ کہیں گے اللہ نے
قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ	آپ کہہ دیجیے سب تعریف اللہ کے لیے ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
سَخَّرَ	: مسخر، تسخیر۔	عَلِيْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الشَّمْسَ	: شمس وقمر، نظام شمسی، شمسی توانائی۔	سَاَلْتَهُمْ	: سوال، سائل، مسئول۔
الْقَمَرَ	: شمس وقمر، قمری مہینہ۔	نَزَّلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
لَيَقُوْلُنَّ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مَآءً	: ماء الحیات، ماء اللحم۔
يَبْسُطُ	: بساط، بساط کے مطابق، بساط لپیٹ دی۔	بِهِ	: بالکل، بہرحال، بالواسطہ، بالمشافہ۔
الرِّزْقَ	: رزق، رزّاق، رازق۔	الْاَرْضَ	: ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
يَّشَآءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔	الْحَمْدُ	: حمد وثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔

وَ	سَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	لَيَقُوْلُنَّ ①
اور	(کس نے) مسخر کیا	سورج	اور	چاند (کو)	بلاشبہ ضرور وہ کہیں گے

اللّٰهُ ۚ	فَاَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ ② (61)	اَللّٰهُ	يَبْسُطُ
اللہ نے	پھر کہاں	وہ سب بہکائے جاتے ہیں	اللہ	وہ فراخ کرتا ہے

الرِّزْقَ ③	لِمَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ ④	وَ	يَقْدِرُ
رزق	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور	وہ (ہی) تنگ کرتا ہے

لَهٗ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ⑤ (62)	وَ
اُس کے لیے	بے شک	اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا	اور

لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	نَّزَّلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً ③
یقیناً اگر	آپ پوچھیں اُن سے	کس نے	اُتارا	آسمان سے	پانی

فَاَحْيَا	بِهِ	الْاَرْضَ ③	مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا ⑥
پھر اُس نے زندہ (آباد) کیا	اس کے ساتھ	زمین (کو)	اس کی موت (ویرانی) کے بعد

لَيَقُوْلُنَّ ①	اللّٰهُ ؕ	قُلِ ⑦	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ ؕ
بلاشبہ ضرور وہ کہیں گے	اللہ (نے)	آپ کہہ دیجیے	سب تعریف	اللہ کے لیے

ضروری وضاحت

① لَ اور آخر میں نَّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔② اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔④ ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق وٗ کو گرایا گیا ہے۔

ع 6/12/2

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿63﴾ ع	بلکہ اُن کے اکثر نہیں سمجھتے۔ ﴿63﴾
وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ	اور نہیں ہے یہ دنیوی زندگی
اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ؕ	مگر دل لگی، اور کھیل کود (کھیل تماشا)
وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ	اور بلاشبہ اُخروی گھر یقیناً وہی (اصل) زندگی ہے
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿64﴾	کاش وہ جانتے ہوتے۔ ﴿64﴾
فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ	پھر جب وہ (مشرک) سوار ہوتے ہیں کشتی میں
دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ	وہ پکارتے ہیں اللہ کو خالص کرتے ہوئے
لَهُ الدِّيْنَ ۚ	اُسی کے لیے دین (عبادت) کو
فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ	پھر جب وہ بچا لیتا ہے اُنہیں خشکی کی طرف (لاکر)
اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿65﴾ لا	(تو) اچانک وہ شرک کرنے لگتے ہیں۔ ﴿65﴾
لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ	تاکہ وہ ناشکری کریں (اس) کی جو ہم نے دیا اُنہیں
وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۗ وقفة فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿66﴾	اور تاکہ وہ فائدہ اُٹھالیں تو عنقریب وہ جان لیں گے۔ ﴿66﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَكْثَرُ	: کثرت، اکثر، کثیر۔	رَكِبُوْا	رکاب، ہم رکاب۔
لَا	: لاعلاج، لاجواب، لامحدود۔	دَعَوُا	: دعا، دعوت، داعی، مدعو۔
يَعْقِلُوْنَ	: عقل، عاقل، معقول۔	مُخْلِصِيْنَ	: خالص، خلوص، مخلص، اخلاص۔
هٰذِهِ	: لہٰذا، علیٰ ہٰذا القیاس، حامل رقعہ ہٰذا۔	نَجّٰىهُمْ	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
الْحَيٰوةُ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	الْبَرِّ	: برّی افواج، بحر و برّ۔
لَهْوٌ	: لہو ولعب۔	لِيَكْفُرُوْا	: کفران نعمت۔
لَعِبٌ	: لعب، لہو ولعب۔	لِيَتَمَتَّعُوْا	: متاع کارواں، مال و متاع۔
الدَّارَ	: دارفانی، دارالکتب، دیارغیر۔	يَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

ع 6 12 2

بَلْ	اَكْثَرُهُمْ ①	لَا	يَعْقِلُوْنَ ﴿63﴾ ع	وَ	مَا	هٰذِهِ
بلکہ	اُن کے اکثر	نہیں	وہ سب سمجھتے	اور	نہیں	یہ

الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَآ	اِلَّا	لَهْوٌ	وَّ	لَعِبٌ ط	وَ	اِنَّ
زندگی	دنیوی	مگر	دل لگی	اور	کھیل کود (کھیل تماشا)	اور	بلاشبہ

وقف لازم

الدَّارَ الْاٰخِرَةَ	لَهِيَ	الْحَيَوَانُ م	لَوْ	كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ② ﴿64﴾
اُخروی گھر	یقیناً وہی	(اصل) زندگی (ہے)	کاش	وہ سب جانتے ہوتے

فَاِذَا ③	رَكِبُوْا ④	فِي الْفُلْكِ	دَعَوُا ④⑤	اللّٰهَ
پھر جب	وہ سب (مشرک) سوار ہوتے ہیں	کشتی میں	وہ سب پکارتے ہیں	اللہ (کو)

مُخْلِصِيْنَ ⑥	لَهُ	الدِّيْنَ ۥ	فَلَمَّا	نَجّٰىهُمْ ①
سب خالص کرنے والے	اُسی کے لیے	دین	پھر جب	وہ بچا لیتا ہے اُنہیں

اِلَى الْبَرِّ	اِذَا ③ هُمْ	يُشْرِكُوْنَ ﴿65﴾ لا	لِيَكْفُرُوْا	بِمَآ
خشکی کی طرف	اچانک وہ سب	وہ سب شرک کرنے لگتے ہیں	تاکہ وہ سب ناشکری کریں	(اُس) کی جو

اٰتَيْنٰهُمْ ① ج	وَ	لِيَتَمَتَّعُوْا وقفة	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ ﴿66﴾
ہم نے دیا اُنہیں	اور	تاکہ وہ سب فائدہ اُٹھا لیں	تو عنقریب	وہ سب جان لیں گے

ضروری وضاحت

① هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔
② كَانُوْا کے آخر میں وْا اور يَعْلَمُوْنَ کے آخر میں وْنَ دونوں کو ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ③ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی
اچانک ہوتا ہے۔ ④ رَكِبُوْا، دَعَوُا دونوں ماضی کے فعل ہیں، حال میں ترجمہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑤ دَعَوُا دراصل دَعَوْا تھا
اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے پیش دی گئی ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

اَوَلَمْ يَرَوْا	اور (بھلا) کیا انہوں نے نہیں دیکھا
اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا	کہ بیشک ہم نے بنایا حرم کو امن والا
وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۭ	جبکہ اچک لیے جاتے ہیں لوگ اُنکے اردگرد سے
اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ	تو (بھلا) کیا باطل پر یہ ایمان (یقین) رکھتے ہیں
وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿67﴾	اور اللہ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں۔ ﴿67﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ	اور کون بڑا ظالم ہے (اس) سے جس نے
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ	اللہ پر جھوٹ باندھا یا جھٹلایا حق کو
لَمَّا جَآءَهٗ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ	جب وہ آیا اسکے پاس کیا نہیں جہنم میں
مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿68﴾ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا	(ان) کافروں کا ٹھکانا۔ ﴿68﴾ اور (وہ لوگ) جنھوں نے کوشش کی
فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ	ہماری (راہ) میں بلاشبہ ضرور ہم ہدایت دیں گے اُنہیں
سُبُلَنَا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ	اپنے راستوں کی اور بے شک اللہ
ع 7/6/3 لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿69﴾ ع	یقیناً نیکی کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ ﴿69﴾ ع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَرَوْا	رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	افْتَرٰى	افتریٰ پردازی، مفتری۔
حَرَمًا	حرمِ پاک، مسجد حرام، حرمت والا۔	عَلَى	علی الاعلان، علیحدہ، علی ہذا القیاس۔
النَّاسُ	عوام الناس، بعض الناس۔	كَذِبًا	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
حَوْلِهِمْ	ماحول، ماحولیات۔	لِّلْكٰفِرِيْنَ	کفر، کافر، کفار، کفارمکہ۔
فَبِالْبَاطِلِ	حق و باطل، ادیان باطلہ، زعم باطل۔	لَنَهْدِيَنَّهُمْ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
بِنِعْمَةِ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	سُبُلَنَا	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
يَكْفُرُوْنَ	کفرانِ نعمت۔	لَمَعَ	مع اہل وعیال، معیت۔
اَظْلَمُ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	الْمُحْسِنِيْنَ	احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔

أَ ①	وَ	لَمۡ	يَرَوۡا ②	اَنَّا ③	جَعَلۡنَا	حَرَمًا	اٰمِنًا
کیا	اور	نہیں	ان سب نے دیکھا	کہ بیشک ہم	ہم نے بنایا	حرم (کو)	امن والا

وَّ ④	يُتَخَطَّفُ ⑤⑥	النَّاسُ	مِنۡ حَوۡلِهِمۡ ط	اَ	فَبِالۡبَاطِلِ
جبکہ	اُچک لیے جاتے ہیں	لوگ	اُنکے اردگرد سے	کیا	تو باطل پر

يُؤۡمِنُوۡنَ	وَ	بِنِعۡمَةِ اللّٰهِ	يَكۡفُرُوۡنَ (67)	وَمَنۡ	اَظۡلَمُ ⑦
وہ سب ایمان رکھتے ہیں	اور	اللہ کی نعمت کی	وہ سب ناشکری کرتے ہیں	اور کون	بڑا ظالم

مِمَّنِ ⑧	افۡتَرٰی	عَلَی اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوۡ	كَذَّبَ	بِالۡحَقِّ	لَمَّا
(اس) سے جس نے	باندھا	اللہ پر	جھوٹ	یا	جھٹلایا	حق کو	جب

جَآءَهٗ ط	اَ	لَيۡسَ	فِيۡ جَهَنَّمَ	مَثۡوًی	لِّلۡكٰفِرِيۡنَ (68)
وہ آیا اس کے پاس	کیا	نہیں	جہنم میں	ٹھکانا	سب کافروں کا

وَالَّذِيۡنَ	جَاهَدُوۡا	فِيۡنَا	لَنَهۡدِيَنَّهُمۡ
اور جن	سب نے کوشش کی	ہماری (راہ) میں	یقیناً ضرور ہم ہدایت دیں گے اُنہیں

سُبُلَنَا ط	وَ	اِنَّ اللّٰهَ	لَمَعَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ (69) ع
اپنے راستوں (کی)	اور	بیشک اللہ	یقیناً سب نیکی کرنے والوں کے ساتھ

ع 7 6 3

ضروری وضاحت

① أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② لَمۡ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔ ③ اَنَّا دراصل اَنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ④ وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا جبکہ بھی ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ⑥ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑦ أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑧ مِمَّنۡ دراصل مِنۡ + مَنۡ کا مجموعہ ہے۔

آيَاتُهَا 60	30 سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ 84	رُكُوْعَاتُهَا 06

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ﴿1﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿2﴾	الٓمّٓ۔ ﴿1﴾ رومی مغلوب ہو گئے۔ ﴿2﴾
فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ	قریب ترین زمین (شام) میں، اور وہ
مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ﴿3﴾	اپنے مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب ہونگے ﴿3﴾
فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ۗ لِلّٰهِ الْاَمْرُ	چند سالوں میں، اللہ (ہی) کیلئے ہے (سب) اختیار
مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ۭ	پہلے (بھی) اور بعد میں (بھی)
وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿4﴾	اور اُس دن خوش ہوں گے مؤمن۔ ﴿4﴾
بِنَصْرِ اللّٰهِ ۭ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ۭ	اللہ کی مدد سے، وہ مدد کرتا ہے جس کی وہ چاہتا ہے
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿5﴾	اور وہی نہایت غالب بہت رحم کرنیوالا ہے۔ ﴿5﴾
وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ	اللہ کا وعدہ ہے، نہیں خلاف ورزی کرتا اللہ اپنے وعدے کی
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿6﴾	اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿6﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غُلِبَتِ	غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔	الْمُؤْمِنُوْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔
فِيْٓ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	بِنَصْرِ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعہ اراضی۔	يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
سِنِيْنَ	سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔	الرَّحِيْمُ	رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
الْاَمْرُ	امر، آمر، مامور۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
قَبْلُ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	يُخْلِفُ	خلاف، مخالف۔
يَوْمَئِذٍ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	اَكْثَرَ	کثرت، اکثر، کثیر، قلت وکثرت۔
يَّفْرَحُ	فرحت، مفرح قلب، تفریح۔	يَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

رُكُوعَاتُهَا 06 — 30 سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ 84 — اٰيَاتُهَا 60

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الٓمّٓ ﴿1﴾	غُلِبَتِ ①②	الرُّوۡمُ ﴿2﴾	فِيۡٓ اَدۡنَى الۡاَرۡضِ ③	وَهُمۡ
الٓمّٓ	مغلوب ہو گئے	رومی	قریب ترین زمین میں	اور وہ سب

مِّنۡۢ بَعۡدِ غَلَبِهِمۡ ④	سَيَغۡلِبُوۡنَ ﴿3﴾	فِيۡ بِضۡعِ سِنِيۡنَ ⑤
اپنے مغلوب ہونے کے بعد	عنقریب وہ سب غالب ہوں گے	چند سالوں میں

لِلّٰهِ	الۡاَمۡرُ	مِنۡ قَبۡلُ ④	وَ	مِنۡۢ بَعۡدُ ④	وَ	يَوۡمَئِذٍ
اللہ ہی کے لیے	(سب) اختیار	پہلے	اور	بعد (میں)	اور	اُس دن

يَّفۡرَحُ	الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿4﴾	بِنَصۡرِ اللّٰهِ	يَنۡصُرُ	مَنۡ	يَّشَآءُ
وہ خوش ہوں گے	سب مومن	اللہ کی مدد سے	وہ مدد کرتا ہے	جس کی	وہ چاہتا ہے

وَ	هُوَ الۡعَزِيۡزُ ⑥⑦	الرَّحِيۡمُ ⑦ ﴿5﴾	وَعۡدَ اللّٰهِ	لَا يُخۡلِفُ	اللّٰهُ
اور	وہی نہایت غالب	بہت رحم کرنیوالا	اللہ کا وعدہ	نہیں وہ خلاف ورزی کرتا	اللہ

وَعۡدَهٗ	وَ	لٰكِنَّ	اَكۡثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿6﴾
اپنے وعدے (کی)	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں وہ سب جانتے

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ ہو گئے کیا گیا ہے۔ ② تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔ ③ اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ بِضْعِ میں 3 سے لے کر 9 تک کا مفہوم ہے۔ ⑥ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی یا وہی کیا جاتا ہے۔ ⑦ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہے۔

يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا	وہ جانتے ہیں ظاہر کو
مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚۖ	دنیوی زندگی سے
وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝7	اور وہ آخرت سے (بالکل) وہ غافل ہیں۔ ۝7
اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۣ قف	اور (بھلا) کیا اُنہوں نے غور نہیں کیا اپنے دلوں میں
مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	(کہ) نہیں پیدا کیا اللہ نے آسمانوں اور زمین کو
وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ	اور جو اُن دونوں کے درمیان ہے مگر حق کے ساتھ
وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ	اور ایک مقرر وقت (کے ساتھ)
وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ	اور بیشک لوگوں میں سے بہت سے
بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۝8	اپنے رب کی ملاقات سے یقیناً انکار کرنیوالے ہیں ۝8
اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ	اور (بھلا) کیا وہ چلے پھرے نہیں زمین میں
فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ	پھر وہ دیکھتے کیسا انجام ہوا
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ	(اُن لوگوں کا) جو اُن سے پہلے تھے۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	كَثِيْرًا	کثرت، اکثر، کثیر، قلت و کثرت۔
ظَاهِرًا	ظاہر، مظاہر، مظہر۔	بِلِقَاۗئِ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
الْحَيٰوةِ	حیات، موت و حیات، حیاتِ جاوداں۔	لَكٰفِرُوْنَ	کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
غٰفِلُوْنَ	غافل، غفلت، تغافل۔	يَسِيْرُوْا	سیر، سیر و تفریح، سیر و سیاحت۔
يَتَفَكَّرُوْا	فکر، مفکر، تفکر، تفکرات۔	فَيَنْظُرُوْا	نظر، نظارہ، منظر، منظورِ نظر، تناظر۔
خَلَقَ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	كَيْفَ	کیفیت، بہرکیف، کوائف۔
اِلَّا	اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	عَاقِبَةُ	عالمِ عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
اَجَلٍ	اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔	قَبْلِهِمْ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

يَعْلَمُوْنَ	ظَاهِرًا	مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ①	وَ	هُمْ
وہ سب جانتے ہیں	ظاہر (کو)	دنیوی زندگی سے	اور	وہ سب

عَنِ الْاٰخِرَةِ①	هُمْ②	غٰفِلُوْنَ ۝7	اَ③	وَ	لَمْ	يَتَفَكَّرُوْا④
آخرت سے	وہ (بالکل)	سب غافل	کیا	اور	نہیں	اُن سب نے غور کیا

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۗ قف	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ⑤	السَّمٰوٰتِ①	وَالْاَرْضَ
اپنے دلوں میں	(کہ) نہیں	پیدا کیا	اللہ (نے)	آسمانوں (کو)	اور زمین (کو)

وَ	مَا	بَيْنَهُمَآ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ⑥
اور	جو	اُن دونوں کے درمیان	مگر	حق کے ساتھ	اور	ایک مقرر وقت

وَ	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ النَّاسِ	بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ	لَكٰفِرُوْنَ ۝8
اور	بیشک	بہت	لوگوں میں سے	اپنے رب کی ملاقات سے	یقیناً سب انکار کرنیوالے

اَ③	وَ	لَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا
کیا	اور	نہیں	وہ سب چلے پھرے	زمین میں	پھر وہ سب دیکھتے

كَيْفَ	كَانَ⑦	عَاقِبَةُ①	الَّذِيْنَ⑧	مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ
کیسا	ہوا	انجام	(اُن لوگوں کا) جو	اُن سے پہلے

ضروری وضاحت

① ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② هُمْ تاکید کے لیے دوبارہ آیا ہے۔③ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ لَمْ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑥ اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑦ کَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہے اور ہوا بھی کیا جاتا ہے۔⑧ یہاں الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔

كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً	وہ تھے اُن سے زیادہ مضبوط قوت میں
وَّ اَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ	اور اُنہوں نے پھاڑا زمین کو اور اُنہوں نے آباد کیا اُسے
اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا	اس سے زیادہ جو اِنہوں نے آباد کیا اُسے
وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ	اور آئے اُنکے پاس اُنکے رسول واضح دلائل کے ساتھ
فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ	تو اللّٰہ (ایسا) نہ تھا کہ وہ ظلم کرتا اُن پر
وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ؕ ۝9	اور لیکن وہ تھے اپنے آپ پر ظلم کرتے۔ ۝9
ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ	پھر ہوا انجام (اُن لوگوں کا) جنہوں نے
اَسَآءُوا السُّوْٓاٰى	برائی کی بہت برا
اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	(اس لیے) کہ اُنہوں نے جھٹلایا اللّٰہ کی آیات کو
ع 1 10 4 وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ع ۝10	اور اُن کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔ ع ۝10
اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ	اللّٰہ ہی ابتدا کرتا ہے (مخلوق کو) پیدا کرنے میں
ثُمَّ يُعِيْدُهٗ	پھر وہی لوٹائے گا اُسے (یعنی دوبارہ پیدا کرے گا۔)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَشَدَّ	شدید، شدت، اشد ضرورت ۔	يَظْلِمُوْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
قُوَّةً	قوت، مقوی۔	عَاقِبَةَ	عالم عقبیٰ، عاقبت نا اندیش۔
الْاَرْضَ	ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	اَسَآءُوا	علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔
اَكْثَرَ	کثرت، اکثر، کثیر، قلت وکثرت۔	كَذَّبُوْا	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
مِمَّا	منجانب، من وعن/ ماحول، ماتحت۔	يَسْتَهْزِءُوْنَ	استہزاء کرنا۔
رُسُلُهُمْ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	يَبْدَؤُا	ابتداء، ابتدائی، مبتدی طالب علم۔
بِالْبَيِّنٰتِ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	الْخَلْقَ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
اَنْفُسَهُمْ	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	يُعِيْدُهٗ	اعادہ، عود کر آنا۔

كَانُوْٓا	اَشَدَّ ①	مِنْهُمْ	قُوَّةً ②	وَّ	اَثَارُوا	الْاَرْضَ
وہ سب تھے	زیادہ مضبوط	اُن سے	قوت (میں)	اور	اُن سب نے پھاڑا	زمین (کو)

وَ	عَمَرُوْهَآ ③	اَكْثَرَ	مِمَّا	عَمَرُوْهَا ③	وَجَآءَتْهُمْ ②
اور	اُن سب نے آباد کیا اُسے	زیادہ	اس سے جو	اُن سب نے آباد کیا اُسے	اور آئے اُنکے پاس

رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ ② ط	فَمَا	كَانَ ④	اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ ⑤
اُنکے رسول	واضح دلائل کے ساتھ	تو نہ	تھا	اللہ	(ایسا) کہ وہ ظلم کرتا اُن پر

وَ	لٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ط (9)	ثُمَّ
اور	لیکن	وہ سب تھے	اپنے آپ پر	وہ سب ظلم کرتے۔	پھر

كَانَ ④	عَاقِبَةَ ②	الَّذِيْنَ	اَسَآءُوا	السُّوْٓاٰى ⑥	اَنْ
ہوا	انجام	(اُن لوگوں کا) جن	سب نے برائی کی	بہت برا	کہ

ع 1 10 4

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ②	وَكَانُوْا	بِهَا	يَسْتَهْزِءُوْنَ ع (10)
اُن سب نے جھٹلایا	اللہ کی آیات کو	اور وہ سب تھے	اُن کا	وہ سب مذاق اُڑایا کرتے

اَللّٰهُ	يَبْدَؤُا ⑦	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ
اللہ	وہ ابتدا کرتا ہے	پیدا کرنے میں	پھر	وہ لوٹائے گا اُسے (دوبارہ پیدا کرے گا)

ضروری وضاحت

① اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ② ةً، تْ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا ''ا'' گر جاتا ہے۔ ④ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ ہوتا ہے اور یہاں ضرورتاً کہ کیا گیا ہے۔ ⑥ السُّوْٓاٰى (برائی) یہ اَلْحُسْنٰى (بھلائی) کی طرز پر اسم ہے جسکا ترجمہ بھلائی ہے۔ ⑦ يَبْدَؤُا کے آخر میں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ ''ا'' ہے اور ''ا'' قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿11﴾	پھر اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿11﴾
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ	اور (جس) دن قیامت قائم ہو گی
يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿12﴾	مجرم مایوس ہو جائیں گے۔ ﴿12﴾
وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ	اور نہیں ہوں گے اُن کے لیے
مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا	اُنکے شریکوں میں سے کوئی سفارش کرنے والے
وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ	اور وہ ہو جائیں گے اپنے شریکوں (یعنی معبودوں) کا
كٰفِرِيْنَ ﴿13﴾	انکار کرنے والے۔ ﴿13﴾
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ	اور (جس) دن قیامت قائم ہو گی
يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿14﴾	اُس دن (مؤمن اور کافر) سب الگ الگ ہو جائینگے۔ ﴿14﴾
فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	پھر رہے (وہ لوگ) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ	اور اُنہوں نے نیک اعمال کیے تو وہ
فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿15﴾	(عالی شان) باغ میں خوش وخرم رکھے جائیں گے۔ ﴿15﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَيْهِ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	شُفَعٰٓؤُا	شفاعت، شافع محشر، شفیع المذنبین۔
تُرْجَعُوْنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	كٰفِرِيْنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	وَ	حسن و جمال، رسم و رواج، کتاب وسنت۔
تَقُوْمُ	قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔	يَّتَفَرَّقُوْنَ	متفرق، تفریق، فرق، فرقہ واریت۔
الْمُجْرِمُوْنَ	جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔	اٰمَنُوْا	ایمان، مؤمن، امن۔
مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الصّٰلِحٰتِ	اصلاح، اعمال صالحہ۔
شُرَكَآئِهِمْ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

ثُمَّ ①	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ② (11)	وَ	يَوْمَ
پھر	اُسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے	اور	(جس) دن

تَقُوْمُ ③	السَّاعَةُ ③	يُبْلِسُ ④	الْمُجْرِمُوْنَ (12)
قائم ہوگی	قیامت	وہ مایوس ہوجائیں گے	سب مجرم

وَ	لَمْ	يَكُنْ ④	لَّهُمْ	مِّنْ شُرَكَآىِٕهِمْ
اور	نہیں	وہ ہوں گے	اُن کے لیے	اُنکے شریکوں میں سے

شُفَعٰٓؤُا	وَ	كَانُوْا ⑤	بِشُرَكَآىِٕهِمْ	كٰفِرِيْنَ (13)
(کوئی) سفارش کرنے والے	اور	سب ہوجائیں گے	اپنے شریکوں کا	سب انکار کرنے والے

وَ	يَوْمَ	تَقُوْمُ ③	السَّاعَةُ ③	يَوْمَىِٕذٍ
اور	(جس) دن	قائم ہوگی	قیامت	اُس دن

يَّتَفَرَّقُوْنَ ⑥ (14)	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
وہ سب الگ الگ ہوجائیں گے	پھر رہے	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور

عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ③	فَهُمْ	فِيْ رَوْضَةٍ ③
اُن سب نے اعمال کیے	نیک	تو وہ سب	(عالی شان) باغ میں

ضروری وضاحت

①ثُمَّ کا ترجمہ پھر اور ثَمَّ کا ترجمہ وہاں کیا جاتا ہے۔②فعل کے شروع میں تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہوتو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔③ ة، تُ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ يُبْلِسُ اور يَكُنْ دونوں واحد کے لیے ہیں کیونکہ ان کا تعلق جمع سے ہے اس لیے اس کا ترجمہ جمع کا کیا گیا ہے۔⑤ كَانُوْا گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے، ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔⑥علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور رہے (وہ لوگ) جنھوں نے کفر کیا
وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ	اور جھٹلایا ہماری آیات کو اور آخرت کی ملاقات کو
فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ	تو وہ لوگ عذاب میں
مُحْضَرُوْنَ ﴿16﴾	حاضر کیے جانے والے ہیں۔ ﴿16﴾
فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ	پس اللہ کی تسبیح کرو جب تم شام کرتے ہو
وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿17﴾	اور جب تم صبح کرتے ہو۔ ﴿17﴾
وَلَهُ الْحَمْدُ	اور اُسی کی ہی تعریف ہے
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	آسمانوں اور زمین میں
وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ	اور پچھلے پہر اور جب
تُظْهِرُوْنَ ﴿18﴾	تم ظہر کے وقت میں داخل ہوتے ہو۔ ﴿18﴾
يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ	وہ نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے
وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ	اور وہ نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شام وسحر، طاؤس ورباب، علم وحکمت۔	الْحَمْدُ	حمد وثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔
كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض وسما۔
كَذَّبُوْا	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	عَشِيًّا	نماز عشاء، عشائیہ۔
لِقَآئِ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	تُظْهِرُوْنَ	نماز ظہر، ظہرانہ۔
الْاٰخِرَةِ	آخرت، یوم آخرت، آخری۔	يُخْرِجُ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الْحَيَّ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
مُحْضَرُوْنَ	حاضر، حاضری، استحضار۔	مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
تُصْبِحُوْنَ	صبح، علی الصبح، صبح صادق، صبح بخیر۔	الْمَيِّتِ	موت وحیات، سماع موتیٰ، میت۔

يُحْبَرُوْنَ ⑮ ①	وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ ②	كَفَرُوْا
وہ سب خوش وخرم رکھے جائیں گے	اور	رہے	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا

وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا ③	وَ	لِقَآئِ الْاٰخِرَةِ ④
اور	سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	اور	آخرت کی ملاقات کو

فَاُولٰٓئِكَ	فِي الْعَذَابِ	مُحْضَرُوْنَ ⑯ ⑤	فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ
تو وہ لوگ	عذاب میں	سب حاضر کیے جانے والے	پس اللہ کی تسبیح (کرو)

حِيْنَ	تُمْسُوْنَ	وَ	حِيْنَ	تُصْبِحُوْنَ ⑰	وَ
جب	تم سب شام کرتے ہو	اور	جب	تم سب صبح کرتے ہو	اور

لَهُ الْحَمْدُ ⑥	فِي السَّمٰوٰتِ ④	وَ	الْاَرْضِ	وَ
اُسی کی ہی تعریف ہے	آسمانوں میں	اور	زمیں (میں)	اور

عَشِيًّا	وَّ	حِيْنَ	تُظْهِرُوْنَ ⑱	يُخْرِجُ
پچھلے پہر	اور	جب	تم سب ظہر کے وقت میں داخل ہوتے ہو	وہ نکالتا ہے

الْحَيَّ ⑦	مِنَ الْمَيِّتِ	وَ	يُخْرِجُ	الْمَيِّتَ ⑦	مِنَ الْحَيِّ
زندہ (کو)	مردہ سے	اور	وہ نکالتا ہے	مردہ	زندہ سے

ضروری وضاحت

①اگر یـ پر پیش ہو اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔② الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔④ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جانے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ ہٗ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔⑦فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

وَيُحْيِ الْاَرْضَ	اور وہ زندہ (آباد) کرتا ہے زمین کو
بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ	اُس کے مردہ (بنجر) ہونے کے بعد
وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿19﴾	اور اِسی طرح تم (بھی) نکالے جاؤ گے۔ ﴿19﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ	اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے
اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ	کہ اُس نے پیدا کیا تمہیں مٹی سے
ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿20﴾	پھر اچانک تم انسان ہو (جا بجا) پھیل رہے ہو۔ ﴿20﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ	اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے
اَنْ خَلَقَ لَكُمْ	کہ اُس نے پیدا کیا تمہارے لیے
مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا	تمہارے نفسوں (یعنی تمہاری جنس) سے بیویوں کو
لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا	تا کہ تم سکون حاصل کرو اُنکی طرف (جا کر)
وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ	اور اُس نے بنا دی تمہارے درمیان محبت اور مہربانی
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں

ع 2/9/5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شام وسحر، طاؤس ورباب، علم وحکمت۔	تَنْتَشِرُوْنَ	حشر ونشر، منتشر، انتشار۔
يُحْيِ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	اَزْوَاجًا	زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
الْاَرْضَ	ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	لِّتَسْكُنُوْٓا	سکون، سکینت۔
كَذٰلِكَ	کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	اِلَيْهَا	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اٰيٰتِهٖٓ	آیت، آیات قرآنی۔	بَيْنَكُمْ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
خَلَقَكُمْ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	مَّوَدَّةً	مودّت ومحبّت۔
تُرَابٍ	تربت، ابوتراب۔	رَحْمَةً	رحمت، رحم، مرحوم۔
بَشَرٌ	بشر، بشری تقاضا، خیر البشر۔	فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

وَ	يُحْيِ	الْاَرْضَ ①	بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ
اور	وہ زندہ (آباد) کرتا ہے	زمین (کو)	اُس کے مردہ (بنجر) ہونے کے بعد

ع 2 9 5

وَ	كَذٰلِكَ	تُخْرَجُوْنَ ② ۝19 ع	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖٓ ③
اور	اِسی طرح	تم سب (بھی) نکالے جاؤ گے	اور	اُس کی نشانیوں میں سے

اَنْ ④	خَلَقَكُمْ ⑤	مِّنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	اِذَآ ⑥
کہ	اُس نے پیدا کیا تمہیں	مٹی سے	پھر	اچانک

اَنْتُمْ	بَشَرٌ	تَنْتَشِرُوْنَ ۝20	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖٓ ③
تم	انسان	تم سب (جابجا) پھیل رہے ہو	اور	اُس کی نشانیوں میں سے

اَنْ ④	خَلَقَ	لَكُمْ	مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ⑤	اَزْوَاجًا
کہ	اُس نے پیدا کیا	تمہارے لیے	تمہارے نفسوں (جنس) سے	بیویوں (کو)

لِّتَسْكُنُوْٓا	اِلَيْهَا	وَ	جَعَلَ	بَيْنَكُمْ ⑤
تاکہ تم سب سکون حاصل کرو	اُنکی طرف	اور	اُس نے بنادی	تمہارے درمیان

مَّوَدَّةً	وَّ	رَحْمَةً ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ⑦	لَاٰيٰتٍ
محبت	اور	مہربانی	بے شک	اس میں	یقیناً نشانیاں

ضروری وضاحت

①فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔②تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ہٖ یا ہٖٓ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔④اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔⑤كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو تمھارا، تمھاری، تمھارے کیا جاتا ہے۔⑥اِذَآ کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔⑦ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿21﴾	اُن لوگوں کے لیے (جو) غور وفکر کرتے ہیں۔ ﴿21﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖ	اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے
خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا
وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ؕ	اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا اختلاف (الگ الگ ہونا)
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿22﴾	بیشک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں علم والوں کے لیے۔ ﴿22﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖ	اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے
مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ	تمہارا سونا رات کو اور دن کو
وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ	اور تمہارا تلاش کرنا اُس کے فضل سے
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بیشک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿23﴾	اُن لوگوں کے لیے (جو) سنتے ہیں۔ ﴿23﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖ	اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے (کہ)
يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا	وہ دکھاتا ہے تمہیں بجلی ڈرانے اور اُمید دلانے کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَتَفَكَّرُوْنَ : فکر، مفکر، تفکر، تفکرات۔
مِنْ : من جانب، من وعن، من حیث القوم۔
اٰيٰتِهٖ : آیت، آیات قرآنی۔
خَلْقُ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
اخْتِلَافُ : خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
اَلْسِنَتِكُمْ : لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔
اَلْوَانِكُمْ : متلوّن مزاج۔
لِّلْعٰلِمِيْنَ : الہ العالمین، رحمة للعلمین، اقوام عالم۔

بِالَّيْلِ : لیل ونہار، لیلة القدر۔
النَّهَارِ : نہار منہ، لیل ونہار۔
فَضْلِهٖ : فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
يَسْمَعُوْنَ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
يُرِيْكُمُ : رویئت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
الْبَرْقَ : برق رفتار، برقی رو۔
خَوْفًا : خوف، خائف، خوف وہراس۔
طَمَعًا : مطمعِ نظر، لالچ وطمع۔

لِّقَوْمٍ ①	يَّتَفَكَّرُوْنَ ② (21)	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ	خَلْقُ
(اُن) لوگوں کے لیے	وہ سب غور و فکر کرتے ہیں	اور	اُسکی نشانیوں میں سے	پیدا کرنا

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	اخْتِلَافُ	اَلْسِنَتِكُمْ ③	وَ
آسمانوں (کا)	اور	زمین (کا)	اور	اختلاف	تمہاری زبانوں (کا)	اور

اَلْوَانِكُمْ ③ ط	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ ④	لِّلْعٰلِمِيْنَ (22)
تمہارے رنگوں (کا)	بے شک	اس میں	یقیناً نشانیاں	علم والوں کے لیے

وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ	مَنَامُكُمْ ③	بِالَّيْلِ ⑤	وَ	النَّهَارِ
اور	اُس کی نشانیوں میں سے	تمہارا سونا	رات کو	اور	دن (کو)

وَ	ابْتِغَآؤُكُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ ط	اِنَّ ⑥	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
اور	تمہارا تلاش کرنا	اُس کے فضل سے	بے شک	اس میں	یقیناً نشانیاں

لِّقَوْمٍ ①	يَّسْمَعُوْنَ (23)	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ
اُن لوگوں کے لیے	(جو) وہ سب سنتے ہیں	اور	اُس کی نشانیوں میں سے

يُرِيْكُمُ	الْبَرْقَ ⑦	خَوْفًا	وَّ	طَمَعًا
(کہ) وہ دکھاتا ہے تمہیں	بجلی	ڈرانے	اور	اُمید دلانے (کے لیے)

ضروری وضاحت

① قَوْم لفظاً واحد ہے اور معناً جمع ہے اس لیے ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔② علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔③ كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا، اپنی، اپنے، کیا جاتا ہے۔④ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔⑥ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً	اور وہ نازل کرتا ہے آسمان سے پانی
فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ	پھر وہ زندہ کرتا ہے اس کے ذریعے زمین کو
بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ	اس کی موت (ویرانی) کے بعد
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿24﴾	اُن لوگوں کے لیے (جو) عقل رکھتے ہیں۔ ﴿24﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ	اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے
اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ	کہ قائم ہیں آسمان اور زمین اس کے حکم سے
ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ	پھر جب وہ پکارے گا تمہیں
دَعْوَةً ۖ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ	ایک بار پکارنا زمین سے،
اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿25﴾	(تو) اچانک تم سب باہر نکل آؤ گے۔ ﴿25﴾
وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اور اُسی کا ہے جو (بھی) آسمانوں اور زمین میں ہے
كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿26﴾	سب اُسی کے فرمانبردار ہیں۔ ﴿26﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شام وسحر، طاؤس ورباب، علم وحکمت۔	لِّقَوْمٍ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
يُنَزِّلُ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللّٰہ۔	يَّعْقِلُوْنَ	عقل، عاقل، معقول۔
مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	تَقُوْمَ	قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
مَآءً	ماء الحیات، ماء اللحم۔	السَّمَآءُ	کتب سماویہ، ارض وسماء۔
فَيُحْيٖ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	بِاَمْرِهٖ	امر، آمر، مامور، امر بالمعروف۔
الْاَرْضَ	ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	دَعَاكُمْ	دعا، دعوت، داعی، مدعو۔
بَعْدَ	بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔	تَخْرُجُوْنَ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
مَوْتِهَا	موت وحیات، سماع موتیٰ، میت۔	كُلٌّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔

وَّ	يُنَزِّلُ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَيُحْيِ	بِهِ ①
اور	وہ نازل کرتا ہے	آسمان سے	پانی	پھر وہ زندہ کرتا ہے	اس کے ذریعے

الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ②	لَاٰيٰتٍ ③
زمین کو	اس کی موت (ویرانی) کے بعد	بے شک	اس میں	یقیناً نشانیاں

لِّقَوْمٍ ④	يَّعْقِلُوْنَ (24)	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖٓ
(اُن) لوگوں کے لیے	(جو) وہ سب عقل رکھتے ہیں	اور	اُس کی نشانیوں میں سے

اَنْ	تَقُوْمَ ③	السَّمَآءُ	وَ	الْاَرْضُ	بِاَمْرِهٖ ؕ ①
کہ	قائم ہیں	آسمان	اور	زمین	اس کے حکم سے

ثُمَّ	اِذَا ⑤	دَعَاكُمْ ⑥	دَعْوَةً ۖۗ ③⑦	مِّنَ الْاَرْضِ ۖۗ
پھر	جب	وہ پکارے گا تمہیں	ایک بار پکارنا	زمین سے

اِذَآ ⑤	اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ⑧ (25)	وَ	لَهٗ	مَنْ
(تو) اچانک	تم سب باہر نکل آؤ گے	اور	اُسی کا (ہے)	جو

فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ ؕ	كُلٌّ	لَّهٗ	قٰنِتُوْنَ (26)
آسمانوں میں	اور	زمین (میں)	سب	اُسی کے	سب فرمانبردار

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، بذریعہ کیا جاتا ہے۔② ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔③ ات، ت اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ قَوْم لفظاً واحد ہے اور معناً جمع ہے اس لیے ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔⑤ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔⑥ دَعَا گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔⑦ یہ گزرے ہوئے فعل کا مصدر ہے، تاکید کے لیے آیا ہے۔⑧ اَنْتُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ	اور (اللہ) وہی ہے جو پہلی بار پیدا کرتا ہے مخلوق کو
ثُمَّ يُعِيْدُهٗ	پھر وہی اُسے لوٹائے گا (یعنی دوبارہ پیدا کرے گا)
وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ	اور وہ بہت آسان ہے اُس پر
وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى	اور اُسی کے لیے ہے اعلیٰ مثال
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	آسمانوں اور زمین میں
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿27﴾ ع	اور وہی انتہائی غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿27﴾
ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا	اُس نے بیان کی تمہارے لیے ایک مثال
مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ	تمہارے نفسوں میں سے
هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا	کیا تمہارے لیے (ان غلاموں) میں سے جن کے
مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ	مالک ہیں تمہارے دائیں ہاتھ کوئی شریک ہیں
فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ	اُس (چیز) میں جو ہم نے رزق دیا تمہیں
فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ	کہ تم (اور وہ) اس میں برابر ہو جاؤ، تم ڈرتے ہو اُن سے

رکوع 3 / 8 / 6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَبْدَؤُا	ابتداء، ابتدائی، مبتدی طالب علم۔	ضَرَبَ	ضرب المثل، ضرب الامثال۔
الْخَلْقَ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يُعِيْدُهٗ	اعادہ، مسیح موعود، عود کر آنا۔	اَنْفُسِكُمْ	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی الصبح۔	مَلَكَتْ	مالک، ملکیت، املاک۔
الْمَثَلُ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	اَيْمَانُكُمْ	یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
الْاَعْلٰى	ادنیٰ واعلیٰ، علو منزلت، عالی شان۔	شُرَكَآءَ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
فِيْ	فی الحال، فی الحقیقت، فی الفور۔	سَوَآءٌ	مساوی، مساوات، خط استواء۔
الْحَكِيْمُ	حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔	تَخَافُوْنَهُمْ	خوف، خائف، خوف وہراس۔

وَ	هُوَ	الَّذِيْ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ
اور	وہ	جو	وہ پہلی بار پیدا کرتا ہے	مخلوق (کو)	پھر	وہ لوٹائے گا اُسے

وَ	هُوَ	اَهْوَنُ ①	عَلَيْهِ ؕ	وَ	لَهُ	الْمَثَلُ
اور	وہ	بہت آسان	اُس پر	اور	اُسی کے لیے	مثال

الْاَعْلٰى ①	فِي السَّمٰوٰتِ ②	وَ	الْاَرْضِ ۚ	وَ
اعلیٰ	آسمانوں میں	اور	زمین (میں)	اور

ع 3 8 6 الربع

هُوَ الْعَزِيْزُ ③④	الْحَكِيْمُ ④ ع 27	ضَرَبَ ⑤	لَكُمْ
وہی انتہائی غالب	بہت حکمت والا	اُس نے بیان کی	تمہارے لیے

مَّثَلًا ⑥	مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ	هَلْ	لَّكُمْ	مِّنْ
ایک مثال	تمہارے نفسوں میں سے	کیا	تمہارے لیے	(ان غلاموں) میں سے

مَّا	مَلَكَتْ ②	اَيْمَانُكُمْ	مِّنْ شُرَكَآءَ ⑦	فِيْ مَا
جن کے	مالک ہوئے	تمہارے دائیں ہاتھ	کوئی شریک	(اُس چیز) میں جو

رَزَقْنٰكُمْ	فَاَنْتُمْ	فِيْهِ	سَوَآءٌ	تَخَافُوْنَهُمْ
ہم نے رزق دیا تمہیں	(کہ) پس تم (اور وہ)	اس میں	برابر (ہوجاؤ)	تم سب ڈرتے ہو اُن سے

ضروری وضاحت

① یہاں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔② ات اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی یا وہی کیا جاتا ہے۔④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ ضَرَبَ کا لفظی ترجمہ مارا ہے لیکن اگر اُسی جملے میں مَثَلًا ہو تو اس سے مراد بیان کیا ہوتا ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑦ مِنْ کا ترجمہ سے ہے ضرورتاً ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ	اپنے (برابر کے) لوگوں سے ڈرنے کی طرح
كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	اِسی طرح ہم کھول کھول کر آیات بیان کرتے ہیں
لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿28﴾	اُن لوگوں کے لیے (جو) عقل رکھتے ہیں۔ ﴿28﴾
بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا	بلکہ پیروی کی (اُن لوگوں نے) جنھوں نے ظلم کیا
اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ	اپنی خواہشات کی علم کے بغیر
فَمَنْ يَّهْدِيْ	پھر کون ہدایت دے سکتا ہے (اُسے)
مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ	جسے اللہ نے گمراہ کر دیا
وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿29﴾	اور نہیں ہے اُنکے لیے کوئی مدد کرنے والے۔ ﴿29﴾
فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ	پس آپ سیدھا رکھیں اپنا چہرہ دین کے لیے یکسو ہوکر
فِطْرَتَ اللّٰهِ	(اختیار کر) اللہ کی فطرت کو
الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ	جس پر اُس نے پیدا کیا لوگوں کو
لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ	کسی طرح بدلنا (جائز) نہیں اللہ کی پیدائش (فطرت) کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- كَخِيْفَتِكُمْ : کماحقہ، کالعدم/خوف، خائف۔
- نُفَصِّلُ : تفصیل، مفصل، تفصیلات۔
- يَّعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول۔
- اتَّبَعَ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
- اَهْوَآءَهُمْ : ہوائے نفس۔
- يَّهْدِيْ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
- اَضَلَّ : ضلالت و گمراہی۔
- نّٰصِرِيْنَ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
- فَاَقِمْ : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
- وَجْهَكَ : وجہ، متوجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
- حَنِيْفًا : دین حنیف۔
- فِطْرَتَ : فطرت، فطرتی طور پر۔
- النَّاسَ : عوام الناس، بعض الناس۔
- لَا : لاعلاج، لاجواب، لاتعداد۔
- تَبْدِيْلَ : تبدیل، متبادل، تبادلہ۔
- لِخَلْقِ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

نُفَصِّلُ	كَذٰلِكَ	اَنْفُسَكُمْ ؕ①	كَخِيْفَتِكُمْ ①
ہم کھول کھول کر بیان کرتے ہیں	اِسی طرح	اپنے (برابر کے) لوگوں سے	تمہارے ڈرنے کی طرح

الَّذِيْنَ	اتَّبَعَ	بَلِ	يَّعْقِلُوْنَ ﴿28﴾	لِقَوْمٍ ②	الْاٰيٰتِ
جن	پیروی کی	بلکہ	وہ سب عقل رکھتے ہیں	اُن لوگوں کے لیے	آیات

يَّهْدِيْ	فَمَنْ ③	بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ	اَهْوَآءَهُمْ	ظَلَمُوْٓا
وہ ہدایت دے سکتا ہے	پھر کون	علم کے بغیر	اپنی خواہشات (کی)	سب نے ظلم کیا

مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿29﴾	لَهُمْ	وَمَا	اللّٰهُ ؕ④	اَضَلَّ	مَنْ ③
کوئی مدد کرنے والوں سے	اُن کے لیے	اور نہیں	اللہ (نے)	گمراہ کردیا	جسے

حَنِيْفًا ؕ	لِلدِّيْنِ	وَجْهَكَ	فَاَقِمْ
یکسو (ہوکر)	دین کے لیے	اپنا چہرہ	پس آپ سیدھا رکھیں

النَّاسَ ④	فَطَرَ	الَّتِيْ	فِطْرَتَ اللّٰهِ ⑤
لوگوں کو	اُس نے پیدا کیا	جو	اللہ کی فطرت کو (اختیار کر)

لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ	تَبْدِيْلَ ⑥	لَا	عَلَيْهَا ؕ
اللہ کی پیدائش (فطرت) کو	بدلنا (جائز)	نہیں کوئی	اُس پر

ضروری وضاحت

① كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا، اپنی، اپنے، کیا جاتا ہے۔② قَوْم لفظاً واحد ہے اور معناً جمع ہے اس لیے ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔③ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ فِطْرَتَ کی ت دراصل ۃ ہے قرآنی کتابت میں اس کو کبھی ت لکھا جاتا ہے۔⑥ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔

ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ	یہی سیدھا دین ہے
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ﴿30﴾	اورلیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔﴿30﴾
مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ	(لوگو!) اسی کی طرف رجوع کرنے والے (بنو)
وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ	اور اُسی سے ڈرو اور نماز قائم کرو
وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ﴿31﴾	اور مت ہو جاؤ مشرکوں میں سے۔﴿31﴾
مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا	(اُن لوگوں میں) سے جنہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا
دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ؕ	اپنے دین کو، اور وہ ہو گئے کئی گروہ
كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿32﴾	ہر گروہ (اُس) پر جو اُنکے پاس ہے خوش ہیں۔﴿32﴾
وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ	اور جب پہنچے لوگوں کو کوئی تکلیف
دَعَوْا رَبَّهُمْ	وہ پکارتے ہیں اپنے رب کو
مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ	اُس کی طرف رجوع کرتے ہوئے
ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً	پھر جب وہ چکھائے اُنہیں اپنی طرف سے کوئی رحمت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَكْثَرَ	: کثرت، اکثر، کثیر، قلت وکثرت۔	فَرَّقُوْا	: متفرق، تفریق، تفرقہ بازی، فرقہ واریت۔
النَّاسِ	: عوام الناس، بعض الناس۔	حِزْبِ	: حزب اقتدار، حزب اختلاف۔
لَا	: لاعلاج، لاجواب، لاتعداد۔	فَرِحُوْنَ	: فرحت، مفرح قلب، تفریح۔
يَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	مَسَّ	: مس، مساس۔
مُنِيْبِيْنَ	انابت الی اللہ۔	ضُرٌّ	: مضر صحت، ضرر رساں۔
اِلَيْهِ	: الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔	دَعَوْا	: دعا، دعوت، داعی، مدعو۔
اَقِيْمُوا	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔	اَذَاقَهُمْ	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
الْمُشْرِكِيْنَ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	رَحْمَةً	: رحمت، رحم، مرحوم۔

ذٰلِكَ ①	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ ۙ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ
یہی	دین	سیدھا	اور	لیکن	اکثر	لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ② (30) ۙ	مُنِيْبِيْنَ	اِلَيْهِ	وَ	اتَّقُوْهُ ③
نہیں وہ سب جانتے	سب رجوع کرنے والے	اسی کی طرف	اور	تم سب ڈرو اُسی سے

وَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ ④	وَ	لَا تَكُوْنُوْا	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (31) ۙ
اور تم سب قائم کرو	نماز	اور	مت تم سب ہوجاؤ	مشرکوں میں سے

مِنَ الَّذِيْنَ	فَرَّقُوْا ⑤	دِيْنَهُمْ	وَ	كَانُوْا	شِيَعًا ؕ
(اُن) سے جن	سب نے ٹکڑے ٹکڑے کردیا	اپنے دین کو	اور	وہ سب ہوگئے	کئی گروہ

كُلُّ	حِزْبٍۢ	بِمَا	لَدَيْهِمْ	فَرِحُوْنَ (32)	وَ	اِذَا
ہر	گروہ	(اُس) پر جو	اُن کے پاس	سب خوش	اور	جب

مَسَّ	النَّاسَ	ضُرٌّ ⑥	دَعَوْا ⑦	رَبَّهُمْ
چھوئے (پہنچے)	لوگوں (کو)	کوئی تکلیف	وہ سب پکارتے ہیں	اپنے رب (کو)

مُّنِيْبِيْنَ	اِلَيْهِ	ثُمَّ اِذَآ	اَذَاقَهُمْ	مِّنْهُ	رَحْمَةً ④⑥
سب رجوع کرتے ہوئے	اُسکی طرف	پھر جب	وہ چکھائے اُنہیں	اپنی طرف سے	کوئی رحمت

ضروری وضاحت

①ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کردیا جاتا ہے۔②لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔③علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا ''ا'' گر جاتا ہے۔④ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ یہاں فعل کے درمیان شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑦ دَعَوْا گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے اسکا ترجمہ زمانہ حال میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ	(تو) اچانک ایک گروہ اُن میں سے
بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿33﴾	اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہیں۔ ﴿33﴾
لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ	تاکہ وہ ناشکری کریں (اس) کی جو ہم نے دیا اُنہیں
فَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿34﴾	سو فائدہ اُٹھالو، پھر عنقریب تم جان لوگے۔ ﴿34﴾
اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا	کیا ہم نے نازل کی ہے اُن پر کوئی دلیل
فَهُوَ يَتَكَلَّمُ	کہ وہ بول کر بتاتی ہو (اُن کو وہ چیز)
بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿35﴾	جس کو وہ اُس (اللہ) کا شریک کررہے ہیں۔ ﴿35﴾
وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً	اور جب ہم چکھاتے ہیں لوگوں کو کوئی رحمت
فَرِحُوْا بِهَا ؕ	(تو) وہ خوش ہوجاتے ہیں اُس سے
وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ ۢ	اور اگر پہنچتی ہے اُنہیں کوئی برائی (مصیبت)
بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ	اُس کی وجہ سے جو آگے بھیجا اُن کے ہاتھوں نے
اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿36﴾	(تو) اچانک وہ نااُمید ہوجاتے ہیں۔ ﴿36﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَرِيْقٌ	: متفرق، تفریق، فرق، فرقہ واریت۔	سُلْطٰنًا	: سلطان، سلطانی گواہ، سلطانیت۔
مِّنْهُمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَتَكَلَّمُ	: کلام، متکلم، انداز تکلم۔
يُشْرِكُوْنَ	: شرک، مشرک، مشرکین مکہ۔	اَذَقْنَا	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
لِيَكْفُرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	فَرِحُوْا	: فرحت، مفرح قلب، تفریح۔
فَتَمَتَّعُوْا	: متاع کارواں، مال ومتاع۔	تُصِبْهُمْ	: مصیبت، مصائب۔
تَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	سَيِّئَةٌ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءظن۔
اَنْزَلْنَا	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	قَدَّمَتْ	: اقدام، قدم، مقدمہ الجیش، خیر مقدم۔
عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَيْدِيْهِمْ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔

اِذَا ①	فَرِيْقٌ ②	مِّنْهُمْ	بِرَبِّهِمْ	يُشْرِكُوْنَ ۝33 لا
اچانک	ایک گروہ	اُن میں سے	اپنے رب کے ساتھ	وہ سب شرک کرنے لگتے ہیں

لِيَكْفُرُوْا ③	بِمَآ	اٰتَيْنٰهُمْ ط	فَتَمَتَّعُوْا ④ وقفة
تاکہ وہ سب ناشکری کریں	(اس) کی جو	ہم نے دیا اُنہیں	سو تم سب فائدہ اُٹھالو

فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ۝34	اَمْ ⑤	اَنْزَلْنَا ⑥	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنًا ②
پھر عنقریب	تم سب جان لوگے	کیا	ہم نے نازل کی	اُن پر	کوئی دلیل

فَهُوَ	يَتَكَلَّمُ ④	بِمَا	كَانُوْا	بِهٖ	يُشْرِكُوْنَ ۝35
(کہ) پس وہ	وہ بول کر بتاتی ہو	جس کو	وہ سب ہیں	اُسکے ساتھ	وہ سب شریک ٹھہراتے

وَاِذَآ ①	اَذَقْنَا	النَّاسَ	رَحْمَةً ②⑦	فَرِحُوْا
اور جب	ہم چکھاتے ہیں	لوگوں (کو)	کوئی رحمت	(تو) وہ سب خوش ہوجاتے ہیں

بِهَا ط	وَاِنْ	تُصِبْهُمْ ⑦	سَيِّئَةٌ ②⑦ م	بِمَا
اُس سے	اور اگر	پہنچتی ہے اُنہیں	کوئی برائی	(اُسکی) وجہ سے جو

قَدَّمَتْ ⑦	اَيْدِيْهِمْ	اِذَا ①	هُمْ يَقْنَطُوْنَ ⑧ ۝36
آگے بھیجا	اُنکے ہاتھوں (نے)	اچانک	وہ سب نا اُمید ہوجاتے ہیں

ضروری وضاحت

① اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔② اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔③ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔④ علامت تَ اور شدّ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑤ اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔⑥ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑦ ۃ، تَ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں۔⑧ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ	اور (بھلا) کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ بیشک اللہ
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ	کشادہ کرتا ہے رزق کو جس کے لیے وہ چاہتا ہے
وَيَقْدِرُ ؕ	اور وہ تنگ کر دیتا ہے۔ (جس کے لیے وہ چاہتا ہے)
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿37﴾	اُن لوگوں کے لیے (جو) ایمان لاتے ہیں۔ ﴿37﴾
فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ	سو آپ دیں قرابت والے کو اس کا حق
وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ	اور مسکین اور مسافر کو (بھی)
ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ	یہی بہتر ہے ان (لوگوں) کے لیے جو
يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۚ	چاہتے ہیں اللہ کا چہرہ (یعنی اُس کی خوشنودی یا اُس کا دیدار)
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿38﴾	اور وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿38﴾
وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا	اور جو تم دیتے ہو سود (پر قرض)
لِّيَرْبُوَا۠ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ	تاکہ وہ بڑھتا رہے لوگوں کے مالوں میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : شام وسحر، شان وشوکت، رنج والم۔
يَرَوْا : رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
يَبْسُطُ : بساط لپیٹ دی، بساط کے مطابق ۔
الرِّزْقَ : رزق، رازق، رزّاق۔
لِمَنْ : الحمدللہ، لہٰذا۔
يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی ۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت ۔
لِّقَوْمٍ : لہٰذا، الحمدللہ / قوم، اقوام، قومیت ۔

يُّؤْمِنُوْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
الْقُرْبٰى : قرب، قریب، مقرب، تقرب۔
حَقَّهٗ : حق وباطل، حقیقت، حق گوئی۔
الْمِسْكِيْنَ : مسکین، مساکین۔
ابْنَ : ابنائے جامعہ، عیسٰی ابنِ مریم، ابن عمر۔
وَجْهَ : وجہ، متوجہ، توجہ، علٰی وجہ البصیرت۔
الْمُفْلِحُوْنَ : فوز وفلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔
رِّبًا، لِّيَرْبُوَا۠ : ربا فری بنک، ربا حرام ہے۔

أَ ①	وَ	لَمْ	يَرَوْا ②	أَنَّ ③	اللّٰهَ	يَبْسُطُ
کیا	اور	نہیں	اُن سب نے دیکھا	کہ بیشک	اللہ	وہ کشادہ کرتا ہے

الرِّزْقَ ④	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَقْدِرُ ؕ
رزق (کو)	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ تنگ کرتا ہے (یعنی وہ مقدار مقرر کرتا ہے)

إِنَّ ③	فِيْ ذٰلِكَ ⑤	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ۝37
بے شک	اِس میں	یقیناً نشانیاں	(اُن) لوگوں کے لیے	وہ سب ایمان لاتے ہیں

فَاٰتِ	ذَا الْقُرْبٰى	حَقَّهٗ	وَالْمِسْكِيْنَ	وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ
سو آپ دیں	قرابت والے (کو)	اس کا حق	اور مسکین	اور راستے کا بیٹا (مسافر)

ذٰلِكَ ⑤	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَ اللّٰهِ ؗ
یہی	بہتر	(اُن لوگوں) کے لیے جو	وہ سب چاہتے ہیں	اللہ کا چہرہ (یعنی اُس کی خوشنودی)

وَ	أُولٰٓئِكَ	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑥ ۝38	وَ	مَآ
اور	وہی لوگ	ہی سب فلاح پانے والے	اور	جو

اٰتَيْتُمْ	مِّنْ رِّبًا ⑦	لِّيَرْبُوَا۟ ⑧	فِيْٓ أَمْوَالِ النَّاسِ
تم دیتے ہو	سود (پر قرض)	تا کہ وہ بڑھتا رہے	لوگوں کے مالوں میں

ضروری وضاحت

① اَ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② لَمْ کے بعد علامت یَ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔
③ اَنَّ، اِنَّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ ذٰلِكَ کا ترجمہ وہ یا
اُس ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑥ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں مِنْ کے
ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ لِيَرْبُوَا کے آخر میں "و" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد لکھا گیا ہے۔

فَلَا يَرۡبُوۡا عِنۡدَ اللّٰهِ ۚ	تو وہ نہیں بڑھتا اللہ کے ہاں
وَمَاۤ اٰتَيۡتُمۡ مِّنۡ زَكٰوةٍ	اور جو تم دیتے ہو زکوٰۃ سے
تُرِيۡدُوۡنَ وَجۡهَ اللّٰهِ	تم چاہتے ہو اللہ کا چہرہ (اُس کی خوشنودی یا دیدار)
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	تو وہی لوگ ہی
الۡمُضۡعِفُوۡنَ ﴿39﴾ اَللّٰهُ	(ثواب کو) کئی گنا بڑھانے والے ہیں۔﴿39﴾ اللہ تعالیٰ ہے
الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ ثُمَّ رَزَقَكُمۡ	جس نے تمہیں پیدا کیا پھر اس نے تمہیں رزق دیا
ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ ثُمَّ يُحۡيِيۡكُمۡ ؕ	پھر وہ تمہیں موت دیگا پھر وہی تمہیں زندہ کرے گا
هَلۡ مِنۡ شُرَكَآئِكُمۡ مَّنۡ	کیا تمہارے (بنائے) شرکاء میں سے کوئی ہے جو
يَّفۡعَلُ مِنۡ ذٰلِكُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ ؕ	کرتا ہو ان (کاموں) میں سے کچھ بھی۔
سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى	وہ پاک ہے اور بہت بلند ہے
عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿40﴾ ع 4 13 7	(اس) سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔﴿40﴾
ظَهَرَ الۡفَسَادُ فِى الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ	فساد ظاہر ہو گیا خشکی اور سمندر میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَرۡبُوۡا : ربا فری بنک، ربا حرام ہے۔
عِنۡدَ : عنداللہ، عندالناس، عندیہ۔
مَاۤ : ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔
مِّنۡ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
تُرِيۡدُوۡنَ : ارادہ، مرید، مراد۔
وَجۡهَ : وجہ، متوجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
الۡمُضۡعِفُوۡنَ : ذو اضعاف اقل۔
خَلَقَكُمۡ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

يُمِيۡتُكُمۡ : موت و حیات، حیاتی مماتی۔
يُحۡيِيۡكُمۡ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
يَّفۡعَلُ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
سُبۡحٰنَهٗ : سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
ظَهَرَ : ظاہر، مظاہر، مظہر، مظاہرہ، ظہور۔
الۡفَسَادُ : فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔
الۡبَرِّ : برّی افواج، بحر و برّ۔
الۡبَحۡرِ : بحر قلزم، بحیرۂ عرب، برّ و بحر۔

فَلَا	يَرْبُوْا ①	عِنْدَ اللّٰهِ ۚ	وَمَآ	اٰتَيْتُمْ ②	مِّنْ زَكٰوةٍ	تُرِيْدُوْنَ
تو نہیں	وہ بڑھتا	اللہ کے ہاں	اور جو	تم دیتے ہو	زکوٰۃ سے	تم سب چاہتے ہو

وَجْهَ اللّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿39﴾ ③④
اللہ کا چہرہ (یعنی دیدار یا خوشنودی)	تو وہی لوگ	ہی (ثواب کو) سب کئی گنا بڑھانے والے (ہیں)

اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	ثُمَّ	رَزَقَكُمْ
اللہ تعالیٰ	جس نے	پیدا کیا تمہیں	پھر	رزق دیا تمہیں

ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ	يُحْيِيْكُمْ ؕ
پھر	وہی موت دیگا تمہیں	پھر	وہ زندہ کرے گا تمہیں

هَلْ	مِنْ شُرَكَآئِكُمْ	مَّنْ	يَّفْعَلُ
کیا	تمہارے (بنائے) شرکاء میں سے کوئی (ہے)	جو	وہ کرتا ہو

مِنْ ذٰلِكُمْ ⑤	مِّنْ شَيْءٍ ؕ	سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى ⑥
اُن (کاموں) میں سے	کسی چیز سے	وہ پاک ہے	اور	بہت بلند ہے

عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿40﴾ ع	ظَهَرَ	الْفَسَادُ	فِي الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ
اس سے جو	وہ سب شریک ٹھہراتے ہیں	ظاہر ہو گیا	فساد	خشکی میں	اور سمندر (میں)

ع 4 13 7

ضروری وضاحت

① يَرْبُوْا کے آخر میں "و" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد لکھا جاتا ہے۔② اٰتَيْتُمْ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً اسکا ترجمہ زمانہ حال میں کیا گیا ہے۔③ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤ جنکے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ اور مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔⑥ یہاں تا اور کھڑی زبر جو کہ الف کے قائم مقام ہے، دونوں میں مبالغہ کا مفہوم ہے۔

بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ	اس وجہ سے جو کمایا لوگوں کے ہاتھوں نے
لِيُذِيْقَهُمْ	تا کہ (اللہ) مزہ چکھائے اُنہیں
بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا	بعض (اس کا) جو انہوں نے عمل کیا
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿41﴾	تا کہ وہ رجوع کریں (یعنی باز آجائیں)۔ ﴿41﴾
قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ	آپ کہہ دیجیے چلو پھرو زمین میں
فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ	پھر دیکھو کیسا انجام ہوا
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ	(اُن لوگوں کا) جو (اُن) سے پہلے تھے
كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿42﴾	اِن کے اکثر مشرک تھے۔ ﴿42﴾
فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ	پس آپ سیدھا رکھیں اپنا چہرہ سیدھے دین کی طرف
مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ	اس سے پہلے کہ وہ دن آئے
لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ	(کہ) نہیں ہے اُس کا ٹلنا اللہ کی طرف سے
يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿43﴾	اس دن وہ جدا جدا ہو جائیں گے۔ ﴿43﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَسَبَتْ	کسبِ حلال، کسبی، اکتسابِ فیض۔	فَانْظُرُوْا	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
اَيْدِي	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	كَيْفَ	کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
لِيُذِيْقَهُمْ	ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔	عَاقِبَةُ	عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
عَمِلُوْا	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	مُّشْرِكِيْنَ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
يَرْجِعُوْنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	فَاَقِمْ	قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	وَجْهَكَ	وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔
سِيْرُوْا	سیر، سیر و تفریح، سیر و سیاحت۔	يَوْمٌ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	مَرَدَّ	رد، مردود، تردید، مرتد۔

بِمَا [1]	كَسَبَتْ [2]	اَيْدِي النَّاسِ	لِيُذِيْقَهُمْ [3]
(اس) وجہ سے جو	کمایا	لوگوں کے ہاتھوں (نے)	تا کہ وہ مزہ چکھائے اُنہیں

بَعْضَ	الَّذِيْ	عَمِلُوْا	لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ [4] (41)
بعض (اس کا)	جو	ان سب نے عمل کیا	تا کہ وہ سب رجوع کریں (یعنی باز آجائیں)

قُلْ	سِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا [5]	كَيْفَ	كَانَ [6]
آپ کہہ دیجیے	تم سب چلو پھرو	زمین میں	پھر تم سب دیکھو	کیسا	ہوا

عَاقِبَةُ [2]	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلُ ؕ	كَانَ [6]	اَكْثَرُهُمْ
انجام	(اُن لوگوں کا) جو	(اُن) سے پہلے (تھے)	تھے	اِن کے اکثر

مُّشْرِكِيْنَ (42)	فَاَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ [7]
سب شرک کرنے والے	پس آپ سیدھا رکھیں	اپنا چہرہ	سیدھے دین کی طرف

مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَّا مَرَدَّ [8]
(اس) سے پہلے	کہ	وہ آئے	دن	(کہ) نہیں کوئی ٹلنا

لَهٗ	مِنَ اللّٰهِ	يَوْمَئِذٍ	يَّصَّدَّعُوْنَ (43)
اُس کا	اللہ (کی طرف) سے	اس دن	وہ سب جدا جدا ہو جائیں گے۔

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔② تْ اور ةْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔④ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔⑤ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔⑥ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑦ اسم کے شروع میں لِ کا ترجمہ کے لیے ہوتا ہے اور یہاں ترجمہ کی طرف ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑧ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ	جس نے کفر کیا تو اُسی پر ہے اُس کا کفر
وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ	اور جس نے نیک عمل کیے تو اپنے نفسوں کے لیے
يَمْهَدُوْنَ ﴿44﴾	وہ راستہ سنوارتے ہیں۔ ﴿44﴾
لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	تا کہ وہ بدلہ دے (اُن لوگوں کو) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے اپنے فضل سے
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿45﴾	بلاشبہ وہ نہیں پسند کرتا کافروں کو۔
وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ	اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے
اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ	کہ وہ بھیجتا ہے ہوائیں خوشخبری دینے والیاں (بنا کر)
وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ	اور تا کہ وہ چکھائے تمہیں اپنی رحمت سے کچھ
وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ	اور تا کہ چلیں کشتیاں اُس کے حکم سے
وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ	اور تا کہ تم تلاش کرو اُس کے فضل سے
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿46﴾	اور تا کہ تم شکر کرو۔ ﴿46﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرَ	کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔	لَا	لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔
فَعَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يُحِبُّ	حب، حبیب، محب، محبت۔
عَمِلَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	يُّرْسِلَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
صَالِحًا	صلح، اصلاح، اعمالِ صالحہ۔	الرِّيَاحَ	ریح، ریح المسک، ریحِ بادی۔
فَلِاَنْفُسِهِمْ	نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفس۔	مُبَشِّرٰتٍ	بشارت، مبشر، بشیر۔
لِيَجْزِيَ	جزا وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	لِيُذِيْقَكُمْ	ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
اٰمَنُوْا	ایمان، مؤمن، امن۔	لِتَجْرِيَ	جاری، اجرا، جاری وساری۔
فَضْلِهٖ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	تَشْكُرُوْنَ	شکر، شاکر، اظہارِ تشکر، شکرگزار۔

مَنْ ①	كَفَرَ	فَعَلَيْهِ	كُفْرُهٗ ② ج	وَ	مَنْ ①
جس نے	کفر کیا	تو اُسی پر	اُس کا کفر	اور	جس نے

عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِاَنْفُسِهِمْ	يَمْهَدُوْنَ ﴿44﴾ لا	لِيَجْزِيَ ③
عمل کیے	نیک	تو اپنے نفسوں کے لیے	وہ سب راستہ سنوارتے ہیں	تا کہ وہ بدلہ دے

الَّذِيْنَ ④	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ⑤	مِنْ فَضْلِهٖ ② ط
(اُن لوگوں کو) جو	سب ایمان لائے	اور ان سب نے اعمال کیے	نیک	اپنے فضل سے

اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿45﴾	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ ②
بلاشبہ وہ	نہیں وہ پسند کرتا	کافروں (کو)	اور	اُس کی نشانیوں میں سے

اَنْ	يُّرْسِلَ	الرِّيَاحَ	مُبَشِّرٰتٍ ⑤⑥	وَّ	لِيُذِيْقَكُمْ ③
کہ	وہ بھیجتا ہے	ہوائیں	خوشخبری دینے والیاں (بنا کر)	اور	تا کہ وہ چکھائے تمہیں

مِّنْ رَّحْمَتِهٖ ②	وَ	لِتَجْرِيَ ③⑤	الْفُلْكُ ⑦	بِاَمْرِهٖ ②	وَ
اپنی رحمت سے	اور	تا کہ چلیں	کشتیاں	اُس کے حکم سے	اور

لِتَبْتَغُوْا ③	مِنْ فَضْلِهٖ ②	وَ	لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ⑧ ﴿46﴾
تا کہ تم سب تلاش کرو	اُس کے فضل سے	اور	تا کہ تم سب شکر کرو

ضروری وضاحت

①مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔② ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔③فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔④ اَلَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔ ⑤ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑦ اَلْفُلْكُ واحد اور جمع دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔⑧ كُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بھیجے
مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ	آپ سے پہلے کئی رسول اُن کی قوم کی طرف
فَجَآءُوْهُمْ	تو وہ آئے اُنکے پاس
بِالْبَيِّنٰتِ	واضح دلائل کے ساتھ (پھر بھی قوم نے جھٹلایا)
فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ؕ	تو ہم نے انتقام لیا اُن (لوگوں) سے جنہوں نے جرم کیے
وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا	اور ہم پر حق تھا (یعنی لازم تھا)
نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿47﴾	مؤمنوں کی مدد کرنا۔ ﴿47﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ	اللہ (وہ ہے) جو بھیجتا ہے ہوائیں
فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ	تو وہ اُٹھاتی ہیں بادل، پھر وہ پھیلا دیتا ہے اُسے
فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ	آسمان میں جیسے وہ چاہتا ہے
وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا	اور وہ کر دیتا ہے اُسے ٹکڑے ٹکڑے
فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ	پھر آپ دیکھتے ہیں بارش کو وہ نکلتی ہے اُسکے درمیان سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: رسم ورواج، فہم وفراست، علم وحکمت۔	الرِّيٰحَ	: ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
اَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	فَيَبْسُطُهٗ	: بساط لپیٹنا، بساط کے مطابق۔
قَبْلِكَ	: قبل از وقت، قبل از غذا، قبل از کلام۔	السَّمَآءِ	: کتب سماویہ، ارض وسماء۔
بِالْبَيِّنٰتِ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	كَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
فَانْتَقَمْنَا	: انتقام، انتقامی کاروائی۔	يَشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
اَجْرَمُوْا	: جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔	فَتَرَى	: رویئت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
نَصْرُ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	يَخْرُجُ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
الْمُؤْمِنِيْنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔	خِلٰلِهٖ	: خلل، مخل، خلال۔

وَ	لَقَدْ ①	اَرْسَلْنَا ②	مِنْ قَبْلِكَ	رُسُلًا
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجے	آپ سے پہلے	(کئی) رسول

اِلٰى قَوْمِهِمْ	فَجَآءُوْهُمْ ③	بِالْبَيِّنٰتِ ④	فَانْتَقَمْنَا ②
اُن کی قوم کی طرف	تو وہ سب آئے اُنکے پاس	واضح دلائل کے ساتھ	تو ہم نے انتقام لیا

مِنَ الَّذِيْنَ	اَجْرَمُوْا ؕ	وَ	كَانَ ⑤	حَقًّا	عَلَيْنَا
(اُن لوگوں) سے جن	سب نے جرم کیے	اور	تھا	حق (یعنی لازم تھا)	ہم پر

نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ (47)	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	يُرْسِلُ	الرِّيٰحَ ⑥
سب مؤمنوں کی مدد کرنا	اللہ (وہ ہے)	جو	وہ بھیجتا ہے	ہوائیں

فَتُثِيْرُ ④	سَحَابًا ⑥	فَيَبْسُطُهٗ	فِي السَّمَآءِ
تو وہ اُٹھاتی ہیں	بادل	پھر وہ (اللہ) پھیلا دیتا ہے اُسے	آسمان میں

كَيْفَ	يَشَآءُ	وَ	يَجْعَلُهٗ	كِسَفًا ⑥
جیسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ کر دیتا ہے اُسے	ٹکڑے ٹکڑے

فَتَرَى	الْوَدْقَ ⑥	يَخْرُجُ ⑦	مِنْ خِلٰلِهٖ ج
پھر آپ دیکھتے ہیں	بارش (کو)	وہ نکلتی ہے	اُسکے درمیان سے

ضروری وضاحت

① لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔② فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔④ ات اور تـ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر یا دوزبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

⑦ يَخْرُجُ فعل مذکر ہے کیونکہ اسکا تعلق "بارش" سے ہے اور وہ اُردو زبان میں مؤنث ہے، اسلیے ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔

فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ	پھر جب وہ پہنچاتا (برساتا) ہے اُس کو
مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ	جس پر وہ چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے
اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿48﴾	(تو) اچانک وہ خوش ہو جاتے ہیں۔ ﴿48﴾
وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ	حالانکہ بلاشبہ وہ تھے (اس) سے قبل
اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ	کہ وہ (بارش) اُتاری جائے اُن پر اس سے پہلے
لَمُبْلِسِيْنَ ﴿49﴾ فَانْظُرْ	(ہی) یقیناً نا اُمید ہونیوالے۔ ﴿49﴾ سو آپ دیکھیں
اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ	اللہ کی رحمت کے نشانات کی طرف کیسے
يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ	وہ زندہ (آباد) کرتا ہے زمین کو اسکی موت (ویرانی) کے بعد
اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ	بیشک وہ یقیناً زندہ کرنے والا ہے مردوں کو
وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿50﴾	اور وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿50﴾
وَلَىِٕنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا	اور بلاشبہ اگر ہم بھیجیں کوئی ہوا
فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا	پھر وہ دیکھیں اس (کھیتی) کو زرد پڑی ہوئی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَصَابَ	: مصیبت، مصائب۔	رَحْمَتِ	: رحمت، رحم، مرحوم۔
يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	يُحْيِ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
يَسْتَبْشِرُوْنَ	: بشارت، مبشر، بشیر۔	كُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	قَدِيْرٌ	: قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
قَبْلِ	: قبل از وقت، قبل از طعام، قبل از کلام۔	اَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
يُّنَزَّلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	رِيْحًا	: ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
فَانْظُرْ	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔	فَرَاَوْهُ	: روئیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
اٰثٰرِ	: آثار، آثار قدیمہ۔	مُصْفَرًّا	: صفراء، صفراوی طبیعت۔

فَاِذَآ	اَصَابَ	بِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖٓ
پھر جب	وہ پہنچاتا (برساتا) ہے	اُس کو	جس پر	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے

اِذَا	هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ① ج (48)	وَ	اِنْ ②	كَانُوْا	مِنْ قَبْلِ
(تو) اچانک	وہ سب خوش ہوجاتے ہیں	حالانکہ	بلاشبہ	وہ سب تھے	(اس) سے قبل

اَنْ	يُّنَزَّلَ ③	عَلَيْهِمْ	مِّنْ قَبْلِهٖ	لَمُبْلِسِيْنَ (49)
کہ	وہ (بارش) اُتاری جائے	اُن پر	اس سے پہلے	سب یقیناً نا اُمید ہونے والے

فَانْظُرْ	اِلٰٓى اٰثٰرِ	رَحْمَتِ اللّٰهِ	كَيْفَ	يُحْيِ ④
سو آپ دیکھیں	نشانات کی طرف	اللہ کی رحمت کے	کیسے	وہ زندہ (آباد) کرتا ہے

الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ	اِنَّ	ذٰلِكَ	لَمُحْيِ ④
زمین (کو)	اسکی موت (ویرانی) کے بعد	بے شک	وہ	یقیناً زندہ کرنے والا

الْمَوْتٰى ج	وَ	هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (50)
مُردوں (کو)	اور	وہ	ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا

وَ	لَئِنْ	اَرْسَلْنَا	رِيْحًا ⑤	فَرَاَوْهُ	مُصْفَرًّا
اور	بلاشبہ اگر	ہم بھیجیں	کوئی ہوا	پھر وہ سب دیکھیں اس (کھیت) کو	زرد پڑا ہوا

ضروری وضاحت

① هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ② اِنْ دراصل اِنَّ تھا، تخفیف کے لیے اِنْ ہوگیا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں
يَ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے ہوتا ہے۔ ④ يُحْيِ دراصل يُحْيِيُ تھا اور مُحْيِ دراصل مُحْيِيٌ تھا پھر
پڑھنے میں آسانی کے لیے آخری يْ کو ساکن کیا گیا تو يُحْيِيْ اور مُحْيِيْ ہوگیا جسے يُحْيِ اور مُحْيِ لکھا جاسکتا ہے پھر اگلے لفظ
سے ملاتے ہوئے کھڑی زیر کو صرف زیر سے بدلا گیا ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

لَظَلُّوۡا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ يَكۡفُرُوۡنَ ﴿51﴾	یقیناً اس کے بعد وہ ناشکری کرنے لگیں۔ ﴿51﴾
فَاِنَّكَ لَا تُسۡمِعُ الۡمَوۡتٰى	تو بیشک آپ نہیں سنا سکتے مُردوں کو
وَلَا تُسۡمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ	اور آپ نہیں سنا سکتے بہروں کو پکار
اِذَا وَلَّوۡا مُدۡبِرِيۡنَ ﴿52﴾	جب وہ لوٹ جائیں پیٹھ پھیر کر۔ ﴿52﴾
وَمَآ اَنۡتَ بِهٰدِ الۡعُمۡىِ	اور نہیں ہیں آپ ہدایت پر لانے والے اندھوں کو
عَنۡ ضَلٰلَتِهِمۡ ؕ	اُن کی گمراہی سے
اِنۡ تُسۡمِعُ اِلَّا مَنۡ يُّؤۡمِنُ	نہیں آپ سنا سکتے مگر (اُسے) جو ایمان لاتا ہے
بِاٰيٰتِنَا فَهُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿53﴾ ع	ہماری آیات پر پھر وہ فرمانبردار ہیں۔ ﴿53﴾
اَللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ ضُعۡفٍ	اللہ (وہ ہے) جس نے پیدا کیا تمہیں کمزوری (کی حالت) سے
ثُمَّ جَعَلَ مِنۡۢ بَعۡدِ ضُعۡفٍ قُوَّةً	پھر اُس نے بنادی کمزوری کے بعد قوت
ثُمَّ جَعَلَ مِنۡۢ بَعۡدِ قُوَّةٍ	پھر اس نے بنادی قوت کے بعد
ضُعۡفًا وَّشَيۡبَةً ؕ	کمزوری اور بڑھاپا

ع 5 13 8 — قرء حفص بضم الضاد وفتحها في الثلاثة لكن الضم مختار ه 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَكۡفُرُوۡنَ	کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔	ضَلٰلَتِهِمۡ	ضلالت و گمراہی۔
لَا	لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔	اِلَّا	اِلَّا ماشاء اللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
تُسۡمِعُ	سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفلِ سماع۔	يُّؤۡمِنُ	ایمان، مؤمن، امن۔
الۡمَوۡتٰى	موت و حیات، حیاتی مماتی۔	مُّسۡلِمُوۡنَ	مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔
وَ	شان و شوکت، صبر و تحمل، علم و حکمت۔	خَلَقَكُمۡ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
الدُّعَآءَ	دعا، دعوت، داعی، مدعو۔	ضُعۡفٍ	ضعف، ضعیف، ضعفاء۔
مُدۡبِرِيۡنَ	دُبر، اِدبار۔	بَعۡدِ	بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔
بِهٰدِ	بالمقابل، بالواسطہ/ ہدایت، ہادی، مہدی۔	قُوَّةً	قوت، قوی، مقوی۔

لَّظَلُّوْا ①	مِنْۢ بَعْدِهٖ ②	يَكْفُرُوْنَ 51	فَاِنَّكَ	لَا تُسْمِعُ
یقیناً وہ سب ہو جائیں	اسکے بعد	وہ سب ناشکری کرنے لگیں	تو بیشک آپ	نہیں آپ سنا سکتے

الْمَوْتٰى	وَ	لَا تُسْمِعُ	الصُّمَّ	الدُّعَآءَ	اِذَا	وَلَّوْا
مُردوں (کو)	اور	نہیں آپ سنا سکتے	بہروں (کو)	پکار	جب	وہ سب لوٹ جائیں

مُدْبِرِيْنَ ③ 52	وَمَآ	اَنْتَ	بِهٰدِي ④	الْعُمْيِ
سب پیٹھ پھیرنے والے (بن کر)	اور نہیں	آپ	ہرگز ہدایت پر لانے والے	اندھوں (کو)

عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ⑤ ط	اِنْ ⑥	تُسْمِعُ	اِلَّا	مَنْ	يُّؤْمِنُ
اُن کی گمراہی سے	نہیں	آپ سنا سکتے	مگر	(اُسے) جو	وہ ایمان لاتا ہے

بِاٰيٰتِنَا	فَهُمْ	مُّسْلِمُوْنَ 53 ع	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ ⑦
ہماری آیات پر	پھر وہ	سب فرمانبرار	اللہ (وہ ہے)	جس نے	پیدا کیا تمہیں

5 ع 13 8

مِّنْ ضُعْفٍ	ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ ②	قُوَّةً
کمزوری (کی حالت) سے	پھر	اُس نے بنادی	کمزوری کے بعد	قوت

قرء حفص بضم الضاد وفتحها في الثلاثة لكن الضم مختار 12و

ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ②	ضُعْفًا	وَّ	شَيْبَةً ط
پھر	اس نے بنادی	قوت کے بعد	کمزوری	اور	بڑھاپا

ضروری وضاحت

①لَ تاکید کی علامت ہے۔②اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔③اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④اگر مَا کے بعد اسم کے شروع میں بِ ہو تو بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس طرح بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے۔⑤هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑥اِنْ کے بعد جب اِلَّا آجائے تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑦ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ؕ	وہ پیدا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے
وَهُوَ الْعَلِیْمُ الْقَدِیْرُ ﴿54﴾	اور وہی خوب علم والا بہت قدرت والا ہے۔ ﴿54﴾
وَیَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ	اور جس دن قیامت قائم ہوگی
یُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ	مجرم قسمیں کھائیں گے
مَا لَبِثُوْا غَیْرَ سَاعَةٍ ؕ	نہیں وہ ٹھہرے (دنیا میں) سوائے ایک گھڑی کے
كَذٰلِكَ كَانُوْا یُؤْفَكُوْنَ ﴿55﴾	اِسی طرح وہ (دنیا میں) بہکائے جاتے تھے۔ ﴿55﴾
وَقَالَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِیْمَانَ	اور کہیں گے (وہ لوگ) جو دیے گئے علم اور ایمان
لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ	بلا شبہ یقیناً تم ٹھہرے اللہ کی کتاب (لوحِ محفوظ) میں
اِلٰی یَوْمِ الْبَعْثِ ۫	قیامت کے دن تک
فَهٰذَا یَوْمُ الْبَعْثِ	تو یہ قیامت کا دن ہے
وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿56﴾	اور لیکن تم نہیں جانتے تھے۔ ﴿56﴾
فَیَوْمَئِذٍ لَّا یَنْفَعُ	تو اُس دن نہیں نفع دے گا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَخْلُقُ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
مَا : ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔
یَشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
الْعَلِیْمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الْقَدِیْرُ : قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
یَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
تَقُوْمُ : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
یُقْسِمُ : قسم کھانا، قسمیں۔

الْمُجْرِمُوْنَ : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
غَیْرَ : دیارِ غیر، غیر اللہ، غیر معروف۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اِلٰی : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْبَعْثِ : بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔
فَهٰذَا : حاملِ رقعہ ہذا، لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔
تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
یَنْفَعُ : نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔

یَخْلُقُ	مَا	یَشَآءُ ۚ	وَ	هُوَ الْعَلِیْمُ ①②	الْقَدِیْرُ ② (54)
وہ پیدا کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	اور	وہی خوب علم والا	بہت قدرت والا

وَ	یَوْمَ	تَقُوْمُ ③	السَّاعَةُ ③	یُقْسِمُ	الْمُجْرِمُوْنَ ۙ
اور	(جس) دن	قائم ہوگی	قیامت	وہ قسمیں کھائیں گے	سب مجرم

مَا	لَبِثُوْا	غَیْرَ	سَاعَةٍ ③ ؕ	كَذٰلِكَ
نہیں	وہ سب ٹھہرے (دنیا میں)	سوائے	ایک گھڑی (کے)	اِسی طرح

كَانُوْا یُؤْفَكُوْنَ ④⑤ (55)	وَ	قَالَ	الَّذِیْنَ	اُوْتُوا ⑥
تھے وہ سب بہکائے جاتے	اور	کہیں گے	(وہ لوگ) جو	سب دیے گئے

الْعِلْمَ	وَ	الْاِیْمَانَ	لَقَدْ ⑦	لَبِثْتُمْ	فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ
علم	اور	ایمان	بلاشبہ یقیناً	تم ٹھہرے	اللہ کی کتاب (لوحِ محفوظ) میں

اِلٰی یَوْمِ الْبَعْثِ ۫	فَهٰذَا	یَوْمُ الْبَعْثِ	وَ	لٰكِنَّكُمْ
قیامت کے دن تک	تو یہ	قیامت کا دن	اور	لیکن تم

كُنْتُمْ	لَا تَعْلَمُوْنَ (56)	فَیَوْمَىِٕذٍ	لَّا	یَنْفَعُ
تھے تم	نہیں تم سب جانتے	تو اُس دن	نہیں	وہ نفع دے گا

ضروری وضاحت

①هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی یا وہی کا مفہوم ہوتا ہے۔②اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③تَ اور ةُ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔⑤فعل کے شروع میں یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ⑥اُوْتُوا دراصل اُوْتِیُوْا تھا، گرامر کے اصول کے مطابق اُوْتُوا ہوگیا ہے۔⑦علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ	(اُن لوگوں کو) جنہوں نے ظلم کیا اُن کا عذر کرنا
وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿57﴾	اور نہ وہ سب توبہ طلب کیے جائیں گے۔ ﴿57﴾
وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بیان کیا لوگوں کے لیے
فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ	اِس قرآن میں ہر (قسم کی) مثال سے
وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ	اور بلاشبہ اگر آپ لائیں اِن کے پاس کوئی نشانی
لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	ضرور بالضرور کہیں گے (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿58﴾	نہیں ہو تم مگر جھوٹ بولنے والے۔ ﴿58﴾
كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ	اِسی طرح اللہ مہر لگا دیتا ہے
عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿59﴾	(اِن لوگوں کے) دلوں پر جو نہیں جانتے۔ ﴿59﴾
فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ	تو آپ صبر کیجیے، بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔
وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ	اور ہرگز ہلکا (بے وزن) نہ کر دیں آپ کو
ع 6 7 9 الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿60﴾	(وہ لوگ) جو یقین نہیں رکھتے۔ ﴿60﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظَلَمُوْا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	كَفَرُوْٓا	کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
مَعْذِرَتُهُمْ	عذر، معذرت، معذور۔	اِلَّا	اِلَّا ماشاء اللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
وَ	شان و شوکت، صبر و تحمل، علم و حکمت۔	مُبْطِلُوْنَ	حق و باطل، ادیانِ باطلہ، زَعمِ باطل۔
لَا	لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔	قُلُوْبِ	قلبی تعلق، امراضِ قلب، قلوب و اذہان۔
ضَرَبْنَا	ضرب المثل، ضرب الامثال۔	يَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
لِلنَّاسِ	الحمد للہ، لہٰذا/عوام الناس، بعض الناس۔	فَاصْبِرْ	صبرِ جمیل، صبر و تحمل، صابر۔
مَثَلٍ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	يَسْتَخِفَّنَّكَ	خفیف، مخفف۔
لَّيَقُوْلَنَّ	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	يُوْقِنُوْنَ	یقین، یقینِ محکم، یقینِ کامل۔

الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مَعْذِرَتُهُمْ	وَ	لَا
(اُن لوگوں کو) جن	سب نے ظلم کیا	اُن کا عذر کرنا	اور	نہ

هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ①②③ (57)	وَ	لَقَدْ	ضَرَبْنَا	لِلنَّاسِ
وہ سب توبہ طلب کیے جائیں گے	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بیان کی	لوگوں کے لیے

فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ	وَ	لَئِنْ	جِئْتَهُمْ
اِس قرآن میں	ہر مثال سے	اور	بلاشبہ اگر	آپ لائیں اِن کے پاس

بِاٰيَةٍ ④⑤	لَّيَقُوْلَنَّ ⑥	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ ⑦	اَنْتُمْ
کسی نشانی کو	ضرور بالضرور وہ کہیں گے	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	نہیں	تم

اِلَّا	مُبْطِلُوْنَ ⑧ (58)	كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ	اللّٰهُ	عَلٰى قُلُوْبِ
مگر	سب جھوٹ بولنے والے	اِسی طرح	وہ مہر لگا دیتا ہے	اللہ	(اِن لوگوں کے) دلوں پر

الَّذِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ (59)	فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ
جو	نہیں وہ سب جانتے	تو آپ صبر کیجیے	بیشک	اللہ کا وعدہ	سچا

وَّ	لَا	يَسْتَخِفَّنَّكَ	الَّذِيْنَ	لَا يُوْقِنُوْنَ (60) ع
اور	نہ	ہرگز وہ آپ کو ہلکا (بے وزن) کر دیں	(وہ لوگ) جو	نہیں وہ سب یقین رکھتے۔

ع 6 7 9

ضروری وضاحت

① هُمْ اور یہ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔② اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ یہاں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ اِنْ کے بعد جب اِلَّا آجائے تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑧ فعل کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

اٰيَاتُهَا 34 — 31 سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ 57 — رُكُوْعَاتُهَا 04

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الٓمّٓ ﴿1﴾ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡحَكِيۡمِ ﴿2﴾	الم۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیات ہیں۔ ﴿2﴾
هُدًى وَّ رَحۡمَةً	ہدایت اور رحمت ہیں
لِّلۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿3﴾	نیکی کرنے والوں کے لیے ﴿3﴾
الَّذِيۡنَ يُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ	جو نماز قائم کرتے ہیں
وَ يُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ	اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں
وَهُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ ﴿4﴾	اور آخرت پر (بھی) وہی یقین رکھتے ہیں۔ ﴿4﴾
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنۡ رَّبِّهِمۡ	وہی لوگ ہدایت پر ہیں اپنے رب کی طرف سے
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿5﴾	اور وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿5﴾
وَ مِنَ النَّاسِ	اور لوگوں میں سے (کوئی ایسا ہے)
مَنۡ يَّشۡتَرِىۡ لَهۡوَ الۡحَدِيۡثِ	جو خریدتا ہے لغو (بے کار) بات کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡكِتٰبِ : کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔

الۡحَكِيۡمِ : حکیم، حکمت، حکماء، حکمت ودانائی۔

هُدًى : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔

وَّ : شان وشوکت، صبر وتحمل، علم وحکمت۔

رَحۡمَةً : رحمت، رحم، مرحوم۔

لِّلۡمُحۡسِنِيۡنَ : احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔

يُقِيۡمُوۡنَ : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔

الصَّلٰوةَ : صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی، صلاۃِ تسبیح۔

بِالۡاٰخِرَةِ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔

يُوۡقِنُوۡنَ : یقین، یقین محکم، یقین کامل۔

عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

مِّنۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

الۡمُفۡلِحُوۡنَ : فوز وفلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔

يَّشۡتَرِىۡ : مشتری ہوشیار باش، بیع وشرا۔

لَهۡوَ : لہو ولعب، لہو الحدیث۔

الۡحَدِيۡثِ : حدیث، محدث، تحدیثِ نعمت۔

اٰيَاتُهَا 34 | 31 سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ 57 | رُكُوْعَاتُهَا 04

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۚ (1)	تِلْكَ ①	اٰيٰتُ ②	الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۙ (2)	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً ②
الٓمّٓ	یہ	آیات	حکمت والی کتاب کی	ہدایت	اور	رحمت

لِّلْمُحْسِنِيْنَ ③ ۙ (3)	الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ ②
نیکی کرنے والوں کے لیے	جو	وہ سب قائم کرتے ہیں	نماز

وَ	يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ ②	وَ	هُمْ
اور	وہ سب ادا کرتے ہیں	زکوٰۃ	اور	وہ سب

بِالْاٰخِرَةِ ②	هُمْ يُوْقِنُوْنَ ④ ۗ (4)	اُولٰٓئِكَ ⑤	عَلٰى هُدًى
آخرت پر	وہ سب یقین رکھتے ہیں	وہی لوگ	ہدایت پر

مِّنْ رَّبِّهِمْ ⑥	وَ	اُولٰٓئِكَ ⑤	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ③ (5)
اپنے رب (کی طرف) سے	اور	وہی لوگ	ہی سب فلاح پانے والے

وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ ⑦	يَّشْتَرِيْ	لَهْوَ الْحَدِيْثِ
اور	لوگوں میں سے	(کوئی ایسا ہے) جو	وہ خریدتا ہے	لغو (بے کار) بات (کو)

ضروری وضاحت

① تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔② ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④ هُمْ اور یـ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔
⑤ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے ضرورتاً کبھی یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔⑥ هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑦ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	تا کہ وہ گمراہ کرے اللہ کے راستے سے
بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّ يَتَّخِذَهَا	بغیر علم کے اور (تا کہ) وہ بنائے اُسے (یعنی اللہ کی راہ کو)
هُزُوًا ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ	مذاق، یہی لوگ ہیں (کہ) اُنکے لیے
عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝6	رسوا کرنے والا عذاب ہے۔ ۝6
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا	اور جب تلاوت کی جاتی ہیں اُس پر ہماری آیتیں
وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا	(تو) منہ پھیر لیتا ہے تکبر کرتے ہوئے
كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا	گویا کہ اُس نے سنا ہی نہیں اُنہیں
كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ	گویا کہ اُس کے کانوں میں بوجھ ہے
فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝7	سو خوشخبری دے دیں اُسے دردناک عذاب کی۔ ۝7
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور انہوں نے نیک عمل کیے
لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۝8	اُن کے لیے نعمت کے باغات ہیں۔ ۝8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيُضِلَّ	ضلالت و گمراہی۔	مُسْتَكْبِرًا	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
سَبِيْلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	يَسْمَعْهَا	سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
بِغَيْرِ	دیارِ غیر، غیر اللہ، غیر حتمی۔	فِيْٓ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
عِلْمٍ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	فَبَشِّرْهُ	بشارت، مبشر، بشیر۔
يَتَّخِذَهَا	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	اَلِيْمٍ	عذابِ الیم، الم ناک، رنج و الم۔
هُزُوًا	استہزا کرنا۔	عَمِلُوا	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
مُّهِيْنٌ	توہین آمیز، اہانت۔	الصّٰلِحٰتِ	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
تُتْلٰى	تلاوت، وحی متلو۔	النَّعِيْمِ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔

لِيُضِلَّ ①	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ ۖ
تا کہ وہ گمراہ کرے	اللہ کے راستے سے	بغیر	علم

وَّ	يَتَّخِذَهَا	هُزُوًا ۭ	اُولٰۗىِٕكَ ②	لَهُمْ ③
اور	(تاکہ) وہ بنائے اُسے (یعنی اللہ کی راہ کو)	مذاق	یہی لوگ ہیں کہ	اُن کے لیے

عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ﴿6﴾	وَ	اِذَا	تُتْلٰى ④⑤	عَلَيْهِ
عذاب	رسوا کرنے والا	اور	جب	تلاوت کی جاتی ہیں	اُس پر

اٰيٰتُنَا	وَلّٰى	مُسْتَكْبِرًا ⑥	كَاَنْ	لَّمْ يَسْمَعْهَا ⑦
ہماری آیتیں	(تو) وہ منہ پھیر لیتا ہے	تکبر کرنے والا	گویا کہ	اُس نے سنا ہی نہیں اُنہیں

كَاَنَّ	فِيْٓ اُذُنَيْهِ	وَقْرًا ۚ	فَبَشِّرْهُ	بِعَذَابٍ
گویا کہ	اُس کے دونوں کانوں میں	بوجھ	سو خوشخبری دے دیں اُسے	عذاب کی

اَلِيْمٍ ﴿7﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
دردناک	بے شک	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور	ان سب نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ ④	لَهُمْ ③	جَنّٰتُ ④	النَّعِيْمِ ﴿8﴾ ۙ
نیک	اُن کے لیے	باغات	نعمت والے

ضروری وضاحت

①فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو ترجمہ تا کہ ہوتا ہے۔②اُولٰۗىِٕكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے ضرورتاً کبھی یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔③لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔④تْ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔⑥اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑦لَمْ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ	اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، اللہ کا وعدہ سچا ہے
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ⑨	اور وہ خوب غالب نہایت حکمت والا ہے۔ ⑨
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ	اُس نے پیدا کیا آسمانوں کو
بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا	ستونوں کے بغیر تم دیکھتے ہو اُنہیں۔
وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ	اور اُس نے گاڑھ دیے زمین میں مضبوط پہاڑ
اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ	تا کہ وہ ہلا (نہ) دے تم کو
وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَاۗبَّةٍ ۭ	اور اُس نے پھیلا دیے اُس میں ہر قسم کے چوپائے
وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً	اور ہم نے نازل کیا آسمان سے پانی
فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا	پھر ہم نے اُگائے اُس میں
مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ⑩	ہر عمدہ قسم سے (غلے)۔ ⑩
هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ	یہ اللہ کی مخلوق ہے تو تم مجھے دکھاؤ
مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ	کیا پیدا کیا ہے (اُن معبودوں نے) جو اُس کے سوا ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔	اَلْقٰى : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الْاَرْضِ : ارض و سماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
وَعْدَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	مِنْ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
حَقًّا : حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔	اَنْزَلْنَا : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
الْحَكِيْمُ : حکیم، حکمت، حکما، حکمت و دانائی۔	فَاَنْۢبَتْنَا : نباتات و جمادات۔
خَلَقَ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	زَوْجٍ : زوجہ، زوجیت، ازواج مطہرات۔
السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض و سماء۔	كَرِيْمٍ : کرم، اکرام، تکریم، محترم و مکرم۔
تَرَوْنَهَا : رویت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	هٰذَا : حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ۭ①	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقًّا ۭ	وَ	هُوَ الْعَزِيْزُ ②③
سب ہمیشہ رہنے والے	اُن میں	اللہ کا وعدہ	سچا	اور	وہی خوب غالب

الْحَكِيْمُ ③ ﴿9﴾	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ④	بِغَيْرِ عَمَدٍ	تَرَوْنَهَا ①
نہایت حکمت والا	اُس نے پیدا کیا	آسمانوں (کو)	ستونوں کے بغیر	تم سب دیکھتے ہو اُنہیں

وَاَلْقٰى	فِي الْاَرْضِ	رَوَاسِيَ	اَنْ تَمِيْدَ ⑤④	بِكُمْ
اور اُس نے گاڑھ دیے	زمین میں	مضبوط پہاڑ	تاکہ وہ ہلا (نہ) دے	تم کو

وَ	بَثَّ	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۭ④	وَ	اَنْزَلْنَا
اور	اُس نے پھیلا دیے	اُس میں	ہر قسم سے چوپائے	اور	ہم نے نازل کیا

مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا
آسمان سے	پانی	پھر ہم نے اُگائے	اُس میں

مِنْ كُلِّ زَوْجٍ	كَرِيْمٍ ﴿10﴾	هٰذَا	خَلْقُ	اللّٰهِ
ہر قسم سے (غلے)	عمدہ	یہ	مخلوق	اللہ (کی)

فَاَرُوْنِيْ ⑥⑦	مَاذَا	خَلَقَ	الَّذِيْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ ۭ⑧
توتم سب دکھاؤ مجھے	کیا	پیدا کیا	(اُن معبودوں نے) جو	اُسکے سوا

ضروری وضاحت

①یہاں هَا جمع کے لیے استعمال ہوئی ہے۔②هُوَ کے بعد اَلْ ہوتو اس میں ہی یا وہی کا مفہوم ہوتا ہے۔③اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہے۔④ات اور ت، ة مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے لیکن کبھی ضرورتاً تاکہ بھی کیا جاتا ہے۔⑥ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہوتو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑦اگر فعل کے آخر میں يْ آئے تو فعل اور اس يْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔⑧یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

ع 1 11 10

بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿11﴾	بلکہ ظالم لوگ واضح گمراہی میں ہیں۔ ﴿11﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دی لقمان کو حکمت
اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّشْكُرْ	یہ کہ تو اللہ کا شکر کر اور جو شکر کرتا ہے
فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ	تو بیشک صرف وہ شکر کرتا ہے اپنے نفس کے لیے
وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ	اور جو ناشکری کرے تو بیشک اللہ
غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿12﴾	بہت بے پروا بہت تعریف والا ہے۔ ﴿12﴾
وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ	اور جب کہا لقمان نے اپنے بیٹے سے
وَهُوَ يَعِظُهٗ	جبکہ وہ نصیحت کر رہا تھا اُسے
يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ	اے میرے بیٹے! اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا
اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿13﴾	بیشک شرک یقیناً بہت بڑا ظلم ہے۔ ﴿13﴾
وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ	اور ہم نے وصیت (تاکید) کی انسان کو
بِوَالِدَيْهِ ۚ	اپنے والدین کے ساتھ (حسن سلوک کی)

وقف النبی ﷺ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الظّٰلِمُوْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	غَنِيٌّ	غنی، مستغنی، اغنیاء۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	حَمِيْدٌ	حمد وثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔
ضَلٰلٍ	ضلالت وگمراہی۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مُّبِيْنٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر، فتح مبین۔	لِابْنِهٖ	ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔
الْحِكْمَةَ	حکیم، حکمت، حکما، حکمت ودانائی۔	يَعِظُهٗ	وعظ، واعظ، وعظ ونصیحت۔
اشْكُرْ	شکر، شاکر، شکرانہ، شکریہ، تشکر۔	تُشْرِكْ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
لِنَفْسِهٖ	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	عَظِيْمٌ	اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
كَفَرَ	کفران نعمت۔	وَصَّيْنَا	وصیت، وصیت نامہ، آخری وصیت۔

ع 1/11 10

لَقَدۡ	وَ	مُّبِيۡنٍ (11) ع	فِىۡ ضَلٰلٍ	الظّٰلِمُوۡنَ	بَلِ
بلاشبہ یقیناً	اور	واضح	گمراہی میں	سب ظالم (لوگ)	بلکہ

لِلّٰهِ ط	اشۡكُرۡ (2)	اَنِ	الۡحِكۡمَةَ	لُقۡمٰنَ	اٰتَيۡنَا (1)
اللہ کا	تو شکر کر	یہ کہ	حکمت	لقمان (کو)	ہم نے دی

لِنَفۡسِهٖ ج	يَشۡكُرُ	فَاِنَّمَا (3)	يَّشۡكُرۡ	مَنۡ	وَ
اپنے نفس کے لیے	وہ شکر کرتا ہے	تو بیشک صرف	وہ شکر کرتا ہے	جو	اور

حَمِيۡدٌ (12)	غَنِىٌّ	فَاِنَّ اللّٰهَ	كَفَرَ	مَنۡ	وَ
بہت تعریف والا	بہت بے پروا	تو بیشک اللہ	ناشکری کرے	جو	اور

هُوَ يَعِظُهٗ (4)	وَ	لِابۡنِهٖ	لُقۡمٰنُ	قَالَ	اِذۡ	وَ
وہ نصیحت کر رہا تھا اُسے	جبکہ	اپنے بیٹے سے	لقمان (نے)	کہا	جب	اور

لَظُلۡمٌ	الشِّرۡكَ	اِنَّ	بِاللّٰهِ ط	لَا تُشۡرِكۡ (6)	يٰبُنَىَّ (5)
یقیناً ظلم	شرک	بے شک	اللہ کے ساتھ	تو شرک نہ کر	اے میرے بیٹے!

بِوَالِدَيۡهِ ج	الۡاِنۡسَانَ	وَصَّيۡنَا (1)	وَ	عَظِيۡمٌ (13)
اپنے والدین کیساتھ (حسن سلوک کی)	انسان (کو)	ہم نے وصیت کی	اور	بہت بڑا

وقف النبی ﷺ

ضروری وضاحت

(1) فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ (2) فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ (3) اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (4) هُوَ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ (5) یہاں يٰبُنَىَّ دراصل يَا + بُنَيُوْ + ىْ تھا، گرامر کے اُصول کے مطابق يٰبُنَىَّ ہو گیا ہے۔ (6) لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو واحد مذکر کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

النصف

حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ	اُٹھائے رکھا اُسے اُس کی ماں نے
وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ	کمزوری پر کمزوری (کے باوجود)
وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ	اور اُس کا دودھ چھڑانا دو سالوں میں
اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ	(اور) یہ کہ تو شکر کر میرا اور اپنے والدین کا
اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿14﴾	میری ہی طرف (تم سب کا) لوٹنا ہے۔ ﴿14﴾
وَاِنْ جَاهَدٰكَ	اور اگر وہ دونوں زور دیں تجھ پر
عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ	اس پر کہ تو شریک ٹھہرائے میرے ساتھ
مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ	(اُسے) جو (کہ) نہیں ہے تجھے اُس کا کوئی علم
فَلَا تُطِعْهُمَا	تو تم اطاعت نہ کرو اُن دونوں کی
وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۫	اور سلوک کر اُن دونوں سے دنیا میں اچھے طریقے سے
وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ	اور پیروی کر اُس شخص کے راستے کی جو رجوع کرتا ہے
اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ	میری طرف، پھر میری ہی طرف تمہارا لوٹنا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَمَلَتْهُ : حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی الصبح۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
عَامَيْنِ : عام الحزن، عام الفیل۔
اشْكُرْ : شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکرگزار۔
لِوَالِدَيْكَ : والدگرامی، والدین۔
جَاهَدٰكَ : جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام، جدوجہد۔
تُشْرِكَ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
عِلْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
تُطِعْهُمَا : اطاعت، مطیع۔
صَاحِبْهُمَا : صاحب، صحابی، صحابہ، اصحاب صفہ، اصحابِ بدر۔
مَعْرُوْفًا : امر بالمعروف۔
اتَّبِعْ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
سَبِيْلَ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
اَنَابَ : انابت الی اللہ۔
مَرْجِعُكُمْ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

حَمَلَتْهُ ①	اُمُّهٗ	وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ	وَّ	فِصٰلُهٗ
اُٹھائے رکھا اُسے	اُس کی ماں (نے)	کمزوری پر کمزوری (کے باجود)	اور	اُسکا دودھ چھڑانا

فِيْ عَامَيْنِ	اَنِ	اشْكُرْ ②	لِيْ ③	وَ	لِوَالِدَيْكَ ؕ
دوسالوں میں	(اور) یہ کہ	توشکر کر	میرا	اور	اپنے والدین کا

اِلَيَّ ④	الْمَصِيْرُ ﴿14﴾	وَ	اِنْ	جَاهَدٰكَ ⑤	عَلٰٓى اَنْ
میری ہی طرف	(تم سب کا) لوٹنا	اور	اگر	وہ دونوں زور دیں تجھ پر	(اس) پر کہ

تُشْرِكَ	بِيْ	مَا ⑥	لَيْسَ	لَكَ ⑦	بِهٖ
توشریک ٹھہرائے	میرے ساتھ	(اُسے) جو	(کہ) نہیں ہے	تیرے لیے	اُس کا

عِلْمٌ ۙ ⑧	فَلَا تُطِعْهُمَا	وَ	صَاحِبْهُمَا	فِي الدُّنْيَا
کوئی علم	توتم اطاعت نہ کرو اُن دونوں کی	اور	سلوک کر اُن دونوں سے	دنیا میں

مَعْرُوْفًا ۫	وَّ	اتَّبِعْ ②	سَبِيْلَ	مَنْ
اچھے طریقے (سے)	اور	توپیروی کر	راستے کی	(اُس شخص) جو

اَنَابَ	اِلَيَّ ۚ ④	ثُمَّ	اِلَيَّ ④	مَرْجِعُكُمْ
رجوع کرے	میری طرف	پھر	میری ہی طرف	تمہارا لوٹنا

ضروری وضاحت

① تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہوتو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔③ یہاں لِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ اِلَيَّ دراصل اِلٰى + يْ کا مجموعہ ہے۔⑤ فعل کے آخر میں الف میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، یہاں کھڑی زبر الف کے قائم مقام ہے۔⑥ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس کیا جاتا ہے۔
⑦ لَكَ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوجاتا ہے۔⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

النصف

فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا	تو میں تمہیں خبر دوں گا (اُس) کی جو
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿15﴾	تم عمل کرتے تھے۔ ﴿15﴾
يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ	اے میرے پیارے بیٹے بیشک وہ (اچھائی یا برائی)
اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ	اگر ہو رائی کے کسی دانے کے برابر
فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ	پھر وہ ہو کسی چٹان میں
اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ	یا (وہ ہو) آسمانوں میں یا زمین میں
يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ	(تو) لے آئے گا اُس کو اللہ
اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿16﴾	بیشک اللہ بہت باریک بین خوب خبردار ہے۔ ﴿16﴾
يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ	اے میرے پیارے بیٹے! تو نماز قائم کر
وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ	اور نیکی کا حکم کر اور برائی سے روک
وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ؕ	اور صبر کر اس (تکلیف) پر جو تجھے پہنچے
اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿17﴾	بے شک یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔ ﴿17﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاُنَبِّئُكُمْ : نبی، انبیاء۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
يٰبُنَيَّ : ابنائے جامعہ، عیسٰی ابنِ مریم، ابن عمر۔
حَبَّةٍ : حب، حبہ حبہ وصول کرنا، حبِّ کبد نوشادری۔
مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْاَرْضِ : ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
خَبِيْرٌ : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔

اَقِمِ : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
اُمُرْ : امر، آمر، مامور، امر بالمعروف۔
بِالْمَعْرُوْفِ : امر بالمعروف۔
انْهَ : نہی عن المنکر، منہیات، اوامر ونواہی۔
الْمُنْكَرِ : منکر، منکرات، نہی عن المنکر۔
اصْبِرْ : صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر وشاکر۔
اَصَابَكَ : مصیبت، مصائب۔
عَزْمِ : عزم، عزائم، اولوا العزم۔

فَاُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ (15)
تو میں خبر دوں گا تمہیں	(اُس) کی جو	تھے تم	تم سب عمل کرتے

يٰبُنَيَّ ①	اِنَّهَآ	اِنْ تَكُ ②	مِثْقَالَ حَبَّةٍ ③④	مِّنْ خَرْدَلٍ
اے میرے (پیارے) بیٹے	بیشک وہ	اگر ہو	کسی دانے کے برابر	رائی سے

فَتَكُنْ ③	فِيْ صَخْرَةٍ ③	اَوْ	فِي السَّمٰوٰتِ ③	اَوْ
پھر وہ ہو	کسی چٹان میں	یا (وہ ہو)	آسمانوں میں	یا

فِي الْاَرْضِ	يَاْتِ	بِهَا	اللّٰهُ ط	اِنَّ ⑤	اللّٰهَ
زمین میں	(تو) وہ لے آئے گا	اُس کو	اللہ	بیشک	اللہ

لَطِيْفٌ ⑥	خَبِيْرٌ ⑥ (16)	يٰبُنَيَّ ①	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ ③
بہت باریک بین	خوب خبردار	اے میرے پیارے بیٹے!	تو قائم کر	نماز

وَاْمُرْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَانْهَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ	اصْبِرْ
اور تو حکم کر	نیکی کا	اور تو روک	برائی سے	اور	صبر کر

عَلٰى	مَآ	اَصَابَكَ ط	اِنَّ ⑤	ذٰلِكَ ⑦	مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ (17) ج
(اس تکلیف) پر	جو	تجھے پہنچے	بے شک	یہ	ہمت کے کاموں میں سے

ضروری وضاحت

① یہاں يٰبُنَيَّ دراصل يَا + بُنَيْوُ + ىْ تھا، گرامر کے اُصول کے مطابق اُسے يٰبُنَيَّ کیا گیا ہے۔② تَكُ دراصل تَكُوْنُ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق وُ کو اور پھر تخفیف کے لیے ن کو گرایا گیا ہے۔③ ت، ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ اِنَّ تاکید کی علامت ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ	اور نہ پھُلا اپنا رخسار لوگوں کے لیے
وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ	اور مت چل زمین میں اکڑ کر
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ	بیشک اللہ نہیں پسند کرتا
كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۚ ﴿18﴾	ہر تکبر کرنے والے فخر کرنے والے کو۔ ﴿18﴾
وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ	اور میانہ روی رکھ اپنی چال میں
وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ	اور پست رکھ اپنی آواز کو
اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ	بے شک بدترین آوازوں میں سے
ع 2 8 11 لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ۧ ﴿19﴾	یقیناً گدھوں کی آواز ہے۔ ﴿19﴾
اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ	کیا تم نے دیکھا نہیں کہ بیشک اللہ نے
سَخَّرَ لَكُمْ	مسخر کر دیا ہے تمہارے لیے
مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ	جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے
وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ	اور اُس نے پوری کر دیں تم پر اپنی نعمتیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شان وشوکت، علم وحکمت، عروج وزوال۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
لِلنَّاسِ	عوام الناس، بعض الناس۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْاَرْضِ	حبیب، محب، محبت، محبوب۔
يُحِبُّ	ارض وسما، قطعہ اراضی۔
كُلَّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
فَخُوْرٍ	فخر، تفاخر، فخر وغرور۔

صَوْتِكَ	صوت الاسلام، صوتی انجینئر، صوتِ صحرا۔
اَنْكَرَ	منکر، منکرات، نہی عن المنکر۔
تَرَوْا	رویئت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
سَخَّرَ	مسخر، تسخیر۔
السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض وسماء۔
الْاَرْضِ	ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
نِعَمَهٗ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔

وَ	لَا	تُصَعِّرْ ①	خَدَّكَ ②	لِلنَّاسِ	وَ	لَا	تَمْشِ
اور	نہ	تو پھلا	اپنا رخسار	لوگوں کے لیے	اور	مت	تو چل

فِي الْاَرْضِ	مَرَحًا ط	اِنَّ ③	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ
زمین میں	اکڑ کر	بیشک	اللہ	نہیں	وہ پسند کرتا

كُلَّ مُخْتَالٍ	فَخُوْرٍ ④ ج (18)	وَ	اقْصِدْ ⑤
ہر تکبر کرنے والا	بہت فخر کرنے والا	اور	تو میانہ روی رکھ

فِيْ مَشْيِكَ ②	وَاغْضُضْ ⑤	مِنْ صَوْتِكَ ط ②⑥	اِنَّ	اَنْكَرَ
اپنی چال میں	اور تو پست رکھ	اپنی آواز کو	یقیناً	بدترین

ع 2 8 11

الْاَصْوَاتِ	لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ (19) ع	اَ	لَمْ	تَرَوْا
آوازوں (میں سے)	یقیناً گدھوں کی آواز	کیا	نہیں	تم سب نے دیکھا

اَنَّ اللّٰهَ ③	سَخَّرَ	لَكُمْ	مَّا	فِي السَّمٰوٰتِ ⑦
کہ بیشک اللہ نے	مسخر کر دیا	تمہارے لیے	جو	آسمانوں میں

وَمَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	اَسْبَغَ	عَلَيْكُمْ	نِعَمَهٗ
اور جو	زمین میں (ہے)	اور	اُس نے پوری کر دیں	تم پر	اپنی نعمتیں

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ② كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ③ اِنَّ اور اَنَّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ④ فَعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کا ترجمہ کو ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑦ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ	ظاہری اور باطنی (سب)
وَمِنَ النَّاسِ	اور لوگوں میں سے (کوئی ایسا ہے)
مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ	جو جھگڑا کرتا ہے اللہ (کے بارے) میں
بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى	بغیر کسی علم کے اور بغیر کسی ہدایت کے
وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿20﴾	اور بغیر کسی روشن کتاب کے۔ ﴿20﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا	اور جب کہا جائے اُن سے (کہ) تم پیروی کرو
مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ	(اُس کی) جو نازل کیا اللہ نے، وہ کہتے ہیں بلکہ
نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ	ہم تو پیروی کریں گے (اسکی) جو (کہ) ہم نے پایا اس پر
اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ	اپنے آباؤاجداد کو اور (بھلا) کیا اگرچہ ہو
الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ	شیطان پکارتا اُنہیں عذاب کی طرف
السَّعِيْرِ ﴿21﴾	جہنم کے (کیا پھر بھی وہ اُنہی کی پیروی کریں گے)۔ ﴿21﴾
وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ	اور جو سپرد کر دے اپنا چہرہ اللہ کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظَاهِرَةً	: ظاہر، مظاہر، مظہر، مظاہرہ، ظہور۔	مُّنِيْرٍ	: بدرِ منیر، نور، منور، انوار۔
وَّ	شان وشوکت، علم وحکمت، عروج وزوال۔	اتَّبِعُوْا	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
بَاطِنَةً	: باطن، ظاہر و باطن	اَنْزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
النَّاسِ	: عوام الناس، بعض الناس۔	وَجَدْنَا	: وجود، موجود، ایجاد۔
يُّجَادِلُ	: جنگ وجدل۔	عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَدْعُوْهُمْ	: دعا، دعوت، داعی، مدعو۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	يُّسْلِمْ	: مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔
هُدًى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	وَجْهَهٗٓ	: وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔

ظَاهِرَةً ①	وَّ	بَاطِنَةً ۗ ①	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنۡ ②
ظاہری	اور	باطنی (سب)	اور	لوگوں میں سے	(کوئی ایسا ہے) جو

يُّجَادِلُ	فِي اللّٰهِ	بِغَيۡرِ	عِلۡمٍ ③	وَّ	لَا هُدًى ③④
وہ جھگڑا کرتا ہے	اللہ (کے بارے) میں	بغیر	کسی علم (کے)	اور	بغیر کسی ہدایت (کے)

وَّ	لَا ④	كِتٰبٍ مُّنِيۡرٍ ③ ﴿20﴾	وَ	اِذَا	قِيۡلَ ⑤	لَهُمُ
اور	بغیر	کسی روشن کتاب (کے)	اور	جب	کہا جائے	اُن سے

اتَّبِعُوۡا	مَآ	اَنۡزَلَ اللّٰهُ	قَالُوۡا	بَلۡ
تم سب پیروی کرو	(اُس کی) جو	نازل کیا اللہ (نے)	وہ سب کہتے ہیں	بلکہ

نَتَّبِعُ	مَا	وَجَدۡنَا ⑥	عَلَيۡهِ	اٰبَآءَنَا ؕ
ہم (تو) پیروی کریں گے	(اس کی) جو	(کہ) ہم نے پایا	اس پر	اپنے آباؤ اجداد (کو)

اَ	وَ ⑦	لَوۡ	كَانَ	الشَّيۡطٰنُ	يَدۡعُوۡهُمۡ	اِلٰى عَذَابِ
کیا	اور	اگرچہ	ہو	شیطان	وہ پکارتا اُنہیں	عذاب کی طرف

السَّعِيۡرِ ﴿21﴾	وَ	مَنۡ	يُّسۡلِمۡ	وَجۡهَهٗۤ	اِلَى اللّٰهِ
جہنم (کے)	اور	جو	وہ سپرد کر دے	اپنا چہرہ	اللہ کی طرف

ضروری وضاحت

① ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② مَنۡ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ ④ لَا کا معنیٰ نہ کی بجائے بغیر ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑤ قِيۡلَ دراصل قُوِلَ تھا "و" کو گرامر کے اصول کے مطابق ی سے بدل کر اس سے پہلے زیر دی گئی ہے۔ ⑥ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑦ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَهُوَ مُحْسِنٌ	اس حال میں کہ وہ نیکی کرنے والا ہو
فَقَدِ اسْتَمْسَكَ	تو یقیناً اس نے اچھی طرح پکڑ لیا
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ	مضبوط کڑے کو
وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿22﴾	اور اللہ کی طرف ہے سب کاموں کا انجام۔ ﴿22﴾
وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ	اور جس نے کفر کیا تو نہ غم میں ڈالے آپکو اُس کا کفر
اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ	ہماری طرف ہی اُن سب کا لوٹنا ہے
فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ	پھر ہم خبر دیں گے اُنہیں (اس) کی جو اُنہوں نے عمل کیے
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ	بیشک اللہ خوب جاننے والا ہے
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿23﴾	سینوں والی باتوں کو۔ ﴿23﴾
نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا	ہم فائدہ دیں گے اُنہیں تھوڑا سا
ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ	پھر ہم مجبور کر دیں گے اُنہیں
اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿24﴾	سخت عذاب کی طرف۔ ﴿24﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُحْسِنٌ : بطریقِ اَحسن، حسن، محسن، تحسین۔
الْوُثْقٰى : وثوق، امید واثق، ثقہ راوی۔
وَ : شان وشوکت، علم وحکمت، عروج وزوال۔
اِلَى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
عَاقِبَةُ : عالمِ عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
الْاُمُوْرِ : امر، آمر، مامور، امر بالمعروف۔
فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَحْزُنْكَ : حزن وملال، عام الحزن۔

اِلَيْنَا : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
مَرْجِعُهُمْ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
فَنُنَبِّئُهُمْ : تنبیہ، متنبہ، انتباہ۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الصُّدُوْرِ : شرح صدر، ضیق الصدر، شق صدر۔
نُمَتِّعُهُمْ : متاع کارواں، مال ومتاع۔
قَلِيْلًا : قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
نَضْطَرُّهُمْ : اضطراری حالت، مضطر۔

وَ ①	هُوَ	مُحۡسِنٌ ②	فَقَدِ ③	اسۡتَمۡسَكَ ④
اس حال میں کہ	وہ	نیکی کرنے والا (ہو)	تو یقیناً	اس نے اچھی طرح پکڑ لیا

بِالۡعُرۡوَةِ الۡوُثۡقٰى ⑤ ط	وَ	اِلَى اللّٰهِ	عَاقِبَةُ الۡاُمُوۡرِ ⑤ (22)
مضبوط کڑے کو	اور	اللہ کی طرف	سب کاموں کا انجام

وَ	مَنۡ	كَفَرَ	فَلَا	يَحۡزُنۡكَ
اور	جس نے	کفر کیا	تو نہ	وہ غم میں ڈالے آپ کو

كُفۡرُهٗ ط	اِلَيۡنَا	مَرۡجِعُهُمۡ ⑥	فَنُنَبِّئُهُمۡ ⑥
اُس کا کفر	ہماری طرف	اُن کا لوٹنا	پھر ہم خبر دیں گے اُنہیں

بِمَا	عَمِلُوۡا ط	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيۡمٌۢ ⑦
(اُس) کی جو	اُن سب نے عمل کیے	بے شک	اللہ	خوب جاننے والا

بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ (23)	نُمَتِّعُهُمۡ ⑥	قَلِيۡلًا ⑦
سینوں والی (باتوں) کو	ہم فائدہ دیں گے اُنہیں	بہت تھوڑا

ثُمَّ	نَضۡطَرُّهُمۡ ⑥	اِلٰى عَذَابٍ	غَلِيۡظٍ ⑦ (24)
پھر	ہم مجبور کردیں گے اُنہیں	عذاب کی طرف	بہت سخت

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا جبکہ بھی ہوتا ہے۔ ② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ③ علامتِ قَدۡ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ④ فعل کے شروع میں اِسۡتَ میں کبھی تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ ۃ اور ـے ی واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ هُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦ فَعِيۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ	اور یقیناً اگر آپ پوچھیں اُن سے
مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ	(کہ) کس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ؕ	یقیناً ضرور وہ کہیں گے! اللہ نے
قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ	کہہ دیجیے سب تعریف اللہ کے لیے ہے
بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿25﴾	بلکہ اُن کے اکثر نہیں جانتے۔﴿25﴾
لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ	اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے
وَالۡاَرۡضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اور (جو) زمین میں ہے، بیشک اللہ
هُوَ الۡغَنِىُّ الۡحَمِيۡدُ ﴿26﴾	ہی بہت بے پروا بہت تعریف والا ہے۔﴿26﴾
وَلَوۡ اَنَّ مَا فِى الۡاَرۡضِ	اور اگر بیشک جو زمین میں
مِنۡ شَجَرَةٍ اَقۡلَامٌ	درخت ہیں (وہ) قلمیں بن جائیں
وَّالۡبَحۡرُ يَمُدُّهٗ	اور سمندر (روشنائی بن کر) مدد دیں اُس کی
مِنۡۢ بَعۡدِهٖ سَبۡعَةُ اَبۡحُرٍ	اس کے بعد سات سمندر (مزید ہوں)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شان وشوکت، علم وحکمت، عروج وزوال۔	يَعۡلَمُوۡنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
سَاَلۡتَهُمۡ	: سوال، سائل، مسئول۔	الۡغَنِىُّ	: غنی، مستغنی، اغنیاء۔
خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	الۡحَمِيۡدُ	: حمد وثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔
السَّمٰوٰتِ	: کتب سماویہ، ارض وسماء۔	شَجَرَةٍ	: شجرہ نسب، شجر ممنوعہ، شجر کاری مہم۔
الۡاَرۡضَ	: ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	اَقۡلَامٌ	: قلم، لوح وقلم، قلمی نسخہ۔
لَيَقُوۡلُنَّ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الۡبَحۡرُ	: بحر قلزم، بحیرۂ عرب، برّ وبحر۔
اَكۡثَرُ	: کثرت، اکثر، کثیر، قلت وکثرت۔	يَمُدُّهٗ	: مدد، امداد، مددگار، ممد ومعاون۔
لَا	: لاعلاج، لاتعداد، لامحدود، لاجواب۔	سَبۡعَةُ	: قرأت سبعہ عشرہ، اُسبوعی اجلاس۔

السَّمٰوٰتِ ②	خَلَقَ	مَّنْ ①	سَاَلْتَهُمْ	لَئِنْ	وَ
آسمانوں (کو)	پیدا کیا	(کہ) کس نے	آپ پوچھیں اُن سے	یقیناً اگر	اور

قُلِ	اللّٰهُ ؕ	لَيَقُوْلُنَّ ③	الْاَرْضَ	وَ
آپ کہہ دیجیے	اللہ (نے)	ضرور بالضرور وہ کہیں گے	زمین (کو)	اور

يَعْلَمُوْنَ ④ ﴿25﴾	لَا	اَكْثَرُهُمْ	بَلْ	لِلّٰهِ ؕ	اَلْحَمْدُ
وہ سب جانتے	نہیں	اُن کے اکثر	بلکہ	اللہ کے لیے	(ہر قسم کی) تعریف

اِنَّ اللّٰهَ	الْاَرْضِ ؕ	وَ	فِي السَّمٰوٰتِ ②	مَا	لِلّٰهِ
بیشک اللہ	زمین (میں)	اور	آسمانوں میں	جو (کچھ)	اللہ کے لیے

مَا	اَنَّ	لَوْ	وَ	الْحَمِيْدُ ﴿26﴾	هُوَ الْغَنِيُّ ⑤
جو	بیشک	اگر	اور	بہت تعریف والا	وہی بہت بے پروا

الْبَحْرُ	وَّ	اَقْلَامٌ	مِنْ شَجَرَةٍ ② ⑥	فِي الْاَرْضِ
سمندر (روشنائی)	اور	قلمیں (بن جائیں)	درخت	زمین میں

اَبْحُرٍ	سَبْعَةُ ②	مِنْۢ بَعْدِهٖ ⑥	يَمُدُّهٗ ⑥ ⑦
سمندر (مزید)	سات	اس کے بعد	(اور) مدد دیں اُس کی

ضروری وضاحت

①مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ②ات اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
③علامت لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ④لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی
ہے۔ ⑤هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی یا وہی کیا جاتا ہے۔ ⑥یہاں یا اور مِنْ کے ترجمے کی
ضرورت نہیں۔ ⑦يَمُدُّهٗ کا ایک ترجمہ مدد دیں ہے اور دوسرا ترجمہ روشنائی بن جائیں ہے۔

مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ	(توبھی) ختم نہ ہوں گی اللہ کی باتیں
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿27﴾	بیشک اللہ بہت غالب بے حد حکمت والا ہے۔﴿27﴾
مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ	نہیں ہے تمہارا پیدا کرنا اور نہ تمہارا دوبارہ اٹھایا جانا
اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	مگر ایک جان کی مانند، بیشک اللہ
سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿28﴾	خوب سننے والا بہت دیکھنے والا ہے۔﴿28﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ	کیا نہیں آپ نے دیکھا بےشک اللہ
يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ	داخل کرتا ہے رات کو دن میں
وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ	اور وہ داخل کرتا ہے دن کو رات میں
وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ز	اور اس نے مسخر کردیا سورج اور چاند کو
كُلٌّ يَّجْرِيْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى	ہر ایک چل رہا ہے ایک مقرر وقت تک
وَّ اَنَّ اللّٰهَ بِمَا	اور یہ کہ بیشک اللہ (اس) سے جو
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿29﴾	تم عمل کرتے ہو خوب خبر دار ہے۔﴿29﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَلِمٰتُ	: کلمہ، کلمات، ابتدائی کلمات۔	بَصِيْرٌ	: سمع و بصر، بصارت، بصیرت۔
حَكِيْمٌ	: حکیم، حکمت، حکماء، حکمت و دانائی۔	تَرَ	: رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
خَلْقُكُمْ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	الَّيْلَ	: لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
بَعْثُكُمْ	: بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔	سَخَّرَ	: مسخر، تسخیر، نا قابل تسخیر۔
اِلَّا	: الا قلیل، الا ماشاء اللہ، الا یہ کہ۔	يَّجْرِيْۤ	: جاری، اجرا، جاری و ساری۔
كَنَفْسٍ	: کالعدم، کما حقہ / نفس، نفسا نفسی۔	اَجَلٍ	: اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
وَّاحِدَةٍ	: واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	تَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
سَمِيْعٌ	: سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	خَبِيْرٌ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔

مَّا	نَفِدَتْ ①	كَلِمٰتُ اللّٰهِ ① ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ ②
نہ	ختم ہوں	اللہ کے کلمات	بیشک	اللہ	بہت غالب

حَكِيْمٌ ② (27)	مَا	خَلْقُكُمْ ③	وَ	لَا بَعْثُكُمْ ③
بے حد حکمت والا	نہیں	تمہارا پیدا کرنا	اور	نہ تمہارا دوبارہ اُٹھایا جانا

اِلَّا	كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ① ؕ	اِنَّ اللّٰهَ ④	سَمِيْعٌۢ ②	بَصِيْرٌ ② (28)
مگر	ایک جان کی مانند	بیشک اللہ	خوب سننے والا	بہت دیکھنے والا

اَ	لَمْ	تَرَ ⑤	اَنَّ اللّٰهَ ④	يُوْلِجُ	الَّيْلَ ⑥	فِي النَّهَارِ
کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	بیشک اللہ	وہ داخل کرتا ہے	رات (کو)	دن میں

وَ	يُوْلِجُ	النَّهَارَ ⑥	فِي الَّيْلِ	وَ	سَخَّرَ	الشَّمْسَ ⑥
اور	وہ داخل کرتا ہے	دن (کو)	رات میں	اور	اس نے مسخر کر دیا	سورج (کو)

وَ	الْقَمَرَ ؗ	كُلٌّ	يَّجْرِيْٓ	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى
اور	چاند (کو)	ہر ایک	وہ چل رہا ہے	ایک مقرر وقت تک

وَّ	اَنَّ اللّٰهَ ④	بِمَا ⑦	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ② (29)
اور	(یہ) کہ بیشک اللہ	(اُس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبردار (ہے)

ضروری وضاحت

① ات، تُ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا، اپنی، اپنے، کیا جاتا ہے۔ ④ اِنَّ یا اَنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہیں۔ ⑤ تَرَ دراصل تَرٰی تھا، گرامر کے اصول کے مطابق تَرَ ہو گیا ہے۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بدلہ کیا جاتا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ	یہ اس وجہ سے کہ بے شک اللہ ہی حق ہے
وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ	اور (یہ) کہ بے شک جسے وہ پکارتے ہیں
مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ	اس کے سوا (وہی) باطل ہے اور یہ کہ بے شک اللہ
هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝30 ع 3 11 12	ہی خوب بلند اور بہت بڑا ہے۔ ۝30
اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ	کیا نہیں آپ نے دیکھا کہ بے شک کشتیاں
تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ	چلتی ہیں سمندر میں اللہ کی مہربانی سے
لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ	تا کہ وہ دکھائے تمہیں اپنی کچھ نشانیاں
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بلاشبہ اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّكُلِّ صَبَّارٍ	ہر بڑے صابر
شَكُوْرٍ ۝31	(اور) بہت شکر کرنے والے کے لیے۔ ۝31
وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ	اور جب ڈھانپ لیتی ہے انہیں کوئی موج
كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ	سائبانوں کی طرح تو وہ پکارتے ہیں اللہ کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْحَقُّ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔	تَجْرِيْ	: جاری، اجرا، جاری وساری۔
مَا	: ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔	الْبَحْرِ	: بحر قلزم، بحیرۂ عرب، برّ و بحر۔
يَدْعُوْنَ	: دعا، دعوت، داعی، مدعو۔	بِنِعْمَتِ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	صَبَّارٍ	: صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر وشاکر۔
الْبَاطِلُ	: حق و باطل، ادیان باطلہ، زَعم باطل۔	شَكُوْرٍ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
الْعَلِيُّ	: ادنیٰ و اعلیٰ، علو منزلت، عالی جاہ۔	غَشِيَهُمْ	: غشی طاری ہونا۔
الْكَبِيْرُ	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	مَّوْجٌ	: موج در موج، فوج ظفر موج۔
تَرَ	: رویت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	كَالظُّلَلِ	: کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔

ذٰلِكَ ①	بِاَنَّ اللّٰهَ ②	هُوَ الْحَقُّ ③	وَ	اَنَّ
یہ	اس وجہ سے کہ بے شک اللّٰہ	وہی حق (ہے)	اور	(یہ) کہ بے شک

مَا	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهِ ④	الْبَاطِلُ لا
جسے	وہ سب پکارتے ہیں	اس کے سوا	باطل (ہے)

3 ع 11 12

وَ	اَنَّ اللّٰهَ	هُوَ الْعَلِيُّ ③	الْكَبِيْرُ ع (30)
اور	(یہ) کہ بے شک اللّٰہ	وہی خوب بلند	بہت بڑا (ہے)

اَ	لَمْ	تَرَ	اَنَّ	الْفُلْكَ ⑤	تَجْرِيْ ⑥
کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	کہ بے شک	کشتیاں	چلتی ہیں

فِي الْبَحْرِ	بِنِعْمَتِ اللّٰهِ ②	لِيُرِيَكُمْ	مِّنْ اٰيٰتِهٖ ط
سمندر میں	اللّٰہ کی مہربانی سے	تاکہ وہ دکھائے تمہیں	اپنی کچھ نشانیوں سے

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ①	لَاٰيٰتٍ ⑥	لِّكُلِّ صَبَّارٍ	شَكُوْرٍ (31)
بیشک	اس میں	یقیناً نشانیاں	ہر بڑے صابر کے لیے	بہت شکر کرنے والے (کے لیے)

وَاِذَا	غَشِيَهُمْ	مَّوْجٌ ⑦	كَالظُّلَلِ	دَعَوُا اللّٰهَ ⑧
اور جب	ڈھانپ لے اُنہیں	کوئی موج	سائبانوں کی طرح	(تو) وہ سب پکارتے ہیں اللّٰہ (کو)

ضروری وضاحت

① ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے ضرورتاً کبھی یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ③ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی یا وہی کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ اَلْفُلْكَ اسم جنس ہے، واحد اور جمع دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ⑥ تَ اور اٰت مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑧ دَعَوُا کی وَ پر پیش اگلے لفظ سے ملانے کے لیے دی گئی ہے۔

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ	خالص کرتے ہوئے اسی کے لیے دین کو
فَلَمَّا نَجّٰهُمْ اِلَى الْبَرِّ	پھر جب وہ نجات دے دے انہیں خشکی کی طرف (لاکر)
فَمِنْهُمْ	تو ان میں سے کوئی ہی
مُّقْتَصِدٌ ؕ	سیدھی راہ پر قائم رہنے والا ہوتا ہے
وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ	اور نہیں انکار کرتا ہماری آیات کا مگر ہر (وہ شخص جو)
خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿32﴾	بہت عہد توڑنے والا اور بہت ناشکرا ہو۔ ﴿32﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ	اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو
وَاخْشَوْا يَوْمًا	اور ڈرو (اس) دن سے
لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ	(کہ) نہیں کام آئے گا کوئی والد
عَنْ وَّلَدِهٖ ۫ وَلَا مَوْلُوْدٌ	اپنے بیٹے کے اور (اسی طرح) نہ کوئی بیٹا
هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ؕ	وہ کام آنے والا ہوگا اپنے والد کے کچھ بھی
اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ	بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُخْلِصِيْنَ : خالص، خلوص، مخلص، اخلاص۔
نَجّٰهُمْ : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
اِلَى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْبَرِّ : برّی افواج، بحر و برّ۔
فَمِنْهُمْ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
كُلُّ : کل نمبر، کل تعداد، کل میزان۔
كَفُوْرٍ : کفرانِ نعمت، تکفیر۔

النَّاسُ : عوام الناس، بعض الناس۔
اتَّقُوْا : تقویٰ، متقی۔
اخْشَوْا : خشیت الٰہی۔
يَوْمًا : یوم، ایام، یوم آخرت۔
يَجْزِيْ : جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
مَوْلُوْدٌ، وَّالِدِهٖ : ولادت، ولدیت، اولاد، مولود، والد۔
وَعْدَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
حَقٌّ : حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔

مُخْلِصِيْنَ ①	لَهُ	الدِّيْنَ ج	فَلَمَّا	نَجّٰهُمْ ②
سب خالص کرنے والے	اسی کے لیے	دین (کو)	پھر جب	وہ نجات دے اُنہیں

اِلَى الْبَرِّ	فَمِنْهُمْ	مُّقْتَصِدٌ ط ①③
خشکی کی طرف (لاکر)	تو اُن میں سے	کوئی (ہی) سیدھی راہ پر قائم رہنے والا

وَمَا ④	يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَآ	اِلَّا	كُلُّ	خَتَّارٍ ⑤
اورنہیں	وہ انکار کرتا	ہماری آیات کا	مگر	ہر (وہ شخص جو)	نہایت عہد توڑنے والا

كَفُوْرٍ ⑤ (32)	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ⑥	اتَّقُوْا	رَبَّكُمْ	وَ	اخْشَوْا
بہت ناشکرا (ہو)	اے لوگو!	تم سب ڈرو	اپنے رب (سے)	اور	تم سب ڈرو

يَوْمًا	لَّا يَجْزِيْ	وَالِدٌ ③	عَنْ وَّلَدِهٖ ز ⑦
(اُس) دن (سے)	(کہ) نہیں وہ کام آئے گا	کوئی والد	اپنے بیٹے کے

وَ	لَا	مَوْلُوْدٌ ③	هُوَ	جَازٍ ⑧	عَنْ وَّالِدِهٖ ⑦
اور	(اسی طرح) نہ	کوئی بیٹا	وہ	کام آنے والا (ہوگا)	اپنے والد کے

شَيْـًٔا ط	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ
کچھ بھی	بے شک	اللّٰہ کا وعدہ	سچا (ہے)

ضروری وضاحت

①مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔② هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔④ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔⑦ یہاں عَنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑧ جَازٍ دراصل جَازِیٌ تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے جَازٍ ہوگیا ہے۔

فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ	تو (کہیں) ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے تمہیں
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۖ	دنیوی زندگی
وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ	اور ہرگز دھوکے میں ڈالے تمہیں
بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿33﴾	اللّٰہ کے بارے میں دغاباز (شیطان)۔﴿33﴾
اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ	بے شک اللّٰہ اسی کے پاس ہے قیامت کا علم
وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ	اور وہی بارش نازل کرتا ہے
وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ۭ	اور وہی جانتا ہے جو کچھ رحموں میں ہے
وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ	اور نہیں جانتا کوئی نفس
مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۭ	وہ کل کیا کمائی کرے گا
وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ	اور نہیں جانتا کوئی نفس
بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ۭ	(کہ) کس زمین پر وہ مرے گا
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿34﴾ ع	بے شک اللّٰہ خوب علم والا خوب خبردار ہے۔﴿34﴾

ع 4/4 13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
تَغُرَّنَّكُمْ	: غرور، مغرور۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْحَيٰوةُ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	الْاَرْحَام	: رِحم، رِحمِ مادر۔
الدُّنْيَا	: دنیاوآخرت، دین ودنیا، دنیاوی۔	نَفْسٌ	: نفسانفسی، نظام تنفس۔
وَ	: رسم ورواج، قلوب واذہان، عزت وذلت۔	تَكْسِبُ	: کسبِ حلال، کسبی، اکتسابِ فیض۔
عِنْدَهٗ	: عندالطلب، عندالناس، عنداللہ۔	اَرْضٍ	: ارض وطن، قطعہ اراضی، ارض وسما۔
عِلْمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	تَمُوْتُ	: موت وحیات، سماع موتٰی، میت۔
يُنَزِّلُ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	خَبِيْرٌ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔

فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ ①②	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ② وقفة	وَ
تو (کہیں) ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے تمہیں	دنیوی زندگی	اور

لَا يَغُرَّنَّكُمْ ①	بِاللّٰهِ ③	الْغَرُوْرُ ④ (33)	اِنَّ ⑤
ہرگز نہ دھوکے میں ڈالے تمہیں	اللہ کے بارے میں	بہت دغاباز (شیطان)	بے شک

اللّٰهَ	عِنْدَهٗ	عِلْمُ السَّاعَةِ ② ج	وَ	يُنَزِّلُ
اللہ	اسی کے پاس	قیامت کا علم	اور	وہ نازل کرتا ہے

الْغَيْثَ ⑥ ج	وَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي الْاَرْحَامِ ط
بارش (کو)	اور	وہ جانتا ہے	جو	رحموں میں (ہے)

وَ	مَا	تَدْرِيْ ②	نَفْسٌ ⑦	مَّاذَا	تَكْسِبُ ②
اور	نہیں	جانتی	کوئی جان	کیا	کمائی کرے گی

غَدًا ط	وَ	مَا	تَدْرِيْ ②	نَفْسٌ ⑦	بِاَيِّ اَرْضٍ
کل	اور	نہیں	جانتی	کوئی جان	کس زمین (میں) پر

تَمُوْتُ ② ط	اِنَّ ⑤	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ ④	خَبِيْرٌ ④ ع (34)
وہ مرے گی	بے شک	اللہ	خوب علم والا	خوب خبردار (ہے)

ع 4 4 13

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔② تَ اور ةِ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ بِ کا اصل ترجمہ سے، ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے بارے میں کیا گیا ہے۔④ فَعُوْلٌ اور فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

اٰيَاتُهَا 30 — 32 سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ 75 — رُكُوْعَاتُهَا 03

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الٓمّٓ ﴿1﴾ تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ	الٓمّٓ ﴿1﴾ (اس) کتاب کا نازل کرنا
لَا رَيۡبَ فِيۡهِ	جس میں کوئی شک نہیں
مِنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿2﴾	تمام جہانوں کے رب کی طرف سے ہے۔ ﴿2﴾
اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰىهُ	کیا وہ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) نے گھڑلیا ہے اسے
بَلۡ هُوَ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكَ	بلکہ وہ حق ہے آپ کے رب کی طرف سے
لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اَتٰىهُمۡ	تاکہ آپ ڈرائیں ان لوگوں کو (کہ) نہیں آیا انکے پاس
مِّنۡ نَّذِيۡرٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ	کوئی ڈرانے والا آپ سے پہلے
لَعَلَّهُمۡ يَهۡتَدُوۡنَ ﴿3﴾	تاکہ وہ ہدایت پائیں۔ ﴿3﴾
اَللّٰهُ الَّذِيۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ	اللہ (وہ ہے) جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
وَمَا بَيۡنَهُمَا فِيۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ	اور (اسے) جو ان دونوں کے درمیان ہے چھ دنوں میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَنۡزِيۡلُ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	لِتُنۡذِرَ	: بشارت وانذار، نذیر۔
الۡكِتٰبِ	: کتاب، کتب، کتابیں، کتب سماویہ۔	قَبۡلِكَ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
لَا رَيۡبَ	: کتاب لاریب۔	يَهۡتَدُوۡنَ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
فِيۡهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	السَّمٰوٰتِ	: کتب سماویہ، ارض وسماء۔
الۡعٰلَمِيۡنَ	: الہ العالمین، رحمۃ للعلمین، اقوام عالم۔	الۡاَرۡضَ	: ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
يَقُوۡلُوۡنَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بَيۡنَهُمَا	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
افۡتَرٰىهُ	: افترٰی پردازی، مفتری۔	اَيَّامٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔

32 سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ 75

اٰيَاتُهَا 30 | رُكُوْعَاتُهَا 03

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۚ﴿1﴾	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	لَا رَيْبَ ①	فِيْهِ
الٓمّٓ	نازل کرنا	(اس) کتاب (کا)	کوئی شک نہیں	اُس میں

مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۗ﴿2﴾	اَمْ ②	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ ۚ
تمام جہانوں کے رب (کی طرف) سے	کیا	وہ سب کہتے ہیں	(کہ) اس نے گھڑ لیا ہے اسے

بَلْ	هُوَ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	لِتُنْذِرَ ③
بلکہ	وہ	حق (ہے)	آپ کے رب (کی طرف) سے	تاکہ آپ ڈرائیں

قَوْمًا ④	مَّآ ⑤	اَتٰىهُمْ	مِّنْ نَّذِيْرٍ ⑥	مِّنْ قَبْلِكَ
(اُن) لوگوں (کو)	(کہ) نہیں	آیا انکے پاس	کوئی ڈرانے والا	آپ سے پہلے

لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ ﴿3﴾	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ⑦
تاکہ وہ	وہ سب ہدایت پائیں	اللہ (وہ ہے)	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں (کو)

وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا ⑤	بَيْنَهُمَا	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ⑦
اور	زمین (کو)	اور (اسے)	جو	ان دونوں کے درمیان	چھ دنوں میں

ضروری وضاحت

①لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔②اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔③فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔④قَوْمًا اسم جنس ہے، لفظاً واحد اور معناً جمع ہے اس لیے ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔⑤مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔
⑥یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ	پھر وہ جا ٹھہرا عرش پر
مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ	نہیں تمہارے لیے اس کے سوا
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ؕ	کوئی دوست اور نہ کوئی سفارشی
اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿4﴾	پھر (بھلا) کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے۔ ﴿4﴾
يُدَبِّرُ الْاَمْرَ	وہ تدبیر کرتا ہے (ہر) معاملے کی
مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ	آسمان سے زمین تک
ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ	پھر وہ (معاملہ) اوپر جاتا ہے اس کی طرف
فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗۤ اَلْفَ سَنَةٍ	(ایسے) دن میں کہ ہے اسکی مقدار (ایک) ہزار سال
مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿5﴾	اس (حساب) سے جو تم شمار کرتے ہو۔ ﴿5﴾
ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	وہ جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کو
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۙ﴿6﴾	(اور وہی) بہت غالب نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿6﴾
الَّذِيْۤ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ	(وہ) جس نے اچھے طریقے سے بنایا ہر چیز کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اسْتَوٰى	خط استواء۔	يَوْمٍ	یوم، ایام، چند یوم، یوم آخرت۔
عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی الصبح۔	مِقْدَارُهٗۤ	مقدار، بقدرِ ضرورت۔
وَّلِيٍّ	ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔	سَنَةٍ	سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔
شَفِيْعٍ	شفاعت، شافع محشر، شفیع المذنبین۔	تَعُدُّوْنَ	عدد، معدود، متعدد، تعداد۔
تَتَذَكَّرُوْنَ	ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔	الشَّهَادَةِ	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
يُدَبِّرُ	تدبیر، مدبر، تدبر۔	الرَّحِيْمُ	رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
الْاَمْرَ	امر، آمر، مامور، امر بالمعروف۔	اَحْسَنَ	احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔
يَعْرُجُ	عروج، معراج۔	شَيْءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔

ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ ؕ	مَا	لَكُمْ ①
پھر	وہ جا ٹھہرا	عرش پر	نہیں	تمہارے لیے

مِّنْ دُوْنِهٖ ②	مِنْ وَّلِيٍّ ②③	وَّ	لَا	شَفِيْعٍ ؕ ③
اس کے سوا	کوئی دوست	اور	نہ	کوئی سفارشی

اَ ④	فَلَا	تَتَذَكَّرُوْنَ ۝4	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ
کیا	پھر نہیں	تم سب نصیحت حاصل کرتے	وہ تدبیر کرتا ہے	(ہر) معاملے (کی)

مِنَ السَّمَآءِ	اِلَى الْاَرْضِ	ثُمَّ	يَعْرُجُ	اِلَيْهِ
آسمان سے	زمین تک	پھر	وہ (معاملہ) اُوپر جاتا ہے	اس کی طرف

فِيْ يَوْمٍ	كَانَ	مِقْدَارُهٗۤ	اَلْفَ	سَنَةٍ
(ایسے) دن میں	(کہ) ہے	اسکی مقدار	ایک ہزار	سال

مِّمَّا ⑤	تَعُدُّوْنَ ۝5	ذٰلِكَ	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ
(اُس حساب) سے جو	تم سب شمار کرتے ہو	وہی	جاننے والا	پوشیدہ	اور ظاہر (کو)

الْعَزِيْزُ ⑥	الرَّحِيْمُ ۝6 ⑥ لا	الَّذِيْۤ ⑦	اَحْسَنَ	كُلَّ شَيْءٍ
(اور وہی) بہت غالب	نہایت رحم کرنے والا	(وہ) جس نے	اچھے طریقے سے بنایا	ہر چیز (کو)

ضروری وضاحت

①لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔②یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔④ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔⑥فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت یا نہایت گیا ہے۔⑦الَّذِيْ واحد مذکر کی علامت ہے اور الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔

خَلَقَهٗ وَ بَدَاَ	جسے اُس نے پیدا کیا اور شروع کی
خَلۡقَ الۡاِنۡسَانِ مِنۡ طِیۡنٍ ۚ﴿7﴾	انسان کی پیدائش مٹی (گارے) سے۔﴿7﴾
ثُمَّ جَعَلَ نَسۡلَهٗ	پھر اس نے بنایا (پیدا کیا) اس کی نسل کو
مِنۡ سُلٰلَةٍ مِّنۡ مَّآءٍ مَّهِیۡنٍ ۚ﴿8﴾	حقیر پانی کے خلاصے سے۔﴿8﴾
ثُمَّ سَوّٰىهُ	پھر اس نے درست کیا اس (کے اعضاء) کو
وَ نَفَخَ فِیۡهِ مِنۡ رُّوۡحِهٖ	اور پھونکی اس میں اپنی روح سے
وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمۡعَ	اور اس نے بنائے تمہارے لیے کان
وَ الۡاَبۡصَارَ وَ الۡاَفۡـِٕدَةَ ؕ	اور آنکھیں اور دل
قَلِیۡلًا مَّا تَشۡكُرُوۡنَ ﴿9﴾	بہت تھوڑا ہے جو تم شکر کرتے ہو۔﴿9﴾
وَ قَالُوۡۤا ءَ اِذَا ضَلَلۡنَا فِی الۡاَرۡضِ	اور انہوں نے کہا کیا جب ہم گم ہو جائیں گے زمین میں
ءَ اِنَّا لَفِیۡ خَلۡقٍ جَدِیۡدٍ ۬ؕ	کیا بیشک ہم واقعی نئی پیدائش میں (ظاہر) ہونگے
بَلۡ هُمۡ بِلِقَآءِ رَبِّهِمۡ	بلکہ وہ اپنے رب کی ملاقات کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلَقَهٗ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	الۡاَبۡصَارَ	: سمع و بصر، بصارت۔
وَ	: شان و شوکت، علم و حکمت، سحر و افطار۔	قَلِیۡلًا	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
بَدَاَ	: ابتدا، ابتدائی، مبتدی طالب علم۔	مَّا	: ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔
مِنۡ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	تَشۡكُرُوۡنَ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
مَّآءٍ	: ماء الحیات، ماء اللحم۔	قَالُوۡۤا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مَّهِیۡنٍ	: اہانت، توہین۔	الۡاَرۡضِ	: ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
نَفَخَ	: نفخۂ اولیٰ، نفّاخ، نفخ۔	جَدِیۡدٍ	: جدید، جدت پسند، تجدید عہد۔
السَّمۡعَ	: سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	بِلِقَآئِ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔

خَلَقَهٗ ①	وَ	بَدَاَ	خَلْقَ الْاِنْسَانِ
اُس نے پیدا کیا اُسے	اور	شروع کی	انسان کی پیدائش

مِنْ طِيْنٍ ج 7	ثُمَّ	جَعَلَ	نَسْلَهٗ ①	مِنْ سُلٰلَةٍ
مٹی (گارے) سے	پھر	اس نے بنایا (پیدا کیا)	اس کی نسل کو	خلاصے سے

مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ج ② 8	ثُمَّ	سَوّٰىهُ ①	وَنَفَخَ	فِيْهِ
حقیر پانی کے	پھر	اس نے درست کیا اس (کے اعضا) کو	اور پھونکی	اس میں

مِنْ رُّوْحِهٖ ①	وَ	جَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ ③	وَ	الْاَبْصَارَ ③
اپنی روح سے	اور	اس نے بنائے	تمہارے لیے	کان	اور	آنکھیں

وَ	الْاَفْئِدَةَ ط ④	قَلِيْلًا	مَّا	تَشْكُرُوْنَ 9	وَ	قَالُوْٓا
اور	دل	بہت تھوڑا	جو	تم سب شکر کرتے ہو	اور	ان سب نے کہا

ءَ	اِذَا	ضَلَلْنَا ⑤	فِي الْاَرْضِ	ءَ	اِنَّا ⑥
کیا	جب	ہم گم ہو جائیں گے	زمین میں	کیا	بیشک ہم

لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۬ ط ⑦	بَلْ	هُمْ	بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ
واقعی نئی پیدائش میں (ظاہر ہونگے)	بلکہ	وہ سب	اپنے رب کی ملاقات کا

ضروری وضاحت

①ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اُس کو اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔②یہاں مِنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔③فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔④یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔⑤ضَلَلْنَا کا ترجمہ ہم گمراہ ہوئے ہے لیکن اِذَا کے بعد عموماً فعل کا ترجمہ مستقبل میں کیا جاتا ہے۔⑥اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔⑦لفظ فِيْ کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔

كٰفِرُوۡنَ ﴿10﴾	انکار کرنے والے ہیں۔ ﴿10﴾
قُلۡ یَتَوَفّٰىكُمۡ مَّلَكُ الۡمَوۡتِ	آپ کہہ دیجیے فوت کرے گا تمہیں موت کا فرشتہ
الَّذِیۡ وُكِّلَ بِكُمۡ	جو مقرر کیا گیا ہے تم پر
ثُمَّ اِلٰی رَبِّكُمۡ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿11﴾ ع	پھر اپنے رب کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿11﴾ ع
وَلَوۡ تَرٰۤی اِذِ الۡمُجۡرِمُوۡنَ	اور کاش آپ دیکھیں جب مجرم
نَاكِسُوۡا رُءُوۡسِهِمۡ	جھکائے ہوئے ہوں گے اپنے سروں کو
عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ رَبَّنَاۤ	اپنے رب کے پاس (کہتے ہوں گے) اے ہمارے رب
اَبۡصَرۡنَا وَسَمِعۡنَا فَارۡجِعۡنَا	ہم نے دیکھ لیا اور ہم نے سن لیا پس واپس بھیج ہمیں
نَعۡمَلۡ صَالِحًا	ہم نیک عمل کریں گے
اِنَّا مُوۡقِنُوۡنَ ﴿12﴾	بے شک ہم یقین کرنے والے ہیں۔ ﴿12﴾
وَلَوۡ شِئۡنَا لَاٰتَیۡنَا	اور اگر ہم چاہتے ضرور ہم دے دیتے
كُلَّ نَفۡسٍ هُدٰىهَا	ہر نفس کو اس کی ہدایت

ع 1/11/14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كٰفِرُوۡنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	رُءُوۡسِهِمۡ : رأس المال، رئیس، رؤساء۔
قُلۡ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَبۡصَرۡنَا : سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
یَتَوَفّٰىكُمۡ : فوت، وفات، فوتگی، متوفی۔	سَمِعۡنَا : سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔
مَّلَكُ : ملک الموت، ملائکہ، حور و ملک۔	نَعۡمَلۡ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
وُكِّلَ : وکیل، وکالت۔	صَالِحًا : اصلاح، اعمال صالحہ۔
تُرۡجَعُوۡنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	مُوۡقِنُوۡنَ : یقین، یقین محکم، یقین کامل۔
تَرٰۤی : رویت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	شِئۡنَا : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
الۡمُجۡرِمُوۡنَ : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔	هُدٰىهَا : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔

كٰفِرُوْنَ (10)	قُلْ	يَتَوَفّٰكُمْ ①	مَّلَكُ الْمَوْتِ
سب انکار کرنے والے	آپ کہہ دیجیے	وہ فوت کرے گا تمہیں	موت کا فرشتہ

1 ع 11 14

الَّذِيْ	وُكِّلَ ②	بِكُمْ ③	ثُمَّ	اِلٰى رَبِّكُمْ	تُرْجَعُوْنَ ④ ع (11)
جو	مقرر کیا گیا ہے	تم پر	پھر	اپنے رب کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے

وَلَوْ ⑤	تَرٰٓى	اِذِ	الْمُجْرِمُوْنَ ⑥	نَاكِسُوْا
اور کاش	آپ دیکھیں	جب	سب جرم کرنے والے (کو)	سب جھکائے ہوئے (ہوں گے)

رُءُوْسِهِمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ	رَبَّنَآ ⑦	اَبْصَرْنَا
اپنے سروں (کو)	اپنے رب کے پاس	(اے) ہمارے رب	ہم نے دیکھ لیا

وَ	سَمِعْنَا	فَارْجِعْنَا	نَعْمَلْ
اور	ہم نے سن لیا	پس تو واپس بھیج ہمیں	ہم عمل کریں گے

صَالِحًا	اِنَّا	مُوْقِنُوْنَ ⑥ (12)	وَ	لَوْ ⑤
نیک	بے شک ہم	سب یقین کرنے والے	اور	اگر

شِئْنَا	لَاٰتَيْنَا	كُلَّ	نَفْسٍ	هُدٰىهَا
ہم چاہتے	ضرور ہم دے دیتے	ہر	نفس (کو)	اس کی ہدایت

ضروری وضاحت

① كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔④ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔⑥ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑦ یہ دراصل يَا رَبَّنَا تھا، شروع سے يَا تخفیف کے لیے گرا ہوا ہے۔

وَلٰكِنۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ مِنِّیۡ	اور لیکن پکی ہو چکی بات میری طرف سے
لَاَمۡلَئَنَّ جَهَنَّمَ	(کہ) بلاشبہ ضرور میں بھر دوں گا جہنم کو
مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿13﴾	جنوں اور انسانوں سب سے۔ ﴿13﴾
فَذُوۡقُوۡا بِمَا نَسِیۡتُمۡ	سو چکھو اس وجہ سے کہ تم نے بھلا دیا
لِقَآءَ یَوۡمِكُمۡ هٰذَا ۚ	اپنے اس دن کی ملاقات کو
اِنَّا نَسِیۡنٰكُمۡ	بے شک ہم نے (بھی آج) بھلا دیا تمہیں
وَذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡخُلۡدِ	اور تم چکھو ہمیشہ کا عذاب
بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿14﴾	اس وجہ سے جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿14﴾
اِنَّمَا یُؤۡمِنُ بِاٰیٰتِنَا	بیشک صرف وہی ایمان لاتے ہیں ہماری آیات پر
الَّذِیۡنَ اِذَا ذُكِّرُوۡا بِهَا	جو کہ جب وہ نصیحت کیے جائیں ان (آیات) کیساتھ
خَرُّوۡا سُجَّدًا	تو وہ گر پڑتے ہیں سجدہ کرتے ہوئے
وَّسَبَّحُوۡا	اور پاکیزگی بیان کرتے ہیں

السجدۃ 9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَقَّ	حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔	هٰذَا	حاملِ رقعہ ہذا، الہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
الۡقَوۡلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
النَّاسِ	عوام الناس، بعض الناس۔	الۡخُلۡدِ	خالد، خلد بریں۔
اَجۡمَعِیۡنَ	جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	تَعۡمَلُوۡنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
فَذُوۡقُوۡا	ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ، ذوق۔	یُؤۡمِنُ	امن، ایمان، مومن، مومنات۔
نَسِیۡتُمۡ	نسیان، نسیاً منسیاً۔	ذُكِّرُوۡا	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
لِقَآءَ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	سُجَّدًا	سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
یَوۡمِكُمۡ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	سَبَّحُوۡا	تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔

لَاَمْلَئَنَّ ①	مِنِّیْ	حَقَّ الْقَوْلُ	لٰكِنْ	وَ
(کہ) بلاشبہ ضرور میں بھر دوں گا	میری طرف سے	پکی ہو چکی بات	لیکن	اور

اَجْمَعِیْنَ ③ (13)	النَّاسِ	وَ	مِنَ الْجِنَّةِ ②	جَهَنَّمَ
سب (سے)	انسانوں (سے)	اور	جنوں سے	جہنم (کو)

یَوْمِكُمْ هٰذَا ج	لِقَآءَ	نَسِیْتُمْ ⑤	بِمَا ④	فَذُوْقُوْا
اپنے اس دن (کی)	ملاقات (کو)	تم نے بھلا دیا	اس وجہ سے کہ	سو تم سب چکھو

عَذَابَ الْخُلْدِ	وَذُوْقُوْا	نَسِیْنٰكُمْ	اِنَّا
ہمیشہ کا عذاب	اور تم سب چکھو	ہم نے بھلا دیا تمہیں	بے شک ہم نے

یُؤْمِنُ	اِنَّمَا ⑥	تَعْمَلُوْنَ (14)	كُنْتُمْ ⑤	بِمَا ④
وہ ایمان لاتا ہے	بیشک صرف	تم سب عمل کرتے	تھے تم	اس وجہ سے جو

بِهَا ④	ذُكِّرُوْا ⑦	اِذَا	الَّذِیْنَ	بِاٰیٰتِنَا ④
ان (آیات) کے ساتھ	وہ سب نصیحت کیے جائیں	جب	جو (کہ)	ہماری آیات پر

سَبَّحُوْا ⑧	وَّ	سُجَّدًا	خَرُّوْا ⑧
وہ سب پاکیزگی بیان کرتے ہیں	اور	سجدہ کرتے ہوئے	(تو) وہ سب گر پڑتے ہیں

السجدۃ 9

ضروری وضاحت

①علامت لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔② یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔③ یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑤ تُمْ جمع مذکر کی علامت ہے۔⑥ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتاً حال میں کیا گیا ہے۔

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ	اپنے رب کی تعریف کے ساتھ
وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۩ (15) السجدة	اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ (15)
تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ	جدا رہتے ہیں ان کے پہلو بستروں سے
يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا	اور وہ پکارتے ہیں اپنے رب کو ڈرتے ہوئے
وَّ طَمَعًا ز وَّ مِمَّا	اور طمع کرتے ہوئے اور (اس) سے جو
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ (16)	ہم نے رزق دیا اُنہیں وہ خرچ کرتے ہیں۔ (16)
فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ	پس کوئی نفس نہیں جانتا (اُسے)
مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ	جو چھپائی گئی ہے ان کے لیے
مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ج جَزَآءًۢ	آنکھوں کی ٹھنڈک، بدلہ دینے کے لیے
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (17)	اس (عمل) کا جو وہ کیا کرتے تھے۔ (17)
اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا	تو (بھلا) کیا جو شخص مومن ہو
كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ط	(اس) کی طرح (ہوسکتا ہے) جو نافرمان ہو

وقفِ غفران

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِحَمْدِ	حمد وثناء، حامد، محمود، حمد باری تعالیٰ۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَسْتَكْبِرُوْنَ	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
جُنُوْبُهُمْ	جانب، جانبین، منجانب۔
يَدْعُوْنَ	دعا، دعوت، داعی، مدعو۔
خَوْفًا	خوف، خائف، خوف وہراس۔
طَمَعًا	مطمعِ نظر، لالچ وطمع۔
يُنْفِقُوْنَ	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
تَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
نَفْسٌ	نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
اُخْفِيَ	مخفی، خفیہ، اخفا۔
اَعْيُنٍ	عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
جَزَآءً	جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
يَعْمَلُوْنَ	عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
كَمَنْ	کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
فَاسِقًا	فسق وفجور، فاسق فاجر۔

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ	وَ	هُمْ ①	لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۩ 15 السجدة
اپنے رب کی تعریف کے ساتھ	اور	وہ سب	نہیں وہ سب تکبر کرتے

تَتَجَافٰى ②	جُنُوْبُهُمْ	عَنِ الْمَضَاجِعِ	يَدْعُوْنَ
جدا رہتے ہیں	ان کے پہلو	بستروں سے	وہ سب پکارتے ہیں

رَبَّهُمْ	خَوْفًا	وَّ	طَمَعًا ز	وَّ	مِمَّا ③
اپنے رب (کو)	ڈرتے ہوئے	اور	طمع (کرتے ہوئے)	اور	(اُس) سے جو

رَزَقْنٰهُمْ ④	يُنْفِقُوْنَ 16	فَلَا	تَعْلَمُ ②
ہم نے رزق دیا انہیں	وہ سب خرچ کرتے ہیں	پس نہیں	جانتا

نَفْسٌ ⑤	مَّآ	اُخْفِيَ ⑥	لَهُمْ	مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ② ج
کوئی نفس	جو	چھپائی گئی ہے	ان کے لیے	آنکھوں کی ٹھنڈک سے

جَزَآءً م	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ 17	اَفَمَنْ ⑦
بدلہ (ہے)	(اُس) کا جو	وہ سب تھے	وہ سب عمل کرتے	تو کیا جو شخص

كَانَ	مُؤْمِنًا	كَمَنْ	كَانَ ⑧	فَاسِقًا ط
ہو	مومن	(اس کی) طرح (ہوسکتا ہے) جو	ہو	نافرمان

وقف غفران

ضروری وضاحت

① هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ وہ سب ہوتا ہے۔② تَ اور ةَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔④ نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ أَ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

وقف غفران

لَا يَسْتَوٗنَ ﴿18﴾	وہ برابر نہیں ہو سکتے۔ ﴿18﴾
اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	رہے (وہ لوگ) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور انہوں نے نیک عمل کیے
فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۡ نُزُلًاۢ	تو ان کے لیے رہنے کے باغات ہیں بطور مہمانی
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿19﴾	اس کے بدلے جو وہ عمل کیا کرتے تھے۔ ﴿19﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا	اور رہے (وہ لوگ) جنہوں نے نافرمانی کی
فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ	تو ان کا ٹھکانا آگ ہی ہے
كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ	جب کبھی وہ ارادہ کریں گے کہ وہ نکلیں اس سے
اُعِيْدُوْا فِيْهَا	(تو) وہ لوٹا دیے جائیں گے اسی میں
وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ	اور کہا جائے گا ان سے چکھو آگ کا عذاب
الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿20﴾	وہ جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔ ﴿20﴾
وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ	اور بلاشبہ ضرور ہم چکھائیں گے انہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	بِمَا	باحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يَسْتَوٗنَ	مساوی، مساوات، خط استواء۔	فَسَقُوْا	فسق و فجور، فاسق فاجر۔
اٰمَنُوْا	امن، ایمان، مؤمن، مؤمنات۔	النَّارُ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
وَ	صبح و شام، علم و حکمت، شان و شوکت۔	اَرَادُوْٓا	ارادہ، مرید، مراد۔
عَمِلُوا	عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔	يَّخْرُجُوْا	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
الصّٰلِحٰتِ	صلح، اصلاح، اعمال صالحہ۔	اُعِيْدُوْا	اعادہ، عود، وعدہ، عود کر آنا۔
جَنّٰتُ	جنت الفردوس، جنات۔	ذُوْقُوْا	ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ، ذوق۔
الْمَاْوٰى	ملجا و ماوٰی۔	تُكَذِّبُوْنَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔

وقف غفران

لَا	يَسْتَوٗنَ ﴿18﴾ ۘ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
نہیں	وہ سب برابر ہو سکتے	رہے	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَلَهُمْ ①	جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۙ
اور	ان سب نے عمل کیے	نیک	تو ان کے لیے	رہنے کے باغات

نُزُلًا	بِمَا ②	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿19﴾	وَ	اَمَّا
(بطور) مہمانی	(اس کے) بدلے جو	وہ سب تھے	وہ سب عمل کرتے	اور	رہے

الَّذِيْنَ	فَسَقُوْا	فَمَاْوٰىهُمُ ③	النَّارُ ؕ	كُلَّمَآ
(وہ لوگ) جن	سب نے نافرمانی کی	تو ان کا ٹھکانا	آگ (ہی ہے)	جب کبھی

اَرَادُوْٓا	اَنْ ④	يَّخْرُجُوْا	مِنْهَآ	اُعِيْدُوْا ⑤
وہ سب ارادہ کریں گے	کہ	وہ سب نکلیں	اس سے	(تو) وہ سب لوٹا دیے جائیں گے

فِيْهَا	وَ	قِيْلَ	لَهُمْ ①	ذُوْقُوْا	عَذَابَ النَّارِ
اسی میں	اور	کہا جائے گا	ان سے	تم سب چکھو	آگ کا عذاب

الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ ﴿20﴾	وَ	لَنُذِيْقَنَّهُمْ ⑥
(وہ) جو	تم تھے	اس کو	تم سب جھٹلایا کرتے	اور	بلاشبہ ضرور ہم چکھائیں گے اُنہیں

ضروری وضاحت

① لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر
کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔③ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔④ اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر
ہوتا ہے۔⑤ اُعِيْدُوْا دراصل اُعْوِدُوْا تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے و کی زیر کو پچھلے حرف کو دے کر اسے ی بدلا گیا ہے۔
یہ دونوں فعل ماضی کے ہیں ترجمہ مستقبل میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑥ فعل کے ساتھ لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰی	قریب ترین عذاب سے
دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَکْبَرِ	سب سے بڑے عذاب سے پہلے
لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿21﴾	تاکہ وہ لوٹ آئیں (ہماری طرف)۔ ﴿21﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ	اور کون بڑا ظالم ہے (اس) سے جسے نصیحت کی گئی
بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ	اس کے رب کی آیات کے ساتھ
ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ	پھر اس نے اعراض کیا ان سے
اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِیْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿22﴾ ع	یقیناً ہم مجرموں سے انتقام لینے والے ہیں۔ ﴿22﴾ ع — ع 2 11 15
وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دی موسیٰ کو کتاب
فَلَا تَكُنْ فِیْ مِرْیَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ	پس آپ نہ ہوں شک میں اس کی ملاقات سے
وَجَعَلْنٰهُ هُدًی	اور ہم نے بنایا اسے ہدایت
لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ﴿23﴾ ج	بنی اسرائیل کے لیے۔ ﴿23﴾
وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً	اور ہم نے بنائے ان میں سے کئی پیشوا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	مُنْتَقِمُوْنَ : انتقام، منتقم المزاج، انتقامی کاروائی۔
الْاَدْنٰی : ادنیٰ واعلیٰ، دنیا، دنیوی زندگی۔	الْكِتٰبَ : کتب، کتاب، کتابیں، کتب سماویہ۔
الْاَكْبَرِ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
یَرْجِعُوْنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	فِیْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اَظْلَمُ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	لِّقَآئِهٖ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
ذُكِّرَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔	هُدًی : ہدایت، ہادی برحق، مہدی۔
اَعْرَضَ : اعراض کرنا۔	لِّبَنِیْٓ : ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابنِ مریم، ابن عمر۔
الْمُجْرِمِیْنَ : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔	اَئِمَّةً : امام، امامت، امام العصر، آئمہ اربعہ۔

مِّنَ الْعَذَابِ	الْاَدْنٰى ①	دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ ①	لَعَلَّهُمْ
عذاب سے	قریب ترین	سب سے بڑے عذاب سے پہلے	تاکہ وہ

يَرْجِعُوْنَ ﴿21﴾	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ ①	مِمَّنْ ②
وہ سب لوٹ آئیں (ہماری طرف)	اور	کون	بڑا ظالم	(اس) سے جو

ذُكِّرَ ③	بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ	ثُمَّ	اَعْرَضَ	عَنْهَا ط
نصیحت کیا گیا	اس کے رب کی آیات کے ساتھ	پھر	اس نے اعراض کیا	ان سے

ع 2 11 15

اِنَّا ④	مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ	مُنْتَقِمُوْنَ ﴿22﴾ ⑤ ع	وَ	لَقَدْ
یقیناً ہم	سب مجرموں سے	انتقام لینے والے ہیں	اور	بلاشبہ یقیناً

اٰتَيْنَا ⑥	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	فَلَا تَكُنْ ⑦	فِيْ مِرْيَةٍ
ہم نے دی	موسیٰ (کو)	کتاب	پس آپ نہ ہوں	شک میں

مِّنْ لِّقَآئِهٖ	وَ	جَعَلْنٰهُ ⑥	هُدًى
اس کی ملاقات سے	اور	ہم نے بنایا اُسے	ہدایت

لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿23﴾ ج	وَ	جَعَلْنَا ⑥	مِنْهُمْ	اَئِمَّةً ⑧
بنی اسرائیل کے لیے	اور	ہم نے بنائے	ان میں سے	کئی پیشوا

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔②مِمَّنْ دراصل مِنْ+مَنْ کا مجموعہ ہے۔③فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہوتو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔④اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔⑤یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥نَا سے پہلے اگر سکون ہوتو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑦لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہوتو واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑧یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا	(جو) ہدایت دیتے تھے ہمارے حکم سے
لَمَّا صَبَرُوْا ۣقف	جب انہوں نے صبر کیا
وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿24﴾	اور ہماری آیات پر وہ یقین رکھتے تھے۔ ﴿24﴾
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ	بے شک آپ کا رب وہی (ہے جو) فیصلہ کرے گا
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا	انکے درمیان قیامت کے دن اس (معاملے) میں جو کہ
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿25﴾	تھے وہ اس میں اختلاف کرتے۔ ﴿25﴾
اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ	اور (بھلا) کیا نہیں رہنمائی کی ان کی (اس بات نے کہ)
كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ	کتنی ہی ہم نے ہلاک کر دیں ان سے پہلے امتیں
يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ	یہ چلتے پھرتے ہیں ان کے گھروں میں
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ	بلاشبہ اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿26﴾	تو کیا وہ سنتے نہیں۔ ﴿26﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا	اور (بھلا) کیا انہوں نے دیکھا نہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّهْدُوْنَ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	يَخْتَلِفُوْنَ	اختلاف، مختلف، خلاف، مخالف۔
بِاَمْرِنَا	امر، آمر، مامور، امر بالمعروف۔	اَهْلَكْنَا	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
صَبَرُوْا	صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر وشاکر۔	مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يُوْقِنُوْنَ	یقین، یقین محکم، یقین کامل۔	قَبْلِهِمْ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
يَفْصِلُ	فیصل، فیصلہ، بروقت فیصلہ، قوت فیصلہ۔	الْقُرُوْنِ	قرون اولیٰ۔
بَيْنَهُمْ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	مَسٰكِنِهِمْ	ساکن، سکونت، مسکن، سکنہ۔
يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت، چند ایام۔	يَسْمَعُوْنَ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
فِيْمَا	فی الحال، فی الفور/ماحول، ماتحت۔	يَرَوْا	رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

صَبَرُوۡا ؕ قف	لَمَّا	بِاَمۡرِنَا ①②	یَّهۡدُوۡنَ
ان سب نے صبر کیا	جب	ہمارے حکم سے	وہ سب ہدایت دیتے تھے

رَبَّكَ	اِنَّ	یُوۡقِنُوۡنَ 24	بِاٰیٰتِنَا ①②	کَانُوۡا	وَ
آپ کا رب	بے شک	وہ سب یقین رکھتے	ہماری آیات پر	وہ سب تھے	اور

فِیۡمَا	یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ ③	بَیۡنَهُمۡ	یَفۡصِلُ	هُوَ
(اس معاملے) میں جو	قیامت کے دن	انکے درمیان	وہ فیصلہ کرے گا	وہ (ہے جو)

لَمۡ	وَ	اَ ④	یَخۡتَلِفُوۡنَ 25	فِیۡهِ	کَانُوۡا
نہیں	اور	کیا	وہ سب اختلاف کرتے	اس میں	تھے وہ سب

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	اَهۡلَكۡنَا	كَمۡ	لَهُمۡ	یَهۡدِ ⑤
ان سے پہلے	ہم نے ہلاک کردیں	کتنی ہی	ان کی	اُس نے رہنمائی کی

فِیۡ ذٰلِكَ ⑥	اِنَّ	فِیۡ مَسٰكِنِهِمۡ ؕ	یَمۡشُوۡنَ	مِّنَ الۡقُرُوۡنِ
اس میں	بیشک	اُن کے گھروں میں	وہ سب چلتے پھرتے ہیں	اُمتوں میں سے

لَمۡ یَرَوۡا ⑤	وَ	اَ ④	فَلَا یَسۡمَعُوۡنَ ⑦ 26	اَ ④	لَاٰیٰتٍ ③ ؕ
اُن سب نے دیکھا نہیں	اور	کیا	تو نہیں وہ سب سنتے	کیا	یقیناً نشانیاں

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بسبب کیا جاتا ہے۔② نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہمارے، ہماری یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔③ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ اَ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔⑤ لَمۡ کے بعد علامت یَ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔⑥ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ	کہ بے شک ہم ہانک لے جاتے ہیں پانی کو
اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ	چٹیل زمین کی طرف پھر ہم نکالتے ہیں
بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ	اس کے ذریعے کھیتی، کھاتے ہیں اس میں سے
اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ	ان کے چوپائے اور وہ خود (بھی)
اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿27﴾	تو (بھلا) کیا وہ نہیں دیکھتے۔ ﴿27﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ	اور وہ کہتے ہیں یہ فیصلہ کب ہوگا
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿28﴾	اگر ہو تم سچے۔ ﴿28﴾
قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ	آپ کہہ دیجیے فیصلے کا دن نہیں نفع دے گا
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ	(اُن لوگوں کو) جنھوں نے کفر کیا ان کا ایمان
	السَّجْدَة 32
وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿29﴾	اور نہ وہ مہلت دیے جائیں گے۔ ﴿29﴾
فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ	پس آپ منہ پھیر لیں ان سے اور انتظار کریں
اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ع ﴿30﴾	بے شک وہ (بھی) انتظار کرنے والے ہیں۔ ع ﴿30﴾

الثلٰثۃ

ع 3 8 16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- الْمَآءَ : ماء الحیات، ماء اللحم۔
- الْاَرْضِ : ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
- فَنُخْرِجُ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
- زَرْعًا : زراعت، زرعی زمین، مزارع۔
- تَاْكُلُ : اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
- اَنْعَامُهُمْ : عوام کالانعام۔
- اَنْفُسُهُمْ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
- يُبْصِرُوْنَ : سمع وبصر، بصارت۔
- يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
- هٰذَا : حامل رقعہ ہذا، مسجد ہذا۔
- الْفَتْحُ : فتح، فاتح، مفتوح، افتتاح۔
- صٰدِقِيْنَ : صادق، صداقت، صدق وصفا۔
- يَنْفَعُ : نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔
- اِيْمَانُهُمْ : ایمان، مؤمن، امن۔
- فَاَعْرِضْ : اعراض کرنا۔
- انْتَظِرْ : انتظار، منتظر، انتظار گاہ۔

اَنَّا ①	نَسُوْقُ	الْمَآءَ ②	اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ
کہ بے شک ہم	ہم ہانک لے جاتے ہیں	پانی (کو)	چٹیل زمین کی طرف

فَنُخْرِجُ ③	بِهٖ ④	زَرْعًا	تَاْكُلُ	مِنْهُ
پھر ہم نکالتے ہیں	اس کے ذریعے	کھیتی	کھاتے ہیں	اس میں سے

اَنْعَامُهُمْ	وَ	اَنْفُسُهُمْ ؕ	اَ	فَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿27﴾	وَ
ان کے چوپائے	اور	وہ خود (بھی)	کیا	تو وہ سب نہیں دیکھتے	اور

يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا الْفَتْحُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿28﴾
وہ سب کہتے ہیں	کب (ہوگا)	یہ فیصلہ	اگر	ہو تم	سب سچے

قُلْ	يَوْمَ الْفَتْحِ	لَا يَنْفَعُ	الَّذِيْنَ
آپ کہہ دیجیے	فیصلے کا دن	نہیں وہ نفع دے گا	(اُن لوگوں کو) جن

كَفَرُوْٓا	اِيْمَانُهُمْ	وَلَا	هُمْ يُنْظَرُوْنَ ⑤⑥ ﴿29﴾
سب نے کفر کیا	ان کا ایمان	اور نہ	وہ سب مہلت دیے جائیں گے

فَاَعْرِضْ ③	عَنْهُمْ	وَانْتَظِرْ	اِنَّهُمْ	مُّنْتَظِرُوْنَ ⑦ ع ﴿30﴾
پس آپ منہ پھیر لیں	ان سے	اور انتظار کریں	بیشک وہ (بھی)	سب انتظار کرنے والے

الثلثة

ع 3 8 16

ضروری وضاحت

① اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ③ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔ ⑤ هُمْ اور يُ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ⑥ اگر يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

رُکُوۡعَاتُھَا 09 — 33 سُوۡرَۃُ الۡاَحۡزَابِ مَدَنِیَّۃٌ 90 — اٰیَاتُھَا 73

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یٰۤاَیُّھَا النَّبِیُّ اتَّقِ اللّٰہَ	اے نبی! اللہ سے ڈریں
وَلَا تُطِعِ الۡکٰفِرِیۡنَ وَالۡمُنٰفِقِیۡنَ ؕ	اور کافروں اور منافقوں کا کہا مت مانیں
اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلِیۡمًا حَکِیۡمًا ۙ﴿1﴾	یقیناً اللہ خوب جاننے والا اور بہت حکمت والا ہے۔﴿1﴾
وَّ اتَّبِعۡ مَا یُوۡحٰۤی اِلَیۡکَ	اور پیروی کیجیے (اسکی) جو وحی کی جاتی ہے آپکی طرف
مِنۡ رَّبِّکَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ	آپ کے رب کی طرف سے، بلاشبہ اللہ
کَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرًا ۙ﴿2﴾	(اس) سے جو تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے۔﴿2﴾
وَّ تَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰہِ ؕ	اور بھروسا کیجیے اللہ پر
وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیۡلًا ﴿3﴾	اور کافی اللہ بطور کارساز۔﴿3﴾
مَا جَعَلَ اللّٰہُ لِرَجُلٍ	نہیں بنائے اللہ نے کسی آدمی کے لیے
مِّنۡ قَلۡبَیۡنِ فِیۡ جَوۡفِہٖ ۚ وَمَا جَعَلَ	اس کے سینے میں دو دل، اور نہیں بنایا اس نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النَّبِیُّ	نبی، انبیا، نبوت۔	تَعۡمَلُوۡنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
اتَّقِ	تقویٰ، متقی۔	خَبِیۡرًا	خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
لَا	لاعلاج، لاتعداد، لاجواب، لامحدود۔	تَوَکَّلۡ	توکل، متوکل علی اللہ۔
تُطِعِ	اطاعت، مطیع۔	کَفٰی	کافی، ناکافی، کفایت۔
الۡمُنٰفِقِیۡنَ	منافق، نفاق، رئیس المنافقین۔	وَکِیۡلًا	وکیل، وکالت۔
عَلِیۡمًا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	لِرَجُلٍ	رجال کار، قحط الرجال۔
حَکِیۡمًا	حکیم، حکمت، حکما، حکمت و دانائی۔	قَلۡبَیۡنِ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
اتَّبِعۡ	اتباع، تابع، متبع سنت۔	فِیۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

اٰيَاتُهَا 73 | 33 سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ 90 | رُكُوْعَاتُهَا 09

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ ①	اتَّقِ اللّٰهَ ②	وَ	لَا تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ
اے نبی !	آپ ڈریں اللہ سے	اور	آپ مت کہا مانیں	کافروں (کا)

وَ	الْمُنٰفِقِيْنَ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا ③	حَكِيْمًا ③ لا (1)
اور	منافقوں (کا)	یقیناً اللہ	ہے	خوب جاننے والا	بہت حکمت والا

وَّ	اتَّبِعْ ④	مَا	يُوْحٰٓى ⑤	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ ؕ
اور	آپ پیروی کیجیے (اسکی)	جو	وحی کی جاتی ہے	آپکی طرف	آپکے رب (کی طرف) سے

اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا ③ لا (2)	وَّتَوَكَّلْ ⑥
بلاشبہ اللہ	ہے	(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبردار	اور آپ بھروسا کیجیے

عَلَى اللّٰهِ ؕ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ ⑦	وَكِيْلًا (3)	مَا	جَعَلَ اللّٰهُ ②
اللہ پر	اور	کافی ہے	اللہ	کارساز	نہیں	بنائے اللہ نے

لِرَجُلٍ	مِّنْ قَلْبَيْنِ ⑦	فِيْ جَوْفِهٖ ج	وَ	مَا	جَعَلَ
کسی آدمی کے لیے	دو دل	اس کے سینے میں	اور	نہیں	بنایا اس نے

ضروری وضاحت

①يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔②فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول اور اگر پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔③اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑤اگر يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑦یہاں بِ اور مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ	تمہاری (ان) بیویوں کو جو (کہ) تم ظہار کرتے ہو ان سے
اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ	تمہاری مائیں اور نہیں بنایا
اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ	تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارے (حقیقی) بیٹے
ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ	یہ (توصرف) تمہارا کہنا ہے اپنے مونہوں سے
وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ	اور اللہ سچ کہتا ہے
وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ﴿4﴾	اور وہی ہدایت دیتا ہے (سیدھے) راستے کی۔ ﴿4﴾
اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ	تم پکارو ان (منہ بولے بیٹوں) کو انکے باپوں (کی نسبت) سے
هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ	یہی زیادہ انصاف کی بات ہے اللہ کے ہاں
فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ	پھر اگر تم نہ جانو ان کے (حقیقی) باپوں کو
فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ؕ	تو وہ تمہارے بھائی ہیں دین میں اور تمہارے دوست ہیں
وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ	اور نہیں ہے تم پر کوئی گناہ (اس بارے) میں جو
اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ	تم سے بھول چوک ہو جائے اس (کے بولنے) میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَزْوَاجَكُمْ : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	السَّبِيْلَ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
مِنْهُنَّ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	لِاٰبَآئِهِمْ : آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
اُمَّهٰتِكُمْ : امہات المؤمنین، اُمِّ موسیٰؑ۔	اَقْسَطُ : قسط، اقساط، قسطیں۔
وَ : شام وسحر، لیل ونہار، شان وشوکت۔	تَعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اَبْنَآءَكُمْ : ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابنِ مریم، ابن عمر۔	فَاِخْوَانُكُمْ : اخوت، مؤاخات۔
قَوْلُكُمْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مَوَالِيْكُمْ : ولی، اولیاءکرام، ولایت، مولیٰ۔
بِاَفْوَاهِكُمْ : افواہ (یعنی ہر منہ پر ایک ہی بات)۔	عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَهْدِيْ : ہدایت، ہادی، مہدی۔	اَخْطَاْتُمْ : خطا، خطا کار۔

اَزْوَاجَكُمُ ①②	الّٰٓـِٔىْ ③	تُظٰهِرُوْنَ	مِنْهُنَّ	اُمَّهٰتِكُمْ ② ج
تمہاری (ان) بیویوں کو	جو (کہ)	تم سب ظہار کرتے ہو	اُن سے	تمہاری مائیں

وَ	مَا	جَعَلَ	اَدْعِيَآءَكُمْ ②	اَبْنَآءَكُمْ ② ط
اور	نہیں	اس نے بنایا	تمہارے منہ بولے بیٹوں (کو)	تمہارے (حقیقی) بیٹے

ذٰلِكُمْ ④	قَوْلُكُمْ ②	بِاَفْوَاهِكُمْ ② ط	وَاللّٰهُ	يَقُوْلُ	الْحَقَّ
یہ (توصرف)	تمہارا کہنا	اپنے مونہوں سے	اور اللہ	وہ کہتا ہے	سچ

وَهُوَ	يَهْدِى	السَّبِيْلَ ﴿4﴾	اُدْعُوْهُمْ	لِاٰبَآئِهِمْ
اور وہ	وہ ہدایت دیتا ہے	(سیدھے) راستے (کی)	تم سب پکارو اُن کو	انکے باپوں (کی نسبت) سے

هُوَ	اَقْسَطُ ⑤	عِنْدَ اللّٰهِ ج	فَاِنْ	لَّمْ تَعْلَمُوْٓا
وہ	زیادہ انصاف (کی بات)	اللہ کے ہاں	پھر اگر	تم سب نہ جانو

اٰبَآءَهُمْ	فَاِخْوَانُكُمْ ②	فِى الدِّيْنِ	وَمَوَالِيْكُمْ ② ط
ان کے (حقیقی) باپوں (کو)	تو (وہ) تمہارے بھائی	دین میں	اور تمہارے دوست

وَلَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ ⑥	فِيْمَآ	اَخْطَاْتُمْ	بِهٖ ⑦ لا
اور نہیں	تم پر	کوئی گناہ	(اس) میں جو	تم سے بھول چوک ہو جائے	اس میں

ضروری وضاحت

① زوج کی نسبت اگر مذکر کی طرف ہو تو اس سے مراد بیوی اور اگر مؤنث کی طرف ہو تو اس سے مراد خاوند ہوتا ہے۔② كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا، اپنی، اپنے، کیا جاتا ہے۔③ الّٰٓـِٔىْ جمع مؤنث کی علامت ہے۔
④ جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔⑤ یہاں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ یہاں بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔

وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ	اور لیکن جو عمداً کیا تمہارے دلوں نے (وہ گناہ ہے)
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۟ 5	اور اللہ بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ 5
اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ	(یہ) نبی زیادہ حق دار ہیں مومنوں پر انکی جانوں سے
وَ اَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ	اور اس کی بیویاں ان کی مائیں ہیں
وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ	اور رشتہ دار ان میں سے بعض
اَوْلٰى بِبَعْضٍ	بعض کے (یعنی ایک دوسرے کے) زیادہ حق دار ہیں
فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ	اللہ کی کتاب میں
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُهٰجِرِيْنَ	(دوسرے) مومنوں اور مہاجرین سے
اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ	مگر یہ کہ تم کرو اپنے دوستوں سے کوئی نیکی
كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۟ 6	یہی (حکم) ہے کتابِ (الٰہی) میں لکھا ہوا۔ 6
وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ	اور جب ہم نے لیا نبیوں سے ان کا عہد
وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّ اِبْرٰهِيْمَ	اور (خصوصاً) آپ سے اور نوح اور ابراہیم (سے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : شام وسحر، لیل ونہار، شان وشوکت۔
مَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
تَعَمَّدَتْ : عمداً، قتل عمد۔
قُلُوْبُكُمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
غَفُوْرًا : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
اَوْلٰى : اولیٰ، بالاولیٰ۔
اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
اَزْوَاجُهٗٓ : زوجہ، زوجیت، ازواج مطہرات۔

الْاَرْحَامِ : رحم مادر، صلہ رحمی، قطع رحمی۔
الْمُهٰجِرِيْنَ : مہاجرین، ہجرت، مہاجر۔
تَفْعَلُوْٓا : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
اَوْلِيٰٓئِكُمْ : ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔
مَّعْرُوْفًا : عرف، معروف۔
مَسْطُوْرًا : سطر، سطور، بین السطور۔
اَخَذْنَا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
مِيْثَاقَهُمْ : میثاق، میثاق مدینہ۔

وَلٰكِنْ	مَّا تَعَمَّدَتْ ①②	قُلُوْبُكُمْ ؕ	وَ	كَانَ اللّٰهُ
اور لیکن	جو عمداً کیا	تمہارے دلوں نے	اور	ہے اللہ

غَفُوْرًا ③	رَّحِيْمًا ③ ۝5	اَلنَّبِيُّ	اَوْلٰى ④	بِالْمُؤْمِنِيْنَ ⑤	مِنْ اَنْفُسِهِمْ
بہت بخشنے والا	بڑا مہربان	(یہ) نبی	زیادہ حق دار	مومنوں پر	انکی جانوں سے

وَاَزْوَاجُهٗٓ	اُمَّهٰتُهُمْ ؕ	وَ	اُولُوا الْاَرْحَامِ	بَعْضُهُمْ
اور اس کی بیویاں	ان کی مائیں ہیں	اور	رشتے والے	ان میں سے بعض

اَوْلٰى ④	بِبَعْضٍ ⑤	فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ⑥	وَالْمُهٰجِرِيْنَ ⑥
زیادہ حق دار	بعض کے	اللہ کی کتاب میں	(دوسرے) مومنوں سے	اور مہاجروں (سے)

اِلَّآ	اَنْ	تَفْعَلُوْٓا	اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ	مَّعْرُوْفًا ⑦ ؕ	كَانَ ذٰلِكَ
مگر	یہ کہ	تم سب کرو	اپنے دوستوں سے	کوئی نیکی	یہ ہے (حکم)

فِي الْكِتٰبِ	مَسْطُوْرًا ۝6	وَاِذْ	اَخَذْنَا	مِنَ النَّبِيّٖنَ
کتاب (الٰہی) میں	لکھا ہوا	اور جب	ہم نے لیا	نبیوں سے

مِيْثَاقَهُمْ	وَ	مِنْكَ	وَ	مِنْ نُّوْحٍ	وَّاِبْرٰهِيْمَ
ان کا عہد	اور	(خصوصاً) آپ سے	اور	نوح سے	اور ابراہیم (سے)

ضروری وضاحت

①علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔②تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔③اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④یہاں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کیا جاتا ہے۔⑥یعنی مہاجرین اور انصار میں وراثت کا یہ حکم عارضی تھا اب صرف رشتہ دار ہی وارث بن سکتے ہیں۔⑦یعنی ایک تہائی مال میں سے وصیت کے ذریعے کچھ دے سکتے ہیں۔

وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۠	اور موسیٰ اور عیسیٰ بن مریم سے
وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۙ﴿7﴾	اور ہم نے لیا ان سے بہت پختہ عہد۔﴿7﴾
لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ	تا کہ (اللہ) سوال کرے سچوں سے
عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ	ان کی سچائی کے بارے میں
وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ	اور اس نے تیار کر رکھا ہے کافروں کے لیے
عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿8﴾ ع	دردناک عذاب۔﴿8﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو
اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ	یاد کرو اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو
اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ	جب (چڑھ) آئے تھے تم پر کئی لشکر
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا	تو ہم نے بھیج دی ان پر (سخت) ہوا اور (ایسے) لشکر
لَّمْ تَرَوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ	(کہ) تم نے اُن کو دیکھا ہی نہیں اور تھا اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۚ﴿9﴾	(اس) کو جو تم کر رہے تھے خوب دیکھنے والا۔﴿9﴾

ع 1/8/17

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شام وسحر، لیل ونہار، شان وشوکت۔	اَلِيْمًا	: الم ناک، رنج والم۔
ابْنِ	: ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔	اذْكُرُوْا	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
اَخَذْنَا	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	عَلَيْكُمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مِّيْثَاقًا	: میثاق، میثاق مدینہ۔	فَاَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
لِّيَسْـَٔلَ	: سوال، سائل، مسئول۔	رِيْحًا	: ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
الصّٰدِقِيْنَ	: صداقت، صدق دل، صادق وامین۔	تَرَوْهَا	: رویئت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
اَعَدَّ	: مستعد، استعداد۔	تَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
لِلْكٰفِرِيْنَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	بَصِيْرًا	: سمع وبصر، بصارت، علیٰ وجہ البصیرت۔

وَ	مُوْسٰى	وَ	عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۖ	وَ	اَخَذْنَا ①
اور	موسیٰ	اور	عیسیٰ بن مریم (سے)	اور	ہم نے لیا

مِنْهُمْ	مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۙ (7)	لِّيَسْئَلَ	الصّٰدِقِيْنَ
ان سے	بہت پختہ عہد	تاکہ وہ سوال کرے	سب سچوں (سے)

عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ	وَ	اَعَدَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ
ان کی سچائی کے بارے میں	اور	اس نے تیار کر رکھا ہے	کافروں کے لیے

ع 1 8 17

عَذَابًا اَلِيْمًا ۧ (8)	يٰۤاَيُّهَا ②	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اذْكُرُوْا ③
دردناک عذاب	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب یاد کرو

نِعْمَةَ اللّٰهِ ④	عَلَيْكُمْ	اِذْ	جَآءَتْكُمْ ④	جُنُوْدٌ
اللہ کی نعمت (کو)	اپنے اُوپر	جب	(چڑھ) آئے تھے تم پر	کئی لشکر

فَاَرْسَلْنَا ①⑤	عَلَيْهِمْ	رِيْحًا	وَّجُنُوْدًا	لَّمْ تَرَوْهَا ⑥ ط
تو ہم نے بھیج دی	اُن پر	(سخت) ہوا	اور (ایسے) لشکر	(کہ) تم سب نے دیکھا ہی نہیں اُن کو

وَ	كَانَ اللّٰهُ ⑦	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرًا ⑧ ۚ (9)
اور	اللہ تھا	(اُس) کو جو	تم سب کر رہے تھے	خوب دیکھنے والا

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ② یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ③ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ④ ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ⑥ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑦ کَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑧ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ	جب وہ (چڑھ) آئے تم پر تمہارے اوپر سے
وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ	اور تمہارے نیچے سے
وَ اِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ	اور جب آنکھیں (ڈر سے) پتھرا (پھر) گئیں
وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ	اور دل گلوں تک پہنچ گئے اور تم گمان کر رہے تھے
بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ﴿10﴾	اللہ کے بارے میں (طرح طرح کے) گمان۔ ﴿10﴾
هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ	وہاں آزمائے گئے ایمان والے
وَ زُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ﴿11﴾	اور وہ ہلائے گئے سخت ہلایا جانا۔ ﴿11﴾
وَ اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ	اور جب کہہ رہے تھے منافق
وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ	اور (وہ لوگ) جو (کہ) ان کے دلوں میں بیماری ہے
مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ	نہیں وعدہ کیا ہم سے اللہ اور اس کے رسول نے
اِلَّا غُرُوْرًا ﴿12﴾	مگر دھوکے (اور فریب) کا۔ ﴿12﴾
وَ اِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ	اور جب کہا ان میں سے ایک گروہ نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
فَوْقِكُمْ : فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
اَسْفَلَ : اسفل، سفلی علم۔
الْاَبْصَارُ : سمع وبصر، بصارت، علیٰ وجہ البصیرت۔
بَلَغَتِ : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
الْقُلُوْبُ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
تَظُنُّوْنَ : سوءِ ظن، بدظن، ظن غالب۔
ابْتُلِيَ : ابتلا وآزمائش، مبتلا۔

زُلْزِلُوْا : زلزلہ، متزلزل۔
شَدِيْدًا : شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
يَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مَّرَضٌ : مرض، مریض، امراض۔
وَعَدَنَا : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
اِلَّا : الّا ماشاءاللہ، الّا قلیل، الّا یہ کہ۔
غُرُوْرًا : غرور، مغرور۔
طَّآئِفَةٌ : طائفہ منصورہ، طوائف الملوکی۔

اِذْ	جَآءُوْكُمْ ①	مِّنْ فَوْقِكُمْ	وَمِنْ اَسْفَلَ	مِنْكُمْ
جب	وہ سب (چڑھ) آئے تم پر	تمہارے اُوپر سے	اور نیچے سے	تم سے

وَ	اِذْ	زَاغَتِ ②	الْاَبْصَارُ	وَ	بَلَغَتِ الْقُلُوْبُ ②
اور	جب	پتھرا (پھر) گئیں	آنکھیں (ڈر سے)	اور	پہنچ گئے دل

الْحَنَاجِرَ	وَ	تَظُنُّوْنَ	بِاللّٰهِ	الظُّنُوْنَا ⑩
گلوں (تک)	اور	تم سب گمان کر رہے تھے	اللّٰہ کے بارے میں	(طرح طرح کے) گمان

هُنَالِكَ	ابْتُلِيَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	زُلْزِلُوْا ③
وہاں	آزمائے گئے	سب ایمان والے	اور	وہ سب ہلائے گئے

زِلْزَالًا ④	شَدِيْدًا ⑪	وَ	اِذْ	يَقُوْلُ ⑤	الْمُنٰفِقُوْنَ
ہلایا جانا	سخت	اور	جب	وہ کہہ رہے تھے	سب منافق

وَ	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	مَّا وَعَدَنَا	اللّٰهُ
اور	(وہ لوگ) جو (کہ)	ان کے دلوں میں	بیماری	نہیں وعدہ کیا ہم سے	اللّٰہ (نے)

وَرَسُوْلُهٗ	اِلَّا غُرُوْرًا ⑫	وَ اِذْ	قَالَتْ	طَّآئِفَةٌ ⑥
اور اس کے رسول (نے)	مگر دھوکے فریب کا	اور جب	کہا	ایک گروہ نے

ضروری وضاحت

①وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ''ا'' گر جاتا ہے۔②تْ واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔③فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔④زِلْزَالًا گزرے ہوئے فعل کا مصدر ہے، تاکید کے لیے استعمال ہوا ہے۔⑤يَقُوْلُ واحد مذکر کا فعل ہے، کیونکہ اس کا تعلق الْمُنٰفِقُوْنَ سے ہے جو کہ جمع ہے اس لیے اس فعل کا ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔⑥ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ	اے یثرب (مدینے) والو!
لَا مُقَامَ لَكُمْ	(یہاں) تمہارے لیے (ٹھہرنے کا) کوئی مقام نہیں
فَارْجِعُوْا ۚ وَ يَسْتَاْذِنُ	تو تم لوٹ جاؤ اور اجازت مانگتا تھا
فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ	ان میں سے ایک گروہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛ	وہ کہہ رہے تھے بیشک ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں
وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚ	حالانکہ وہ غیر محفوظ نہیں ہیں
اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا (13)	نہیں وہ چاہتے مگر (صرف) بھاگنا۔ (13)
وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ	اور اگر (لشکر) داخل کردیے جاتے ان پر
مِّنْ اَقْطَارِهَا	اس (مدینہ) کے اطراف سے
ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ	پھر وہ مطالبہ کیے جاتے فتنے (یعنی شرک یا خانہ جنگی) کا
لَاٰتَوْهَا	(تو) ضرور اپنا لیتے اسے (یعنی ضرور عمل کرتے)
وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا (14)	اور نہ توقّف کرتے اس پر مگر تھوڑا سا۔ (14)

ع 10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يٰٓاَهْلَ	: اہل وعیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔	بُيُوْتَنَا	: بیت اللہ، بیت المقدس، اہلِ بیت۔
يَثْرِبَ	: یثرب (مدینہ منورہ کا پہلا نام)۔	يُّرِيْدُوْنَ	: ارادہ، مرید، مراد۔
مُقَامَ	: مقام ومرتبہ، مقام محمود، اعلیٰ مقام۔	فِرَارًا	: فرار، مفرور، مفرّ، راہ فرار اختیار کرنا۔
فَارْجِعُوْا	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	دُخِلَتْ	: داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
وَ	: شام وسحر، لیل ونہار، شان وشوکت۔	مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يَسْتَاْذِنُ	: اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔	سُئِلُوا	: سوال، سائل، مسئول۔
فَرِيْقٌ	: فریق اول، فریق دوم، فرقہ واریت۔	الْفِتْنَةَ	: فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
يَقُوْلُوْنَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اِلَّا	: اِلَّا ماشاء اللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔

مِّنْهُمْ	يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ	لَا مُقَامَ ①	لَكُمْ
اُن میں سے	اے یثرب (مدینے) والو!	(یہاں ٹھہرنے کا) کوئی مقام نہیں	تمہارے لیے

فَارْجِعُوْا ج	وَ	يَسْتَاْذِنُ	فَرِيْقٌ ②	مِّنْهُمُ	النَّبِيَّ
توتم سب لوٹ جاؤ	اور	وہ اجازت مانگتا تھا	ایک گروہ	اُن میں سے	نبی (سے)

يَقُوْلُوْنَ	اِنَّ	بُيُوْتَنَا	عَوْرَةٌ ③ ط	وَ	مَا	هِيَ
وہ سب کہتے تھے	بے شک	ہمارے گھر	غیر محفوظ	حالانکہ	نہیں	وہ

بِعَوْرَةٍ ③④ ج	اِنْ ⑤	يُّرِيْدُوْنَ	اِلَّا	فِرَارًا (13)
غیر محفوظ	نہیں	وہ سب چاہتے	مگر	(صرف) بھاگنا

وَ	لَوْ	دُخِلَتْ ③⑥	عَلَيْهِمْ	مِّنْ اَقْطَارِهَا
اور	اگر	داخل ہوا جاتا	ان پر	اس (مدینہ) کے اطراف سے

ثُمَّ	سُئِلُوا	الْفِتْنَةَ ③	لَاٰتَوْهَا ⑦
پھر	وہ سب مطالبہ کیے جاتے	فتنے (یعنی شرک یا خانہ جنگی) کا	(تو) ضرور سب اپنا لیتے اسے

وَ	مَا	تَلَبَّثُوْا ⑧	بِهَآ	اِلَّا	يَسِيْرًا (14)
اور	نہ	سب توقف کرتے	اس پر	مگر	بہت تھوڑا

10ع

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ④ اگر مَا کے بعد اسم کے شروع میں بِ ہو تو بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑤ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ یعنی اُن پر دشمن کی فوجیں گھس آئیں۔ ⑦ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑧ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ	اور بلاشبہ یقیناً انہوں نے عہد کیا تھا اللہ سے
مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ	اس سے پہلے (کہ) وہ پیٹھ نہیں پھیریں گے
وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْئُوْلًا ﴿15﴾	اور اللہ کا عہد پوچھا جانے والا ہے۔ ﴿15﴾
قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ	آپ کہہ دیجیے ہرگز نہیں نفع دے گا تمہیں بھاگنا
اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ	اگر تم موت یا قتل سے بھاگو
وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ	اور اس وقت تم فائدہ نہیں پہنچائے جاؤ گے
اِلَّا قَلِيْلًا ﴿16﴾	مگر بہت تھوڑا۔ ﴿16﴾
قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ	آپ کہہ دیجیے کون ہے وہ جو
يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ	بچائے گا تمہیں اللہ سے
اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا	اگر وہ ارادہ کرے تمہارے ساتھ برائی کا
اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ	یا وہ ارادہ کرے تمہارے ساتھ مہربانی کا
وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور نہیں وہ پائیں گے اپنے لیے اللہ کے سوا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَاهَدُوا	: عہد، ایفائے عہد، نقضِ عہد، عہد و پیمان۔	تُمَتَّعُوْنَ	: متاعِ کارواں، مال و متاع۔
مِنْ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	اِلَّا	: الا قلیل، الا ماشاءاللہ، الا یہ کہ۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	قَلِيْلًا	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الا قلیل۔
لَا	: لاعلاج، لاجواب، لامحدود، لاتعداد۔	يَعْصِمُكُمْ	: عصمت، عفت و عصمت، معصوم۔
الْاَدْبَارَ	: دُبر، اِدبار۔	اَرَادَ	: ارادہ، مرید، مراد۔
مَسْئُوْلًا	: سوال، سائل، مسئول۔	سُوْٓءًا	: علمائے سوء، اعمالِ سیئہ، سوءِ ظن۔
يَّنْفَعَكُمْ	: نفع، منافع، منفعت، نفع و نقصان۔	رَحْمَةً	: رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
الْفِرَارُ	: فرار، مفرور، مفرّ، راہِ فرار اختیار کرنا۔	يَجِدُوْنَ	: وجود، موجود۔

وَ	لَقَدْ ①	كَانُوْا عَاهَدُوا ②	اللّٰهَ	مِنْ قَبْلُ
اور	بلاشبہ یقیناً	ان سب نے عہد کیا تھا	اللہ (سے)	(اس) سے پہلے

لَا يُوَلُّوْنَ	الْاَدْبَارَ ؕ	وَكَانَ ③	عَهْدُ اللّٰهِ	مَسْـُٔوْلًا ⑮
نہیں وہ سب پھیریں گے	(اپنی) پیٹھوں (کو)	اور ہے	اللہ کا عہد	پوچھا جانے والا

قُلْ	لَّنْ	يَّنْفَعَكُمُ ④	الْفِرَارُ	اِنْ	فَرَرْتُمْ
آپ کہہ دیجیے	ہرگز نہیں	وہ نفع دے گا تمہیں	بھاگنا	اگر	تم بھاگو

مِّنَ الْمَوْتِ	اَوِ	الْقَتْلِ	وَاِذًا ⑤	لَّا تُمَتَّعُوْنَ ⑥
موت سے	یا	قتل (سے)	اور اس وقت	تم سب فائدہ نہیں پہنچائے جاؤ گے

اِلَّا	قَلِيْلًا ⑯	قُلْ	مَنْ	ذَا الَّذِيْ	يَعْصِمُكُمْ ④
مگر	بہت تھوڑا	آپ کہہ دیجیے	کون	وہ جو	وہ بچائے گا تمہیں

مِّنَ اللّٰهِ	اِنْ اَرَادَ	بِكُمْ	سُوْٓءًا	اَوْ اَرَادَ	بِكُمْ
اللہ سے	اگر وہ ارادہ کرے	تمہارے ساتھ	برائی (کا)	یا وہ ارادہ کرے	تمہارے ساتھ

رَحْمَةً ؕ	وَ	لَا يَجِدُوْنَ	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑦
مہربانی (کا)	اور	نہیں وہ سب پائیں گے	اپنے لیے	اللہ کے سوا

ضروری وضاحت

①علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔② كَانُوْا اور عَاهَدُوْا دونوں کے وْا کو ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔
③كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔④ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔⑤اِذًا کا
ترجمہ کبھی تب اور کبھی اس وقت ہوتا ہے اور اِذَا کا ترجمہ جب یا اچانک کیا جاتا ہے۔⑥علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر
میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ اگر لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿17﴾	کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿17﴾
قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ	یقیناً اللہ جانتا ہے
الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ	رکاوٹیں ڈالنے والوں کو تم میں سے
وَالْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ	اور اپنے بھائیوں سے (یہ) کہنے والوں کو (بھی)
هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ	کہ ہماری طرف آجاؤ اور وہ نہیں آتے لڑائی میں
اِلَّا قَلِيْلًا ﴿18﴾	مگر بہت کم۔ ﴿18﴾
اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖ	(اس حال میں کہ وہ) سخت بخیل ہیں تم پر
فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ	پھر جب آئے (ان پر) خوف
رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ	آپ دیکھیں گے انہیں وہ دیکھتے ہیں آپکی طرف
تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ	(ایسے کہ) گھومتی ہیں ان کی آنکھیں
كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ	(اس شخص) کی طرح جو (کہ) غشی طاری کی جارہی ہو اُس پر
مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ	موت کی پھر جب چلا جائے خوف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَلِيًّا	ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔	الْخَوْفُ	خوف، خائف، خوف و ہراس۔
نَصِيْرًا	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	رَاَيْتَهُمْ	رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
يَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	يَنْظُرُوْنَ	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
الْقَآئِلِيْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	تَدُوْرُ	دور، دورہ، مدار، دائرہ۔
لِاِخْوَانِهِمْ	اخوت، مؤاخات، اخوان المسلمین۔	اَعْيُنُهُمْ	عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
اِلَّا	اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	كَالَّذِيْ	کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
قَلِيْلًا	قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔	يُغْشٰى	غشی طاری ہونا۔
عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

وَلِيًّا[1]	وَّ	لَا	نَصِيْرًا (17)[1]	قَدْ	يَعْلَمُ اللّٰهُ[2]
کوئی دوست	اور	نہ	کوئی مددگار	یقیناً	وہ جانتا ہے اللہ

الْمُعَوِّقِيْنَ[3]	مِنْكُمْ	وَالْقَآئِلِيْنَ	لِاِخْوَانِهِمْ[4]
سب رکاوٹیں ڈالنے والوں (کو)	تم میں سے	اور سب کہنے والوں (کو)	اپنے بھائیوں سے

هَلُمَّ	اِلَيْنَا ج	وَ	لَا يَاْتُوْنَ	الْبَاْسَ
(کہ) آجاؤ	ہماری طرف	اور	نہیں وہ سب آتے	لڑائی (میں)

اِلَّا	قَلِيْلًا (18) لا	اَشِحَّةً[5]	عَلَيْكُمْ صلے
مگر	بہت کم	(اس حال میں کہ وہ) سخت بخیل (ہیں)	تم پر

فَاِذَا	جَآءَ	الْخَوْفُ	رَاَيْتَهُمْ[4]	يَنْظُرُوْنَ
پھر جب	آئے	خوف	آپ دیکھیں گے اُنہیں	وہ سب دیکھتے ہیں

اِلَيْكَ	تَدُوْرُ	اَعْيُنُهُمْ[4]	كَالَّذِيْ
آپ کی طرف	(ایسے کہ) گھومتی ہیں	اُن کی آنکھیں	(اس شخص) کی طرح جو

يُغْشٰى[6]	عَلَيْهِ	مِنَ الْمَوْتِ ج	فَاِذَا	ذَهَبَ	الْخَوْفُ
غشی طاری کی جارہی ہو	اُس پر	موت (کی وجہ) سے	پھر جب	چلا جائے	خوف

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④ هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُن کا یا اپنا اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔⑤ یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔⑥ اگر یـ پر پیش اور آخر سے پہلے کھڑی زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ	(تو) تکلیف دیں گے تمہیں تیز زبانوں کے ساتھ
اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ؕ	(اس حال میں کہ) سخت حریص یا بخیل ہیں مال پر
اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا	یہ لوگ ہیں (کہ) ایمان نہیں لائے
فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ؕ	تو ضائع کردیے اللہ نے ان کے اعمال
وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿19﴾	اور اللہ پر یہ بہت آسان ہے۔ ﴿19﴾
يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ	وہ گمان کرتے لشکروں کو (کہ) وہ نہیں گئے
وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ	اور اگر آجائیں لشکر
يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ	(تو) وہ خواہش کریں گے کاش بیشک وہ (ہوتے)
بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ	جنگل کے رہنے والے دیہاتیوں میں
يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ؕ	وہ پوچھتے رہتے تمہاری خبروں کے بارے میں
وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ	اور اگر وہ (موجود) ہوتے تم میں
مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿20﴾ ع	(تو) وہ نہ لڑتے مگر بہت کم۔ ﴿20﴾ ع

ع 2 12 18

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاَلْسِنَةٍ	: لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔	يَوَدُّوْا	: محبت ومودّت۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی الصبح۔	يَسْاَلُوْنَ	: سوال، سائل، مسئول۔
الْخَيْرِ	: خیر، خیر خواہی، صبح بخیر۔	اَنْۢبَآئِكُمْ	: تنبیہ، متنبہ، انتباہ۔
يُؤْمِنُوْا	: ایمان، مؤمن، امن۔	فِيْكُمْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اَعْمَالَهُمْ	: عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔	قٰتَلُوْٓا	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
وَ	: حسن وجمال، رسم ورواج، کتاب وسنت۔	اِلَّا	: اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
يَسِيْرًا	: میسّر، تیسیر۔	قَلِيْلًا	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
الْاَحْزَابَ	: حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔		

سَلَقُوْكُمْ①	بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ②	اَشِحَّةً②	عَلَى الْخَيْرِ ؕ
سب تکلیف دیں گے تمہیں	تیز زبانوں کے ساتھ	سخت حریص یا بخیل	مال پر

اُولٰٓئِكَ③	لَمْ يُؤْمِنُوْا④	فَاَحْبَطَ اللّٰهُ	اَعْمَالَهُمْ ؕ
یہ (لوگ ہیں)	(کہ) نہیں وہ سب ایمان لائے	تو ضائع کردیے اللہ نے	ان کے اعمال

وَ	كَانَ⑤	ذٰلِكَ③	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرًا⑥ (19)
اور	ہے	یہ	اللہ پر	بہت آسان

يَحْسَبُوْنَ	الْاَحْزَابَ	لَمْ يَذْهَبُوْا④ ج	وَاِنْ	يَّاْتِ⑦
وہ سب گمان کرتے ہیں	لشکروں (کو)	(کہ) نہیں وہ سب گئے	اور اگر	وہ آجائیں

الْاَحْزَابُ	يَوَدُّوْا	لَوْ اَنَّهُمْ	بَادُوْنَ
لشکر	(تو) وہ سب خواہش کریں گے	کاش بیشک وہ	سب جنگل میں رہنے والے

فِي الْاَعْرَابِ	يَسْاَلُوْنَ	عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ① ؕ	وَلَوْ
دیہاتیوں میں	(اور) وہ سب پوچھتے رہتے	تمہاری خبروں کے بارے میں	اور اگر

ع 2 12 18

كَانُوْا	فِيْكُمْ	مَّا	قٰتَلُوْٓا	اِلَّا	قَلِيْلًا ع (20)
وہ سب (موجود) ہوتے	تم میں	(تو) نہ	وہ سب لڑتے	مگر	بہت کم

ضروری وضاحت

① كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو تمہارا، تمہاری، تمہارے کیا جاتا ہے۔ ② یہاں ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ③ ذٰلِكَ، اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ، اس، اُن ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، اِس یا اِن بھی کردیا جاتا ہے۔ ④ لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔ ⑤ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑥ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ کیونکہ الْاَحْزَابُ جمع ہے اس لیے اس فعل کا ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ	بلاشبہ یقیناً تمہارے لیے اللہ کے رسول میں
اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ	بہترین نمونہ ہے (اس) کے لیے جو
كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ	اللہ (سے ملاقات) اور یوم آخرت کی امید رکھتا ہو
وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿21﴾	اور اللہ کا ذکر کرے کثرت سے۔ ﴿21﴾
وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ	اور جب دیکھا ایمان والوں نے
الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا	(کافروں کے) لشکروں کو انہوں نے کہا یہ (وہی) ہے
مَا وَعَدَنَا	جس کا وعدہ کیا تھا ہم سے
اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ	اللہ اور اس کے رسول نے
وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۫	اور سچ کہا اللہ اور اس کے رسول نے
وَمَا زَادَهُمْ	اور نہیں زیادہ کیا انہیں (اس چیز نے)
اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ﴿22﴾	مگر ایمان اور فرمانبرداری میں۔ ﴿22﴾
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ	مومنوں میں سے کچھ مرد (ایسے) ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْ	: فی الحال، فی الوقت، فی الفور۔	رَاَ	: رویئت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
رَسُوْلِ	: رسول، رسالت، مرسل الیہ، ترسیل وزر۔	الْاَحْزَابَ	: حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔
اُسْوَةٌ	: اسوہ حسنہ، اسوہ کامل۔	هٰذَا	: حاملِ رقعہ ہذا، الہذا، ہذا من فضل ربی۔
حَسَنَةٌ	: بطریقِ احسن، حسن، محسن، تحسین۔	وَعَدَنَا	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
لِّمَنْ	: لہذا، الحمد للہ۔	صَدَقَ	: صداقت، صدقِ دل، صادق و امین۔
يَرْجُوا	: امید و رجا، بیم و رجا۔	زَادَهُمْ	: زیادہ، مزید، زائد۔
ذَكَرَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	تَسْلِيْمًا	: مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔
كَثِيْرًا	: کثرت، اکثر، کثیر، قلت و کثرت۔	رِجَالٌ	: رجال کار، قحط الرجال۔

لَقَدْ ①	كَانَ ②	لَكُمْ ③	فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ	اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ④
بلاشبہ یقیناً	ہے	تمہارے لیے	اللہ کے رسول میں	بہترین نمونہ

لِّمَنْ	كَانَ ②	يَرْجُوا	اللّٰهَ ⑤	وَ	الْيَوْمَ الْاٰخِرَ
(اس) کے لیے جو	ہو	وہ اُمید رکھتا	اللہ (سے ملاقات کی)	اور	یوم آخرت (کی)

وَ	ذَكَرَ اللّٰهَ ⑤	كَثِيْرًا ؕ ﴿21﴾	وَ	لَمَّا	رَاَ	الْمُؤْمِنُوْنَ
اور	اللہ کا ذکر کرے	کثرت (سے)	اور	جب	دیکھا	ایمان والوں نے

الْاَحْزَابَ ۙ	قَالُوْا	هٰذَا	مَا	وَعَدَنَا اللّٰهُ ⑤
(کافروں کے) لشکروں (کو)	انہوں نے کہا	یہ (وہی ہے)	جس (کا)	وعدہ کیا تھا ہم سے اللہ نے

وَ	رَسُوْلُهٗ	وَ	صَدَقَ	اللّٰهُ ⑤	وَ	رَسُوْلُهٗ ۫
اور	اس کے رسول (نے)	اور	سچ کہا	اللہ (نے)	اور	اس کے رسول (نے)

وَ	مَا ⑥	زَادَهُمْ	اِلَّآ	اِيْمَانًا
اور	نہیں	زیادہ کیا انہیں (اس چیز نے)	مگر	ایمان (میں)

وَّ	تَسْلِيْمًا ؕ ﴿22﴾	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	رِجَالٌ ⑦
اور	فرمانبرداری (میں)	مومنوں میں سے	کچھ مرد (ایسے ہیں)

ضروری وضاحت

①علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔②كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے کیا جاتا ہے۔③لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔④ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے اور اگر پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑥مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کچھ کیا گیا ہے۔

صَدَقُوْا مَا	(جو) سچے اترے (اُس بات پر) جو
عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ	انہوں نے اللہ سے عہد کیا
فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ	پھر ان میں سے (کوئی وہ ہے) جو پوری کر چکا اپنی نذر
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ	اور ان میں سے (کوئی وہ ہے) جو انتظار کر رہا ہے
وَمَا بَدَّلُوْا	اور نہیں بدلا انہوں نے (اپنا اقرار ذرا بھی)
تَبْدِيْلًا ﴿23﴾	تبدیل کرنا۔ ﴿23﴾
لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ	تا کہ بدلہ دے اللہ سچوں کو ان کی سچائی کا
وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ	اور وہ عذاب دے منافقوں کو اگر وہ چاہے
اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ	یا وہ رجوع کرے ان پر (یعنی ان کی توبہ قبول کرے)
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿24﴾	بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ ﴿24﴾
وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور لوٹا دیا اللہ نے (ان لوگوں کو) جنہوں نے کفر کیا
بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ	انکے غصے سمیت انہوں نے حاصل نہیں کی کوئی بھلائی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صَدَقُوْا	: صداقت، صدق دل، صادق وامین۔	لِّيَجْزِيَ	: جزاء وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماورائے آئین۔	شَآءَ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
عَاهَدُوا	: عہد، ایفائے عہد، نقض عہد، عہد و پیمان۔	يَتُوْبَ	: توبہ، تائب۔
عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی ہذا القیاس۔	غَفُوْرًا	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
فَمِنْهُمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	رَّحِيْمًا	: رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
قَضٰى	: قضا، قضائے حاجت، قضاوقدر۔	رَدَّ	: رد، مردود، تردید، مرتد۔
يَّنْتَظِرُ	: انتظار، منتظر، انتظار گاہ۔	بِغَيْظِهِمْ	: غیظ وغضب۔
بَدَّلُوْا	: بدل، بدلہ، نعم البدل، متبادل۔	خَيْرًا	: خیر، خیریت، خیرخواہی، صبح بخیر۔

صَدَقُوْا	مَا ①	عَاهَدُوا	اللّٰهَ ②	عَلَيْهِ ج
(جو) سب سچے اُترے	جو	اُن سب نے عہد کیا	اللہ (سے)	اس (بات) پر

فَمِنْهُمْ ③	مَّنْ	قَضٰى	نَحْبَهٗ	وَ	مِنْهُمْ
پھر ان میں سے	(کوئی وہ ہے) جو	پوری کر چکا	اپنی نذر	اور	ان میں سے (کوئی وہ ہے)

مَّنْ	يَّنْتَظِرُ ز صلے	وَ	مَا ①	بَدَّلُوْا	تَبْدِيْلًا ﴿23﴾ لا
جو	وہ انتظار کر رہا ہے	اور	نہیں	بدلا ان سب نے (اپنا اقرار ذرا بھی)	تبدیل کرنا

لِّيَجْزِيَ	اللّٰهُ ②④	الصّٰدِقِيْنَ	بِصِدْقِهِمْ	وَ	يُعَذِّبَ
تا کہ وہ بدلہ دے	اللہ	سب سچوں (کو)	ان کی سچائی کا	اور	وہ عذاب دے

الْمُنٰفِقِيْنَ	اِنْ	شَآءَ	اَوْ	يَتُوْبَ	عَلَيْهِمْ ط
سب منافقوں (کو)	اگر	چاہے	یا	وہ رجوع کرے	ان پر (یعنی انکی توبہ قبول کرے)

اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ ⑤	غَفُوْرًا ⑥	رَّحِيْمًا ﴿24﴾ ⑥ ج	وَ	رَدَّ اللّٰهُ ②
بیشک اللہ	ہے	بہت بخشنے والا	نہایت رحم والا	اور	لوٹا دیا اللہ (نے)

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِغَيْظِهِمْ	لَمْ يَنَالُوْا ⑦	خَيْرًا ط
(ان لوگوں کو) جن	سب نے کفر کیا	انکے غصے سمیت	نہیں ان سب نے حاصل کی	کوئی بھلائی

ضروری وضاحت

①مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔②فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول اور اگر پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔③فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔④شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو ترجمہ تا کہ ہوتا ہے۔⑤كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑥اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت یا نہایت کیا گیا ہے۔⑦علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے کیا جاتا ہے۔

وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ؕ	اور اللہ کافی ہو گیا مومنوں کو لڑائی سے
وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ﴿25﴾	اور اللہ بہت طاقت ور بہت غالب ہے۔﴿25﴾
وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ	اور (اللہ) اُتار لایا (ان لوگوں کو) جنھوں نے
ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	مدد کی تھی ان (مشرکوں) کی اہل کتاب میں سے
مِنْ صَيَاصِيْهِمْ	ان کے قلعوں سے
وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ	اور اس نے ڈال دیا انکے دلوں میں (تمہارا) رعب
فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ	ایک گروہ کو تم قتل کرتے تھے اور تم قید کرتے تھے
فَرِيْقًا ﴿26﴾ وَاَوْرَثَكُمْ	ایک گروہ کو۔﴿26﴾ اور اس نے وارث بنا دیا تمھیں
اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ	ان کی زمین اور انکے گھروں اور ان کے مالوں کا
وَاَرْضًا لَّمْ تَطَئُوْهَا ؕ	اور (اس) زمین کا (بھی کہ) تم نے قدم نہ رکھے تھے اس پر
ع 3/7/19 وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿27﴾	اور اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔﴿27﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ	اے نبی! اپنی بیویوں سے کہہ دیجیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : شام وسحر، علم وحکمت، شب وروز۔	الرُّعْبَ : رعب و دبدبہ، مرعوب، رعب دار۔
كَفَى : کافی، ناکافی، کفایت۔	تَاْسِرُوْنَ : اسیران بدر، اسیر زلف۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔	اَوْرَثَكُمْ : وارث، وراثت، ورثاء۔
الْقِتَالَ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	اَرْضَهُمْ : ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
قَوِيًّا : قوت، قوی، مقوی۔	دِيَارَهُمْ : دار فانی، دار الکتب، دیار غیر۔
اَنْزَلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	اَمْوَالَهُمْ : مال و دولت، مال و جان، مالی خسارہ۔
اَهْلِ : اہل بیت، اہل وعیال، اہل وعیال۔	قَدِيْرًا : قدرت، قادر، قدیر۔
قُلُوْبِهِمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	لِّاَزْوَاجِكَ : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔

وَكَفَى	اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	الْقِتَالَ ؕ	وَكَانَ	اللّٰهُ	قَوِيًّا ①
اور کافی ہو گیا	اللہ	مومنوں (کو)	لڑائی (سے)	اور ہے	اللہ	بہت طاقتور

عَزِيْزًا ① ۚ ﴿25﴾	وَ	اَنْزَلَ ②	الَّذِيْنَ ③	ظَاهَرُوْهُمْ ④
بہت غالب	اور (اللہ)	اُتار لایا	(اُن لوگوں کو) جن	سب نے مدد کی تھی ان (مشرکوں) کی

مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	مِنْ صَيَاصِيْهِمْ	وَقَذَفَ	فِيْ قُلُوْبِهِمُ
اہل کتاب میں سے	ان کے قلعوں سے	اور اس نے ڈال دیا	ان کے دلوں میں

الرُّعْبَ	فَرِيْقًا ⑤	تَقْتُلُوْنَ	وَ	تَاْسِرُوْنَ	فَرِيْقًا ⑤ ۚ ﴿26﴾
رعب	ایک گروہ (کو)	تم سب قتل کرتے تھے	اور	تم سب قید کرتے تھے	ایک گروہ (کو)

وَ	اَوْرَثَكُمْ ⑥	اَرْضَهُمْ	وَدِيَارَهُمْ	وَاَمْوَالَهُمْ
اور	اس نے وارث بنا دیا تمہیں	انکی زمین	اور انکے گھروں (کا)	اور انکے مالوں (کا)

وَ	اَرْضًا	لَّمْ تَطَئُوْهَا ؕ	وَكَانَ اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
اور	(اُس) زمین (کا بھی)	تم نے قدم نہ رکھے تھے اس پر	اور ہے اللہ	ہر چیز پر

قَدِيْرًا ① ع ﴿27﴾	يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ ⑦	قُلْ	لِّاَزْوَاجِكَ
خوب قدرت رکھنے والا	اے نبی	آپ کہہ دیجیے	اپنی بیویوں سے

ع 3 7 19

ضروری وضاحت

① اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔② اَنْزَلَ کے شروع میں "اَ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: نَزَلَ: اُترا، اَنْزَلَ: اُتارا۔③ الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔④ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑥ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦ یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔

اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	اگر تم چاہتی ہو دنیوی زندگی
وَ زِيْنَتَهَا	اور اس کی زیب و زینت کو
فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ	تو آؤ میں کچھ سامان دے دوں تمہیں
وَاُسَرِّحْكُنَّ	اور میں رخصت کر دوں تمہیں
سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝28	رخصت کرنا اچھے طریقے سے۔ ۝28
وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور اگر تم چاہتی ہو اللہ اور اس کے رسول کو
وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ	اور اُخروی زندگی (کو) تو بیشک اللہ نے تیار کیا ہے
لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ	تم میں سے نیکی کرنے والیوں کے لیے
اَجْرًا عَظِيْمًا ۝29 يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ	بہت بڑا اجر۔ ۝29 اے نبیؐ کی بیویو!
مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ	تم میں سے جو (عمل میں) لائے گی کسی کھلی بے حیائی کو
يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ؕ	(تو) بڑھایا جائے گا اس کے لیے عذاب دوہرا کر کے
وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝30	اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ ۝30

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُرِدْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔
الْحَيٰوةَ : موت و حیات، حیات جاوداں، حیاتی۔
زِيْنَتَهَا : زیب و زینت، مزیّن، تزئین و آرائش۔
اُمَتِّعْكُنَّ : متاعِ کارواں، مال و متاع۔
جَمِيْلًا : حسن و جمال، جمیل۔
رَسُوْلَهٗ : رسول، رسالت، مرسل الیہ۔
الدَّارَ : دارِ فانی، دار الکتب، دیارِ غیر۔
اَعَدَّ : مستعد، استعداد۔

لِلْمُحْسِنٰتِ : حسنِ اخلاق، محسن، احسان۔
عَظِيْمًا : اجرِ عظیم، معظم، تعظیم، اعظم۔
يٰنِسَآءَ : تربیتِ نسواں، نسوانیت، حقوقِ نسواں۔
بِفَاحِشَةٍ : فحش، فحاشی، فواحش، فحش گوئی۔
مُّبَيِّنَةٍ : بیان، دلیلِ بین، مبینہ طور پر، فتحِ مبین۔
يُّضٰعَفْ : ذو اضعافِ اقل۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَسِيْرًا : میسّر، تیسیر۔

إِنْ [1]	كُنْتُنَّ [2]	تُرِدْنَ [2]	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا [3]	وَ	زِيْنَتَهَا
اگر	ہوتم سب عورتیں	تم چاہتی	دنیوی زندگی	اور	اسکی زیب وزینت (کو)

فَتَعَالَيْنَ [2]	أُمَتِّعْكُنَّ [2]	وَ	أُسَرِّحْكُنَّ [2]	سَرَاحًا
تو آؤ	میں کچھ سامان دے دوں تمہیں	اور	میں رخصت کردوں تمہیں	رخصت کرنا

جَمِيْلًا (28)	وَ	إِنْ	كُنْتُنَّ [2]	تُرِدْنَ [2]	اللّٰهَ
اچھے طریقے سے	اور	اگر	ہوتم سب عورتیں	تم چاہتی	اللہ

وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	الدَّارَ الْاٰخِرَةَ [3]	فَإِنَّ اللّٰهَ	أَعَدَّ
اور	اس کے رسول (کو)	اور	اخروی زندگی (کو)	تو بیشک اللہ نے	تیار کیا ہے

لِلْمُحْسِنٰتِ [3][4]	مِنْكُنَّ [2]	أَجْرًا	عَظِيْمًا [5] (29)	يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ
نیکی کرنے والیوں کے لیے	تم میں سے	اجر	بہت بڑا	اے نبی کی بیویو!

مَنْ	يَّأْتِ	مِنْكُنَّ [2]	بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ [3]	يُّضٰعَفْ [6][7]
جو	وہ لائے	تم میں سے	کسی کھلی بے حیائی کو	(تو) دُگنا کردیا جائے گا

لَهَا الْعَذَابُ	ضِعْفَيْنِ [8] ط	وَكَانَ ذٰلِكَ [9]	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرًا [4] (30)
اس کے لیے عذاب	دوہرا	اور یہ ہے	اللہ پر	بہت آسان

ضروری وضاحت

① إِنْ کا ترجمہ اگر اور أَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے۔② تُنَّ، ـنَ اور كُنَّ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔③ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اگر يـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ یہاں يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ يْنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔⑨ ذٰلِكَ کا ترجمہ کبھی یہ بھی کردیا جاتا ہے۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ **(www.bait-ul-quran.org)**

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور آپ ﷺ کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **"بیت القرآن"** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **"بیت القرآن"** لاہور، پاکستان